شیخ المشائخ خواجہ خواجگان

خواجہ خان محمدؒ

کی ڈائریاں

۱۹۶۲ء - ۲۰۰۱ء

مرتبہ: مولانا خلیل احمد

حضرت شیخ المشائخ، خواجہ خواجگان

خواجہ خان محمدؒ

کی ڈائریاں ۱۹۶۲ء۔۲۰۰۱ء

مرتبہ:

مولانا خلیل احمد

خانقاہ سراجیہ، کندیاں، ضلع میانوالی

Marfat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

129412

ناشر: خانقاہ سراجیہ، کندیاں، ضلع میانوالی
فون: 0300-6091121

اہتمام: پورب اکادمی، اسلام آباد
فون: 051-5819419

Marfat.com

پیش لفظ

یہ کتاب والد گرامی، خواجہ خواجگان خواجہ خان محمدؒ صاحب کی ۱۹۶۲ء سے ۲۰۰۱ء تک کی ڈائریوں پر مشتمل ہے۔ چالیس سال کا عرصہ ایک فرد کی زندگی میں طویل عرصہ شمار ہوتا ہے۔ لیکن ان ڈائریوں کا قاری محسوس کرتا ہے کہ جیسے وقت کا اتار چڑھاؤ اور گردش لیل و نہار حضرتؒ کی ترجیحات اور روز مرّہ کے معمولات پر اثر انداز نہیں ہوسکی۔ وہ پوری استقامت کے ساتھ اپنے معمولات پر قائم رہے تھے۔ انہوں نے جس راہ کو اپنے لیے چنا، اسی پر گامزن رہے اور اسی پر اپنی جان، جان آفریں کے سپرد کردی۔

ان ڈائریوں کے اصل مسودات کی فراہمی، ترتیب اور تنظیم برادران گرامی جناب عزیز احمد صاحب، رشید احمد صاحب، سعید احمد صاحب اور نجیب احمد صاحب کے تعاون و سعی کے بغیر ممکن نہ تھی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

بابا جیؒ تقریر اور تحریر کے آدمی نہ تھے۔ ان ڈائریوں میں انہوں نے نہایت سادہ اسلوب میں اپنی سرگرمیوں اور بالخصوص اپنے اسفار حج کو تاریخ وار رقم کیا اور سیاست کی جامعیت کے نہ صرف وہ قائل تھے بلکہ عملاً اس راہ کے مسافر تھے۔ لہذا یہ ڈائریاں جہاں سلوک و معرفت کی راہ پر چلنے والوں کے لیے ایک دستور عمل ہیں، وہیں یہ دینی سیاست کے میدان کارزار میں سرگرم کارکنوں کے لیے بھی اپنے اندر ہدایت کا بہت سا سامان رکھتی ہیں۔ حجاز مقدس کی طرف جانے والے مسافروں کے لیے یہ ادب اور عشق کا پیغام ہیں تو عام لوگوں کے لیے ان ڈائریوں کا درس ہے کہ وقت کی قدر و قیمت کو کیسے پہچانا جاسکتا ہے اور توازن اور اعتدال کے ساتھ زندگی کیسے بسر کی جاسکتی ہے۔ ان ڈائریوں سے مسافروں کو یہ سبق ملتا ہے کہ سفر کی صعوبتوں اور تکالیف کو کیسے برداشت کیا جاسکتا ہے۔ اپنے ہمسفر ساتھیوں کا خیال کیسے رکھا جاسکتا ہے اور اپنے معمولات پر کیسے ثابت قدم

Marfat.com

رہا جا سکتا ہے۔ الغرض ان ڈائریوں کے مطالعے سے ہمیں حضرتؒ کے مزاجِ گرامی کے متعلق نہایت اہم اور مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

ان ڈائریوں کا دوسرا بڑا پہلو یہ ہے کہ یہ ایک تاریخی دستاویز بھی ہے۔ یہ ڈائریاں ایک ایسی شخصیت کے قلم سے تحریر ہوئی ہیں جس نے دینی سیاست کے نصف صدی پر مشتمل منظرنامے کا نہ صرف مشاہدہ ہی کیا بلکہ اس کی تگ و تاز میں براہ راست شریک بھی رہا اور جس نے بہت سی جماعتوں کی سرپرستی کی۔ لہٰذا ان ڈائریوں کے مندرجات سے ایک مؤرخ کو بھی دلچسپی ہوگی کیونکہ ان میں اہم دینی و سیاسی شخصیات، واقعات اور مقامات موجود ہیں۔

ان ڈائریوں کی طباعت آسان مرحلہ نہ تھی۔ شاہین ختم نبوت مولانا اللہ وسایا صاحب نے اس راہ کی تمام مشکلات کو آسان کیا اور بڑی لگن اور محبت کے ساتھ ڈائریوں کو قابل اشاعت بنانے کے لیے ترتیب دیا۔ عزیزم محمد صفدر رشید، عمر فاروق علوی، سراج محمود ناصر، شاہد رشید، محمد راشد انور اور عبدالروف نے کمپوزنگ اور پروف ریڈنگ کے مراحل میں کام کیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور جزائے خیر عطا فرمائے۔

اللہ تعالیٰ ان ڈائریوں کی طباعت کو مفید و کارآمد بنائے اور ہمیں حضرتؒ کے ذوق کو سمجھنے اور اسے اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

والسلام

فقیر خلیل احمد عفی عنہ

خانقاہ سراجیہ

۲۰ رجب ۱۴۳۱ھ

Marfat.com

۱۹۶۲ء

۳راپریل ۱۹۶۲ء بروز منگل

آج خانقاہ شریف سے ڈیرہ اسماعیل خان مولانا عطامحمد کی عیادت کے لیے گئے۔

۴راپریل ۱۹۶۲ء بروز بدھ

آج ڈیرہ سے حافظ محمد نصراللہ خان کی ہمراہی میں ایک بجے دن کوملتان پہنچے۔اور علی خان سلمہ اللہ تعالٰی کی عیادت کی۔رات بھی وہاں یار محمد خان ترین کے مکان پر گذاری۔

۵راپریل ۱۹۶۲ء بروز جمعرات

ملتان سے رات کو ۸ بجے ٹرین پر سوار ہو کر خانقاہ پاک کے لیے روانہ ہوئے۔

۶راپریل ۱۹۶۲ء بروز جمعہ

آج صبح ملتان سے خانقاہ پاک پہنچ آئے۔بحمدہ للہ تعالٰی۔

جامع مسجد خانقاہ سراجیہ کی تعمیر

۱۱راپریل ۱۹۶۲ء

آج بحمدہ اللہ تعالٰی مسجد کے درمیانی گنبد کی مرمت شروع کی گئی۔اللہ پاک تکمیل تک پہنچائے۔[۱]

۲۳راپریل ۱۹۶۲ء

آج بذریعہ کار ہمراہ شاہ عبدالسلام ڈھاکہ والے راولپنڈی کے لیے روانہ ہوا اور رات کو گیارہ بجے راولپنڈی پہنچا۔

۲۴راپریل ۱۹۶۲ء

آج دن راولپنڈی میں گزارا،رات کو چناب پر سوار ہو کر اگلے دن ملکوال پہنچا۔

۱۷جون ۱۹۶۲ء

آج لاھور کے لیے روانہ ہوئے۔

---

[۱] ۔ خانقاہ سراجیہ کی عظیم الشان مسجد کی تعمیر حضرت اعلٰی کے دور میں ہوئی۔حضرت ثانی کے عہد میں اس پر کام نہیں ہوا۔حضرت قبلہ نے اس کے پلستر رنگ وروغن فرش کے کام کا ۱۱راپریل ۱۹۶۲ء کو آغاز فرمایا۔

Marfat.com

۱۸جون۱۹۶۲ء

آج صبح لاھور پہنچے۔

سرہند شریف کا سفر

۲۰جون۱۹۶۲ء

آج سرہند شریف کی طرف روانگی ہوئی۔

۲۱جون۱۹۶۲ء

آج صبح روضہ مبارک (مزار حضرت مجدد الف ثانیؒ) پر حاضری نصیب ہوئی۔

سرہند شریف سے واپسی

۲۸جون۱۹۶۲ء

سرہند شریف سے لاھور پہنچے۔

۲۹جون۱۹۶۲ء

آج گھر واپس پہنچ آئے۔

(اس کے علاوہ اس سال کی ڈائری پر کچھ درج نہیں)

۴دسمبر۱۹۶۲ء

خرچہ عقیقہ محمد عابد خان

چھترے دو عدد۔ ۸۰روپے

گھی، چاول، مصالحہ۔ ۵۲روپے

۱۳۲روپے

ادا شدہ ۱۱۵روپے

۱۷روپے بقایا لینے ہیں

نوٹ: ۱۹۶۳ء سے ۱۹۷۲ء تک کی ڈائریاں دستیاب نہ ہو سکیں (مرتب)

Marfat.com

۱۹۷۳ء

۱۹۷۳ء ڈائری پر ۲۷ جون کی تاریخ تک یاداشت کا کوئی حصہ قابل اشاعت نہیں۔ اکثر مسجد ،مدرسہ،قرضہ کے حسابات کے نوٹ ہیں۔ ۲۸ جون ۷۳ء کی یاداشت ولادتوں کے باب میں درج ہے

۹ جون ۱۹۷۳ء سے ۹ دسمبر ۱۹۷۳ء کے صفحات ڈائری سے پھٹے ہوئے (موجود نہیں) ہیں۔

سفر حج ۱۹۷۳ء

۱۰ دسمبر ۱۹۷۳ء

آج شام کے متصل سفر حج کے لیے روانہ ہوئے۔

۱۱ دسمبر ۱۹۷۳ء

آج صبح ملتان پہنچے میاں عبدالکریم صاحب کی دعوت ہوئی اللہ تعالیٰ قبول فرمائے اور برکتیں عطا فرماوے۔ آمین۔ آج خیبر میل پر سوار ہو کر رات ۹ بجے رحیم یار خان پہنچے۔

۱۲ دسمبر ۱۹۷۳ء

آج رحیم یار خان میں بہت مصروف دن گزرا حضرت درخواستی مدظلہ العالی کو ملنے گئے۔ رات کو خیبر میل پر سوار ہوئے میاں خان محمد صاحب، حاجی گل محمد صاحب، سرور صاحب، چوہدری فقیر محمد صاحب وغیرہ احباب ساتھ کراچی آئے۔

۱۳ دسمبر ۱۹۷۳ء

آج صبح کراچی آٹھ بجے پہنچے سید منظور علی صاحب کے پاس قیام ہوا۔

۱۵ دسمبر ۱۹۷۳ء

آج دارالعلوم نیوٹاؤن کراچی میں مولینا بنوری مدظلہ العالی کی طرف سے شام کی دعوت ہوئی

۱۷ دسمبر ۱۹۷۳ء

آج نیوٹاؤن میں سردار لغاری صاحب کی طرف سے شام کی دعوت سے واپسی پر احرام باندھا۔ دس بجے ائرپورٹ پہنچے رات کو بارہ بجے پرواز ہوئی۔

Marfat.com

(۷ اردسمبر ۱۹۷۳ء کے بعد اس ڈائری پر حسابات کے علاوہ کوئی اور یادداشت درج نہیں ۔)

۱۹۷۴ء

یکم جنوری ۱۹۷۴ء بمطابق ۷ ذی الحجہ ۱۳۹۳ھ

آج سحری کے وقت احرام باندھ کر منیٰ پہنچے کچھ آرام کرنے کے بعد صبح کی نماز پڑھی دن آرام سے گزرا، ظہر کی نماز مسجد خیف میں ادا کی عصر کے وقت جمرات دیکھے تاکہ دس کو آسانی ہو۔

۲ر جنوری ۱۹۷۴ء بمطابق ۹ ذی الحجہ ۱۳۹۳ھ

آج صبح کی نماز کے بعد عرفات روانگی ہوئی آرام سے عرفات پہنچے اطمینان سے دن گذرا، غروب کے وقت روانگی ہوئی، اندازۃً دو گھنٹہ میں مزدلفہ اترے، کچھ کھایا پیا، نماز سے فراغت ہوئی، سو گئے ۔ مزدلفہ میں اس دفعہ سردی نہیں تھی ۔ سحری کے وقت اٹھے کچھ نوافل کی توفیق نصیب ہوئی دعاؤں کی بھی مولا پاک نے توفیق عطا فرمائی ۔

۳ر جنوری ۱۹۷۴ء بمطابق ۱۰ ذی الحجہ ۱۳۹۳ھ

صبح کی نماز اور دعا کے بعد لاری میں سوار ہوئے چار گھنٹہ کے بعد لاری منیٰ پہنچی سامان وغیرہ رکھا جگہ بنائی ۔ فقیر اور مقبول رمی کے لیے گئے ۔ رمی سے بہ آسانی فراغت ہوئی پھر مقبول اور عبدالستار صاحب قربانی کے لیے گئے ۔ ظہر اور عصر کے درمیان عورتوں نے رمی کی، عصر کے بعد عورتوں کی قربانی کے لیے مقبول گیا ۔ مغرب کے بعد طواف زیارت کے لیے مکہ مکرمہ پہنچے عشاء کی نماز کے بعد طواف وسعی سے فراغت نصیب ہوئی واپسی کے وقت حافظ محمد شریف صاحب گجراتی سے ملاقات ہوگئی اور بعافیت منیٰ پہنچ گئے ۔ والحمد لله علیٰ منه و کرمه ۔

۴ر جنوری ۱۹۷۴ء بمطابق ۱۱ر ذی الحجہ ۱۳۹۳ھ

آج ظہر کے بعد بہ آسانی رمی ہوگئی والحمد لله علیٰ ذالك ۔

۵ر جنوری ۱۹۷۴ء بمطابق ۱۲ر ذی الحجہ ۱۳۹۳ھ

آج ظہر کے بعد کثیر اژدھام میں رمی کی گئی اور عصر سے پہلے مکہ مکرمہ روانگی ہوئی مغرب سے ۴۵ منٹ / پون گھنٹہ پہلے مکہ مکرمہ پہنچ آئے اور مناسک حج سے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے فراغت

Marfat.com

نصیب ہوئی۔ اللّٰھم جعلہ لنا حجاً مبروراً وسعیاً مشکوراًو ذنباً مغفوراً و عملاً صالحاً مقبولاً و تجارۃً لن تبور۔ آمین۔

(۱۹۷۴ء کی ڈائری پر مزید کوئی یاداشت قابل اشاعت نہیں)

نوٹ: ۱۹۷۵ء کی ڈائری دستیاب نہ ہو سکی۔

۱۹۷۶ء

۱۹۷۶ء کی ڈائری یکم جنوری ۲۸ ذی الحجہ ۱۳۹۵ھ سے شروع ہوتی ہے۔ یکم جنوری سے ۱۹ر جنوری تک کے صفحات پر غیر ملکی دوستوں کے پتہ جات ہیں۔

اس ڈائری پر حج سے واپسی کی یادداشت بھی قلمبند نہیں فرمائی۔ علاوہ ازیں ۲۷ر فروری سے ۷ر مارچ کے صفحات بھی پھٹے ہوئے ہیں۔ پھر ۱۲۷پریل سے ۲۸ر مئی کے صفحات بھی غائب ہیں۔ مزید کوئی چیز قابل اشاعت نہیں۔

کویت کا سفر

۶ نومبر ۱۹۷۶ء بمطابق ۱۳ ذی القعدہ ۱۳۹۶ھ

آج لائل پور سے بذریعہ جہاز کراچی پہنچنا ہوا۔

۷،۸ نومبر ۱۹۷۶ء بمطابق ۱۴۔۱۵ ذی القعدہ ۱۳۹۶ھ کراچی قیام رہا۔

۹ نومبر ۱۹۷۶ء بمطابق ۱۶ ذی القعدہ ۱۳۹۶ھ

آج صبح ۸ بجے کراچی سے کویت روانہ ہوئے اور ساڑھے ۹/ نو بجے کویت پہنچ گئے۔ ائرپورٹ پر کوثر صاحب اور حافظ محمد زاہد صاحب نجمہ بی بی اور راشد آئے ہوئے تھے۔ فقیر (حضرت قبلہ) محمد زاہد صاحب کی کار پر سوار ہو کر کوثر صاحب کے مکان پر پہنچے، محمد زاہد صاحب سارا دن ہمارے ساتھ رہے۔

Marfat.com

سفرحج ۱۹۷۶ء

۱۶ نومبر ۱۹۷۶ء

مدینہ منورہ پہنچ کر مغرب کی نماز مسجد نبوی میں ادا کی۔

۱۷ نومبر ۱۹۷۶ء سے بائیس نومبر تک مدینہ منورہ میں قیام رہا۔

دو دسمبر ۱۹۷۶ء کے صفحہ پر صرف اس قدر لکھا ہے ''معلم عبدالقادر نصیر'' مکہ مکرمہ، مولوی فضل محمد فقیر والی'' اسکا معنی یہ ہے کہ اس حج میں فقیر والی کے مولوی فضل محمد بھی عرفات میں آپکے ساتھ تھے۔

نوٹ: مزید اس ڈائری پر آخر تک کچھ درج نہیں۔

یکم دسمبر ۱۹۷۶ء سے ۲۱ جنوری ۱۹۷۷ء تک کچھ درج نہیں ۲۲ جنوری ۱۹۷۷ء کے صفحہ پر لکھا ہے ''برائے دفتر مرکزی مجلس تحفظ ختم نبوۃ ملتان'' پھر آخر تک حسابات کے علاوہ اور کوئی یادداشت تحریر نہیں فرمائی گئی یا یہ کہ یاداشتوں کی ڈائری علاوہ ہے جو ہمیں نہیں مل سکی۔

۱۹۷۸ء۔۱۹۷۹ء کی ڈائریاں بھی میسر نہیں آئیں۔

۱۹۸۰ء

۱۹۸۰ء کی ڈائری یکم جنوری سے ۲۱ جنوری تک رفقاء کے پتہ جات اور کچھ مزید ذاتی یاداشتیں ہیں۔البتہ ۲۲ جنوری ۱۹۸۰ء پر درج ہے۔

نصاب زکوۃ

چاندی کا نصاب دو سو درھم، سونے کا نصاب بیس مثقال کے نوے ماشے ہوتے ہیں، اسطرح ساڑھے سات تولے سونا نصاب بنتا ہے ایک درھم تین ماشے 1/5-1 رتی کا ہوتا ہے جسکے ۶۳۰ ماشے بنتے ہیں اسطرح ۶ ماشے۔۵۲ تولے چاندی کا نصاب بنتا ہے۔

۲۳ جنوری سے ۹ فروری تک کے صفحات خالی ہیں ۱۰/۱۱ فروری پر اجلاس مجلس شوریٰ ملتان درج ہے اس سے آگے ڈائری خالی ہے۔۱۳ مارچ صفحہ پر، ماڑی انڈس سے گوجرہ کے لیے روانگی۔ ۱۴ مارچ گوجرہ، ۱۵ مارچ ٹوبہ، ۱۶ مارچ رچنا سے لاہور کے لیے روانگی کے الفاظ درج ہیں۔

Marfat.com

سفر دیو بند ۱۹۸۰ء

۱۸ مارچ ۱۹۸۰ء

لاہور سے براستہ واہگہ روانگی ہندوستان۔ انشاءاللہ تعالیٰ

آج پروگرام کے مطابق دس آدمیوں کا قافلہ براستہ واہگہ ہندوستان روانگی ہوئی۔ امرتسر سے جو گاڑی دہلی جانے والی ہے ایک بجے دن کے ملی اس پر سوار ہو کر سہارنپور کے لیے روانہ ہوئے اور انبالہ چھاؤنی سے تبدیل کر کے سہارنپور جانے والی گاڑی پر سوار ہوئے۔ رات کو ۹ بجے سہارنپور پہنچے۔ پہلے محمد عابد صاحب اور اشفاق صاحب، شیخ عبدالمجید صاحب کا پتہ کرنے گئے۔ وہ ملے ان کا ایک لڑکا ساتھ آ گیا۔ اور سب کو ساتھ لے گیا۔ قافلہ میں فقیر (حضرت قبلہؒ)، سردار فضل محمود خان صاحب، محمد عارف صاحب، محمد عابد صاحب، قاری عبید الرحمٰن صاحب، حاجی گل محمد صاحب، میاں محمد ظفر صاحب، اشفاق صاحب، عزیز احمد، حافظ عبدالرشید صاحب شامل ہیں۔

سہارنپور قیام کا معقول انتظام ہو گیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۹ مارچ ۱۹۸۰ء

آج کا دن پاسپورٹ کے اندراج اور دیو بند جانے کے لیے سوچ بچار میں صرف ہوا۔

۲۰ مارچ ۱۹۸۰ء

آج دیو بند جانے کے لیے اجازت حاصل کرنے کی سعی جاری رہی جس میں ناکامی ہوئی۔

۲۱ مارچ ۱۹۸۰ء

آج صبح فقیر (حضرت قبلہؒ)، محمد عابد صاحب، عزیز احمد، محمد اشفاق اللہ صاحب، قاری عبید الرحمٰن صاحب، حافظ عبدالرشید صاحب، حاجی گل محمد صاحب، میاں محمد ظفر صاحب ناشتہ کے بعد بذریعہ لاری سہارنپور سے دیو بند روانہ ہوئے۔ دس بجے کے قریب دیو بند پہنچے۔ اور مولانا سید محمد انظر شاہ صاحب کے پاس قیام کیا۔ جمعہ چھتہ والی مسجد میں پڑھا اور جمعہ کے بعد اجلاس صد سالہ دارالعلوم دیو بند میں پہنچے۔ عصر کی نماز واپس آ کر اپنی جائے قیام پر پڑھی۔

چوہدری عبدالحق صاحب بھی آج دیو بند پہنچتے ہی مل گئے۔ بقیہ ایام ہمارے ساتھ رہے۔

خان صاحب اور محمد عارف صاحب دیو بند نہیں گئے۔

Marfat.com

۲۲ مارچ ۱۹۸۰ء

آج کا دن بھی دیو بند میں گذرا اور مختلف حضرات سے ملاقاتیں رہیں۔

۲۳ مارچ ۱۹۸۰ء

آج دستاویز وصول کیں اور مختلف حضرات سے ملاقاتیں رہیں۔ سب حضرات کے مزارات پر حاضری دی۔ آج مغرب کے بعد مولانا سید انظر شاہ صاحب، مولانا سید احمد رضا صاحب و دیگر علماء کی دستار بندی کی گئی۔

۲۴ مارچ ۱۹۸۰ء

آج صبح کی نماز کے بعد دیو بند سے سہارنپور واپسی بخیر و عافیت ہوئی۔ اور پاسپورٹ کا اندراج وغیرہ برائے روانگی دہلی کروائے گئے۔

قیام دہلی

۲۵ مارچ ۱۹۸۰ء

آج سہارنپور سے دہلی روانہ ہوئے۔ صبح ۶ بجے گاڑی روانہ ہوئی۔ ۱ بجے دہلی پہنچے، اور خانقاہ مظہریہ میں حاضری دی اور قیام یہاں ہی ہوا۔

ظہر کی نماز خانقاہ پاک میں پڑھی، بعد کھانے کا انتظام کیا اور پھر پاسپورٹوں کے اندراج کے لیے پولیس دفتر گئے۔ ساتھ ہی جمعیت العلمائے ہند کا دفتر ہے۔ مولانا مفتی محمود صاحب وغیرہ حضرات وہاں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ ان سے ملاقات ہوئی، عصر کی نماز شاہی مسجد میں پڑھی۔ مغرب کے وقت واپس خانقاہ پاک آ گئے۔

۲۶ مارچ ۱۹۸۰ء

آج حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر انوار پر حاضری دی۔ اور حضرت سید محمد عابد سنامی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر انوار پر حاضری دی۔ اور شاہ محمد آفاق رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر حاضری دی۔ عصر کے بعد حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ اور ان کے خاندان کے مزارات پر حاضری دی۔ قاری محمد امین صاحب وغیرہ حضرات ساتھ تھے۔

Marfat.com

۲۷مارچ ۱۹۸۰ء

آج حضرت خواجہ بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ اور حضرت مفتی کفایت اللہ رحمۃ اللہ علیہ، شاہ عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ، مسجد اولیاء، حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ، حضرت سید نور محمد بدایونی رحمۃ اللہ علیہ، حضرات کے مزارات پرانوارات پر حاضری دی۔ واپسی پر تبلیغی مرکز بھی گئے۔ مولانا ضیاء الدین صاحب، مولانا شمس الدین صاحب ہمراہ تھے۔ تھوڑی دیر بیٹھ کر پر واپس خانقاہ پاک آگئے۔ ظہر کی نماز حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ کی مسجد میں ادا کی اور جماعت کروائی۔

۲۸مارچ ۱۹۸۰ء

آج جمعہ کی نماز شاہی مسجد میں پڑھی۔ نماز کے بعد مولانا حبیب الرحمن صاحب لدھیانویؒ اور مولانا ابوالکلام آزاد امام الہند رحمۃ اللہ علیہ کے مزارات پر حاضری دی۔

پھر واپسی کی رپورٹ پولیس دفتر میں کروائی۔ اور مغرب کے بعد روانہ ہو کر اسٹیشن پر آگئے۔ جنتا میل پر سیٹیں ریزرو تھیں۔ عشاء کی نماز دہلی اسٹیشن پر پڑھی اور گاڑی پر سوار ہو گئے۔

(۲۹مارچ سے ۲۰مئی ۱۹۸۰ء کی ڈائری پر کچھ درج نہیں۔ مرتب)

سفر عمرہ ۱۹۸۰ء

۲۱مئی ۱۹۸۰ء

آج صبح بعونہ تعالیٰ عمرہ اور روضۂ نبی کریم ﷺ کی زیارت کے لیے سفر کا آغاز ہوا۔ صبح سوا تین بجے خانقاہ پاک سے بذریعہ کار روانگی ہوئی۔ کار حاجی خان زمان خان صاحب کی تھی۔ جزاھم اللہ تعالیٰ خیرا۔

ساڑھے آٹھ بجے ملتان پہنچ کر خان محمد اسحاق خان صاحب خاکوانی کے مکان پر قیام ہوا۔ ناشتہ کھانا خان صاحب کے پاس ہوا۔ پونے ایک بجے مکان سے روانگی ہوئی۔ ملتان ہوائی اڈا پہنچے۔ احباب سے مصافحہ ہوا۔ ہوائی جہاز پر سوار ہوئے۔ ا بج کر ۲۵ منٹ پر جہاز روانہ ہوا اور ۲ بج کر ۲۵ منٹ پر کراچی پہنچا۔ کراچی ہوائی اڈا پر احباب آئے ہوئے تھے۔ اڈا پر ہوٹل میں جانے کا انتظام ارشاد اللہ صاحب نے کیا ہوا تھا۔ چائے سے فارغ ہو کر شہر کراچی میر فیاض صاحب کے

Marfat.com

مکان پر آ گئے۔ظہر کی نماز پڑھی، پھر غسل کیا۔احرام باندھا،اسکے بعد پھر عصر کی نماز پڑھ کر کراچی ہوائی اڈا پر آ گئے،ضروری اندراجات سے فارغ ہو کر ہوائی جہاز پر سوار ہو گئے۔ہوائی جہاز ڈی سی ٹن تھا۔ ۷ بجے روانہ ہوا۔۴ گھنٹے میں جدّہ پہنچا۔جدّہ اس وقت ۹ بجے شب کا وقت تھا۔ضروری کارروائی سے فارغ ہو کر جب باہر نکلے تو حمید الرحمٰن صاحب اوران کے فرزند طاہر صاحب موجود تھے۔اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا وہ اپنے مکان پر لے آئے۔نماز مغرب اور عشاء سے فارغ ہو کر کھانا کھایا تھوڑی دیر محمد یوسف محمود صاحب جو عبدالواحد صاحب سندھو کے داماد ہیں،ان سے باتیں ہوئیں،اور سو گئے۔

اس زمانے کی سہولت کا اندازہ لگایئے سحری کے وقت خانقاہ پاک سے روانہ ہوئے۔ملتان،کراچی سے ہوتے ہوئے عشاء کے وقت ۹ بجے جدّہ پہنچ گئے۔

۲۲ مئی ۱۹۸۰ء

آج صبح محمد بن سلیمان کی مسجد میں صبح کی نماز پڑھی۔کچھ دیر آرام کیا، ناشتہ سے فارغ ہو کر اندازاً ساڑھے نو بجے طاہر صاحب اور حمید الرحمٰن صاحب ہمیں لے کر مکہ مکرمہ روانگی ہوئی۔اور گیارہ بجے مکہ مکرمہ حاضری نصیب ہوگئی۔یہ بھی اللہ تعالیٰ کا بے حد و حساب انعام ہے۔کہ ایک سال دوسری بار حاضری ہوگئی۔اللّٰھم زد فزد ولا تنقص۔گرمی کی شدت تھی سیدھے بنک الجزیرہ آ گئے۔اور جناب صدیقی صاحب کے مہمان کے طور پر ان کے ہاں مقیم ہو گئے۔انھوں نے نہایت شفقت اور پیار سے اپنے مہمان خانہ میں ٹھہرایا۔ظہر کی نماز حرم میں ادا ہوئی۔عصر کی نماز کے بعد طواف اور سعی اور حلق سے فراغت کے بعد عمرہ کی تکمیل مغرب سے پہلے پہلے ہوگئی۔اللّٰھم تقبل منّا۔آمین

عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر واپس جائے قیام پر آ گئے۔اور حمید الرحمٰن صاحب واپس جدّہ چلے گئے۔یہاں آئندہ جمعہ تک قیام کیا۔

۲۳ مئی ۱۹۸۰ء

۳ بجے سحری کے وقت اٹھتے ہیں۔وضو وغیرہ سے فارغ ہو کر تہجد کے نوافل جس قدر اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرماتے ہیں،مکان پر ہی ادا ہوتے ہیں۔پھر دوبارہ وضو کر کے صبح کی اذان کے وقت حرم پاک جانا ہوتا ہے۔اشراق تک حرم پاک میں رہنے کی توفیق اللہ تعالیٰ عطا فرما دیتے ہیں۔اس وقت میں

Marfat.com

عموماً ایک طواف کی توفیق ہو جاتی ہے۔ اشراق سے فراغت کے بعد جائے قیام پر آ جاتے ہیں۔ یہاں مولانا محمد الیاس صاحب کا قیام ہے۔ بڑی مہربانی اور شفقت سے پیش آئے ہیں۔ جزاہ اللہ تعالیٰ خیرالجزآ۔

آج حرم پاک میں سوائے مولانا سیف الرحمٰن صاحب کے کسی جاننے والے سے ملاقات نہیں ہوئی۔ جمعہ پر خطیب صاحب نے حرمت ربوٰ (سود) پر خطبہ دیا۔

حمیدالرحمٰن صاحب بھی دوبارہ جمعہ کے لیے آئے اور مغرب تک ہمراہ رہے۔

آج مغرب کی نماز کے بعد مولانا محمد مکی صاحب سے ملاقات ہوئی۔

۲۴ مئی ۱۹۸۰ء

آج محمد عبدالقادر صاحب سرگانہ کی طرف سے ابوظہبی سے ۵ سو ریال بذریعہ تار موصول ہوئے۔

۲۵ مئی ۱۹۸۰ء

آج طواف کے دوران صبح کی نماز کے بعد حافظ محمد رضوان سے ملاقات ہوئی۔

آج مولانا محمد صاحب مکی کے یہاں دوپہر کی دعوت کھائی۔

۲۶ مئی ۱۹۸۰ء

آج صبح مولانا مکی صاحب نے اپنی نئی کار میں منیٰ، عرفات، جبل ثور، غار حرا کی زیارت کروائی۔ واپسی پر صولتیہ گئے۔ وہاں سے خطوط کے مسودے تیار کروائے۔ ایک امیر دبئی کے نام، اور ایک شیخ بن باز کے نام۔

امیر دبئی والا خط حافظ محمد رضوان بادشاہ کے سپرد کرنا ہے۔

۲۷ مئی ۱۹۸۰ء

آج ڈاکٹر رانا سعید احمد صاحب کے ہاں دعوت تھی، بعد العشاء۔

۲۸ مئی ۱۹۸۰ء

آج گھڑیوں کی خریداری ہوئی۔ بذریعہ مولانا مکی صاحب۔

۲۹ مئی ۱۹۸۰ء

آج مولانا سیف الرحمٰن صاحب کے ہاں دعوت ہے۔ ڈاکٹر سعید رانا صاحب صبح کی نماز سے بعد سوا گیارہ بجے تک ساتھ رہے۔

Marfat.com

۳۰ مئی ۱۹۸۰ء

آج جمعہ ہے اور یہاں سے روانگی کا جمعہ کے بعد ارادہ ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔
اللہ تعالیٰ مدینہ منورہ کی حاضری ادب واحترام کے ساتھ نصیب فرمادے۔ آمین۔
آج سید کفیل الدین احمد صاحب سے حرم شریف میں ملاقات ہوئی۔ اور صدیقی صاحب کے مکان پر ساتھ آئے۔ اور ناشتہ کے بعد جائے قیام پر چلے گئے۔ آج ایم رشید ارشد بھی الخبر سے ملنے آئے اور بنک الجزیرہ مکہ مکرمہ میں ملاقات ہوئی رات ۱۲ بجے مدینہ منورہ بعافیت حاضری نصیب ہوئی اور محمد رفیق صاحب کے ہاں قیام ہوا۔

۳۱ مئی ۱۹۸۰ء

آج صبح کی نماز حرم نبوی علیٰ صاحبہا الصلوۃ والسلام میں نصیب ہوئی، اشراق کے بعد محمد اسلم صاحب کے مکان پر آئے۔
ریاض الجنۃ میں حکیم عبدالرحیم صاحب اشرف سے ملاقات ہوئی۔ ظہر کے بعد حافظ عبدالقادر صاحب کے ہاں دعوت ہوئی۔ معمول یہ رکھا ہے کہ ہر روز صبح کا ناشتہ محمد اسلم صاحب کے ہاں ہوگا، باقی اوقات حرم نبوی میں اور محمد رفیق صاحب وغیرہ کے حصہ میں رہینگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔
آج رات حافظ رضوان صاحب نے ہدیۃً گھڑی خرید کرائی، گھڑی سیکو الیکٹرانک ہے۔

یکم جون ۱۹۸۰ء

آج صبح بھی اشراق کے بعد محمد اسلم صاحب کے ہاں ناشتہ کے لیے آئے، محمد اشرف صاحب ٹوبہ والوں سے گھڑی کا تبادلہ ہوا۔ ناشتہ کا معمول مستقل طور پر محمد اسلم صاحب کے ہاں رہا۔ محمد احمد صاحب نہایت پیار و محبت سے خدمت کرتے رہے۔ جزاؕ اللہ تعالیٰ عنا خیر الجزآ۔

۲ جون ۱۹۸۰ء

آج رات حافظ عبدالقادر صاحب کے ہاں بعد العشاء دعوت ہوئی۔ کچھ دوسرے حضرات بھی تھے۔ بعد العصر حضرت شیخ الحدیث مدظلہ العالی کی خدمت میں حاضری ہوئی۔ قاضی عبدالقادر صاحب و دیگر حضرات سے ملاقات ہوئی۔ اور کچھ کتابیں بھی ملیں۔
آج محمد شفیع صاحب اثر جو کہ میاں صاحب کے داماد ہیں عشاء کے بعد ان کے ہاں دعوت ہوئی۔

Marfat.com

۳ جون ۱۹۸۰ء

مولوی عبدالقادر صاحب نے اپنی گاڑی پر مدینہ منورہ کی زیارات کروائیں۔ واپسی پر ناشتہ محمد اسلم صاحب کے ہاں ہوا۔

۴ جون ۱۹۸۰ء

آج مولانا شیر علی صاحب کی معیت میں شیخ عقلا سے ملاقات ہوئی ان کی خدمت میں ایک درخواست پیش کی۔ درخواست کا جواب امید افزا ملا۔ اور اس پر سفارش الشیخ ناصر، شیخ حرم مکہ مکرمہ کے نام لکھوائی۔ جزاھم اللہ تعالیٰ عنا خیر الجزآ۔

۵ جون ۱۹۸۰ء

آج شیخ عقلا صاحب کا سفارشی خط مولانا شیر علی صاحب نے لا کر دیا۔ آج بعد از ظہر ممتاز صاحب نے دعوت کی۔ ریاض الجنۃ میں کبھی کبھی حاضری نصیب ہو جاتی ہے۔ والحمد للہ علی ذالک۔ لیکن ایرانیوں کی وجہ سے اطمینان سے بیٹھنا نصیب نہیں ہوتا۔ آج قاری عبدالمنان صاحب کے ہاں دعوت ہوئی۔ حمید الرحمن صاحب بھی ساتھ تھے۔

۶ جون ۱۹۸۰ء

آج عبداللہ یٰسین صاحب کے ہاں دوپہر کی دعوت ہوئی۔ کھانا کھانے کے بعد محمد اسلم صاحب کے مکان پر آرام کیا۔ عصر کے بعد مولانا شیر علی صاحب سے ملاقات ہوئی، اور انھوں نے بن باز صاحب کے نام کا خط لکھ کر دیا۔ اس خط کی ٹائپ کروا کر تین کاپیاں کروالیں۔
باوجود خواہش کے عبداللطیف صاحب کے دکان سے اس دفعہ کوئی کپڑا نہ خریدا جا سکا۔

۷ جون ۱۹۸۰ء

آج مولوی عبداللطیف صاحب کے ہاں ظہر کے بعد دعوت ہوئی مولوی عبدالواحد صاحب، مولانا شیر علی شاہ صاحب وغیرہ شریک تھے۔ آج صبح تبلیغی مرکز مسجد نور میں مولانا سعید احمد خان صاحب کے ہاں ناشتہ کی دعوت ہوئی۔ قاضی عبدالقادر صاحب وغیرہ حضرات شریک ہوئے۔ عصر کے بعد حضرت شیخ الحدیث مدظلہ العالی کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ لیکن مصافحہ نہ ہو سکا۔ کتاب لوامع الدراری حاصل ہوئی عشاء کی نماز کے بعد وداعی سلام پیش کرنے کی توفیق ہوئی۔
مولانا عبدالمالک صاحب نے حضرت شاہ غلام علی قبلہ قدس سرہ کے حالات کے متعلق کچھ مختصر

Marfat.com

سے نوٹ دیئے جن کی فوٹو کاپی کروائی گئی۔ نیز ایک قرآن پاک کانسخہ اور ایک کتابچہ جو کہ اہل بیت کے موضوع پر ہے دیا۔ آج عبداللہ یٰسین صاحب نے بھی اپنی گاڑی پر زیارات کروائیں۔

۸ جون ۱۹۸۰ء

آج صبح بحمد للہ تعالیٰ مولانا حافظ عبدالقادر صاحب کے ساتھ ان کی گاڑی پر مدینہ منورہ سے ۷ بجے روانہ ہو کر ایک بجے جدہ بعافیت پہنچ آئے والحمد للہ علی ذالک۔ مولوی عبدالواحد صاحب۔ قاری حسین احمد صاحب، حافظ محمد عابد صاحب، مولوی حافظ عبدالقادر صاحب اور فقیر پر یہ قافلہ مشتمل ہے۔ حافظ عبدالقادر صاحب جدہ پہنچا کر مکہ مکرمہ روانہ ہو گئے۔

آج صبح کی نماز کے بعد بھی الوداعی سلام پیش کرنے کی توفیق نصیب ہوئی الشیخ بن باز صاحب کی خدمت میں الریاض خط روانہ کیا جاویگا۔ جو کہ مولوی شیر علی صاحب سے لکھوایا گیا ہے۔

آج رات محمد یوسف، محمود صاحب، عبدالواحد صاحب سندھو کے داماد آئے۔ کھانا ساتھ کھایا۔ منگل کی شام کو ملنے کا وعدہ کر گئے ہیں۔

۹ جون ۱۹۸۰ء

آج صبح عمرہ کا احرام باندھا۔ صبح کی نماز کے بعد ناشتہ سے فارغ ہو کر رحیم یار خان والے ساتھیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ روانہ ہوئے مکہ مکرمہ پہنچ کر سامان وغیرہ رکھ کر عمرہ کی ادائیگی کے لیے حرم پاک پہنچے۔ عمرہ بعونہ تعالیٰ بڑی آسانی سے ادا ہوا۔ پھر آ کر غسل کیا کپڑے بدلے اور پھر ظہر کی نماز کے لیے حرم پاک حاضر ہو گئے۔ نماز کے بعد عبدالعزیز صاحب سے ملاقات ہوئی۔

مولانا محمد الیاس صاحب بڑے تپاک سے ملے، اور بڑی شفقت فرمائی عصر کے بعد مولانا مکی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ مغرب، عشاء اکٹھی پڑھی، عشاء کے بعد بیعت کا سلسلہ بھی ہوا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین۔

آج رات یہاں مکہ مکرمہ میں شب معراج تھی۔ عرب لوگ اور دوسرے بہت بڑی کثرت سے عمرہ کرنے آئے۔ اس قسم کا یہاں رواج ہے، ساری رات حرم پاک میں بڑی رونقیں رہیں۔

۱۰ جون ۱۹۸۰

آج مکی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اور شیخ عقلا کی سفارشی چٹھی شیخ صاحب کو مکی صاحب کی وساطت سے پہنچائی۔ آج رات عشاء کی نماز اور کھانا کھانے کے بعد ساتھی آئے اور مکہ شریف

Marfat.com

روانگی ہوئی۔ ایک گھنٹہ بحرہ میں رہے، اور پھر بحرہ سے روانہ ہوکر بارہ بجے رات کو جدہ پہنچے۔ حمید الرحمن صاحب کے ہاں قیام ہوا۔

۱۱رجون ۱۹۸۰ء

آج سامان وغیرہ کی تیاری میں وقت گزرا۔ ڈاکٹر رانا صاحب وغیرہ احباب ملنے کے لیے آئے۔ اور تمام دن ساتھ رہے مغرب کی نماز کے بعد ائر پورٹ پر آئے۔ ضروری کارروائی کے بعد سامان جمع کروا کر احباب سے رخصت ہوکر خروج وغیرہ لگلوا کر مسافر خانہ میں داخل ہو گئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ پونے گیارہ جہاز پر سوار کرایا گیا۔ گیارہ بجے روانگی ہوئی۔ اور بعافیت صبح بارہ جون کو پانچ بجے کراچی پہنچے۔

۱۲رجون ۱۹۸۰ء

آج صبح ۵ بجے کراچی ائر پورٹ پہنچے۔ محمد علی خان صاحب اور خالد احمد صاحب اندر موجود تھے۔ پہلے صبح کی نماز پڑھی۔ پھر سامان وغیرہ حاصل کر کے باہر نکلے۔ احباب سے ملاقات ہوئی۔ سامان کراچی سے ملتان جانے والے ہوائی جہاز کے لیے جمع کروایا۔ اور پھر چلے گئے۔ سید منظور علی شاہ صاحب کے ہاں ناشتہ کیا۔ اور واپس ہوائی اڈا آ گئے۔ احباب سے ملاقات کر کے اندر چلے گئے۔ اندازاً پونے ۹ بجے جہاز روانہ ہوا۔ دس بجے کے قریب ملتان پہنچ گئے۔ ملتان مسافر خانہ آنے کے بعد اسحاق خان صاحب وغیرہ احباب آ گئے۔ سامان لے کر اسحاق خان کے ہاں آ گئے۔ روانگی تک اسحاق خان کے ہاں رہے۔ روانگی خانقاہ پاک کے لیے عصر کے بعد ہوئی۔ کار اور ڈرائیور چوہدری صاحب کا ہے۔ رات ساڑھے گیارہ بجے بعافیت خانقاہ پاک پہنچے۔ والحمد لله علی ذالك۔

۱۳جون ۱۹۸۰ء

سب گھر والوں کو اور احباب کو بعافیت پایا۔ والحمد لله علی ذالك۔

۲۹۔۳۰رجون ۱۹۸۰ء

امتحان مدرسہ سعدیہ خانقاہ سراجیہ

سفر "میرے شاہ"، رحیم یار خان

Marfat.com

یکم جولائی ۱۹۸۰ء

آج شام کو خانقاہ پاک میں میرے شاہ کے لیے تھل پر سوار ہوئے۔ حاجی عبدالرشید صاحب، فیروز احمد، خلیل احمد، رشید احمد، محمد قاسم ہمراہ تھے۔ محمد قاسم ملتان سے گھر باگڑ چلا گیا۔

۲ر جولائی ۱۹۸۰ء

آج صبح دس بجے ملتان پہنچے۔ خالد خان صاحب کے ہاں گئے۔ اور خیبر میل پر سوار ہو کر رحیم یار خاں کے لیے روانہ ہوئے۔ بہاولپور سے سردار فضل محمد خان صاحب ہمراہ ہوئے۔ ساڑھے ۹ بجے گاڑی رحیم یار خاں پہنچی۔ احباب سٹیشن پر آئے ہوئے تھے۔ چک ۱۱ قیام ہوا۔

۳ر جولائی ۱۹۸۰ء

آج صبح ساڑھے ۹ بجے صادق آباد روانہ ہوئے۔ کھانا سید لئیق احمد صاحب کے ہاں کھایا۔ ایک بجے میرے شاہ کے لیے روانہ ہوئے۔ ظہر کی نماز میرے شاہ پڑھی۔ نماز کے بعد کارروائی (صاحبزادہ رشید کو داخل کرایا) شروع ہوئی۔ جو کہ ایک گھنٹہ رہی۔ پھر رحیم آباد اجمل باغ کے لیے روانہ ہوئے، عصر کی نماز اجمل باغ پڑھی۔ نماز کے بعد چائے وغیرہ سے فارغ ہو کر رحیم یار خاں کے لیے روانہ ہوئے۔ مغرب کی نماز رحیم یار خان چک نمبر ۱۱ آ کر پڑھی، رات یہاں رہے۔

۴ر جولائی ۱۹۸۰ء

آج جمعہ کی نماز چک نمبر ۱۱ میں مولانا محمد شمس الرحمٰن صاحب نے پڑھائی۔ عصر کی نماز چک نمبر ۱۱ پڑھ کر فضل آباد کے لیے روانہ ہوئے۔ مغرب کی نماز فضل آباد پڑھی۔ رات یہاں قیام رہا۔

۵ر جولائی ۱۹۸۰ء

آج صبح ناشتہ کے بعد ملتان کے لیے روانگی فضل آباد سے ہوئی۔ خان پور، احمد پور شرقیہ، بہاولپور ہوتے ہوئے رات عشاء کے وقت ملتان پہنچے۔ رات ملتان رہے۔ قیام اسحاق خان صاحب کے ہاں رہا۔

دارالعلوم کبیر والا کا اجلاس شوریٰ

۶ر جولائی ۱۹۸۰ء

صبح کی نماز کے بعد ملتان سے روانہ ہوئے، باگڑ پہنچے۔ ناشتہ یہاں باگڑ آ کر کیا، عصر کی نماز کے

Marfat.com

بعد باگڑ سے روانہ ہوئے مغرب کبیر والا پڑھی۔ پھر خانیوال بستی سراجیہ پہنچے۔ رات یہاں قیام رہا رات کو خوب بارش ہوئی۔

۷رجولائی ۱۹۸۰ء

صبح ناشتہ کے بعد کبیر والا کے لیے روانہ ہوئے۔ کبیر والا پہنچ کر دارالعلوم عیدگاہ کبیر والا کی شوریٰ کا اجلاس شروع ہوا۔ جو کہ بہت بے مزہ رہا۔ اللہ تعالیٰ رحم کرے۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے علماء کرام کو آپس میں اتفاق کے ساتھ رہنے اور زندگی گزارنے کے ڈھنگ سکھائے۔ آمین۔ عصر کی نماز کے بعد ملتان کے لیے روانگی ہوئی۔ مغرب کی نماز اسحاق خان کے مکان پر پڑھی۔ اور نماز کے بعد تھل ایکسپریس پر سوار ہونے کے لیے اسٹیشن پہنچے۔ اور تھل پر سوار ہو گئے۔ خلیل احمد، رشید احمد کے علاوہ سجاد سرگانہ ہمراہ تھے۔

۸رجولائی ۱۹۸۰ء

آج دس بجے تھل (گاڑی) خانقاہ سراجیہ کے اسٹیشن پہنچی اترنے کے بعد عزیز احمد جیپ لے آئے۔ اس پر سوار ہو کر خانقاہ پاک پہنچے۔ یہاں بفضلہٖ تعالیٰ ہر طرف عافیت تھی۔ مولا پاک آئندہ اور ہمیشہ اپنی حفاظت میں عزت و آبرو اور رحمت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے۔ آمین۔

۱۴جولائی ۱۹۸۰ء

صفحہ پر درج ہے آج مقامی طور پر چاند نظر نہیں آیا۔ رات کو ریڈیو والوں نے بھی اعلان کیا کہ چاند نظر نہیں آیا لہٰذا منگل ۱۵رجولائی کو پہلا روزہ ہوگا۔

۲۷رجولائی ۱۹۸۰ء

آج حاجی شوکت صاحب کو فیصل آباد خلیل احمد کا پاسپورٹ کے کاغذات رجسٹری کیے گئے۔

۶راکتوبر ۱۹۸۰ء

آج بعونہ تعالیٰ احباب کی سعی کی قبولیت کی بدولت سفر حج کے لیے روانگی نصیب ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آسان و قبول فرمائے۔ آمین۔ آج ماڑی انڈس پر لاہور کے لیے روانگی ہوئی۔ عزیز احمد، محمود اقبال، احمد حسن ہمراہ ہیں۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سفر حج کا آغاز ہو گیا ہے۔

الحمد لله علی منه و کرمه تعالیٰ اللهم بسرلنا امور نامع الراحة لقلوبنا و ابداننا والسلامة والعافية فی دیننا و دنیانا و کن لنا صاحبا فی سفر نا

Marfat.com

وخلیفة فی اہلنا۔

وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقه سیدنا محمد وآله واصحابه اجمعین۔
آمین۔

۷/اکتوبر ۱۹۸۰ء

آج صبح بعافیت ماڑی انڈس پر لاہور پہنچے۔ قیام خالد خان صاحب کے پاس رہا۔ رات کے ساڑھے گیارہ بجے جہاز پر سوار ہوئے۔ گیارہ بجکر چالیس منٹ پر جہاز روانہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ بخیر و عافیت سے کراچی پہنچاوے۔ آمین۔ لاہور کئی احباب ملاقات کے لیے آ گئے۔ اللہ تعالیٰ سب کو صحت وعافیت اور سلامتی نصیب فرمائے۔ اور اپنے مقاصد میں کامیاب فرمائے۔ آج کے سفر میں محمد عابد صاحب، خلیل احمد، ڈاکٹر حمید اللہ خان، محمد یوسف سرگانہ، اور ان کی عزیزہ ہمراہ تھیں۔
احرام لاہور سے باندھا۔ اللہ تعالیٰ نے تمتع کی توفیق فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ آسان وقبول فرمائے۔ آمین۔

ڈاکٹر حمید اللہ خان پی فارم نہ ملنے کی وجہ سے احرام نہیں باندھ سکے۔ وہ کراچی ائرپورٹ پر کاغذات مکمل ہونے پر احرام باندھیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ تمام رکاوٹیں دور فرمائے۔ آمین۔
محمد عمر سرگانہ کی اہلیہ اپنے چچا محمد یوسف کے ہمراہ کراچی تک ہم سفر تھیں۔

۸/اکتوبر ۱۹۸۰ء

آج صبح ایک جہاز کراچی پہنچا۔ احباب آئے ہوئے تھے۔ شہر جانا ہوا اور میر فیاض صاحب کے ہاں قیام ہوا۔ صبح پانچ بجے کیپٹن خالد احمد صاحب نے رابطہ پیدا کیا، اور روانگی کی صورتحال مشکوک بتائی۔ کیپٹن صاحب کی سعی سے سیٹیں مل گئیں۔ حمید اللہ خان صاحب کے کاغذات بھی درست ہو گئے۔ اور انہوں نے ائرپورٹ پر احرام باندھا۔ سارے مراحل سے گذر کر ساڑھے نو بجے جہاز پر سوار ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے جہاز کو خیر عافیت اور سلامتی کے ساتھ پہنچائے۔ آمین۔ ساڑھے ۱۱ بجے کے قریب جہاز روانہ ہوا۔ جہاز کے عملہ نے اعلان کیا ہے کہ جہاز ۹ ہزار فٹ کی بلندی پر پرواز کرے گا۔ اور جدہ ۳ گھنٹے ۵۰ منٹ میں پہنچے گا۔ محمد عمر کی اہلیہ بھی ساتھ سوار ہوئی۔ جہاز اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بخیر وعافیت جدہ پہنچ گیا یہاں کے قوانین کے مطابق ایک مسافر خانہ میں بند کر دیا گیا ہے۔

129412

Marfat.com

پاسپورٹوں کی وصولی اور معلم کے اندراج پر انداز اُدو گھنٹے لگ گئے۔ پھر سامان تلاش کیا۔ کسٹم کے مراحل سے گذرے، انداز اُدس منٹ لگ گئے۔ جب فارغ ہو کر باہر نکلے تو محمد عمر انتظار میں کھڑا مل گیا۔ سامان اٹھا کر باہر سڑک پہ آئے۔ ٹیکسی کر کے حمید الرحمٰن صاحب کے مکان پر پہنچے۔ ظہر کی نماز تاخیر سے ادا کی۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد عصر کی نماز پڑھی۔ عصر کے بعد محمد عابد صاحب، خلیل احمد، حمید اللہ خان، محمد عمر پاسپورٹ لینے چلے گئے۔ جو کہ رات کو ۹ بجے واپس آئے۔ مکہ مکرمہ جانے کی تیاری کی۔ جدہ سے روانہ ہو کر ساڑھے گیارہ بجے مکہ مکرمہ پہنچے۔ رات کو آرام کیا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ کہ اس ذات کریم نے نہایت آرام سے سفر طے کروا دیا۔ والحمدللہ علی کرمہ تعالیٰ۔

۹ را کتوبر ۱۹۸۰ء

آج صبح کی اذان کے وقت بیدار ہوئے۔ وضو کر کے حرم شریف حاضر ہوئے صبح کی نماز ادا کی اس کے بعد طواف کے لیے جانے لگے تو راستہ میں مکی صاحب، حافظ محمد رمضان صاحب الولی والے مولوی صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ ان سے علیک سلیک کے بعد طواف شروع کیا۔ حافظ محمد رمضان صاحب اور الولی والے مولوی صاحب نے طواف ہمارے ساتھ کیا۔ طواف کے بعد سعی میں مولوی صاحب الولی والے ساتھ رہے۔ حافظ محمد رمضان صاحب گھر چلے گئے۔ گھر سے زمزم کا پانی خوب ٹھنڈا لائے، اور سعی کے دوران پلایا۔ جزاء اللہ تعالیٰ عنا احسن الجزآء۔ سعی کے بعد حلق سے فارغ ہوئے۔ پھر جدید وضو کر کے شکرانہ کے دو نفل ادا کیے۔ صدیق نے دو دوریال حلق کے دیئے۔ مکان پر پہنچ کر غسل کیا۔ کپڑے بدلے۔

۱۰ را کتوبر ۱۹۸۰ء

آج جمعہ عصر کی نماز کے بعد مولانا محمد الیاس صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اور دیگر بہت سے حضرات سے ملاقاتیں ہوئی۔ صبح کو ناشتہ پر بنک آنے کا وعدہ کیا۔ نجیب اللہ صاحب راولپنڈی والے سے مکہ مکرمہ میں ملاقات ہوئی اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات آسان فرمادے۔ اور کام میں آسانی فرمادے۔ آمین۔

۱۱ را کتوبر ۱۹۸۰ء

آج صبح اشراق کے بعد بنک الجزیرہ گئے۔ مولانا صاحب اور صدیقی صاحب سے ملاقات ہوئی۔

Marfat.com

ناشتہ سے فارغ ہوکر کرنسی تبدیل کروائی۔ اور چار ہزار ریال صدیقی صاحب سے قرض لیے۔
(۱۲؍۱۱ کتوبر کا صفحہ خالی ہے۔)

۱۳؍اکتوبر ۱۹۸۰ء

آج قاضی فیض صاحب سے ملاقات ہوئی۔ آج راؤ چاند خان صاحب سے ملاقات ہوئی۔ سفر کے حالات پر بات چیت ہوتی رہی۔

(نوٹ) ۱۴؍اکتوبر کو مفتی محمود صاحب کا انتقال ہوا وفیات کے باب میں تفصیل دیکھیں (مرتب)

(۱۵؍اکتوبر کا صفحہ خالی ہے۔)

۱۶؍اکتوبر ۱۹۸۰ء

آج اشراق کے بعد بنک الجزیرہ گئے۔ صدیقی صاحب اور مولانا کو ہدایا پیش کیے۔ مولانا سے ۴ ہزار ریال لے کر صدیقی صاحب کو واپس کیے۔ اور دس بجے واپس آئے۔ یہاں آنے پر عبدالجبار صاحب آئے۔ اس کے بعد بہادر خان آئے۔ جو تھوڑی دیر بیٹھ کر چلے گئے۔ آج ۷ ذی الحجہ ہے۔ اور خوب رش اور بھیڑ ہے۔ لوگ منیٰ جانے کی تیاری میں مصروف ہیں۔ آج شام کو رحیم لغاری صاحب مع عبدالسلام کے تشریف لائے۔ حج ہمارے ساتھ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ عشاء کی نماز کے بعد کھانا سے فراغت کے بعد طواف وغیرہ کے لیے تشریف لے گئے۔ رات کو احرام ہم سب ساتھیوں نے باندھا۔ نفل احرام اپنے کمرہ میں پڑھے۔ صبح کی نماز حرم شریف میں ادا کی۔

۱۷؍اکتوبر ۱۹۸۰ء

صبح کی نماز کے بعد آئے ناشتہ وغیرہ کیا۔ منیٰ کے لیے سامان ترتیب دیا۔ قریباً ۹ بجے منیٰ روانگی ہوگئی۔ ۱۰ بجے منیٰ پہنچے۔ اپنے کیمپ میں جمعہ کی نماز پڑھنے کی تجویز ہوئی۔ کراچی کے قاری صاحب نے جمعہ پڑھایا اور باقی نمازیں بھی انھوں نے پڑھائیں۔ یہ دن رات بڑے اطمینان سے گذرا۔ محمد یوسف محمود نو مسلم بھی آج جدہ سے آ کر مکہ مکرمہ سے ہمارے ساتھ شریک ہوگیا۔ منیٰ میں اپنے خیمہ میں رہا۔

۱۸؍اکتوبر ۱۹۸۰ء

آج صبح ناشتہ سے فراغت کے بعد عرفات کے لیے مختصر سامان ترتیب دیا۔ باقی منیٰ میں چھوڑا۔

Marfat.com

یہاں سے بھی ۹ بجے کے قریب روانگی ہوئی۔ ساڑھے ۱۰ بجے عرفات معلم کے کیمپ میں پہنچ گئے۔ جگہ بنائی۔ آرام کیا۔ ظہر کی نماز فقیر نے پڑھائی۔ اس کے بعد وقوف شروع ہوا۔ ایک گھنٹہ بعد معلم کے طرف سے کھانا آیا۔ کھانے سے فارغ ہوئے۔ تو عصر کی نماز کی تیاری کی، نماز فقیر (حضرت قبلہ) نے پڑھائی۔ اس کے بعد دعا ہوئی۔ رات ۱۱ بجے کے بعد عرفات سے روانگی ہوئی۔ ۱ بجے مزدلفہ پہنچنا ہوا نمازیں پڑھیں۔ کچھ آرام کیا۔

۱۹/اکتوبر ۱۹۸۰ء

آج ۱۰ ذی الحجہ ہے۔ صبح کی نماز کے بعد مزدلفہ وقوف کے طور پر دعا کی۔ پھر سب سواریاں لاری میں سوار ہوئیں۔ ۶ بجے روانگی ہوئی، اور ۹ بجے منیٰ کیمپ میں پہنچے۔ سامان وغیرہ رکھ کر تھوڑا آرام کر کے رمی کے لیے گئے۔ اندازاً گیارہ بجے رمی کر کے واپس آئے ظہر کی نماز پڑھی، تھوڑا آرام کیا۔ پھر کھانا کھا رہے تھے کہ شور ہوا۔ آگ لگ گئی۔ نکلو۔ نکلو۔

اڑھائی۔ تین بجے کا وقت تھا۔ تمام لوگ افراتفری میں نکلے کچھ سامان چھوڑا، کچھ اٹھایا۔ ساتھی بھی ایک دوسرے سے علیحدہ ہو گئے۔ خلیل احمد، طارق وغیرہ کے ساتھ رہا۔ فقیر، محمد عابد صاحب، حمید اللہ صاحب اور شریف اکٹھے رہے۔ راستہ میں رام پور کے بوڑھے بھی ہمراہ ہو گئے۔ پھرتے پھراتے مسجد خیف سے اوپر والی سڑک پر پہنچے۔ وہاں ۱۵ ریال فی سواری کے حساب سے ویگن پر سوار ہوئے۔ اور عصر سے پہلے مکہ مکرمہ پہنچے۔ پہلے عصر کی نماز پڑھی۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ مکان مقفل تھا۔ عشاء کی نماز کے بعد تالا کھولا گیا اور کمرے میں آ کر آرام کیا۔ رات بارہ بجے خلیل اور سب ساتھی بھی آ گئے۔ اور اطمینان ہوا۔ یوسف محمود منیٰ میں رہا۔ ساتھیوں کے سامان وغیرہ کی دیکھ بھال کرتا رہا۔ اس کا بیگ ہمارے ساتھ آ گیا۔

۲۰/اکتوبر ۱۹۸۰ء

آج ۱۱ ذی الحجہ ہے۔ صبح کی نماز کے بعد طواف زیارت کیا۔ مسعیٰ گئے تو ہیڈ ماسٹر منظور محمد صاحب (گوجرہ والے) اور چوہدری محمد شفیع صاحب سے ملاقات ہوئی۔ حال احوال کے بعد ہیڈ ماسٹر صاحب سے دعا کی درخواست کی۔ دعا میں قاری محمد امین صاحب بھی شریک ہو گئے۔ اس کے بعد سعی کی۔ فراغت کے بعد نفل طواف پڑھے اور پھر مکان پر آ گئے۔ حمید الرحمٰن صاحب، فقیر، خلیل، محمد عابد صاحب، حمید اللہ خان صاحب، محمد شریف صاحب ملتانی، طواف وسعی میں

Marfat.com

شریک رہے، ظہر کی نماز کے بعد رمی کے لیے منیٰ گئے۔ عصر کی نماز کے بعد رمی کی، مغرب کی نماز وہاں قریب ادا کی۔ نماز کے بعد سواریوں کی انتظار رہی ایسی حالت میں محمد عظیم بدر صاحب سے ملاقات ہوئی۔ پھر سواری ملی اور عشاء کے قریب مکان پر آ گئے۔ خلیل، محمد عابد صاحب، حمید اللہ خان صاحب اور محمد شریف اندازاً ۱۱ بجے قربانی اور رمی کے لیے منیٰ روانہ ہو گئے۔ یہ سب عشاء کے وقت قربانی اور رمی سے فارغ ہو کر پہنچ آئے، قربانی گائے کی کی گئی۔ جو کہ سوا تین سو ریال فی کس کے حساب سے ہوئی۔ یہ سنا کہ عبدالقادر سرگانہ کو بخار کی شدت ہے۔ ان کی والدہ کو بھی تکلیف ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

۲۱ر اکتوبر ۱۹۸۰ء

آج ۱۲ر ذی الحجہ ہے۔ ظہر کی نماز کے بعد رمی کے لیے روانہ ہوئے۔ مشکل سے لاری سواری کے لیے ملی۔ ۸ ریال فی کس کے حساب سے چارج ہوا۔ جسر (پل) ملک عبدالعزیز کے پاس اترے، راستہ میں ایک دوسرے سے بچھڑ گئے۔ حمید الرحمٰن صاحب، رام پور کے بوڑھے، طارق، محمد شریف، اظہر صاحب علیحدہ ہو گئے۔ اور ہم چاروں اکٹھے رہے۔ رمی کے بعد پیدل چلے اور سرنگ کے راستے مکہ مکرمہ پہنچے۔ عصر کی نماز تاخیر سے مکان پر ادا ہوئی۔ مغرب کی نماز بس مکان ہی پر پڑھی۔ الحمد للہ علی منہ و کرمہ تعالیٰ، کہ ارکان حج سے فراغت نصیب ہوئی۔ اللہ تعالیٰ قبول و منظور فرماوے۔ آمین۔ طاہر صاحب اور قادر صاحب وغیرہ مستورات کے ساتھ رات کو رمی کے لیے جاتے رہے۔ ان لوگوں نے ۱۱ر ذی الحجہ کی رمی بھی رات کو جا کر کی۔ الحمد للہ قادر صاحب کو آرام ہے۔ آج مغرب کے بعد لغاری صاحبان واپس مدینہ منورہ چلے گئے۔

۲۲ر اکتوبر ۱۹۸۰ء

آج عصر کی نماز کے بعد محمد یوسف محمود اور حمید الرحمٰن صاحب اور طاہر صاحب ہمراہ بچوں کے جدہ چلے گئے۔ ہمارے پاسپورٹ اور ٹکٹیں بھی ہمراہ لے گئے۔ مولانا عبدالحکیم صاحب نے کہا کہ کل میں چلا جاؤنگا۔ تو ان کو گھر کے لیے دو خط لکھ دیئے، تا کہ کراچی ڈاکخانہ میں ڈال دیں۔ رات کو عشاء کی نماز کے بعد جاوید پراچہ کو ہاٹی ملنے آ گیا، اس نے محفل گرم رکھی۔ عشاء کی نماز کے بعد مولانا عبدالعزیز صاحب ایرانی سے ملاقات رہی حرم شریف میں۔ رات کو خالد شہزاد سے بھی ملاقات ہوئی آج عابد صاحب و خلیل بنک گئے۔ صدیقی صاحب نے بتایا کہ شبیر کا فون آیا تھا۔ بنک ہفتہ کو

Marfat.com

کھلیں گے۔ آج عشاء کی نماز کے بعد مولانا الیاس صاحب مع اپنے فرزند کے تشریف لائے تھوڑی دیر بیٹھے اور تشریف لے گئے۔

۲۳ر اکتوبر ۱۹۸۰

صبح کی نماز کے بعد اشراق تک حرم پاک رہے۔ مولانا شمس الدین، عبدالستار وغیرہ ہمراہ بیٹھے رہے۔ اشراق کے وقت مکان پر آ گئے۔ مکان پر قاری نورالحق صاحب۔ گلزار صاحب۔ قاضی فیض احمد صاحب آ گئے۔ ناشتہ اکٹھا کیا۔ مختلف موضوعات پر بات چیت رہی حضرت مفتی مرحوم و مغفور کا اکثر تذکرہ رہا۔ آج اندازاً ۸ بجے حاجی دوست محمد صاحب و قادر صاحب مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے۔ عصر کی نماز کے بعد راؤ چاند خان صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وہ خیر و عافیت سے منیٰ سے واپس آ گئے۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۴ر اکتوبر ۱۹۸۰

آج عشاء کی نماز کے بعد مولانا مکی صاحب اور علامہ خالد محمود صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ آج جمعہ کی نماز کے بعد بحرہ کا پروگرام بنایا۔ چنانچہ رات عشاء کی نماز کے بعد بحرہ گئے۔ رات محمد اسلم صاحب کے پاس رہے۔

۲۵ر اکتوبر ۱۹۸۰

آج ساڑھے دس بجے بحرہ سے واپس آئے۔ رات کا کھانا محمد اسلم صاحب کے پاس اور صبح کا ناشتہ محمد رفیق صاحب کے پاس کیا۔ آج عشاء کی نماز کے بعد مکی صاحب تشریف لائے۔ دھوتی و ٹوپی ہدیہ پیش کیا۔ معلم نے اطلاع دی کہ طاہر صاحب کا فون جدہ سے آیا ہے کہ سیٹیں ۱۰ نومبر کے لیے او کے ہوگئی ہیں۔

۲۶ر اکتوبر ۱۹۸۰

آج صبح اشراق کے وقت حرم شریف میں حافظ غلام محمد صاحب مری والوں سے ملاقات ہوگئی۔ مکان پر خالد شہزاد آ گئے۔ کچھ وقت بیٹھ کر چلے گئے۔ آج رات قاضی فیض صاحب، مکی صاحب، حاجی خلیل صاحب آئے کھانا ہمراہ کھایا۔ محمد اسلم و محمد رفیق صاحب بحرہ سے آئے۔ حاجی خلیل صاحب نے محفل گرم رکھی۔

Marfat.com

۲۷راکتوبر ۱۹۸۰

آج صبح کی نماز کے بعد طواف کیا۔مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی سے ملاقات ہوئی۔احمد پور شرقیہ والوں سے بھی ملاقات ہوئی۔صوفی عبدالحمید صاحب احمد پور شرقیہ والے جو کہ کئی مدارس چلا رہے تھے۔ان کے انتقال کی خبر ملی۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔اللہ تعالیٰ مغفرت فرمادے۔اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمادے۔آمین۔آج عشاء کی نماز کے بعد حرم سے باہر آنے کے وقت کھڑے کھڑے حاجی خلیل صاحب نے ایک پنجابی کی نعت سنائی۔

۲۸راکتوبر ۱۹۸۰

آج سحری کیوقت طواف وداع کی توفیق ہوئی۔صبح کی نماز کے بعد متصل حرم پاک سے رخصت ہوئے۔مکان پر آئے۔ناشتہ سے فارغ ہوکر، تیاری کی سامان باندھا۔تیار ہوکر بحرہ والوں کی انتظار میں بیٹھ گئے۔اتنے میں حاجی خلیل صاحب وقاضی صاحب آگئے۔مستری حبیب صاحب بھی آگئے۔بحرہ والوں کے آنے تک محفل گرم رہی۔۹ بجے کے وقت مکہ مکرمہ سے روانگی ہوئی۔بحرہ پہنچے۔وہاں چائے وغیرہ سے تواضع ہوئی ۱۱ بجے بحرہ سے مدینہ منورہ کی طرف روانگی ہوئی۔رابغ میں تناول ادا ہوا۔وہاں وضو وغیرہ کیا۔اور رابغ کی ہی مسجد میں ظہر کی نماز ادا کی۔نماز کے بعد کھانا کھایا۔ڈھائی (۲۱/۲) بجے رابغ سے روانگی ہوئی۔مدینہ منورہ سے پہلے ۹۰ کلومیٹر پر عصر کی نماز ادا کی۔مغرب کی نماز ہورہی تھی کہ مدینہ منورہ پہنچے۔کار ٹھہرانے میں دیر لگی۔مغرب کی نماز پڑھی۔مکان کا پتہ کیا۔رفیق صاحب کے متعلق خبر جو معلوم ہوئی، اس سے افسوس ہوا۔قاری عبداللطیف نے ایک کی دلالت فرمائی۔کرایہ ایک ہزار ریال بتایا۔مشورہ کے بعد مکی صاحب کی رباط آئے۔یہاں سید پیر محمد عارف شاہ صاحب اور صوفی محمد اسلم صاحب نے ٹھہرانے کا انتظام کردیا۔کھانا وغیرہ بھی کھلایا۔جزاک اللہ تعالیٰ عنا احسن الجزآ۔ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ حضرات کھانے وغیرہ کا علیحدہ انتظام نہیں کرنے دیں گے۔رات کو رفیق صاحب کے مشورہ کے بعد عبداللہ یٰسین صاحب سے رابطہ پیدا کیا۔وہ آگئے۔بات چیت ہوتی رہی۔صبح کچھ اس کے متعلق سعی ہوگی۔اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کوئی بہتر صورت پیدا فرمادے۔آمین۔محمد اسلم صاحب آج ایک دن کے لیے ٹھہر گئے۔

Marfat.com

۲۹/ اکتوبر ۱۹۸۰ء

آج صبح سحری کے وقت بیدار ہوئے۔ وضو کیا چار رکعت نفل پڑھے۔ پھر دوبارہ وضو کی ضرورت پیش آئی۔ وضو کر کے حرم نبوی علی صاحبہا الصلواۃ والسلام حاضر ہوئے۔ نئے حرم میں جگہ ملی۔ دو رکعت نفل پڑھے۔ ۱۰۔۱۲ منٹ کے بعد صبح کی اذان ہوئی۔ نماز پڑھی۔ نماز کے بعد کچھ دیر بیٹھے پھر مسجد نبوی کے اندر گئے۔ ۷ بجے اشراق پڑھی۔ پھر مواجہ شریف حاضری دی۔ واپسی پر ریاض الجنۃ میں دو رکعت نفل کی توفیق ہوئی۔ پھر ٹھکانے آئے۔ ناشتہ کیا۔ پھر اسلم وغیرہ آ گئے۔ اس کے بعد میر عالم خان لغاری آ گئے۔

کچھ دیر بیٹھے اور چلے گئے۔ اسلم صاحب اور رفیق صاحب واپس جدہ جا رہے ہیں۔

آج صبح کو علامہ خالد محمود صاحب بمع اپنے لڑکے، راہلیہ کے رباط تشریف لائے۔ ناشتہ کے بعد ملاقات بھی رہی۔ ان کے قیام کا انتظام شاہ صاحب نے کر دیا۔ جزاہ اللہ تعالیٰ۔

۳۱/ اکتوبر ۱۹۸۰ء

آج جمعہ کی نماز کے لیے جب حرم نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام والتحیۃ گئے۔ تو باہر برآمدوں میں مولانا سعید محمد نذر امام صاحب ڈھاکہ والوں سے ملاقات ہوگئی۔ رات کو مولانا سعید احمد خان صاحب تشریف لائے۔ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب عشاء کے بعد کھانے کی دعوت دی۔ حاضری کا وعدہ ہو گیا۔

یکم نومبر ۱۹۸۰ء

آج رات مسجد نبوی میں دعوت ہوئی۔ مختلف حضرات تھے، روانگی کے وقت عبداللہ یٰسین صاحب کو ملے۔ واپسی پر محمد رفیق صاحب رہا ہو کر آ گئے۔ اور ملاقات کرنے رباط آئے۔

۲/ نومبر ۱۹۸۰ء

آج صبح اشراق کے بعد واپسی پر حادثہ پیش آیا۔ آنکھ، ناک، دائیں حصہ چہرہ پر چوٹ آئی۔ ناک سے بہت خون آیا۔ دو دفعہ ہسپتال جانا پڑا۔ رات کو عشاء کے بعد ہسپتال اور مرور (موبائل پولیس) والوں سے خلاصی ہوئی۔ واپس رباط پہنچے۔ تو میر عالم خان صاحب لغاری اور ڈاکٹر حمید اللہ خان صاحب بازار سے دوائیں لے آئے۔ اللہ تعالیٰ مفید کرے۔ آمین۔

Marfat.com

۳رنومبر ۱۹۸۰ء

آج بھی حرم نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں حاضری نہ ہو سکی۔ نمازیں تیمّم سے ادا ہو رہی ہیں۔ لعاب میں تھوڑا تھوڑا خون کسی وقت آ جاتا ہے۔ بلغم بھی بعض اوقات خون آلود آتی ہے۔ آنکھ اور دایاں حصہ چہرہ اچھا خاصہ متورم ہے۔ دوائیں استعمال ہو رہی ہیں۔

۴رنومبر ۱۹۸۰ء

بہت سے حضرات عیادت کے لیے آ رہے ہیں۔ آج واپسی کے لیے مدینہ منورہ سے جدہ کے ہوائی جہاز کے ٹکٹ خرید کیے۔ جمعرات کی صبح کو واپسی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

۵رنومبر ۱۹۸۰ء

آج مولانا عبدالملک صاحب تشریف لائے۔ عصر کے بعد سید شمس الدین صاحب بھی ملنے آئے۔ آج عصر کے جامعہ میں ڈاکٹروں کو دیکھانے کے لیے قاری ابراہیم صاحب ہمراہ لے گئے۔ تین چار ڈاکٹروں نے معائنہ کیا، اور تسلی کی۔ کچھ دوائیں بھی دیں۔ مغرب کی نماز جامعہ کی مسجد میں پڑھی۔ راستہ پر جامعہ سے واپسی پر بارش کا آغاز ہوا۔ رات کے اکثر حصہ میں بارش ہوتی رہی۔ آج شام کو لغاری صاحب ٹکٹیں او کے کروا کر دے گئے۔ آج رات عشاء کی نماز حرم نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں کچھ دیر سے جا کر پڑھی اور الوداعی سلام پیش کرنے کی سعادت ہوئی۔

۶رنومبر ۱۹۸۰ء

آج صبح کی نماز بھی حرم نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام میں پڑھنے کی توفیق ہوئی، اور جلدی واپس آ گئے۔ محمد عابد صاحب پیچھے رہ گئے۔ اشراق کے وقت صلوٰۃ استسقاء پڑھی گئی۔ اس کے بعد واپس آئے۔ ناشتہ کیا۔ محمد رفیق صاحب اور لغاری صاحب تشریف لے آئے اور ساڑھے آٹھ بجے صبح ہوائی اڈا کی طرف روانہ ہوئے۔ بخاری شاہ صاحب ہوائی اڈا پر انتظار میں تھے۔ سامان وغیرہ تلوانے کے بعد احباب سے ملاقات کر کے مسافر خانہ میں داخل ہو گئے۔ پورے پونے دس بجے جہاز روانہ ہوا۔ بعافیت جدہ پہنچے۔ طاہر صاحب، اسلم صاحب جدہ ہوائی اڈا پر انتظار میں تھے۔ ہوائی اڈا سے حمید الرحمٰن صاحب کے مکان پر آئے۔ پانی وغیرہ پیا، تھوڑی دیر بیٹھ کر بحرہ کے لیے روانہ ہوئے۔ مکان سے باہر نکلنے کے بعد طاہر صاحب اور ایک موٹر والے عربی کی آپس میں

Marfat.com

بدمزگی پیدا ہوگئی۔ ہم بحرہ کے لیے روانہ ہوئے۔ بحرہ پہنچ کر ظہر کی نماز پڑھی مغرب کی نماز کے بعد سیر کو نکلے۔ خوب بارش ہو چکی تھی۔ رات بحرہ رہے۔

۷ر نومبر ۱۹۸۰ء

آج سحری کے وقت اٹھ کر احرام باندھا۔ صبح کی نماز کے بعد ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہو کر مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔ ۸ بجے مکہ مکرمہ پہنچے۔ بنک الجزیرہ گئے۔ سامان رکھا۔ ناشتہ کیا۔ وضو کر کے حرم پاک حاضر ہوئے۔ پہلے طواف کیا۔ سعی کی۔ جمعہ کی نماز کے بعد حلق کروایا۔ اور بعافیت و سہولت عمرہ کے ارکان سے فارغ ہو کر مکان پر آئے کھانا کھایا۔ فارغ ہونے کے بعد مولانا مکی صاحب، مولانا اجمل صاحب، مولانا چنیوٹی صاحب حضرات تشریف لائے۔ عصر کی نماز یہاں اکٹھی پڑھی۔ مغرب کے قریب یہ حضرات واپس گئے۔ حکیم حنیف اللہ صاحب بھی ان کے ہمراہ تھے۔ اور ہم بھی وضو کر کے مغرب کی نماز کے لیے حرم پاک حاضر ہوئے۔ عشاء کی نماز کے بعد واپسی ہوئی۔ مرید حسین صاحب بھی جمعہ کے بعد حرم پاک میں ملے۔

۸ر نومبر ۱۹۸۰ء

آج محمد عظیم بلوچ وغیرہ ساتھی ملنے آئے۔ آج مولانا محمد الیاس صاحب کی خدمت میں چار ہزار ریال واپس پیش کیے۔ جو ان سے قرض لیے تھے۔ اب یہ ریال پاکستان میں قاضی فیض احمد صاحب کو ادا کرنے ہیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۹ر نومبر ۱۹۸۰ء

آج سعودی عرب میں یکم محرم ہے۔ اور پندرھویں صدی کا آغاز ہے۔ اللہ تعالیٰ ملت اسلامیہ کے لیے باعث برکت کرے۔ آمین۔

صبح کی نماز کے بعد حرم پاک ہی سے تنعیم عمرہ کے لیے گئے۔ وہاں سے احرام باندھکر عمرہ کی نیت سے واپس آئے۔ بفضلہٖ تعالیٰ عمرہ کے ارکان سے بہ سہولت فراغت ہوئی۔ واپس مکان پر آئے۔ ناشتہ وغیرہ کیا اور واپسی کی تیاری میں لگ گئے۔ جدہ فون کر کے معلوم کیا، تو معلوم ہوا کہ ہم لوگ کل پیر کے روز بھی جا سکتے ہیں۔ تو رات مکہ مکرمہ گزارنے کا ارادہ کر لیا۔ مولانا مکی صاحب نے جدہ پہنچانے کا وعدہ کیا۔

Marfat.com

سفر کویت ۱۹۸۰ء

۱۰ر نومبر ۱۹۸۰ء

آج صبح کی نماز کے بعد اشراق سے پہلے طواف وداع کیا۔ اشراق کے وقت نفل طواف ادا کیے۔ دعا سے فراغت کے بعد مکان پر آئے۔ آج صدیقی صاحب نے بھی صبح کی نماز حرم پاک میں ادا کی۔ اور ہمارے ساتھ طواف وغیرہ میں شریک رہے۔ اندازاً ۹ بجے صبح مکہ مکرمہ سے روانگی ہوئی۔ ۱۰ بجے جدہ حمید الرحمٰن صاحب کے مکان پر آئے۔ ظہر کی نماز کے بعد مولانا مکی صاحب واپس ہوئے۔ ہم لوگ ۴ بجے عصر کی نماز کے بعد ہوائی اڈا آئے۔ ضروری امور سے فارغ ہوکر مسافر خانہ میں داخل ہوگئے۔ عین مغرب کی نماز کے وقت جہاز میں سوار کروانے کے لیے لاریوں میں سوار کر دیا گیا پھر جہاز پر سوار ہوگئے۔ نماز بروقت صحیح طریقہ سے نہ پڑھ سکے اللہ تعالیٰ معاف فرمائے۔ آمین۔ جہاز پورے ۶ بجے روانہ ہوکر پونے آٹھ بجے کویت بعافیت پہنچ گیا۔ ویزے وغیرہ میں کوئی دقت پیش نہیں آئی۔ سامان آنے میں دیر لگی بغیر سامان چیک ہوئے باہر آگئے۔ کوثر صاحب، زاہد صاحب اور دوسرے ساتھی استقبال کے لیے آئے ہوئے تھے۔ خلیل احمد، محمد زاہد صاحب کے ساتھ جہراء چلا گیا۔ اور ہم لوگ کوثر صاحب کے ساتھ ان کے مکان پر آگئے۔

۱۱ر نومبر ۱۹۸۰ء

آج کا دن بھی کوثر صاحب کے پاس گذرا۔

۱۲ر نومبر ۱۹۸۰ء

آج ناشتہ کے بعد ۱۰ بجے کویت سے کوثر صاحب کے ساتھ ان کے دفتر گئے۔ اور ظہر کی نماز کے بعد واپسی ہوئی۔ آج ظہر کے بعد دوپہر کی دعوت شیخ یوسف صاحب کے ہاں ہے۔ ان کے ہاں کھانا کھانے گئے۔ محمد زاہد صاحب بھی مدعو تھے۔

۱۳ نومبر ۱۹۸۰ء

آج بھی کوثر صاحب کے ساتھ دن گذرا۔

ٹکٹوں میں کچھ گڑبڑ کی اطلاع زاہد صاحب نے دی کہ پی آئی اے والے، زائد روپے مانگتے ہیں۔ جو کہ ڈھائی ہزار روپے فی کس بنتے ہیں۔

۱۴ نومبر ۱۹۸۰ء

Marfat.com

آج جمعہ کی نماز کے بعد ظفر صاحب کے ہاں دعوت پر گئے۔اور جمعہ شیخ قطحان کے پیچھے پڑھا۔ عصر کی نماز کے بعد روانہ ہوئے۔عباسیہ میں تھوڑا سا وقت شریف صاحب کے ہاں ٹھہرے۔ مغرب کے بعد جہرآء پہنچے۔مغرب کی نماز کچھ دیر سے پڑھی۔

۱۵نومبر ۱۹۸۰ء

آج جہرآء محمد زاہد کے پاس آئے۔آج رات کراچی خالد صاب کے ساتھ فون پر بات ہوئی۔ اور ان کو صورت احوال سے آگاہ کیا۔خالد صاحب نے آج ٹیلکس کراچی سے محمد اسلم صاحب سے کروانے کو کہا۔چنانچہ آج رخصت کا دن ہے۔لہٰذا کل اتوار کو ٹیلکس ہوگا۔آج رات کو عشاء کی نماز کے بعد ڈاکٹر احمد علی سراج صاحب ڈیروی کے پاس دعوت کھائی۔

جزاہ اللہ تعالیٰ خیراً۔

۱۶نومبر ۱۹۸۰ء

آج کوثر صاحب نے فون کر کے بتایا کہ پی آئی اے والوں کا فون آیا ہے ٹیلکس کراچی سے آیا ہے لہٰذا آپ ٹکٹیں لے آئیں۔ٹکٹیں کوثر صاحب کے پاس تھیں جوانھوں نے پہنچادی۔اللہ تعالیٰ کے فضل سے کام بننے کی امید لگی ہے۔کل پیر کے روز جواب دینے کو کہا ہے۔آج شام کی دعوت چوہدری محمد شریف کے ہاں ہے۔چنانچہ مغرب کی نماز کے بعد عباسیہ، شریف صاحب کے ہاں گئے۔وہاں ایک صاحب فضل اللہ صاحب سے ملاقات ہوئی۔جو مولانا محمد آصف صاحب مرحوم کے رشتہ داروں میں سے ہیں۔

۱۷نومبر ۱۹۸۰ء

آج شریف صاحب کی لاری پر کویت گئے۔فقیر تو کوثر صاحب کے دفتر میں رہا۔دوپہر کی دعوت محمد زاہد صاحب کے پاس ہے۔شریف صاحب کی سواری پر کوثر صاحب کے بچے ہمارے ساتھ جہرآء آگئے۔خضر صاحب اور ان کے بچے بھی آگئے۔کوثر صاحب مغرب کی نماز کے تھوڑا پہلے پہنچے۔ان کا محرم کا روزہ ہے۔یہاں زاہد صاحب کے ہاں افطار کیا ہے۔

۱۸نومبر ۱۹۸۰ء

آج فقیر (حضرت قبلہؒ) جہراء رہا۔

۱۹نومبر ۱۹۸۰ء

Marfat.com

آج کوثر صاحب کے ہاں دو پہر کی دعوت ہے، بہت لوگوں کو مدعو کیا ہوا ہے، کہیں ۳ بجے کھانے سے فراغت ہوئی۔ عصر کی نماز پڑھ کر کویت کے لیے روانہ ہوئے۔ ایسٹ اینڈ واچ والی دکان بند تھی۔ اس لیے گھڑی نہ لے سکے۔ مغرب کی نماز مسجد میں پڑھی پھر میدانیہ، کوثر کے دفتر میں آ کر بیٹھے۔ ۶ بجے کے بعد عابد صاحب وغیرہ آئے۔ اور شریف صاحب کی لاری پر جہرآء پہنچے۔ عشاء کی نماز کے بعد اسلم صاحب سرگودھا والے جو ائیرفورس کے ملازم ہیں۔ ان کے ہاں دعوت تھی۔ وہاں سے فارغ ہو کر واپس آ گئے۔ اور رات گئے تک سامان کی تیاری میں مصروف رہے۔

۲۰ نومبر ۱۹۸۰ء

صبح تین بجے جاگ ہوئی۔ غسل وغیرہ کر کے نوافل تہجد کی توفیق نصیب ہوئی۔ صبح کی نماز کے بعد تھوڑا سا لیٹ گئے۔ ۷ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔ محمد زاہد صاحب سے حساب وغیرہ ہوا ۱۴۱ سو روپے مزید دینے پڑے۔ جو کہ پاکستان جا کر نجمی کو ادا کرنے ہیں۔ آج دو پہر کو کویت دعوت ہے۔ سارا دن مصروفیت اور تیاری کا ہے۔ کوثر صاحب ۱۱ بجے لینے کے لیے آئے۔ ان کے ساتھ روانہ ہوئے۔ کویت پہنچ کر پہلے مفتی عطا محمد صاحب کے لیے گھڑی خریدی۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ اس کے بعد دعوت کی جگہ گئے۔ وہاں سے فارغ ہو کر واپس جہرآء آئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ اور تیاری شروع ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے سب مسافروں کو بخیر و عافیت پہنچائے۔ آمین۔

(نوٹ۔ ۲۱ نومبر سے ۱۳ دسمبر تک ڈائری کے صفحات خالی ہیں۔ ۱۴، ۱۵ دسمبر پر اجلاس شوریٰ مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان کے الفاظ درج ہیں۔ ۱۶ دسمبر سے ۲۴ دسمبر صفحات خالی۔ ۲۵ سے ۲۷ دسمبر مدرسہ کا حساب درج ہے۔ پھر آخر تک ڈائری خالی ہے۔)

۱۹۸۱ء

نوٹ۔ یکم جنوری ۱۹۸۱ء سے ۱۲ جنوری تک کچھ درج نہیں۔ ۱۳ جنوری پر ڈاکٹر خالد خاکوانی کی والدہ کی رحلت پر تین سطری نوٹ ہے جو وفیات میں دیکھیں۔ ۱۴ جنوری کا صفحہ خالی ہے۔

۱۵ر جنوری ۱۹۸۱

Marfat.com

آج صبح لاہور ابا سین پر سوار ہو کر ملتان پہنچے اسٹیشن ملتان پر سردار فضل محمود خان صاحب خاکوانی تشریف فرما تھے۔ اسٹیشن ملتان چھاؤنی سے سیدھا قبرستان گئے وہاں اہلیہ سردار صاحب کی قبر پر فاتحہ پڑھی پھر ڈاکٹر خالد خان صاحب کی دوکان پر آئے کھانا کھایا عصر کی نماز پڑھی اور پھر خانقاہ پاک کے لیے محمد علی خان صاحب کے ہمراہ روانہ ہوئے مغرب وعشاء کی نمازیں راستہ میں ہوئیں رات دس بجے خانقاہ پاک بعافیت پہنچ آئے۔ اور یہاں پر عافیت ہے۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۱۶؍جنوری ۱۹۸۱

آج جمعہ میانوالی موتی مسجد مولانا محمد رمضان صاحب کے پیچھے پڑھا، جمعہ کی نماز کے بعد مجلس حسن قرأت منعقد ہوئی جو کہ عصر تک رہی عصر کی نماز کے بعد انعامات تقسیم ہوئے فراغت کے بعد نظام العلماء کی مختصر سی میٹنگ ہوئی جس میں مولانا سعید لدھیانوی نے مختصر سا خطاب کیا فارغ ہو کر صوفی شیر محمد صاحب کے ہاں گئے۔ حکیم محمد رفیق کو دیکھا انکو گردہ کی تکلیف ہے۔ اللہ پاک شفاء عطا فرماوے، مغرب کی نماز کے بعد وہاں سے رخصت ہو کر خانقاہ پاک کے لیے روانہ ہوئے اور بعافیت گھر پہنچ آئے۔ والحمدللہ عنہ علیٰ ذالک۔

۳۰؍جنوری ۱۹۸۱

آج عشاء کی نماز کے بعد قریباً دس بجے محمد شفیق صاحب ڈھاکہ سے مع اہلیہ پہنچے۔

۳۱؍جنوری ۱۹۸۱

آج صبح شفیق صاحب نے ڈھاکہ والوں کے خطوط دیئے۔ ڈاکٹر سید محمد علی صاحب نے جو اشیاء بھیجی تھیں وہ دیں۔

یکم فروری ۱۹۸۱ء

آج رات کو عزیز احمد سلمہ اللہ تعالیٰ تھل ایکسپریس پر ملتان کے لیے روانہ ہوئے۔ ملتان سے محمد عابد صاحب کو ساتھ لے کر رحیم یار خان جاویں گے، ملتان گاڑی کی سیٹیں بھی ریزرو کروانے کی کوشش کریں گے، ۴ فروری کو ملتان سے کراچی جانا ہوگا انشاءاللہ تعالیٰ محمد عارف صاحب، محمد عابد صاحب اور عزیز احمد رفیق سفر ہونگے۔ محمد زاہد صاحب نے ۶ فروری کی صبح کو کراچی پہنچنا ہے۔ محمد شفیق صاحب بھی آج عشاء کی نماز کے بعد واپس کراچی روانہ ہوئے، ۶ فروری کو وہ کراچی سے ڈھاکہ جاویں گے، انشاءاللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

۸؍مارچ۱۹۸۱ء

مجلس تحفظ ختم نبوت کا مرکزی انتخاب بخیر وخوبی ہوگیا۔فقیر کو امیر، مفتی احمد الرحمٰن صاحب مہتمم مدرسہ عربیہ بنوری ٹاؤن کراچی کو نائب امیر، مولانا محمد شریف جالندھری کو ناظم اعلیٰ، مولانا عبدالرحیم اشعر صاحب کو ناظم تبلیغ اور مولانا عزیز الرحمان صاحب کو خازن مقرر کیا گیا، شوریٰ کے ممبران کا انتخاب مولانا تاج محمود صاحب کی رائے سے ہوگیا۔مولا پاک باعث خیر و برکت کرے۔آمین۔

۱۲؍مارچ۱۹۸۱ء

آج ملتان جانے کی تیاری ہے عطاء اللہ ایکسپریس پر سوار ہو کر ملتان جانے کا ارادہ ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۳؍مارچ۱۹۸۱ء

عطاء اللہ ایکسپریس پر دس بجے ملتان پہنچے سردار فضل محمود صاحب، محمد عابد وغیرہ احباب اسٹیشن پر موجود تھے۔ناشتہ اسحٰق خان صاحب کے ہاں ہوا۔کھانا خالد خان کے پاس کھایا۔جمعہ قاری محمد حنیف کے پیچھے پڑھا۔ جمعہ کے بعد قاری صاحب سے ملاقات ہوئی۔مولانا کے ہاں چائے وغیرہ کے بعد بہاولپور کے لیے روانہ ہوئے۔عصر کے وقت بہاولپور پہنچے۔رات بہاولپور گذاری مولانا غلام مصطفیٰ صاحب سے جماعتی امور پر گفتگو ہوتی رہی۔

جمعیۃ علماء اسلام کا اجلاس، خانپور

۱۴؍مارچ۱۹۸۱ء

آج صبح ناشتہ کے بعد خالد صاحب کی کار پر خانپور کے لیے روانہ ہوئے اندازاً ۱۲ بجے خانپور مدرسہ پہنچے۔حضرت درخواستی مدظلہ العالی مکان پر تھے۔مدرسہ سے مکان پر پہنچے۔اطلاع کروائی۔پردہ کروا کر اندر بلوایا، ملاقات ہوئی۔علیک سلیک کے بعد احباب باہر چلے گئے۔مولانا نے جماعتی امور پر گفتگو شروع فرمائی۔فضل الرحمٰن صاحب کے دستخطوں سے بہت برافروختہ تھے۔فرمایا کہ میں نے ارادہ کر لیا ہے، کہ مولانا عبیداللہ صاحب انور کو ناظم اعلیٰ بناؤں گا۔اور مولانا فضل الرحمٰن صاحب کو ناظم۔فقیر نے دریافت کیا کہ 'کیا مولانا عبیداللہ صاحب نے منظور کر لیا ہے؟' فرمایا کہ

Marfat.com

ہاں منظور کرلیا ہے۔ پھر فقیر نے پوچھا کہ "وہ آئیں گے؟" تو فرمایا کہ "ہاں آئیں گے۔" اتنے میں مولانا محمد شاہ صاحب امروٹی تشریف لائے اور جماعتی امور پر گفتگو ہوتی رہی۔ پھر کھانا آ گیا کھانے سے فراغت کے بعد ظہر کی نماز پڑھی اور نماز سے فارغ ہونے کے بعد حضرت سے اجازت لی۔ کہ ہم لوگ دین پور شریف حاضری دینا چاہتے ہیں، فرمایا کہ کل ۱۵ر مارچ کو عشاء کے بعد مجلس شوریٰ کا اجلاس ہوگا۔ ہم لوگ دین پور شریف حاضر ہوئے۔ مولانا سراج احمد صاحب مسجد میں تشریف فرما تھے۔ مسجد میں ان سے ملاقات ہوئی، پھر ان کے ساتھ ان کے کمرہ میں آ گئے، پھر مولانا امروٹی بھی آ گئے۔ مولانا فضل الرحمان صاحب اور مولانا لقمان صاحب بھی آ گئے۔ ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ پھر ہم نے رحیم یار خان جانے کی اجازت چاہی، اور رحیم یار خان کے لیے روانہ ہو گئے۔ عصر کی نماز رحیم یار خان چک نمبر ۱۱ میں پڑھی۔ رات یہاں رہے۔

۱۵ر مارچ ۱۹۸۱ء

آج کا دن بھی چک نمبر ۱۱ میں گذرا۔ ناشتہ وغیرہ اسد اللہ خان کے ہاں ہوا۔ پھر خان صاحب کے رقبہ چک نمبر ۵ میں گئے۔ وہاں کچھ دیر ٹھہرے۔ کھانا وغیرہ کھایا۔ اور پھر واپس آ گئے۔ ظہر کی نماز چک نمبر ۱۱ میں آ کر پڑھی۔ مغرب کی نماز کے بعد کھانا کھانے کے بعد خانپور کے لیے روانہ ہو گئے۔ ۸ بجے کے وقت خانپور مخزن العلوم پہنچے۔ عشاء کی اذان ہو چکی تھی۔ ہم لوگ موٹر سے اتر کر مسجد میں چلے گئے۔ جماعت کھڑی ہوئی تو مولانا حضرت درخواستی صاحب سے مصافحہ ہوا۔ اور فرمانے لگے کہ شوریٰ کا اجلاس نہیں ہوگا۔ صبح ہوگا۔ نماز کے بعد باہر آئے تو لوگوں میں افراتفری کا عالم تھا۔ بہر حال فقیر مولانا حضرت درخواستی کے کمرے میں گیا۔ دریافت کیا کہ اجلاس کیوں ملتوی کیا گیا؟ فرمایا کہ ممبر ابھی تک نہیں پہنچے۔ اجلاس صبح ہوگا۔ فقیر نے عرض کیا کہ اجلاس بلالیں جب کہ اعلان ہے۔ اگر کورم پورا نہ ہوا تو پھر ملتوی فرمادیں۔ مولانا رمضان صاحب کو فرمایا کہ راشدی سے کہیں کہ وہ فہرست کے مطابق ممبروں کو اکٹھا کرے۔ فقیر باہر آ گیا۔ اور احباب کو کہا کہ اجلاس ہوگا۔ احباب خوش ہو گئے۔ لیکن تھوڑی دیر کے بعد پھر اطلاع آ گئی کہ اجلاس نہیں ہوگا۔ پھر فقیر اور مولانا سراج احمد صاحب اور مولانا امروٹی صاحب گئے اور عرض کیا کہ کیا وجہ ہوئی کہ اجلاس نہیں بلایا جا رہا ہی بات فرمائی کہ چونکہ ممبر پورے نہیں آئے اس لیے اجلاس نہیں بلایا جا رہا۔ چنانچہ ہم لوگ باہر آ گئے، فقیر رحیم یار خان واپس چلا گیا۔ رات رحیم یار خان چک نمبر ۱۱ میں

Marfat.com

گذاری۔

کارروائی اجلاس جمیعۃ، خانپور

۱۶ مارچ ۱۹۸۱ء

آج صبح رحیم یار خان سے ۸ بجے خان پور پہنچے، سب حضرات پہنچ چکے تھے۔ مولانا عبیداللہ انور اور مولانا اجمل صاحب نہیں آئے۔ ۹ بجے کے قریب شوریٰ کی میٹنگ شروع ہوئی۔ پہلے حضرت امیر مدظلہ العالی نے کچھ بیان فرمایا اور فرمایا کہ میں آمر نہیں ہوں۔ میں سب کو اپنی رائے کے اظہار کا وقت دیتا ہوں۔ چنانچہ فرمایا کہ آٹھ آٹھ منٹ کی ہر ایک کو بولنے کی اجازت ہے۔ فقیر ان کے بالکل متصل دائیں طرف بیٹھا تھا، فرمایا دائیں طرف سے شروع کریں۔ فقیر کو کہا گیا کہ اپنی رائے کا اظہار کریں۔ فقیر اٹھا، فقیر نے کہا کہ میں حقدار تو ہوں نہیں۔ بہر حال کچھ عرض کرنے کا حکم ہوا ہے۔ سو اسکے متعلق عرض ہے کہ ہمیں جو دعوت نامے ملے ان میں دو چیزیں ایجنڈے میں تھیں۔ ایک ناظم عمومی کا انتخاب اور ایک اتحاد کے متعلق رائے۔ فقیر نے عرض کیا کہ ناظم عمومی کے متعلق جن جن حضرات کے نام آرہے ہیں وہ سب قابلِ احترام ہیں۔ اور میں ان کا پورا پورا احترام کرتا ہوں لیکن ناظم عمومی کے لیے میں مولوی فضل الرحمٰن صاحب کو موزوں سمجھتا ہوں۔ اتحاد کے متعلق کہا کہ ملک میں جس قدر جماعتیں ہیں کچھ تو خالص سیاسی ہیں اور کچھ مذہبی اور سیاسی ہیں ان میں سے کوئی جماعت ہمارے ساتھ مخلص نہیں ہے۔ اس کے باوجود جماعت جس کے ساتھ اتحاد کا فیصلہ کرے گی فقیر اس کی پابندی کرے گا۔ شوریٰ کے اجلاس میں اکثریت مولوی فضل الرحمٰن صاحب کے حق میں رہی۔ اجلاس خوش اسلوبی کے ساتھ جاری رہا۔ اجلاس کے اختتام پر مجلس عمومی میں طریق کار پر بحث ہوئی۔ انتخاب کے متعلق پرچی ڈالنے پر اتفاق ہوا۔ اتحاد کے متعلق.........

(نوٹ)۔ یہاں تک ناتمام جملہ لکھ کر آگے صفحہ خالی چھوڑ دیا۔ یہاں سے اختلاف اور ناخوشگوار حالات شروع ہوئے ہمارے حضرت قبلہ کی احتیاط ملاحظہ ہو، نہ ایک لفظ اس پر لکھا۔ نہ کسی سے تذکرہ کیا جو بیتی۔ دل مسوس کر رہ گئے۔ لیکن ایک لفظ نہیں فرمایا۔ حضرت قبلہ کے بڑے آدمی ہونے کے لیے اتنی ہی بات کافی ہے۔ ڈائری سے ۱۷۔۱۸ مارچ کے صفحات پھاڑے ہوئے ہیں۔ غالباً اس پر کچھ تحریر فرمایا، پھر خود پھاڑ کر ضائع فرما دیا۔ تا کہ اختلافی بات کا نشان تک نہ رہے۔

Marfat.com

پھر ۱۹ مارچ سے ۱۴ اپریل تک کے اسفار کے لیے شہروں کے نام درج ہیں اور کچھ نہیں۔

دوسرا اجلاس جمعیۃ، خانپور

۱۵/ اپریل ۱۹۸۱ء

آج سکھر سندھ سے صبح ساڑھے چھ بجے روانگی ہوئی۔ فقیر، مولوی فضل الرحمن صاحب، حاجی گل محمد صاحب، سردار انور خان لغاری، سردار فضل محمود خان صاحب ہمراہ تھے۔ ساڑھے نو بجے صادق آباد پہنچے۔ تھوڑی دیر میں میر لئیق احمد صاحب کے پاس ٹھہرے۔ پانی اور چائے وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد دین پور شریف کے لیے روانہ ہوئے۔ ۱۲ بجے دین پور شریف پہنچے۔ تھوڑی دیر آرام کیا۔ پھر کھانا کھایا، ظہر کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد مولانا قاری اجمل صاحب اور جاوید پراچہ صاحب آ گئے۔ تھوڑی دیر ٹھہر کر وہ واپس گئے۔ تو مولانا فضل الرحمن صاحب کو بھی ہمراہ لے گئے۔ اس کے تھوڑی دیر بعد علماء کی جماعت تشریف لائی۔ مولانا ایوب جان بنوری، قاضی عبداللطیف صاحب، مولانا شریف صاحب وٹو، قاری اجمل صاحب، کوہاٹ کے مولانا صاحب وغیرہ حضرات تھے۔ ملتے ہی فرمانے لگے کہ آپ کو خان پور لے چلنا ہے فقیر ان کے ہمراہ خان پور مدرسہ مخزن العلوم پہنچا۔ مسجد میں سب طلباء اور بسوں میں باہر سے بلوائے مہمان جمع تھے۔ ہم سب بھی مسجد میں چلے گئے۔ مولانا درخواستی کرسی پر تشریف فرما تھے۔ اور کچھ بیان فرما رہے تھے۔ فقیر سے اٹھ کے ملے، اور پھر اپنے برابر کرسی بچھوا کر فقیر کو کرسی پر بیٹھنے کا حکم فرمایا۔ اس کے بعد بہت سے حضرات سے قرآن پاک پڑھوایا۔ فقیر سے سورۃ الکوثر تلاوت کروائی۔ تلاوت کے بعد کچھ بیان فرمایا اور دعا فرمائی۔ پھر عصر کی اذان ہوئی مولانا نے نماز پڑھائی۔ نماز کے بعد فقیر کو اور مولوی فضل الرحمن صاحب کو ایک ایک ڈبہ مٹھائی کا دیا گیا۔ دوسرے سب مہمانوں میں بھی مٹھائی تقسیم کی گئی۔ مسجد سے باہر نکلنے کے بعد مولانا حضرت درخواستی کے کمرہ میں آئے۔ مولانا اجمل صاحب، مولانا شریف صاحب، مولانا علاؤالدین صاحب وغیرہ سے بہت مختصر جماعتی امور پر بات ہوئی۔ اتنے میں مولانا حضرت درخواستی تشریف لے آئے۔ فرمانے لگے، کہ ان حضرات کے لیے سواری کا انتظام کر دیا ہے۔ ایک ویگن آٹھ سو میں ملتان پہنچائے گی۔ فقیر بھی اجازت لے کر رحیم یار خان کے لیے روانہ ہو گیا۔ مغرب کی نماز رحیم یار خان چوہدری فقیر محمد کے چک میں پڑھی اور رات وہاں قیام رہا۔

Marfat.com

۱۶/اپریل ۱۹۸۱ء

آج صبح ناشتہ سے فارغ ہونے کے بعد رحیم یار خان اسٹیشن پر آئے۔ خیبر میل پر جانے کا ارادہ کیا ہوا ہے۔ گاڑی وقت پر آئی۔ اور سوار ہوئے، سردار فضل محمود خان صاحب رحیم یار خان رہ گئے۔ خان پور تک کھڑے آئے، خان پور سلیپر میں بیٹھنے کی جگہ ملی۔ خیبر میل ۱ بجے ملتان پہنچی۔ محمد عابد صاحب، محمد خان صاحب وغیرہ احباب اسٹیشن پر آئے ہوئے تھے۔ ملتان اتر کر عطاء اللہ ایکسپریس پر سیٹ نہ ملی۔ تھل ایکسپریس پر سیٹیں مل گئیں۔ ملتان شہر محمد خان صاحب کے مکان پر آئے۔ ظہر کی نماز پڑھی، کھانا کھایا۔ مولوی فضل الرحمٰن صاحب کو بلوایا۔ ان سے کچھ باتیں ہوئیں وہ حاصل پور چلے گئے۔ مغرب کے بعد کھانا کھایا ملتان اسٹیشن پر آ گئے۔ گاڑی تھوڑی لیٹ تھی۔ تو عشاء کی نماز ملتان اسٹیشن پر پڑھ لی اور گاڑی پر سوار ہو گئے۔ ۹ بجے سے پہلے گاڑی ملتان سے روانہ ہو گئی۔ رات آرام سے گذری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۷/ اپریل ۱۹۸۱ء

آج صبح کی نماز بھکر اسٹیشن پر پڑھی۔ ۹ بجے کے بعد گاڑی خانقاہ سراجیہ اسٹیشن پر پہنچی۔ خلیل احمد، سعید احمد وغیرہ گاڑی لے کر اسٹیشن پر موجود تھے۔ اتر کے بعافیت گھر پہنچے۔ گھر میں بحمد للہ تعالیٰ عافیت ہے۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

سفر ملتان و بہاولپور

۲۷/اپریل ۱۹۸۱ء

آج صبح ناشتہ کے بعد میاں محمد اکرم صاحب وغیرہ اپنے رقبہ پر لے گئے۔ واپسی پر میاں اختر صاحب سرگانہ کی کاٹن مل پر گئے۔ جس کی تعمیر ہو رہی ہے۔ واپس آ کر کھانا کھایا اور ۱۲ بجے دوپہر کو ملتان کے لیے روانہ ہوئے۔ ملتان پہنچ کر سردار فضل محمود خان صاحب کو ہمراہ لیا۔ اور محمد اسحاق خان خاکوانی کے مکان گئے۔ وہاں ظہر کی نماز پڑھی۔ ہوائی جہاز کا پتہ کیا۔ تو کچھ دیر کے بعد پتہ چلا کہ موسم کی خرابی کی وجہ سے آج کی فلائیٹ منسوخ کر دی گئی ہے۔ اس خبر کے بعد ملتان اسٹیشن آئے۔ چناب ایکسپریس پر سلیپر کی سیٹیں مل گئیں اور محمد زاہد صاحب بعافیت روانہ ہو گئے۔
ہم لوگوں نے عصر کی نماز ملتان اسٹیشن پر پڑھی اور پھر بہاولپور کے لیے روانہ ہو گئے۔ اب تین

Marfat.com

کاروں کا قافلہ ہوگیا۔ ایک اپنی، ایک خان صاحب والی، ایک یہاں اکبر سرگانہ والی، مغرب کی نماز بہاولپور خان صاحب کے مکان پر ادا کی۔ پہلے سے جماعت کھڑی تھی اس میں شریک ہو گئے، ۴ بجے کے بعد لاہور مولانا حامد میاں صاحب سے فون پر بات ہوئی۔ اور کچھ تفصیل معلوم ہوئی مغرب کے بعد خان صاحب ڈاکٹر برق صاحب کے پاس گئے اور صبح ساڑھے آٹھ بجے کا وقت مقرر کرآئے رات بہاولپور آرام سے گذری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۸؍اپریل ۱۹۸۱ء

آج صبح کی نماز کے بعد حلقہ میں مولانا غلام مصطفیٰ صاحب آئے۔ حلقہ سے فراغت کے بعد ان سے ملاقات ہوئی۔ کچھ باتیں ہوتی رہیں۔ ناشتہ کے بعد خان صاحب اور عزیز احمد صاحب، زاہدہ اور سعید کی والدہ کو لے کر ڈاکٹر صاحب کے پاس گئے اور ایک گھنٹہ کے بعد دِکھا کر نسخہ وغیرہ لکھوا کر واپس آ گئے۔ ڈاکٹر صاحب نے زاہدہ کی بینائی کے متعلق حوصلہ افزا بات نہیں کی۔ اللہ تعالیٰ خیر کرے۔ آمین۔ سعید کی والدہ کے متعلق بتایا کہ آنکھوں میں ککرے ہیں۔ نزدیک اور دور کی بینائی کمزور ہے۔ عینک لگائیں۔ دوائی استعمال کریں۔ دھواں، گرد وغیرہ سے بچیں۔ پھر شہر سے دو تین علماء آ گئے۔ نظام العلماء کے متعلق باتیں ہوتی رہیں۔ پھر کھانا کھایا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ اور واپس ملتان کے لیے روانہ ہوئے۔ ساڑھے تین بجے کے قریب ملتان محمد اسحاق خان صاحب کے مکان پر پہنچ آئے۔ ڈاکٹر خالد صاحب کو بلوایا۔ ان کو نسخے دِکھائے۔ وہ دوائیاں لینے چلے گئے۔ ہم لوگ عصر کی نماز کے بعد مولانا پیر عبداللطیف شاہ صاحب سے ملنے چلے گئے۔ مغرب ان کے پاس پڑھی۔ نڑہال والوں کی عیادت کے لیے گئے۔ عشاء کے وقت واپس مکان پر پہنچے۔ آج رات کو پھر مولانا حامد میاں صاحب سے لاہور بات ہوئی۔ مولانا فضل الرحمٰن صاحب پنڈی ہیں اور ان کا فون نمبر یہ ہے............۔

۲۹؍اپریل ۱۹۸۱ء

آج صبح فون کر کے پنڈی سے مولانا فضل الرحمٰن صاحب کا معلوم کیا تو پتہ چلا کہ مولانا فضل الرحمٰن صاحب کل تیز گام پر ملتان پہنچ گئے ہیں مدرسہ قاسم العلوم فون کیا تو مولانا فضل الرحمٰن صاحب مل گئے۔ عزیز احمد ان کو لینے گیا۔ تو مولانا فضل الرحمٰن صاحب اور مفتی محمد انور صاحب آ گئے۔ ان سے باتیں ہوتی رہیں۔ وہ چلے گئے۔ تو اس کے بعد ۹ بجے صبح ہم لوگ میاں محمد اکبر

Marfat.com

سرگانہ کی کار پر خانقاہ پاک کے لیے روانہ ہوئے۔فقیر، حاجی گل محمد صاحب، کلثوم فاطمہ، سعید احمد، نجیب احمد ہمراہ ہیں۔ظہر کی نماز چاندنی چوک پڑھی۔۳ بجے بعافیت خانقاہ پاک پہنچ آئے۔اور خانقاہ پاک میں بفضلہٖ تعالیٰ ہر طرح عافیت ہے۔والحمد للہ علیٰ ذالک۔ یہاں پہنچ کر۔دیکھا تو کراچی والے احباب یہاں پہنچے ہوئے ہیں۔حاجی گل محمد صاحب اور میاں محمد اکبر صاحب کھانا، اور چائے پینے کے بعد واپس روانہ ہو گئے۔

جمیعۃ کے حالات پر اضطراب

۴رمئی ۱۹۸۱ء

یہ دن بڑے اضطراب میں گذر رہے ہیں۔مولوی فضل الرحمٰن نے اجلاس کے سلسلہ میں کوئی اطلاع نہیں دی۔آج ڈاک میں مولانا عبید اللہ انور صاحب کا گرامی نامہ موصول ہوا جس سے اضطراب بڑھا۔ان کے خط کا خلاصہ یہ کہ امیر حضرت درخواستی مدظلہ العالی کی اجازت کے بغیر اجلاس نہیں ہونا چاہیے۔لہٰذا اجازت حاصل کریں۔یا اجلاس ملتوی کر دیں۔اگر بغیر اجازت اجلاس ہوا۔تو اس کی اجازت نہیں دی جائیگی۔آج رات مولوی فضل الرحمٰن صاحب کے ساتھ ملتان بھی فون کا رابطہ پیدا ہوا۔اور اجلاس کے سلسلہ میں بات ہوئی۔مولوی فضل الرحمٰن صاحب کی لاہور والوں سے جو بات چیت فون پر ہوتی رہی اس سے مطلع کیا، مولانا سراج احمد صاحب دین پور شریف والوں کے استعفیٰ کا ذکر کیا۔مولوی فضل الرحمٰن صاحب نے اپنے خط کا بھی تذکرہ کیا۔ فقیر کے خط کا بھی ان کو بتایا گیا۔

۵رمئی ۱۹۸۱ء

آج دن کو بھی ایک دو دفعہ مولوی فضل الرحمان صاحب سے ملتان فون پر رابطہ پیدا کیا اور حالات معلوم کیے۔آج مغرب کے بعد مولانا عبد اللہ صاحب بھکر والے مع چار ساتھیوں کے اچانک آ گئے۔یہ آج عبد الخیل گئے تھے۔وہاں سے واپس آ رہے تھے۔مولانا کے سامنے ساری بات رکھی۔اس تفصیل کا پہلے ان کو علم نہیں تھا۔پھر عشاء کی نماز کے بعد مولانا عبد اللہ صاحب واپڈا کالونی چشمہ فون پر بات کرنے کے لیے گئے۔چنانچہ مولانا فضل الرحمٰن صاحب کے ساتھ آدھ گھنٹہ بات ہوتی رہی۔اور وہ پھر وہاں سے واپس بھکر چلے گئے۔

Marfat.com

۶ر مئی ۱۹۸۱ء

آج ۱۲ بجے دن کے لاہور سے مولانا حمید الرحمٰن صاحب مولانا عبیداللہ انور صاحب کا گرامی نامہ لے کر آئے۔ان سے تفصیل سے بات ہوتی رہی آخر کار ایک مختصر سا عریضہ لکھ کر ان کو دیا۔اور یہ بھی عرض کیا کہ فقیر کل ۷ مئی کو ماڑی انڈس (ٹرین) پر لاہور پہنچ رہا ہے۔مزید بات چیت وہاں ہوگی۔چنانچہ ان کو بذریعہ کارواں نچھراں موڑ پر پہنچایا گیا۔

فقیر بھی تیاری میں مصروف ہوگیا۔عصر کے بعد روانہ ہو کر کندیاں پہنچے۔مغرب کی نماز کے بعد گاڑی آ گئی۔احباب کی کوشش سے جگہ مل گئی۔اور لاہور کے لیے روانہ ہوگئے۔ہمراہ مولانا عبدالغفور صاحب ہیں۔

۷ر مئی ۱۹۸۱ء

آج صبح ۹ بجے ماڑی لاہور پہنچی۔محمد یوسف صاحب، خالد صاحب وغیرہ احباب آئے ہوئے تھے۔سیدھے سمن آباد خالد صاحب کے مکان پر پہنچے۔یہاں پہنچ کر فون کے ذریعے مولانا حامد میاں صاحب کو اطلاع کر دی کہ فقیر پہنچ آیا ہے۔عصر کے وقت جامعہ مدنیہ پہنچنا طے پایا۔چنانچہ فقیر عصر کے وقت جامعہ مدنیہ پہنچ گیا۔اس کے بعد راشدی صاحب اور مولانا حمید الرحمٰن صاحب بھی آ گئے۔یہ حضرات مولانا عبیداللہ صاحب کا گرامی نامہ بھی ہمراہ لائے۔آپس میں گرما گرم بات ہوتی رہی۔فقیر نے اجلاس کے متعلق دو تجویزیں ان کے سامنے رکھیں۔اور وہ زبانی یہ پیغام لے کر واپس چلے گئے اور وعدہ کر گئے کہ مغرب کے بعد مولانا عبیداللہ صاحب سے فون پر بات ہو جاویگی۔عشا کے قریب اجمل قادری صاحب کا فون آیا کہ حضرت مولانا تو مجلس ذکر میں چلے گئے ہیں۔آپ مجھ سے بات کریں۔بہرحال اجمل صاحب سے بات ہوتی رہی۔کوئی بات بنتی نظر نہ آئی۔

اجلاس جمعیۃ، لاہور

۸ر مئی ۱۹۸۱ء

آج جمعہ ہے۔مولانا فضل الرحمٰن صاحب نے جمعہ مسجد شہداء میں پڑھانا ہے۔ہم نے جمعہ ایم اے او کالج میں پڑھا۔آج رات اجمل قادری صاحب سے فون پر مولانا فضل الرحمٰن صاحب کی بات ہوتی رہی۔مولانا عبیداللہ صاحب سے رابطہ پیدا نہ ہوسکا۔معلوم ہوا کہ مولانا عبیداللہ انور

Marfat.com

صاحب کی طرف سے اخبار میں اشتہار آ رہا ہے۔ کہ ۱۰ مئی کو شیرانوالہ پر اجلاس نہیں ہوگا۔ ہماری طرف سے اشتہار آیا کہ ۱۰ مئی کو شیرانوالہ میں اجلاس ہوگا۔ اسی سلسلے میں اڈیٹر نوائے وقت سے بھی فون پر بات ہوئی۔ رات کو عشاء کی نماز کے بعد مولانا اجمل صاحب تشریف لائے ان سے باتیں ہوتی رہی۔ طے پایا کہ صبح دس بجے مولانا محمد عبیداللہ انور صاحب سے مولانا فضل الرحمٰن صاحب جا کر ملیں۔

۹ رمئی ۱۹۸۱ء

آج اخبار نوائے وقت میں اشتہار دونوں طرف سے آ گیا۔ اور خبریں بھی۔ کہ اجلاس ہوگا اور یہ کہ اجلاس نہیں ہوگا۔ ۱۰ بجے کے بعد مولانا فضل الرحمٰن صاحب، مولانا عبیداللہ انور صاحب سے ملنے گئے۔ ان کے دروازہ پر کار میں ایک گھنٹہ تک بیٹھے رہے لیکن مولانا سے ملاقات نہ ہوئی۔ آخر کار مایوس ہو کر مولانا اجمل صاحب کے ہاں چلے گئے۔ آج شام کی دعوت قاری نذیر احمد صاحب کے ہاں ہے۔ اس میں مولانا فضل الرحمٰن صاحب اور خان محمد زمان خان اچکزئی بھی شریک ہوئے۔ مغرب کے بعد جب قاری صاحب کے ہاں پہنچے تو اجمل قادری صاحب مولانا عبیداللہ انور صاحب کا رقعہ لے کر آئے۔ کہ فون پر مولانا درخواستی صاحب سے بات ہوئی ہے۔ اس کی روشنی میں آپ لوگوں سے بات کرنی ہے۔ چنانچہ آپ لوگ کھانا بھی یہاں ہی کھائیں اور باتیں بھی ہو جاویں گی۔ چنانچہ عشاء کی نماز کے بعد فقیر، مولوی فضل الرحمٰن صاحب، مولانا عبداللہ صاحب بھکر والے، اچکزئی صاحب ان کے پاس گئے۔ کتب خانہ میں مولانا عبیداللہ صاحب، مولانا اجمل صاحب، مولانا حمید الرحمٰن صاحب، راشدی صاحب سے باتیں ہوئیں اتنے میں کھانا آ گیا۔ بہرحال ۱۲۔ ابجے تک گفتگو کا سلسلہ چلتا رہا۔ کچھ بات آگے بڑھنے کی توقع پیدا ہوئی۔ چنانچہ طے پایا کہ کل ۱۰ مئی کو مغرب کے بعد پھر ملاقات ہو، اور اس میں باقی امور طے کئے جائیں، اور عام اجلاس عشاء کے بعد کیا جائے۔ شیرانوالہ سے فارغ ہو کر واپس مدنیہ آئے اور ۲ بجے تک باتیں ہوتی رہیں۔ طے پایا کہ صبح جو حضرات آئے ہوئے ہیں وہ شیرانوالہ جائیں۔ لوگ وہاں پہنچیں۔ انہیں حالات سے آگاہ کیا جائے گا۔ اصل اجلاس عشاء کے بعد ہوگا۔

۱۰ رمئی ۱۹۸۱ء

آج صبح ۸ بجے کے بعد مولوی فضل الرحمٰن صاحب اور دوسرے حضرات شیرانوالہ گئے وہاں ارکان

Marfat.com

آتے رہے۔ کچھ بیان ہوا۔ اور آئے ہوئے حضرات کے سامنے صورت حال رکھی گئی۔ اور اعلان کیا گیا کہ اجلاس رات کو عشاء کے بعد ہوگا۔ اس طرح گویا شیرانوالہ کا اجلاس ہو ہی گیا۔ فقیر عصر سے پہلے جامعہ مدنیہ پہنچا۔ کافی احباب جمع ہیں۔ مولانا سید حامد میاں صاحب کے کمرہ میں مخصوص حضرات کا اجتماع ہو رہا ہے۔ اور اگر مصالحت ناکام ہوئی تو پھر کیا کارروائی ہونی چاہیے، اس پر غور ہو رہا ہے۔ اس کے دوران عصر کی نماز پڑھی۔ شیرانوالہ جانے کے لیے احباب کا انتخاب ہوا۔ مغرب کی نماز پڑھ کر شیرانوالہ گئے کتب خانہ میں مولانا عبید اللہ انور صاحب، مولانا اجمل صاحب، راشدی صاحب، مولانا حمید الرحمٰن صاحب انتظار میں تھے۔ تو گفتگو شروع ہوتے ہی مولانا عبید اللہ انور صاحب نے ایک پرچہ نکالا جو کہ مولانا درخواستی صاحب کی طرف سے تیار کیا گیا تھا..........۔

(نوٹ۔ اس کے بعد کے حالات کو حضرت قبلہ نے عمداً درج نہیں فرمایا۔

اجلاس سے واپسی

۱۱ر مئی ۱۹۸۱ء

دو چار روز کی بے آرامی کی وجہ سے نزلہ و سر درد کی تکلیف شدت اختیار کر گئی۔ اس لیے واپسی کا ارادہ کر لیا۔ چنانچہ ظہر کی نماز کے بعد روانگی ہوئی۔ تھوڑی دیر مولانا محبوب الٰہی صاحب ہاں کے رکے۔ اس کے بعد جمیل برادران کی دکان پر ۵ منٹ رکے۔ پھر مولوی احمد شاہ صاحب کے ہاں گئے۔ لہٰذا لاہور سے ساڑھے چار بجے نکلنا ہوا۔ عصر کی نماز پنڈی بھٹیاں سے نکل کر ایک چائے کی دکان پر پڑھی۔ مغرب کی نماز ربوہ (چناب نگر) مسلم کالونی پڑھی۔ عشا کی نماز ربوہ اسٹیشن محمدیہ مسجد میں پڑھی ربوہ سے ۹ بجے روانہ ہو کر رات بارہ بجے بعافیت خانقاہ پاک پہنچ آئے۔ کار پر مولانا محمد عبد اللہ صاحب، مولوی نذیر احمد صاحب، ملک محمد افضل صاحب، عزیز احمد صاحب ہمراہ تھے۔

۱۲ر مئی ۱۹۸۱ء

آج صبح کی نماز کے بعد پتہ چلا کہ ملک محمد اسلم صاحب کی طبیعت زیادہ خراب ہے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرماوے۔ ڈاک میں بہاولپور اور بہاولنگر سے دو خطوط تھے جو کہ لاہور کے اجلاس مجلس عمومی میں شریک نہ ہونے کے سلسلہ میں تھے۔ آج ہی ان کے جواب دیدیئے گئے۔ یہ خطوط غلام سرور خان

Marfat.com

بہاولپور، مولانا محمد یوسف صاحب بہاولنگر کے تھے (نوٹ۔ ۱۳ مئی کا نوٹ وفیات میں ملاحظہ ہو)

سفر حج ۱۹۸۱ء

۲۶ ستمبر ۱۹۸۱ء

آج صبح ۴ بجے گھر سے روانہ ہوئے۔ صبح کی نماز سرائے کرشنا پڑھی۔ نماز کے بعد متصل عزیزان کو بیعت کیا۔ اللہ تعالیٰ باعث برکت کرے آمین۔ ساڑھے آٹھ بجے ملتان داخل ہوئے۔ ۹ بجے اسحاق خان صاحب کے مکان پر پہنچے۔ ناشتہ کیا۔ دوپہر کا کھانا چوہان صاحب کے ہاں کھایا۔ اسحاق خان کے مکان پر تحفظ ختم نبوت والے حضرات آئے۔ ان سے کچھ باتیں ہوئیں کھانے کے بعد نشتر ہسپتال گئے بھائی ابراہیم صاحب کو دیکھا پھر حاجی دوست محمد صاحب کے ہاں گئے ان کی اہلیہ کی عیادت کی، پھر ڈاکٹر خالد خان صاحب کے مکان پر آئے عصر کی نماز پڑھی۔ چائے پی ۔اور باگڑ کے لیے روانہ ہوئے۔ مغرب کی نماز باگڑ پڑھی۔ رات باگڑ بعافیت گذری۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

۲۷ ستمبر ۱۹۸۱ء

آج باگڑ سے روانہ ہو کر خانیوال سے خیبر میل پر سوار ہوئے۔ ظہر کی نماز خانیوال اسٹیشن پر پڑھی۔ گاڑی آدھ گھنٹہ لیٹ خانیوال پہنچی۔ گوجرہ کے احباب اور ساہیوال کے کچھ احباب خانیوال آ گئے۔ سردار فضل محمود خان صاحب ملتان سے خیبر میل پہ سوار ہوئے۔ خان صاحب فرسٹ کلاس ائیر کنڈیشنر ڈبے میں سوار ہوئے۔ عصر کی نماز شجاع آباد پڑھی۔ بہاولپور بہت سے احباب آئے ہوئے تھے۔ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب جالندھری بھی بہاولپور ملے۔ سکھر کے ختم نبوت والے احباب کے متعلق بتایا کہ وہ اسٹیشن روہڑی پر وفد کی شکل میں ملاقات کریں گے۔ چنانچہ رات کو گیارہ بجے سکھر والے حضرات روہڑی ملے۔ صدر مملکت جنرل ضیاء الحق کے مرزائی ہونے کے متعلق بات ہوتی رہی۔ سندھیوں کی شدت کے وہ شاکی ہیں۔ اس کے بعد رات آرام سے گذری ۔والحمد للہ علیٰ ذالک۔

۲۸ ستمبر ۱۹۸۱ء

آج صبح اپنے صحیح وقت پر گاڑی کراچی پہنچی۔ اکثر احباب آئے ہوئے تھے۔ بنوری ٹاؤن والے

Marfat.com

حضرات بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔اسٹیشن سے سیدھے بنوری ٹاؤن دارالعلوم پہنچے۔کچھ دیر بعد ناشتہ کیا۔سید منظور شاہ صاحب حجازی اور بنوری ٹاؤن والے حضرات مل کر پروگرام بناتے رہے دوپہر کا کھانا دارالعلوم بنوری ٹاؤن میں ہوا۔رات کا کھانا کیپٹن خالد احمد صاحب کے پاس ہوا۔آج کوثر صاحب بھی تشریف لائے ملاقات ہوئی۔رات کو دعوت میں وہ بھی شریک ہوئے۔واپسی ان کے ساتھ کوثر صاحب کے بڑے بھائی صاحب ملے۔واپس آکر دارالعلوم میں رات عافیت سے گذری۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۹ ستمبر ۱۹۸۱ء

آج دوپہر کا کھانا محمد رمضان صاحب کے ہاں ہوا۔ظہر کی نماز ان کے پاس پڑھی۔

۳۰ ستمبر ۱۹۸۱ء

Mr. M. A. Razaq

P. O. Box No. 568

Makkah Sharif

Saudi Arabia

ایم۔اے۔رزاق۔ص۔ب ۵۶۸ مکہ شریف۔سعودی عرب

(نوٹ: یہ ایڈریس انگلش میں حضرتؒ کی ڈائری میں موجود تھا، جسے بعینہ درج کر دیا گیا ہے۔)

آج دوپہر کا کھانا حاجی لال حسین صاحب کے ہاں ہوا۔بنوری ٹاؤن والے سارے حضرات شریک ہوئے۔رات کا کھانا شیخ عبدالمجید صاحب کے ہاں ہوا۔وہاں رات کو ۸ بجے کے بعد ڈھاکہ والوں سے فون پر بات چیت ہوئی واپسی پر رات جناب میر فیاض صاحب کے ہاں گذاری۔میر نصیرالدین صاحب بھی وہاں تھے۔

یکم اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج صبح ناشتہ کے بعد شبیر صاحب سے امریکہ فون پر بات ہوئی اور حافظ محمد زاہد صاحب سے کویت فون پر بات ہوئی۔دوپہر کی دعوت محبوب خان صاب کے ہاں ہوئی۔رات کا کھانا شیخ محمد حنیف صاحب کے ہاں ہوا مولانا فضل الرحمٰن صاحب بھی پہنچ آئے۔نواب زادہ بھی شریک ہوئے۔

Marfat.com

رات گیارہ بجے کے وقت مولانا فضل الرحمن صاحب، اخی المکرم محمد بنوری کو ساتھ لے کر آئے۔ اور آئندہ کے متعلق کچھ بات چیت ہوئی۔ رات ایک بجے تک تیاری میں مصروف رہے۔

۲ر اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج چونکہ روانگی ہے اس لیے تیاری میں وقت گذرا۔ جمعہ سے پہلے غسل وغیرہ کر کے احرام باندھ لیا۔ فقیر اور خان صاحب نے افراد کا احرام باندھا۔ عزیز محمد عابد صاحب، عزیز احمد صاحب اور قاسم صاحب نے قرآن کا احرام باندھا۔ فقیر نے اعلیٰ حضرت مولانا ابوالسعد احمد خان صاحب قدس سرہ العزیز کی طرف سے احرام باندھا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ جمعہ کے بعد ساڑھے تین بجے روانگی ہوئی۔ ایئر پورٹ پہنچے تو پتہ چلا کہ جہاز ڈیڑھ گھنٹہ لیٹ ہے۔ اب ۶ بجے کی بجائے ساڑھے سات بجے جاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ لہٰذا ہم لوگ قریب والی مسجد میں آگئے۔ وہاں عصر کی نماز پڑھی کچھ دیر وہاں بیٹھے رہے۔ مغرب سے پہلے احباب سے رخصت ہو کر ایئر پورٹ کے مسافر خانہ میں داخل ہو گئے۔ مغرب کی نماز قاری سعید الرحمن صاحب راولپنڈی والوں نے پڑھائی۔ سوا سات بجے جہاز میں سوار ہوئے۔ پونے آٹھ بجے جہاز روانہ ہوا۔ پونے چار گھنٹہ میں جہاز جدہ پہنچا۔ جدہ جدید ایئر پورٹ کے انتظامات پہلے سے بہتر ہیں۔ عشاء کی نماز امیگریشن کرانے کے بعد پڑھ لی۔ امیگریشن اور کسٹم سے بسہولت فراغت ہوئی۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔ جہاز میں سیٹیں خالد صاحب نے رکوالی تھیں۔ جنکی وجہ سے سہولت ہوئی۔ پاکستانی ایڈمرل اس جہاز میں حج کے لیے جا رہا ہے جس کی وجہ سے ۸۔۱۰ منٹ جہاز اور لیٹ ہو گیا۔ ٹیکسی وغیرہ کرنے میں کچھ دیر لگی۔ رات کو ایک پرائیویٹ ٹیکسی پر جدہ سے مکہ مکرمہ حاضری نصیب ہوئی۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔ سیدھا الجزیرہ بنک پہنچے۔ سامان اتارا اور چھٹی منزل پر لے گئے۔ مولانا محمد الیاس کا پتہ کیا تو پتہ چلا کہ وہ اللہ کو پیارے ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ۲۵ ستمبر جمعہ کو انتقال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللھم اغفرہ مغفرہ ظاہرۃ لا تغادر ذنبا۔ آمین۔ جنۃ المعلیٰ میں حضرت حاجی قدس سرہ العزیز کے پڑوس میں قبر ملی۔

رات کے تین بج گئے تھے۔ سامان صحن میں رکھا اور جا کر وضو کیا۔ پھر حرم پاک کی حاضری دی۔ طواف کیا۔ نفل پڑھے۔ اور نماز کی انتظار میں بیٹھ گئے۔ خانصاحب واپس بنک آگئے۔ حافظ صاحب نے ہمراہیوں کے ساتھ سعی کی۔ صبح کی نماز کے بعد اتفاقاً مولانا اللہ وسایا صاحب اور

Marfat.com

مولانا خدا بخش صاحب مل گئے۔واپس آکر کمرہ میں ڈیرہ لگایا۔ الحمد للہ علی منہ و کرمہ تعالیٰ ۔مولانا عبدالمالک صاحب بھی چشتی صاحب کے ہاں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ظہر کے وقت ان سے ملاقات ہوئی۔رات چشتی صاحب کے ہاں دعوت ہوئی۔مولانا عبدالمالک صاحب اپنے احباب اور چشتی صاحب کے مہمان شریک ہوئے۔راؤ جمشید صاحب کی فرمائش دو گرم کوٹیاں زنانہ، تین سو روپے نقد دیئے۔

۴/اکتوبر ۱۹۸۱ء

صبح کی نماز کے لیے حرم پاک حاضری نصیب ہوئی۔اشراق کے بعد واپسی ہوئی۔تو قاضی فیض احمد صاحب اور مولانا خدا بخش صاحب ملنے کے لیے آئے ہوئے تھے۔ناشتہ اکٹھا کیا۔خان صاحب کی طبیعت ہموار نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ ان کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے۔آمین۔آج عشاء کے بعد مکی صاحب مع دو احباب کے تشریف لائے۔منیٰ کے متعلق کچھ بات چیت ہوتی رہی۔چونکہ بات واضح نہیں ہوئی تھی، اس لیے منیٰ عرفات کے پروگرام کے متعلق تشویش رہی۔چشتی صاحب نے حافظ لدھیانوی کا پیغام دیا کہ وہ کس وقت ملنے آئیں تو جواباً عرض کیا۔کہ وہ جس وقت چاہیں آجاویں۔

۵/اکتوبر ۱۹۸۱ء

صوفی نیاز محمد صاحب مالیر کوٹلوی۔معلم حامد احمد ملا۔محلہ حارۃ الباب۔مکہ مکرمہ۔ص۔ب ۲۲۴۔

آج رات تہجد کی نماز مکان پر پڑھی۔صبح کی نماز کے لیے حرم پاک حاضری ہوئی۔اشراق کے بعد واپس آئے۔قاضی صاحب۔مولانا اللہ وسایا صاحب اور ان کے ساتھ علی غضنفر کراروی صاحب بھی تھے۔ناشتہ اکٹھا ہوا۔ایرانی علماء سے ملاقات کے لیے بات چیت ہوتی رہی جو کہ حج سے فراغت پر مشورہ کے بعد طے ہوگی۔

۶/اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج صبح کی نماز حرم پاک میں ادا کر کے واپس آئے۔ناشتہ سے فارغ ہو کر تیاری میں مصروف ہو گئے۔حافظ عبدالرشید صاحب بنک پہنچتے پہنچتے والدہ ماجدہ کو گم کر بیٹھے۔اللہ تعالیٰ سلامتی و عافیت کے ساتھ ملا دے۔آمین۔ساڑھے دس بجے بس آئی اور گیارہ بجے روانہ ہو کر ۱۲ بجے منیٰ بعافیت پہنچ آئے۔والحمد للہ علیٰ ذالک۔

Marfat.com

مولانا سیف الرحمن صاحب کے ساتھ بہت سی بزرگ ہستیاں حج کر رہی ہیں۔ مولانا سرفراز صاحب، مولانا عاشق الٰہی صاحب، مولانا عبدالمالک صاحب وغیرہ حضرات ساتھ ہیں۔ ظہر کی نماز مولانا سرفراز نے پڑھائی، عصر، مغرب، عشاء اپنے خیمہ میں فقیر نے پڑھائیں۔ سردار رحیم صاحب اور میر عالم خان صاحب لغاری بھی ساتھ ہیں۔ یہاں وقت بڑا آرام اور راحت سے گذرا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک، لیکن حافظ صاحب کی والدہ نہ ملنے کی وجہ سے پریشانی رہی۔

۷/اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج صبح تین بجے بیدار ہوئے۔ خان صاحب نے بیت اللہ کی رہنمائی کی وضو کر کے تہجد کی نماز ۸ رکعت پڑھی استغفار وغیرہ کا ورد رہا دعا کی توفیق ہوئی۔ صبح کی نماز فقیر نے پڑھائی۔ نماز کے بعد ناشتہ وغیرہ اور تیاری وغیرہ میں لگے ہوئے ہیں۔ ساڑھے دس بجے بس آئی سوار ہو کر ایک گھنٹہ میں بہ آسانی عرفات پہنچ گئے، شروع عرفات میں جگہ تھی۔ آرام سے خیموں میں پہنچ گئے، اور جگہ بنالی۔ اپنے خیمہ میں ظہر وعصر کی نماز فقیر نے پڑھائی۔ عصر کی نماز کے بعد وقوف ہوا۔ مولانا سیف الرحمن صاحب۔ مولانا سرفراز صاحب نے باری باری دعا کروائی۔ وقوف کے بعد حافظ محمد عابد صاحب وغیرہ جبل رحمت پر گئے۔ رات کو بارہ بجے لاری ملی ا بجے مزدلفہ کی انتہا جو کہ منیٰ کے ساتھ متصل ہے، پہنچ کر قیام کیا۔ پہلے مغرب پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ یہ نمازیں بھی فقیر نے پڑھائیں۔ تھوڑا آرام کیا۔ ۴ بجے اٹھے وضو وغیرہ سے فارغ ہو کر ۴ رکعت نفل کی توفیق ہوئی۔ دعا کی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

۸/اکتوبر ۱۹۸۱ء

صبح کی نماز فقیر نے پڑھائی۔ دعا وقوف مزدلفہ سے فارغ ہو کر ناشتہ جو فراہم ہو سکا کیا۔ چائے کی پیالی بھی مل گئی۔ پھر پیدل منیٰ کی طرف چلے۔ آدھ پون گھنٹہ میں منیٰ اپنے خیموں میں پہنچ گئے۔ کچھ تھوڑی دیر آرام کرنے کے بعد محمد عابد صاحب، عزیز احمد صاحب، محمد قاسم صاحب، حافظ عبدالرشید صاحب وغیرہ رمی کے لیے چلے گئے۔ رمی کر کے واپس آئے تو قربانی کے لیے چلے گئے۔ قربانی ایک گائے میں سب شریک ہو گئے۔ بحمداللہ بسہولت فراغت ہو گئی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

فقیر اور خان صاحب نے رمی کرنی تھی۔ عصر کی نماز کے بعد روانہ ہو کر رمی کی، رمی سے فارغ ہو کر

Marfat.com

مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر مکہ شریف کے لیے روانہ ہوئے۔ دس دس ریال فی کس کرایہ پر مکہ مکرمہ پہنچے مرزا صاحب نے کھانے کا انتظام کیا۔ کھانا کھایا عشاء کی نماز پڑھی سو گئے۔ سحری کے وقت اٹھے کچھ نوافل کی توفیق ہوئی۔ صبح کی نماز حرم پاک میں ادا ہوئی۔ نماز کے بعد طواف زیارت اور سعی کی توفیق نصیب ہوئی۔ تحیۃ الطواف سعی کے بعد پڑھے۔ طے یہ ہوا کہ عصر کی نماز کے بعد یہاں سے روانہ ہو کر جائینگے۔ اور رمی کرتے ہوئے منیٰ پھر اپنے ٹھکانہ پر جائینگے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا۔ رمی کے بعد مغرب کی نماز وہاں ہی پڑھی پھر اپنی جگہ پر گئے۔ ہماری جگہ جسر (پل) ملک عبدالعزیز کے پاس ہے۔ جو کہ جمرات سے دو تین میل فاصلہ پر ہے۔

۹/اکتوبر۱۹۸۱ء

تحیۃ الطواف کے بعد اپنے مکان آ کے ناشتہ وغیرہ کیا کچھ تھوڑا آرام کیا۔ پھر جمعہ کی نماز تیاری کی۔ ڈیڑھ بجے حرم پاک جانا ہوا۔ دوسری منزل میں جگہ ملی۔ دو رکعت نفل تحیۃ المسجد ادا کئے پھر دو پارے منزل کی توفیق ہوئی۔ جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر مکان پر آئے۔ کچھ کھانا وغیرہ جو میسر آیا کھایا۔ عصر کی نماز کے بعد منیٰ کے لیے روانہ ہوئے۔ بیس بیس ریال فی کس کرایہ لیا گیا۔ رمی سے فارغ ہو کر مغرب کی نماز کا ارادہ ہوا۔ ساتھیوں کا وضو نہیں تھا۔ پانی تلاش کرنے پر نہ ملا۔ تو تیمم سے نماز ادا کی۔ نماز کے بعد منیٰ اپنی جگہ پر آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی کچھ کھانا پینا ہوا۔ اور سو گئے۔ رات بڑے آرام سے گذری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۱۰/اکتوبر۱۹۸۱ء

صبح کی نماز کے بعد کچھ دیر بعد ناشتہ وغیرہ کا اہتمام ہوا۔ ناشتہ سے فراغت کے بعد لغاری صاحبان تشریف لے آئے، کچھ دیر بیٹھے رہے۔ ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ طے یہ ہوا۔ کہ عصر کی نماز پڑھ کر روانہ ہونگے۔ رمی کر کے اسی طرح پیدل مکہ مکرمہ روانہ ہو جاوینگے۔ چنانچہ اسی طرح ہوا۔ تھوڑی دیر بعد حافظ عبدالرشید صاحب کی والدہ کے ملنے کی خوش خبری ملی۔ جس سے انتہائی خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا۔ کچھ سامان ساتھ لیا۔ ایک بستر حافظ عبدالرشید صاحب کے حوالے کیا۔ عصر کی نماز کے بعد روانہ ہوئے۔ بڑی آسانی کے ساتھ رمی سے فارغ ہوئے۔ اور غروب سے پہلے پہلے حد منیٰ سے نکل آئے۔ سرنگوں کے قریب مغرب کی نماز پڑھی۔ سرنگ کا راستہ ۲۸ منٹ میں طے ہوا۔ نہایت آرام اور سہولت سے ارکان حج سے

Marfat.com

فارغ ہو کر مکہ مکرمہ پہنچنا ہوا۔ الحمد لله تعالیٰ علی کرمه ومنه۔ اللهم اجعله لنا حجا مبرورا وسعیا مشکورا و ذنبا مغفورا وعملا صالحا مقبولا و تجارة لن تبور۔ آمین۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ چائے پی اور سو گئے۔

۱۱/اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج سحری کے وقت سوا تین بجے اٹھنے کی توفیق ہوئی۔ وضو کیا۔ ۸ رکعت نفل کی توفیق ہوئی۔ کچھ ذکر تہلیل لسانی کی توفیق ہوئی۔ صبح کی نماز حرم پاک میں ادا ہوئی۔ اشراق کے بعد واپس آئے۔ ناشتہ سے فارغ ہو کر یہ ڈائری تحریر ہوئی۔ ایئر کنڈیشنر کا پانی اندر کمرہ میں آتا تھا۔ خان صاحب مجیب صاحب کو جو کہ اس فن کے آدمی ہیں لے آئے۔ اور انہوں نے ٹھیک کر دیا۔ کتب خانہ کی ابتدائی مشاورت سردار فضل محمود خان صاحب کے ساتھ کی اور ابتدائی امداد پانچ ہزار روپیہ دیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ اور اس کی تکمیل کے اسباب ازغیب پیدا فرماوے۔ آمین۔

۱۲/اکتوبر ۱۹۸۱ء

غیر اختیاری طور پر معمول کچھ ایسا بن گیا ہے۔ کہ ظہر، مغرب، عشاء کی نمازیں تو بڑی جماعت کے ساتھ پڑھی جاتی ہیں۔ صبح اور عصر کی نمازیں بعد میں اپنی جماعت کے ساتھ پڑھتے ہیں۔ سحری کے وقت تہجد اپنے مکان پر پڑھنے کی توفیق ہوتی ہے۔

۱۳/اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج عصر کے بعد مصلیٰ حنفی پر تھوڑی دیر بیٹھنے کی توفیق ہوئی۔ مغرب کی نماز کے بعد طواف کے ہجوم کی وجہ سے اٹھنا پڑا۔ آج صبح حافظ لدھیانوی صاحب کو خطوط لکھ کر دیئے وہ واپس جا رہے ہیں۔ محمد شیر محمد صاحب، میاں عبدالقادر صاحب سرگانہ، حکیم محمد اسلم صاحب گوجرہ، والوں کو بھی خطوط لکھے۔ آج حمید الرحمٰن صاحب، طاہر صاحب، غلام حیدر صاحب، عشاء کے بعد ملے۔ کھانا اکٹھا کھایا۔ کچھ دیر بیٹھے اور چلے گئے۔

۱۴/اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج بھی عصر کے بعد مصلیٰ حنفی پر بیٹھنا ہوا۔ عبدالکریم صاحب گوجرہ۔ مولانا مکی صاحب، مولانا عبدالغفور صاحب میرے شاہ والوں سے ملاقات ہوئی۔ آج ہمایوں صاحب نے ٹکٹوں کے لیے آدمی بھیجا۔ لیکن کامیابی نہیں ہوئی۔ رات کو چشتی صاحب سے مشورہ ہوا۔

Marfat.com

۱۵/اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج صبح چشتی صاحب نے اپنا ایک آدمی ٹکٹوں کے لیے جدہ بھیجا، جو ناکام واپس آیا۔ اب ٹکٹوں پر معروف چھوٹی پرچی لگوانے کا خیال ہے۔

۱۶/اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج جمعہ کے لیے ۱۱ بجے حرم پاک حاضر ہوئے۔ دوسری منزل میں جگہ ملی۔ دو پارے منزل پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ آج شام حمید الرحمٰن صاحب وغیرہ آئے۔ کھانا بھی ہمراہ لائے۔ عشاء کی نماز کے بعد کھایا اور تھوڑی دیر ٹھہرے اور واپس چلے گئے۔ محمد شریف ملتانی جو کہ تبوک السعودیہ میں ملازم ہے۔ وہ بھی ہمراہ تھا۔ میاں غلام حیدر صاحب کی اہلیہ بھی ساتھ آئی۔ میاں غلام حیدر صاحب نے کمرہ کرایہ پر لیا۔ اور وہاں چلے گئے۔

۱۷/اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج عصر کے بعد ماسٹر فضل، محمد اسلم صاحب سے ملاقات ہوئی وہ مدینہ منورہ سے واپس آئے اور صبح ۱۸/اکتوبر کو واپس پاکستان جارہے ہیں۔ مکان پر آئے تو کفیل الدین صاحب آئے ہوئے تھے۔ ان سے ملاقات ہوئی۔ کچھ دیر ٹھہرے اور واپس جدہ چلے گئے۔ کھانا کھانے کے بعد مختصر طور پر دو خط لکھے۔ ایک گھر اور ایک تونسہ شریف حاجی محمد ابراہیم صاحب کو۔ آج تنازل مکی صاحب کی معرفت بنوائے گئے۔

۱۸/اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج صبح کی نماز کے بعد مولانا نورالحق صاحب نور پشاور والے واپس جانے کے لیے ملے۔ اللہ تعالیٰ عافیت سے پہنچائے۔ آمین۔ آج مغرب پر مولانا شیخ الحدیث صاحب امروہہ والوں سے ملاقات ہوئی۔ عشاء کے بعد مکی صاحب آئے۔ اور احباب نے گھڑیاں خریدیں۔

۱۹/اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج ۱۲ بجے امام حرم الشیخ ابن سُبیل سے ملاقات ہوئی کتابیں پیش کیں۔ آج عصر اور مغرب کے درمیان خوب بارش ہوئی۔ بنک کے سامنے والی سڑک پر بہت پانی اور کیچڑ ہے۔ پہاڑی مٹی بہہ کر آ گئی ہے۔

Marfat.com

۲۰؍اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج شیخ بن باز صاحب سے ان کے دفتر میں ملاقات ہوئی۔ کتابوں کی قیمت کے متعلق ان کو اطلاع بھجوانی ہے۔ آج دوپہر کی دعوت مولانا مکی صاحب کے ہاں اور رات کو عشاء کے بعد ایک سعودی شیخ کے ہاں دعوت ہوئی۔ رات کو ۱۲ بجے واپس آئے۔ آج سید شبیر صاحب کا خط مع ڈرافٹ موصول ہوئے۔ آج مغرب کے بعد علامہ خالد محمود صاحب اور مولانا سعید احمد صاحب رائے پوری سے ملاقات ہوئی۔

۲۱؍اکتوبر ۱۹۸۱ء

مدینہ منورہ روانگی

آج صبح ناشتہ چشتی صاحب کے ہاں ہوا۔ دوپہر کا کھانا مرزا ہمایوں صاحب کے ہاں ہے۔ شام کو بحرہ جانے کا پروگرام بن رہا ہے۔ اللہ کرے پورا ہو جائے۔ چنانچہ عصر کے بعد طواف وداع کیا۔ مغرب کی نماز پڑھکر نفل تحیۃ الطواف پڑھ کر دعا کر کے مکان پر آ گئے۔ محمد اسلم صاحب گاڑیاں لے آئے تھے۔ اندازاً سات بجے مکہ مکرمہ سے بحرہ کے لیے روانہ ہو گئے۔ بحرہ پہنچ کر پہلے عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ اس کے بعد رفیق صاحب آ گئے۔ کچھ گلہ شکوہ کے بعد مدینہ منورہ سے واپسی کا پروگرام بنایا۔ طے یہ ہوا کہ ۱۳۰کتوبر کو جمعہ کے روز رفیق صاحب گاڑی لے کر مدینہ منورہ پہنچ جاوینگے۔ جمعہ کے بعد عشاء کی نماز پڑھ کر مدینہ منورہ سے واپسی ہو جاویگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۲۲؍اکتوبر ۱۹۸۱ء

صبح ۴ بجے اٹھے تہجد کے بعد ناشتہ کیا۔ اس کے بعد صبح کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد اندازاً ساڑھے پانچ بجے بحرہ سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے۔ مستورا ٹھہرے اور مدینہ منورہ کے قریب ٹھہر کر وضو وغیرہ کیا۔ اندازاً ۱۱ بجے دن کے مدینہ منورہ پہنچ آئے۔ رفیق صاحب کے مکان پر قیام ہوا۔ سامان وغیرہ رکھ کر چائے وغیرہ پی کر ظہر کی نماز کے لیے مسجد نبوی حاضری دی۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ اس کے بعد تھوڑی دیر ٹھہر کر مواجہ شریف حاضری دی۔ سلام پیش کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ مغرب کے بعد واپس آ کر کھانا وغیرہ کھایا۔ معمول کے مطابق مسجد نبوی میں نمازوں کا پروگرام شروع ہو گیا۔

Marfat.com

۲۳؍اکتوبر۱۹۸۱ء

آج جمعہ ہے۔ اشراق کے بعد مواجہ شریف حاضری کی سعادت نصیب ہوئی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے آمین۔ ناشتہ کے بعد غسل وغیرہ کا ارادہ ہوا۔ جو کرلیا اور ساڑھے دس بجے مسجد نبوی جمعہ کے لیے چلے گئے۔ ساڑھے بارہ بجے خطبہ شروع ہوا۔ نماز کی اہمیت پر خطبہ ہوا۔

عصر کی نماز کے بعد علامہ خالد محمود صاحب سے حرم نبوی میں ملاقات ہوئی۔ وہ کل ۲۴ اکتوبر کو واپس جا رہے ہیں۔ پاکستان جانے کا پروگرام ہے۔ آج جمعہ اور ہفتہ کی درمیانی شب کو مسجد نبوی عشاء کی نماز کے بعد بند ہونی شروع ہوئی۔ آج صبح کوثر صاحب سے کویت فون پر بات ہوئی۔ خیر خیریت معلوم کی۔ عبدالقادر صاحب سے ابوظہبی فون پر بات ہوئی۔ خیر و عافیت سے ہیں۔

۲۴؍اکتوبر۱۹۸۱ء

آج سحری کے وقت سوا چار بجے تہجد کی اذان کے ساتھ مسجد کے دروازے کھلے۔ صبح کی اذان ۵ بج کر ۱۰ منٹ پر ہوئی۔ ۱۰ منٹ بعد جماعت ہوئی۔ فقیر وضو کی ضرورت کے پیش نظر ساڑھے چھ بجے اشراق کے بعد مکان پر آ گیا۔ ناشتہ کے بعد مکی رباط گئے۔ وہاں علامہ خالد محمود صاحب، سید عارف شاہ صاحب، صوفی محمد اسلم صاحب سے ملاقات ہوئی۔

آج سے دوپہر کا کھانا روزانہ لغاری صاحب بھیجا کرینگے۔ آج رات عشاء کی نماز کے بعد مولوی عبداللطیف صاحب جھنگوی سے ملنے گئے۔ انہوں نے ایک اور دکان آڑھت کی بنالی ہے۔ واپسی پر وہ ہمیں مکان تک چھوڑنے آئے۔

۲۵؍اکتوبر۱۹۸۱ء

آج صبح کی نماز کے بعد جبل احد اور مسجد قبا گئے۔ اشراق کے نفل قبا میں پڑھے۔ قبا سے ہی کھجور خریدی۔ جو پانچ ریال کلو ملی۔ واپسی پر کھجور منڈی سے کھجور کے ڈبے اور کھجور بیدانہ خریدی۔ آج عشاء کی نماز کے بعد چینکیں خریدیں جو کہ حسب منشاء نہ ملیں۔ چمچ وغیرہ خریدے۔ اور عطا اللہ ساعاتی سے گھڑیاں خریدیں۔ عاتکہ کے لیے ایک سیٹ اور ایک کوٹی لی۔ سلمیٰ کے لیے بھی ایک کوٹی لی۔

۲۶؍اکتوبر۱۹۸۱ء

آج ظہر کی نماز سے واپسی پر راؤ صاحب کی فرمائشی کوٹیاں خریدیں، جو کہ حسب منشا نہیں ملیں۔

Marfat.com

آج عصر کے بعد لغاری صاحبان اور مولانا محمد عثمان صاحب سے ملاقات ہوئی۔ رات کو عشاء کے بعد فضل عظیم صاحب کے ہاں دعوت ہوئی۔ آج قاری عبداللطیف صاحب کے ذریعہ مدینہ منورہ قیام کے سلسلہ والے ۱۵۰ ریال میں سے ۱۲۰ ریال وصول ہو گئے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ عنا خیرا الجزآ۔ آج رات عشاء کی نماز کے بعد کویت کوثر صاحب کو فون کیا۔ محمد زاہد صاحب کا حال دریافت کیا۔ ان کو تفصیل معلوم نہیں۔

۲۷/اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج صبح کچھ دیر سے جاگ ہوئی لیکن الحمدللہ ۲ رکعت نفل تہجد پڑھنے کی توفیق مل گئی۔ آج ۹ بجے صبح لغاری صاحبان تشریف لے آئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور واپس چلے گئے۔ سندھ میں قادیانیوں کے خلاف مولانا عبدالکریم صاحب کی تحریک چل رہی ہے۔ لاڑکانہ میں ۳۔۴ قادیانیوں کو قتل کر دیا گیا ہے۔ سردار رحیم خان صاحب لغاری نے کتب خانہ کے لیے دو سو ریال عطیہ دیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ اور برکتیں عطا فرماوے۔ آمین۔ آج عشاء سے قبل مولانا شیر علی شاہ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ عشاء کے بعد قاری عبداللطیف صاحب کے ہاں دعوت ہوئی۔ مولانا اشرفی صاحب بھی مدعو تھے۔ دعوت کے بعد انھوں نے اپنا کلام سنایا۔ آج عصر کے بعد حضرت شیخ الحدیث مدظلہ العالی کی زیارت کے لیے جانا ہوا۔ مولانا قاضی عبدالقادر صاحب، میاں محمد افضل صاحب وغیرہ سے ملاقات ہوئی، اور حضرت مدظلہ العالی سے مصافحہ کا شرف حاصل ہوا اور پانچ منٹ ان کی خدمت میں بیٹھنا نصیب ہوا۔

۲۸/اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج عصر کے بعد قاری حسین احمد صاحب مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ آئے اور مسجد نبوی میں ملاقات ہوئی۔ رات ہمارے پاس رہے۔ صبح کی نماز پڑھ کے واپس مکہ مکرمہ گئے۔ آج عشاء سے پہلے مولانا شیر علی صاحب کو کتابیں دیں، ایک التصریح۔ دوسری موقف الامۃ، اور رسائل۔

۲۹/اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج صبح ناشتہ کے بعد زیارت کے لیے خان صاحب کے واقف گاڑیاں لے آئے۔ ان کے ساتھ ایک مولانا صاحب ہیں جو کہ مقامات مقدسہ سے واقفیت رکھتے ہیں۔ انھوں نے متعدد مقامات مقدسہ کی زیارت کروائی۔ جزاھم اللہ تعالیٰ عنا خیر الجزآء۔

Marfat.com

آج لغاری صاحب تشریف لائے ان کے ساتھ ایک صاحب تھے جو کہ جمعہ کو دوپہر کی دعوت کر گئے۔

۳۰/اکتوبر ۱۹۸۱ء

آج جمعہ کے بعد قرآن پاک کا ختم ہوا۔ اس کا ثواب والدہ مرحومہ کو بخشا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ آج عشاء کے بعد جدہ روانگی کی تیاری ہے۔ عشاء کے بعد ۱۱ بجے مدینہ منورہ سے روانگی ہوئی۔ فقیر، محمد عابد صاحب، عزیز احمد صاحب، محمد قاسم صاحب نے عمرہ کا احرام باندھا۔ خان صاحب نے اپنی علالت کے باعث عمرہ کا احرام نہیں باندھا اور وہ مکہ مکرمہ حاضری کا ارادہ نہیں رکھتے۔

۳۱/اکتوبر ۱۹۸۱ء

مدینہ منورہ سے واپس جدہ۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۱۹۸۲

(یکم جنوری ۱۹۸۲ء بستی سراجیہ خانیوال سے ملتان حکیم حنیف اللہ صاحب سے ملاقات۔ دفتر تشریف آوری وہاں سے باگڑ وہاں سے، ۸ بجے شب خانقاہ پاک کے لیے روانگی کے الفاظ درج ہیں پھر ۲/جنوری سے ۶/فروری تک صفحات خالی۔ مرتب)

۷/فروری ۱۹۸۲ء پر یہ شعر درج ہیں۔

رباعی

غلام نقشبنداں شعر اگر دین و دنیا خواہی
مؤید پیر عثمان شو اگر حق الیقین خواہی
مزار شان بہ موسیٰ زئی بہار باغ رضوان است
بباؤ خوش تماشہ کن اگر ذوق یقین خواہی

Marfat.com

کشادہ دست کرم جب وہ بے نیاز کرے
نیاز مند نہ کیوں عاجزی پہ ناز کرے

۲راپریل۱۹۸۲ء

آج رات کوراولپنڈی ایکسپریس میں سوار ہوئے۔

۳راپریل۱۹۸۲ء

آج صبح ملتان پہنچے۔آج کا سارادن ملتان مصروفیت میں گذرا۔

۴راپریل۱۹۸۲ء

آج ۱۰ بجے دن کے خیر المدارس جانا ہوا۔ دستار بندی والے اجلاس کی صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔۱۲ بجے کے بعد فراغت ہوئی۔واپس آ کر کھانا کھایا ڈیرہ اسماعیل خان جانے کی تیاری شروع ہوئی۔ تین بجے ظہر کے بعد ملتان سے ڈیرہ اسماعیل خان کے لیے روانگی ہوئی۔ جاوید پراچہ صاحب بھی ہمراہ ہوگئے۔رات ۹ بجے ڈیرہ پہنچنا ہوا۔ریاض الحسن صاحب کے ہاں پہنچ کر عشاء کی نماز پڑھی چائے پی۔اور جلسہ گاہ پہنچ گئے۔یہ سیرت کانفرنس کا آخری اجلاس ہے۔ رات ا بجے مولانا فضل الرحمٰن صاحب کی تقریر پر جلسہ ختم ہوا۔فقیر کو دعا کرانی پڑی۔۲ بجے تک واپس ریاض صاحب کے مکان پر پہنچے۔پراچہ کوہاٹ چلے گئے۔ہم نے کچھ آرام کیا۔

۵راپریل۱۹۸۲ء

صبح کی نماز کے بعد احباب آنے شروع ہوئے۔ ۸ بجے کے بعد مولانا محمد شریف صاحب وٹو تشریف لے آئے۔ان سے تخلیہ میں بات شروع ہوئی۔تو مولانا فضل الرحمٰن صاحب اور مولانا محمد خان صاحب شیرانی آ گئے۔ پھر جمیعۃ کے موضوع پر باتیں ہوتی رہیں۔اللہ تعالیٰ انجام بخیر کرے۔آمین۔

ان حضرات کے تشریف لے جانے کے بعد مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفتر ڈیرہ اسماعیل خان کے افتتاح کی کارروائی ہوئی۔جس میں مولانا علاؤ الدین صاحب اور شہر کے بہت سے لوگوں نے شرکت کی۔ اللہ تعالیٰ اس کارخیر کو باعث برکت کرے۔آمین۔تھکاوٹ کے وجہ سے طبیعت خراب ہوگئی۔کلاچی کا جانا منسوخ کیا۔واپسی کا رادہ کرلیا۔اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا ڈاکٹر سمیع اللہ صاحب نے اپنی کار پر واپس خانقاہ پاک عصر کے وقت تک پہنچادیا۔

Marfat.com

والحمدللہ علی ذالک۔

۸راپریل۱۹۸۲ء

آج حویلی لال والوں کی کار پرظہر کے بعد حویلی لال کے لیے روانگی ہوئی۔حاجی گل محمد صاحب سرگانہ ہمراہ ہیں۔

عصر کی نماز اڈا سناسیاں پر پڑھی۔مغرب کی نماز ملہوموڑ پر پڑھی۔عشاء سے پہلے حویلی لال ضلع جھنگ بعافیت پہنچ گئے۔والحمدللہ علی ذالک۔رات آرام سے گذری۔تصفیہ طلب امور پر بات ہوتی رہی۔اللہ تعالیٰ دلوں کی کدورتوں کو دور فرمادے۔اور آپس میں پیار ومحبت اور اتفاق عطا فرمادے۔اور سب کو صلاح وفلاح سے مزین فرمادے۔آمین۔

۹راپریل۱۹۸۲ء

آج صبح ۱۰ بجے کے بعد حویلی لال سے گوجرہ کے لیے روانگی ہوئی، راستہ میں ایک ساتھی کے ٹیوب ویل پر ۵۔۱۰ منٹ ٹھہرنا ہوا۔اور دعا ہوئی۔مولا پاک باعث برکت کرے۔آمین۔ ساڑھے بارہ بجے گوجرہ پہنچے۔کھانا کھایا اور جمعہ کے لیے لائبریری گراؤنڈ گئے۔ختم نبوت کانفرنس کا پہلا اجلاس جمعہ سے پہلے ہوا۔جمعہ مولانا سید طفیل محمد شاہ صاحب نے پڑھایا۔فقیر جمعہ پڑھ کر واپس آ گیا۔عشاء کے بعد والے اجلاس میں فقیر شریک ہوا۔مولانا حق نواز صاحب جھنگ، مولانا عبدالرحمٰن صاحب جامعہ اشرفیہ لاہور، مولانا قاری محمد اجمل خان صاحب لاہور کا بیان ہوا۔اجلاس کامیاب رہا۔ا بجے فقیر کی دعا پر اجلاس بہ خیر وخوبی ختم ہوا۔اللہ تعالیٰ گوجرہ والے احباب کی مساعی کو قبول فرمادے۔آمین۔رات اپنی قیام گاہ ماسٹر فضل محمد اسلم صاحب کے مکان پر بخیر عافیت بسر ہوئی۔والحمدللہ علی ذالک۔

۱۰راپریل۱۹۸۲ء

گوجرہ۔آج دوپہر اور ظہر کے بعد کے اجلاس ہوتے رہے۔تقریریں اچھی ہوئی۔ان اجلاسوں کی تقاریروں میں سے مولانا عبدالرحیم صاحب اشعر اور مولانا زاہد راشدی صاحب کی تقریریں پسند کی گئیں۔آج رات کے اجلاس میں مولانا اللہ وسایا صاحب نے قرار دادیں پیش کی۔مولانا اشرف ہمدانی صاحب اور مولانا فضل الرحمٰن صاحب کی تقاریر ہوئیں۔اجلاس کامیاب رہا۔فقیر کی دعا پر کانفرنس کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوئی۔اللہ تعالیٰ قبول فرمادے۔اور اس کے بہترین

Marfat.com

نتائج پیدا فرماوے۔آمین۔رات اپنی قیام گاہ پر عافیت سے گذری۔والحمدللہ علی ذالک۔

۱۱؍اپریل ۱۹۸۲ء

آج ظہر کے بعد حاجی خلیل احمد صاحب کی کار پر حاجی صاحب کے ہمراہ سمندری کے لیے روانہ ہوئے۔عصر سے پہلے سمندری پہنچے۔عصر اور مغرب کے بعد کچھ احباب بیعت ہوئے۔عشاء کے بعد مختصر سا جلسہ ہوا۔جس میں (مولانا رفیق) جامی صاحب فیصل آباد والوں نے تقریر کی۔فقیر کی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔جلسہ کے بعد بھی بعض احباب بیعت ہوئے۔اور اسی وقت قاضی فیض احمد صاحب کے ساتھ ٹوبہ کے لیے روانگی ہوئی۔ڈیڑھ بجے رات ٹوبہ پہنچے دودھ سے تواضع ہوئی۔اور سو گئے۔رات بحمداللہ آرام سے بسر ہوئی۔

۱۲؍اپریل ۱۹۸۲ء

آج صبح ناشتہ ایڈوکیٹ اختر صاحب کے ہاں ہوا دوپہر کا کھانا قاضی صاحب کے ہاں ہوا۔ظہر کی نماز کے بعد روانگی ہوئی۔قاضی صاحب کی دکان اور ان کے داماد کی دکان پر حاضری دی۔پھر کمالیہ کے لیے روانگی ہوئی۔کمالیہ پہنچ کر سیدھے مولوی نور محمد صاحب کے مدرسہ پہنچے۔مختصر سا جلسہ ہوا۔اپنے احباب چیچہ وطنی وغیرہ سے کثرت سے آئے ہوئے تھے۔شورکوٹ کے مولوی صاحب نے تقریر فرمائی اور مولانا عبداللہ صاحب (جامعہ رشیدیہ ساہیوال) نے بھی مختصر سی تقریر فرمائی۔فقیر کی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔کمالیہ شہر آئے۔مولوی نور محمد صاحب کے گھر گئے۔اعجاز پروفیسر کے بھائی اور منصور صاحب کے گھر گئے۔چوہدری صاحب کے گھر آ کر عصر کی نماز پڑھی۔پانی وغیرہ سے تواضع ہوئی۔اور پھر روانگی ہوئی۔مغرب کی نماز چیچہ وطنی آ کر پڑھی۔چیچہ وطنی سے میاں چنوں پہنچے،عشاء کی نماز حافظ عبدالحق صاحب کی مسجد میں پڑھی مولانا عبداللہ صاحب ساہیوال والوں کے ساتھ ملاقات ہوئی۔مولانا خوشی محمد صاحب سے بھی ملاقات ہوئی۔میاں چنوں سے فارغ ہو کر خانیوال پہنچے۔۱۲ بجے شب شاہین (ٹرین) آئی اس پر صادق آباد کے لیے سوار ہو گئے سیٹیں ریزرو تھیں۔

سفر صادق آباد

۱۳؍اپریل ۱۹۸۲ء

Marfat.com

صبح کی نماز خانپور پلیٹ فارم پر ادا کی۔ قریباً ۷ بجے صبح شاہین ایکسپریس صادق آباد پہنچی۔ اسٹیشن پر احباب آئے ہوئے تھے۔ میر لئیق احمد صاحب کے ہاں قیام ہوا۔ دن صادق آباد گذرا۔ عصر کے بعد رحیم آباد کے لیے روانگی ہوئی۔ مغرب سے تھوڑا پہلے اجمل باغ پہنچے۔ مغرب کی نماز کے بعد سردار فضل محمود خان صاحب، سردار افضل خان صاحب لغاری سے ملنے گئے اور وہ خان صاحب کے ہمراہ فقیر کو ملنے آ گئے۔ عشاء کی نماز کے بعد وہ واپس ہوئے۔ وہ ابھی عمرہ ادا کر کے واپس آئے۔ کھانا کھانے کے بعد تھوڑا بیٹھے۔ مولانا نصر اللہ صاحب سے موجودہ مروجہ مسائل پر بات ہوتی رہی، سردار اجمل خان صاحب بھی دلچسپی لیتے رہے۔ رات الحمدللہ بڑے آرام سے گذری۔

۱۴/اپریل ۱۹۸۲ء

آج صبح ناشتہ کے بعد واپسی صادق آباد ہوئی۔ دن میر صاحب کے ہاں گذرا، رات کا کھانا شہزاد میاں کے ہاں ہوا۔ مغرب کی نماز پڑھ کر گئے۔ عشاء کی وہاں پڑھی۔ عشاء کے بعد کھانا کھایا۔ پھر کچھ دیر بیٹھے اور واپس آ گئے۔ میر محمد احمد صاحب۔ میر محمود احمد صاحب حضرات سے ملاقات ہوئی۔ فراغت کے بعد میر لئیق احمد صاحب کے مکان پر آ گئے۔ رات آرام سے گذری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

سفر سندھ بسلسلہ جمعیۃ

۱۵/اپریل ۱۹۸۲ء

آج صبح نماز کے متصل اسد اللہ خان صاحب پہنچ آئے۔ ناشتہ کے بعد ۶ بجے صبح سکھر روانگی ہوئی۔ حافظ محمد عابد صاحب۔ اسد اللہ خان صاحب اور محمد شفیع ڈرائیور ہمراہ ہیں۔ راستہ میں گاڑی کچھ خراب ہوئی۔ سکھر پہنچ کر ٹھیک کروائی۔ اندازاً دس بجے امروٹ شریف پہنچے۔ ابھی تک کوئی صاحب وہاں نہیں پہنچے تھے۔ ہمارے پہنچنے کے بعد احباب آنے شروع ہوئے۔ مولانا فضل الرحمن صاحب، شیخ عبدالرؤف ایڈوکیٹ، اللہ نواز صاحب کوہاٹ والے، خواجہ صاحب، مولانا عبدالواحد صاحب کوئٹہ، مولانا محمد خان صاحب شیرانی بلوچستان سے مولانا عبدالکریم صاحب (بیر شریف) وغیرہ اور باقی احباب سندھ کے شریک ہوئے۔ متوازی جماعت کے سلسلہ میں خوب بحث ہوئی۔ لیکن الحمدللہ بات بگڑنے نہ پائی۔ ایک تحریر لکھی گئی اس پر دستخط ہو گئے۔

Marfat.com

اجلاس ختم ہوا کہ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ حضرت امروٹی قدس سرہ العزیز کی مزار مبارک پر حاضری دی اور روانہ ہوئے۔ کندھ کوٹ کے احباب کے اصرار پر وہی راستہ اختیار کیا۔ عصر کی نماز کندھ کوٹ پڑھی۔ نماز کے بعد تھوڑا بیٹھے، پھر اجازت لے کر روانگی ہوئی۔ مغرب کی نماز گدو بیراج پر کچھ دیر سے ادا کی۔ گاڑی ٹھیک کروائی۔ عشاء کی نماز بھی وہاں پڑھی اور بعافیت رحیم یار خان پہنچ آئے۔

۱۶/اپریل ۱۹۸۲ء

رات چک نمبر ۱۱ چوہدری فقیر محمد صاحب کے ہاں رہے۔ صبح نماز مکان پر ہی پڑھی۔ ۱۱ بجے کے قریب نکاح کے لیے لینے آئے۔ نکاح پڑھا۔ کھانا کھایا جمعہ کے لیے غلہ منڈی رحیم یار خان آ گئے۔ جمعہ کی نماز پڑھ کر واپس چک چلے گئے۔ جمعہ کا بقیہ دن اور ہفتہ کی رات چوہدری صاحب کے ہاں بعافیت بسر ہوئی۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۱۷/۱۸/اپریل ۱۹۸۲ء

آج صبح کی نماز چک کی مسجد میں پڑھی۔ حلقہ اور ناشتہ کے لیے چک نمبر ۵ و چک نمبر ۸۲ کے لیے روانہ ہوئے۔ خان صاحب اور اسداللہ خان۔ محمد عابد صاحب ہمراہ ہیں۔ پہلے چک نمبر ۵ گئے۔ وہاں تھوڑی دیر بیٹھے، عبداللہ خان صاحب نے خوب تواضع کی اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ پھر چک نمبر ۸۲ آئے۔ اقبال مرحوم کے متعلقین سے تعزیت کی، چک مختلف احباب کے گھروں میں گئے۔ دو تین گھنٹے چک نمبر ۸۲ میں لگ گئے۔ واپس رحیم یار خان آئے۔ حمیدالرحمٰن صاحب کے بچے طارق کے ولیمہ میں شریک ہوئے۔ فراغت کے بعد چک آ گئے۔ مغرب کی نماز کے بعد اسداللہ خان صاحب کے ہاں آئے۔ رات یہاں عافیت سے گذری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۱۸/اپریل ۱۹۸۲ء

آج آٹھ بجے صبح رحیم یار خان سے روانگی ہوئی۔ خان صاحب کار چلانے والے ہیں۔ حافظ محمد عابد صاحب، محمد اشفاق اللہ صاحب ہمراہ ہیں۔ ۱۱ بجے احمد پور شرقیہ پہنچے، باؤلی ہاؤس قیام ہوا۔ دوپہر کا کھانا وہاں کھایا۔ ظہر کی نماز کے بعد سید حنیف صاحب کے ہاں گئے۔ پھر مولانا صاحب کے ہاں گئے۔ عصر سے پہلے احمد پور سے روانگی ہوئی۔ عصر کی نماز احمد پور اور بہاولپور کے درمیان پڑھی۔ مغرب سے پہلے بہاولپور پہنچے۔ مغرب کے بعد احباب آنے شروع ہوئے۔

Marfat.com

رات یہاں آرام سے گذری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت ملتان

۱۹/اپریل ۱۹۸۲ء

آج صبح ۸ بجے بہاولپور سے روانگی ملتان کی طرف ہوئی۔ ۱۰ بجے ملتان پہنچے۔ تھوڑی دیر اسحاق خان صاحب کے مکان پر ٹھہر کر پھر دفتر گئے۔ مولانا محمد شریف صاحب، مولانا عبدالرحیم صاحب، مولانا عزیز الرحمن صاحب، سردار فضل محمود خان صاحب شریک مشورہ ہوئے۔ سید منظور احمد صاحب سے باتیں ہوئیں۔ بالاخر شاہ صاحب کی تنخواہ مقرر ہوئی۔ اور آپس کی بدگمانی دور ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مستقل طور پر باطن کی صفائی نصیب فرمائے۔ اور اتحاد و یگانگت کے ساتھ کام کی توفیق رفیق گردانے۔ آمین۔ ظہر سے پہلے دفتر سے واپسی ہوئی۔ دوپہر کا کھانا کھایا، ظہر کی نماز پڑھی کچھ آرام کیا۔ عصر کی نماز کی تیاری شروع ہوئی۔ کار کا انتظام نہ ہوسکا۔ مغرب کی نماز کے بعد عبدالوحید خان صاحب کی لڑکی کے نکاح میں شریک ہوئے۔ فراغت کے بعد اسٹیشن ملتان چھاؤنی آئے۔ تھل پر سوار ہوکر ساڑھے آٹھ بجے شب ملتان سے روانہ ہوئے۔ گاڑی ٹھیک چل رہی ہے۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۲۰/اپریل ۱۹۸۲ء

آج صبح ساڑھے سات بجے تھل (ٹرین) خانقاہ سراجیہ اسٹیشن پہنچی، اترے۔ حاجی عثمان صاحب مانک سے ملاقات ہوگئی۔ وہ سامان اٹھا کر خانقاہ پاک پہنچا گئے۔ ایک ساتھی کلورکوٹ کا بھی ہمراہ ہوگیا۔ بعافیت خانقاہ پاک پہنچنا ہوگیا۔ اور یہاں ہر طرح عافیت ہے۔ والحمدللہ علی ذالک۔ آج دن خانقاہ پاک پر بعافیت گذرا۔ مغرب کی نماز کے بعد لاہور کے لیے روانہ ہوئے۔ ماڑی (ٹرین) پر سیٹیں مل گئی۔ رات بعافیت سفر میں بسر ہوئی۔ والحمدللہ علی ذالک۔ اشفاق صاحب ہمراہ ہیں۔

لاہور اجلاس جمیعۃ

۲۱/اپریل ۱۹۸۲ء

آج صبح ساڑھے سات بجے ماڑی لاہور پہنچی۔ احباب آئے ہوئے تھے۔ اتر کر خالد صاحب کے ہاں پہنچے۔ ناشتہ کیا۔ فارغ ہوکر ساڑھے ۱۰ بجے شیرانوالہ گیٹ پہنچے۔ کچھ حضرات آئے ہوئے

Marfat.com

تھے۔ کچھ پہنچنے والے تھے۔
۱۱ بجے کے بعد کتب خانہ میں اجلاس شروع ہوا۔ حضرت درخواستی مدظلہ العالی نے صدارت فرمائی۔ سندھ سے مولانا زکریا صاحب آئے ہوئے تھے۔ مولانا عبدالکریم صاحب (بیر شریف) کچھ دیر کے بعد پہنچے۔ نرمی گرمی کے ساتھ اجلاس جاری رہا۔ قادیانیت کے مسئلہ پر مجلس تحفظ ختم نبوت جو بھی اقدام کرے نظام العلما نے اس کی مکمل امداد کرے گی۔ قرارداد پاس ہوئی۔ دوسری قرار دادیں بھی پاس ہوئیں۔ مجلس عمومی کے اجلاس کی تاریخ ۱۰ شوال مقرر ہوئی، اور عصر کے وقت اجلاس بخیر وخوبی ختم ہوا۔ والحمد للہ علی ذالک۔ عصر کی نماز کتب خانہ میں پڑھی۔ ظہر کی نماز مسجد شیرانوالہ میں پڑھی تھی۔ عصر کے بعد واپس قیام گاہ پہنچے۔ عشاء کی نماز کے بعد جامعہ مدنیہ جانا ہوا۔ اکثر شوریٰ کے ممبر وہاں موجود تھے۔ مختلف باتیں ہوتی رہیں۔ پھر معراج خالد آگئے۔ ان سے رات ایک بجے تک باتیں ہوتی رہیں۔ ۱ بجے کے بعد وہاں سے واپسی ہوئی۔ والحمد للہ علی ذالک۔

مسجد ختم نبوت کا سنگ بنیاد، گوجرانوالہ

۲۲ر اپریل ۱۹۸۲ء

آج مولانا محمد شریف صاحب جالندھری اور مولوی عبدالکریم (کریم بخش) صاحب آئے۔ گجرانوالہ جانے کا پروگرام طے ہوا۔ غلام نبی صاحب کی گاڑی آگئی۔ پھر میو ہسپتال گئے۔ وہاں پیٹھ کے درد کی وجہ سے ایکسرے کروایا۔ پھر گوجرانوالہ روانہ ہوئے۔ اندازاً ۱۱ بجے گوجرانوالہ پہنچے۔ وہاں محمد عمر کامونکی والے کا نکاح کا انتظام تھا۔ مسجد میں نکاح ہوا۔ تھوڑی دیر آرام کیا۔ ظہر کی نماز پڑھی، پھر حفیظ صاحب کے ہاں گئے۔ ان کی بچی کا نکاح پڑھا۔ کھانا کھایا۔ پھر مسجد ختم نبوت کے سنگ بنیاد (کنگنی والا) کے لیے روانہ ہوئے۔ وہاں پہنچے۔ عصر سے پہلے دو منٹ کا بیان حکیم عبدالرحمٰن نے کیا۔

مولانا اجمل صاحب قادری، مولانا عبدالحکیم صاحب راولپنڈی والوں کا بیان ہوا۔ عصر کی نماز پڑھی۔ اس کے بعد بنیاد کی تقریب ہوئی۔ دعا کے بعد کتبہ نصب ہوا۔ اور پھر وہاں سے لاہور کے لیے روانگی ہوئی۔ مغرب کی نماز کامونکی پڑھی، وہاں بابر اور اس کے چچازاد بھائی کا نکاح ہوا۔ اور پھر لاہور روانگی ہوئی۔ لاہور پہنچ کر عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ پھر مسجد شہداء کانفرنس ختم نبوت کے لیے پہنچے۔ مولانا اللہ وسایا صاحب تقریر کر رہے تھے۔ پہلے (مولانا عبدالمجید) ندیم صاحب

Marfat.com

پہنچے۔اس کے بعد مولانا فضل الرحمن صاحب پہنچے۔نعروں سے خوب استقبال ہوا۔مولانا اللہ وسایا کے بعد (مولانا عبدالمجید) ندیم صاحب نے ختم نبوت کے موضوع پر تقریر کی۔ان کے بعد مولانا فضل الرحمن صاحب کی تقریر ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی۔فقیر کی دعا پر جلسہ بخیر وخوبی ختم ہوا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۲۳/اپریل ۱۹۸۲ء

آج میاں عبدالستار صاحب سے ملاقات ہوئی۔مبارک علی نے ان کو اطلاع دی۔ملاقات پر دعوت کا اصرار کیا۔چنانچہ شام کے کھانے کا وعدہ کر لیا گیا۔مغرب کے بعد احباب کو اور فقیر کو لے گئے۔عشاء کی نماز ان کے مکان پر پڑھی۔کھانا کھایا۔وہاں سے سیدھا جلسہ گاہ پہنچے۔جلسہ شروع ہو گیا تھا۔وکلا صاحبان کا خطاب ہوا مولانا عبدالکریم (کریم بخش)، مولانا محمد اشرف صاحب ہمدانی کی تقریریں ہوئیں۔ہمدانی صاحب کی تقریر مجلس کے آئین کے مطابق ہوئی۔آخری بیان مولانا (محمد ضیاء) القاسمی صاحب کا ہوا۔جو ڈیڑھ گھنٹہ رہا۔۱ بجے جلسہ فقیر کی دعا پر بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔اللہ تعالیٰ اس کے بہتر نتائج برآمد فرمائے۔مولوی احمد علی صاحب کے بھائی ولیمہ میں شریک ہوئے۔وہاں سے سیدھا ایم اے او کالج پہنچے۔جمعہ کی نماز پڑھی۔ختم وغیرہ سے فارغ ہو کر قاری صاحب کے پاس چائے پی۔وہاں سے فارغ ہو کر میاں ظہورالدین صاحب کے پاس گئے۔عصر کی نماز ان کے ہاں پڑھی، موئے مبارک کی زیارت نصیب ہوئی۔وہاں سے واپس آ کر مغرب کی نماز قیام گاہ پر پڑھی۔جلسہ سے فارغ ہو کر قیام گاہ پر آ گئے۔رات آرام سے گذری۔والحمدللہ علی ذالک۔

۲۴/اپریل ۱۹۸۲ء

آج صبح روانگی ہے۔نماز کے بعد متصل ناشتہ آ گیا۔پھر اسٹیشن روانہ ہوئے۔لاہور ایکسپریس پر سوار ہو گئے۔سرگودھا فاروق اعظم صاحب پراچہ کھانا لے آئے۔جو کہ خوشاب تک ساتھ آئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے بعافیت خانقاہ پاک پہنچ آئے۔اور خانقاہ پاک بفضلہ تعالیٰ ہر طرح عافیت ہے۔والحمدللہ علی ذالک۔لاہور سے اشفاق صاحب ہمراہ آئے۔حافظ محمد عابد صاحب لاہور رہ گئے۔

Marfat.com

۲۵راپریل ۱۹۸۲ء

آج اشفاق صاحب واپس گوجرہ چلے گئے۔

۲۹راپریل ۱۹۸۲ء

آج ملتان جانے کی تیاری ہورہی ہے۔عشاء کی نماز کے بعد کندیاں جانا ہوا۔شیخ سردار محمد صاحب ہمراہ ہیں ۔راولپنڈی والے نور محمد صاحب بھی لیہ تک ہمراہ ہیں۔گاڑی رات کو ڈیڑھ بجے کے بعد پہنچی سوا دو بجے چلی ۔سیٹ مل گئی ۔الحمدللہ آرام رہا۔

۳۰راپریل ۱۹۸۲ء

گاڑی ٹھیک ساڑھے آٹھ بجے صبح ملتان پہنچ گئی ۔احباب آئے ہوئے تھے۔ ناشتہ اسحاق خان صاحب کے ہاں ہوا۔ملتان اسٹیشن پر افریقی صاحب بھی ملے ۔دیوبند کے متعلق کچھ معلومات ان سے ہوئیں ۔ناشتہ کے بعد مولانا محمد صدیق صاحب باگڑ والوں کو ہسپتال دیکھنے گئے ۔وہاں فارغ ہوکر مخدوم رشید کے لیے روانہ ہوئے ۔بارش کی وجہ سے مطلوبہ جگہ نہ پہنچ سکے ۔جمعہ دنیا پور پڑھا۔ عصر کی نماز بھی دنیا پور پڑھی ۔نماز کے بعد کروڑ پکا کے لیے روانہ ہوئے ۔مغرب سے پہلے باب العلوم پہنچ گئے ۔عشاء کی نماز کے بعد ختم بخاری شریف ہوا۔مولانا سلیم اللہ صاحب کراچی والوں نے ختم کرایا۔اس کے بعد فقیر کی دعا ہوئی ۔پھر مولانا محمد حنیف صاحب جالندھری کی تقریر ہوئی ۔ ان کے بعد چیچہ وطنی کے قریب رہنے والے ایک مولوی صاحب کی تقریر شروع ہوئی تو فقیر اٹھ آیا۔ کچھ دیر بیٹھ کر پھر آرام کیا۔رات آرام سے بسر ہوئی ۔والحمدللہ علی ذالک۔

اجلاس دارالعلوم کبیر والا

یکم مئی ۱۹۸۲ء

آج صبح کی نماز کے بعد کروڑ پکا سے واپسی ہوئی ، جہانیاں پہنچے، ناشتہ ڈاکٹر امتیاز صاحب اور انوار صاحب کے ہاں کیا۔ یہاں سے فارغ ہوکر مدرسہ اسلامیہ پہنچے۔وہاں چند منٹ ٹھہر کر کبیر والا پہنچ گئے ۔۹ بجے کے بعد اجلاس شروع ہوا ،ضروری امور سے فارغ ہوکر خفیہ خطوط زیر بحث آئے ۔جمیع اساتذہ سے طلاق اضافی کا فیصلہ ہوا ۔نتیجہ کے طور پر مولوی شمس الحق صاحب اور مولوی ظفر (صاحب) کے اخراج کا فیصلہ ہوا۔ مغرب کی نماز کے بعد محمد احمد سیال کے ہاں نڑیال کے مضافات میں ان کے ڈیرہ پر جانا ہوا، رات وہاں آرام سے گذری ۔ والحمدللہ علی ذالک ۔

Marfat.com

مغرب کے بعد حافظ ممتاز صاحب کے ہاں کبیر والا بھی جانا ہوا۔

۲؍مئی ۱۹۸۲ء

صبح کی نماز سے فارغ ہو کر اور مستورات سے ملک نڑیال سردار محمد حیات صاحب کے ہاں آ گئے ناشتہ وہاں کیا۔ اندازاً دس بجے وہاں سے فارغ ہو کر باگڑ کے لیے روانہ ہوئے۔ ۱۱ بجے دن کے باگڑ پہنچ آئے۔ رات دار العلوم سے مولانا منظور احمد صاحب، مولوی عبد الواحد صاحب، مولانا یٰسین صاحب اور کچھ طلبہ آئے۔ باتیں ہوتی رہیں۔ عشاء کی نماز کے بعد کھانا وغیرہ سے فارغ ہو کر یہ حضرات واپس چلے گئے۔ آج عصر کے بعد چائے میاں محمود صاحب سرگانہ کے ہاں پی ٹریکٹر خریدنے کی خوشی میں۔ مولا پاک برکت کرے۔ آمین۔

۳؍مئی ۱۹۸۲ء

آج ناشتہ کے بعد گوبر گیس دیکھنے گئے۔ وہاں سے فارغ ہو کر دار العلوم گئے۔ وہاں تھوڑی دیر ٹھہر کر اساتذہ کرام سے باتیں کر کے واپس باگڑ آئے۔ ظہر کی نماز پڑھ کر اندازاً ساڑھے تین بجے باگڑ سے روانگی ہوئی دونوں یوسف صاحبان، محمد عابد صاحب، اعجاز احمد ہمراہ ہیں۔ عصر کی نماز اڈا سنیاسی پر پڑھی۔ مغرب کی نماز چوک سرائے کرشن پڑھی۔ چائے پی۔ عشاء کی نماز چاندنی چوک پڑھی۔ ۱۰ بجے رات کے خانقاہ پاک پہنچنا بعافیت ہوا۔ یہاں بحمد للہ ہر طرح عافیت ہے۔

۲۰؍مئی ۱۹۸۲ء

کندیاں ختم قرآن پاک۔

۲۱؍مئی ۱۹۸۲ء

آج عصر کے بعد اپنی گاڑی پر دریا خان کے لیے روانہ ہوئے۔ مغرب کی نماز راستہ میں پڑھی۔ دریا خان حافظ عبد الرحمٰن صاحب کی مسجد میں پہنچے۔ کھانا کھایا عشاء کی نماز پڑھی۔ جلسہ شروع ہوا۔ لاؤڈ سپیکر کی اجازت نہیں ملی تھی۔ مولانا غلام فرید صاحب، صدیقی صاحب بھل والے۔ مولوی فاروق صاحب مبلغ تحفظ ختم نبوت کی تقریریں ہوئی۔ جلسہ کے بعد حافظ صاحب سے اجازت لے کر مولانا غلام فرید صاحب کے مدرسہ میں آ گئے۔ رات یہاں آرام کیا۔

Marfat.com

۲۲رمئی ۱۹۸۲ء

لیہ۔ آج ناشتہ کے بعد اسٹیشن دریا خان آ گئے۔ گاڑی کچھ لیٹ تھی۔ آٹھ بجے کے بعد گاڑی آئی۔ سوار ہو گئے۔ ساڑھے ۱۰ بجے لیہ پہنچے۔ جلسہ والوں کا انتظام بس ایسا ہی ہے۔ مولانا حنیف صاحب لاہور والوں کے صاحبزادہ نسیم صاحب کے قیام ہوا۔ عصر کے بعد استقبالیہ میں شریک ہوئے، مولانا عبدالرحیم صاحب اشعر کی مختصر تقریر لیکن پر مغز ہوئی۔ وہاں مغرب کی نماز پڑھی۔ واپس مکان آ گئے۔ کھانا کھایا اور متصل ایک مسجد میں عشاء کی نماز پڑھی نماز کے بعد جلسہ گاہ آ گئے۔ فاروق صاحب اور مولوی اللہ وسایا صاحب کی تقریر ہوئی۔ مولانا محمد عبداللہ صاحب بھکر والوں نے بھی مختصر خطاب فرمایا۔ اور فقیر کی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ لیہ سے اپنی گاڑی پر ۱۲ بجے شب روانہ ہوئے۔ مولانا محمد عبداللہ، مولانا غلام فرید صاحب بھی ہمراہ آ گئے۔ سرائے کرشن وہ اتر گئے۔ اور ہم لوگ اندازاً ڈھائی بجے گھر بعافیت پہنچ آئے۔ والحمدللہ علی ذالک۔

سفر ملتان

۲۴رمئی ۱۹۸۲ء

آج مجلس تحفظ ختم نبوت کی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں شرکت کے لیے ملتان کی تیاری ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد روانگی ہے، انشاء اللہ تعالیٰ۔ ۱۱ بجے رات کندیاں اسٹیشن پہنچے۔ حمید الرحمٰن صاحب سید منظور علی شاہ صاحب، محمد رمضان، اعجاز ہمراہ ہیں۔

۲۵رمئی ۱۹۸۲ء

رات گاڑی پونے ایک بجے پہنچی۔ سوا دو بجے روانہ ہوئی۔ احباب کو اچھی جگہ مل گئی۔ ساڑھے ۸ بجے صبح گاڑی ملتان پہنچی۔ محمد عابد صاحب، حاجی گل محمد صاحب، سردار فضل محمود خان صاحب وغیرہ احباب اسٹیشن پر آئے ہوئے تھے۔ اسحاق خان صاحب کے مکان پر پہنچے۔ ناشتہ کیا۔ دس بجے دفتر پہنچے۔ شوریٰ کا اجلاس شروع ہوا۔

سب سے پہلے حضرت شیخ (مولانا زکریا) رحمۃ اللہ علیہ کے لیے ایصال ثواب اور دعا کی گئی۔ اس کے بعد اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی جو بخیر و خوبی چلتی رہی۔ ظہر کے قریب کھانے کا وقفہ ہوا۔ کھانے کے بعد ظہر کی نماز پڑھی گئی۔ ظہر کے بعد ۴ بجے پھر اجلاس شروع ہوا۔ جو کہ عصر تک رہا۔

Marfat.com

عصر کے بعد مختصر کارروائی کے بعد اجلاس بخیر وخوبی ختم ہوا۔ والحمد للہ علی ذالک۔ مغرب کی نماز کے بعد دفتر سے روانگی ہوئی۔ مولانا لقمان صاحب سے کچھ باتیں ہوئی۔ جانباز صاحب کو تاریخ احرار کے دو نسخوں کی قیمت دی۔ پھر مکان پر آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی، کھانا کھایا پھر محمد اسحق خان صاحب سے باتیں ہوتی رہی۔ ۱۲ بجے رات فراغت ہوئی۔

۲۶رمئی ۱۹۸۲ء

آج صبح کی نماز کے بعد کچھ آرام کیا۔ ناشتہ سے پہلے مولانا محمد شریف صاحب جالندھری اپنی بچی کو لے آئے، بیعت کروایا۔ مولانا نے فرمایا کہ پریس کانفرنس ۳ بجے بعد ظہر ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ، ناشتہ کے بعد کچھ احباب آ گئے، ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہی۔ اندازاً گیارہ بجے محمد امین خان صاحب کے مکان پر چلے گئے۔ وہاں مولانا محمد حنیف صاحب مہتمم خیر المدارس بھی آ گئے۔ باپ بیٹے کے جھگڑوں پر بات ہوتی رہی۔ آخر کار زبانی کچھ تصفیہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ اس کو باقی رکھے۔ آمین۔ کھانا کھایا۔ کھانے کے دوران قاری محمد حنیف آ گئے۔ ان سے باتیں ہوتی رہی۔ کھانا کھانے کے بعد پھر دفتر آ گئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد پریس کے نمائندے آ گئے۔ پریس کانفرنس اچھی خاصی ہوگئی۔ دفتر سے فارغ ہو کر ملتان اسٹیشن پر آ گئے۔ گاڑی پونے پانچ روانہ ہوئی۔ اعجاز احمد ہمراہ آیا۔ رات کو ۱۲ بجے گاڑی کندیاں پہنچی۔ عزیز احمد، خلیل احمد، رانا عبد الغفار آئے ہوئے تھے۔ رات کو عشاء کی نماز پڑھی اور بعافیت ۱ بجے گھر پہنچ آئے۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۳۰رمئی ۱۹۸۲ء

آج ریل کار پر سوار ہو کر راولپنڈی پہنچے۔ ظہر کی نماز اسٹیشن والی مسجد میں پڑھی۔ کھانا گارڈ صاحب کے ہاں کھایا۔ اسلام آباد روانگی ہوئی۔ انوار صاحب کے کوارٹر پر قیام کا انتظام ہے۔ رات وہاں گذری آرام رہا۔ والحمد للہ علی ذالک

ختم نبوت کانفرنس اسلام آباد

۳۱رمئی ۱۹۸۲ء

آج تھوڑے وقت کے لیے طاہر صاحب کے ہاں جانا ہوا۔ ان کی والدہ مرحومہ کی تعزیت کی۔ واپس آئے، مغرب کی نماز مولانا نور محمد صاحب کی مسجد میں پڑھی کانفرنس بھی ہے۔ قاری سعید الرحمن صاحب، مولانا اللہ وسایا، مولانا لقمان صاحب اور جناب قاسمی صاحب مقرر تھے۔ جلسہ

Marfat.com

کامیاب رہا۔ رات ۱۰ بجے تک جلسہ جاری رہا۔ اسلام آباد میں جلسے مغرب کے بعد عشاء تک ہوتے ہیں۔ قاسمی صاحب کی تقریر کے دوران فقیر اٹھ کر آ گیا۔ اور قیام گاہ پر آ کر عشاء کی نماز پڑھی اور آرام کیا۔

یکم ستمبر ۱۹۸۲ء

آج صبح کی نماز کے بعد ختم شریف پڑھنے کے دوران مولوی منظور صاحب (ناظم) دفتر مجلس تحفظ حقوق اہل سنت و جماعت ٹیکسی لے کر پہنچے۔ تھوڑی سی ردوکد کے بعد ملتان جانے کی تیاری ہوئی، اندازاً ساڑھے ۹ بجے روانگی ہوئی ۲ بجے باگڑ پہنچے ۴ بجے باگڑ سے ملتان روانہ ہوئے۔ عصر کی نماز تحفظ ختم نبوت کے دفتر میں پڑھی۔ پھر اسحاق خان صاحب کے مکان پر آئے۔ مغرب کی نماز پڑھی، گاڑی تیز گام ڈیڑھ گھنٹہ لیٹ ہوگئی۔ اس پر سوار ہو کر کراچی کے لیے روانہ ہوئے۔ گل محمد صاحب سرگانہ ہمراہ ہیں۔ کراچی امیر شریعت کانفرنس میں شرکت کے لیے دعوت ہے۔

۲ر ستمبر ۱۹۸۲ء

آج ۱۱ بجے دن کے تیز گام کراچی پہنچی۔ اسٹیشن پر امروٹی صاحب، شیر افضل صاحب، ندیم صاحب، دین پوری صاحب اور کچھ کراچی کے احباب آئے ہوئے تھے۔ اسٹیشن سے سیدھا بنوری ٹاؤن پہنچے۔ حضرت کی مزار پر حاضری دی۔ دفتر میں تھوڑی دیر ٹھہرے۔ پھر عبدالستار صاحب میمن کے مکان پر آئے۔ دن وہاں گذرا۔ رات عشاء کی نماز کے بعد آرام باغ جلسہ گاہ میں پہنچے۔ اخبارات میں اشتہار نہ آنے کی وجہ سے حاضری متاثر ہوئی۔ پھر بھی اجتماع کافی رہا۔ دو چار عام تقریروں کے بعد ندیم صاحب کی تقریر ہوئی۔ جو کامیاب رہی۔ پھر دین پوری صاحب کی تقریر ہوئی۔ جو کہ چل نہ سکے۔ فقیر کی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ اور رات آرام کرنے کے لیے بنوری ٹاؤن آ گئے۔ کراچی علماء نے اس جلسہ کا بائیکاٹ کر رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ علماء کے اختلافات کو دور فرما دے آمین۔ رات بحمد اللہ تعالیٰ آرام سے گذری۔

۳ر ستمبر ۱۹۸۲ء

آج دن بنوری ٹاؤن گذرا۔ جمعہ بھی یہاں ہی پڑھا۔ شہر میں سوائے کیپٹن صاحب کے کسی کے ہاں جانا نہیں ہوا۔ جن احباب کو اطلاع ہوتی رہی۔ وہ ملنے آتے رہے۔ رات کو عشاء کی نماز کے بعد مالیر میں بھی جلسہ پر جانا تھا۔ لیکن فقیر کو ندیم صاحب اور دین پوری صاحب نے اجازت

Marfat.com

دی۔ چنانچہ رات بھی بنوری ٹاؤن میں آرام سے رہے۔

۴ ستمبر ۱۹۸۲ء

آج صبح کراچی سے ملتان کے لیے واپسی ہے۔ ۶ بجے کے قریب کیپٹن صاحب آئے۔ اور ہمیں ہوائی اڈا لے گئے۔ مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب اور قاری شیر افضل صاحب ہمراہ آئے۔ پونے آٹھ بجے ہوائی جہاز کراچی سے روانہ ہوا اور ۹ بجے کے بعد ملتان بعافیت اترا۔ مولوی منظور صاحب دفتر تحفظ حقوق والے آئے ہوئے تھے۔ سردار فضل محمود خان صاحب بھی آئے ہوئے تھے۔ اسحاق خان صاحب کے مکان پر پہنچے۔ دن اسحاق خان صاحب کے ہاں گذرا۔ ۴ بجے ملتان اسٹیشن پر آئے عطاء اللہ ایکسپریس پر سوار ہو گئے۔ اور بعافیت کندیاں ساڑھے ۱۱ بجے تک پہنچے۔ خانقاہ اطلاع نہیں ہو سکی تھی۔ اعجاز احمد سوزوکی لے آیا۔ اور خانقاہ کے لیے روانہ ہو گئے۔ اور بعافیت خانقاہ پاک پہنچ آئے۔ مانسہرہ کے احباب اور دیگر بہت سے مہمان آئے ہوئے تھے۔

۵ ستمبر ۱۹۸۲ء

آج کا دن کچھ تھکان اتارنے اور ربوہ کانفرنس کی تیاری میں گذرا۔

۶ ستمبر ۱۹۸۲ء

آج رات سحری کے وقت ڈیرہ اسماعیل خان والے ربوہ کانفرنس میں شرکت کے لیے خانقاہ پہنچے۔ صبح کی نماز کے بعد ملاقات ہوئی۔ حضرات صاحبزدگان موسیٰ زئی شریف میں سے حضرت مرشد بابا محمد سعد صاحب اور مولانا شمس الدین صاحب بھی ان کے ہمراہ ہیں۔ فوری طور پر چائے وغیرہ کا انتظام ہوا۔ ۷ بجے خانقاہ پاک سے روانگی ہوئی۔ ۱۱ بجے ربوہ مسلم کالونی پہنچے۔ لوگ بہت آئے ہوئے تھے اور آ رہے تھے۔ اور پہلا اجلاس بس شروع ہوا چاہتا تھا۔ دوسرا اجلاس ظہر کے بعد شروع ہوا اجلاس بھرپور رہا۔ مختلف حضرات نے تقاریر فرمائیں۔ اس اجلاس کی آخری تقریر مولانا تاج محمود صاحب کی ہوئی۔ جو نہایت کامیاب رہی۔ تیسرا اجلاس عشاء کی نماز کے بعد شروع ہوا۔ اس کی صدارت جناب مرشد بابا صاحب نے فرمائی۔ اور مہمان خصوصی مولانا شمس الدین صاحب ہوئے۔ اجلاس نہایت کامیاب رہا۔ اسی اجلاس میں مولانا ہمدانی صاحب نے بطور خطبہ استقبالیہ تقریر فرمائی۔ جو کہ کامیاب رہی۔ رات کو ایک بجے یہ اجلاس ختم ہوا۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

Marfat.com

۷ر ستمبر ۱۹۸۲ء

آج صبح کی نماز ربوہ میں فقیر نے پڑھائی۔ نماز کے بعد ترجمہ مولانا محمد شریف صاحب جالندھری نے دیا۔ ۱۰ بجے کے وقت دوسرے دن کا پہلا اجلاس ہوا۔ دوسرا ظہر کے بعد ہوا۔ مغرب کے بعد آندھی زور سے آ گئی۔ کچھ تاخیر سے عشاء کی نماز پڑھی اور نماز کے بعد آندھی رک گئی۔ گرمی کم ہوگئی۔ آخری اجلاس شروع ہوا۔ مولانا تاج محمود صاحب۔ مولانا ہمدانی صاحب، ندیم صاحب، مولانا لقمان صاحب اور دین پوری صاحب کی تقاریر ہوئیں فقیر کی دعا پر کانفرنس بخیر وخوبی اور نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہوئی۔ تحفظ ختم نبوت والوں کی اس سعی ومحنت کو اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ اس کانفرنس نے ملک میں بہت اچھا تاثر قائم کیا۔ رات کو ۲ بجے اجلاس ختم ہوا۔ سامان وغیرہ باندھا جاچکا تھا اور گاڑیوں پر رکھا جاچکا تھا۔ چنانچہ اسی وقت ربوہ سے روانہ ہوگئے۔ اور سرگودھا جناب محمد اسلم صاحب کچھیلہ کے ہاں پہنچے۔ تھوڑی دیر آرام کیا۔

۸ر ستمبر ۱۹۸۲ء

صبح کی نماز وہاں سرگودھا پڑھی۔ تھوڑی دیر آرام کیا۔ ناشتہ کے بعد فاروق صاحب پراچہ کے ہاں گئے۔ چنانچہ ۹ بجے سرگودھا سے روانگی ہوئی۔ اور ساڑھے ۱۱ بجے خانقاہ پاک بعافیت پہنچے۔ والحمد للہ علی ذالک۔ آج نظام العلما کا تنظیمی دورہ سرگودھا ڈویژن کا شروع ہونا ہے۔ مولانا لقمان صاحب، جناب امیر حسین صاحب گیلانی، مولانا محمد عبداللہ صاحب بھکر، جناب اسلم کچھیلہ پر مشتمل ہے۔ آج سرگودھا اور خوشاب کے اضلاع کا دورہ ہے۔ رات آ کر خانقاہ پاک قیام ہوگا۔ چنانچہ عشا کے وقت یہ حضرات پہنچ گئے۔ عشاء کی نماز کے بعد ان حضرات نے کھانا کھایا۔ تنظیمی امور پر کچھ باتیں ہوئیں۔ اکرام قادری بھی ہمراہ ہیں۔ پھر آرام کیا۔

۹ر ستمبر ۱۹۸۲ء

آج صبح ناشتہ کے بعد مولانا لقمان صاحب، مولانا سید امیر حسین صاحب گیلانی، جناب محمد اسلم صاحب، اکرام القادری صاحب، عزیز احمد اور محمد افضل صاحب وغیرہ ۸ بجے صبح میانوالی تشریف لے گئے۔ میانوالی کے اجلاس کے بعد بھکر جاوینگے۔ چنانچہ بھکر سے فارغ ہو کر رات کو ۹ بجے عزیز احمد اور جناب محمد اسلم صاحب، محمد افضل صاحب وغیرہ واپس آئے۔ میانوالی اور بھکر کے اجلاسوں کی کارروائی بیان کی، جو کہ کامیاب رہی۔ والحمد للہ علی ذالک۔ محمد اسلم صاحب کچھیلہ نے

Marfat.com

صبح عبدالخیل جانا ہے۔ رانا مبارک علی ہمراہ جاویگا۔

۱۰ ستمبر ۱۹۸۲ء

چنانچہ محمد اسلم صاحب آج صبح کی نماز سے پہلے عبدالخیل چلے گئے۔ آج احباب کثرت سے آ رہے ہیں، اور سفر حج کی تیاری کی مصروفیت ہے۔ آج محمد اشرف صاحب بھی پہنچ آئے۔

سفر حج ۱۹۸۲ء

۱۱ ستمبر ۱۹۸۲ء

آج ظہر کے بعد ۴ بجے خانقاہ پاک سے باگڑ کی طرف روانگی ہوئی۔ اپنی ڈاٹسن وین بھر گئی۔ رات کو ساڑھے ۹ بجے باگڑ پہنچنا ہوا، انتظار ہو رہا تھا۔ پہلے عشاء کی نماز پڑھی پھر کھانا کھایا۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر سو گئے۔ والحمدللہ علی ذالک۔ کافی احباب یہاں جمع ہو گئے تھے۔ عزیز خلیل احمد اور محمد امین بھی ساہیوال سے آ گئے تھے۔ جناب محمد عارف صاحب بھی ہمراہ آئے ہیں۔

۱۲ ستمبر ۱۹۸۲ء

آج صبح ۷ بجے ناشتہ کے بعد باگڑ سے روانگی ہوئی۔ دارالعلوم کبیر والا میں دو منٹ مولانا منظور احمد صاحب سے تعزیت کی اور روانہ ہوئے۔ موٹر میں بیٹھے بیٹھے مولانا علی محمد صاحب و دیگر حضرات سے مصافحہ ہوا اور روانہ ہو گئے۔ ساڑھے ۸ بجے صبح ملتان تحفظ ختم نبوت کے دفتر میں پہنچے۔ مولانا محمد شریف صاحب، مولانا عزیز الرحمن صاحب، سعید احمد خان صاحب خان گڑھ والوں سے ملاقات ہوئی۔ جنوبی افریقہ میں مرزائیوں کے خلاف فیصلے کی خبر اخبارات میں آ چکی تھی۔ حافظ محمد عابد صاحب، اسحاق خان کے مکان پر آئے ہوئے ہیں حافظ محمد عابد صاحب نے فون دفتر میں کیا کہ یہاں انتظار ہو رہا ہے۔ جلدی آئیں۔ دفتر سے فراغت کے بعد اسحاق خان صاحب کے مکان پر آئے۔ یہاں بھی احباب جمع ہیں۔ کچھ دیر ٹھہرے ساڑھے ۱۰ بجے یہاں سے ملتان ایئر پورٹ پر آئے۔ جہاز آ چکا تھا۔ احباب سے الوداعی مصافحہ کیا، دعا ہوئی۔ اور اندر چلے گئے۔ سامان وغیرہ وزن ہوا سوا گیارہ بجے جہاز میں بیٹھے۔ ساڑھے ۱۱ بجے جہاز روانہ ہوا۔ ساڑھے ۱۲ بجے کراچی پہنچ گئے۔ کراچی والے احباب آئے ہوئے تھے۔ فراغت کے بعد میر فیاض صاحب کے مکان پہنچے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ تھوڑی دیر آرام کیا۔ ساڑھے ۴ بجے بنوری ٹاؤن گئے۔ تھوڑی دیر ٹھہر کر کیپٹن صاحب کے ہاں گئے۔ عصر کی نماز ان کے ہاں پڑھی۔ چائے وغیرہ

Marfat.com

سے تواضع ہوئی۔ مغرب کی نماز کے وقت واپس آئے۔ اور تیاری کر کے ائیر پورٹ پر آ گئے۔ ضروری کارروائی کے بعد ساڑھے ۹ بجے جہاز پر سوار ہوئے۔ جہاز ۴ بج کر ۳۵ منٹ پر روانہ ہوا۔ ڈھائی گھنٹہ کی پرواز کر کے بعافیت کویت پہنچا۔ ائیر پورٹ داخل ہونے کے بعد ۳۔۴ گھنٹے باہر آنے میں لگ گئے۔

۱۳ ستمبر ۱۹۸۲ء

کوثر صاحب، زاہد صاحب، احمد علی صاحب، محمد نعیم صاحب، مظفر صاحب، شاہ صاحب، محمد قاسم صاحب انتظار میں کھڑے تھے۔ ملاقات ہوئی، گاڑیوں میں سوار ہوئے اور کوثر صاحب کے مکان پر پہنچے۔ پانی وغیرہ پیا۔ آدھ پون گھنٹہ آرام کیا۔ صبح کی نماز پڑھی اور پھر سو گئے۔
کویت ٹائم کے مطابق ۸ بجے اٹھے ناشتہ وغیرہ کیا۔ اتنے میں محمد زاہد وغیرہ آ گئے۔ آج کا دن محمد زاہد صاحب نے ظہر کے بعد تک ہمارے پاس گذارا، عصر کی نماز کے لیے واپس جہراء گئے۔ آگے کے سفر کے متعلق کچھ مشورے ہوئے۔

۱۴ ستمبر ۱۹۸۲ء

آج کا دن بھی کوثر صاحب کے پاس بسر ہوا۔ سفر حج کے متعلق کچھ کارروائی ہوئی۔ آج رات کا کھانا شاہ صاحب اور ان کے بھائی کے ہاں ہوا۔ پر تکلف دعوت ہوئی۔ آج صبح ڈاکٹر خان صاحب بھی ملنے کے لیے تشریف لائے۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور تشریف لے گئے۔
رات کو ۱۰ بجے کے بعد واپسی ہوئی۔ محمد قاسم بھی دعوت میں شریک رہا۔

۱۵ ستمبر ۱۹۸۲ء

آج ساڑھے ۷ بجے صبح کوثر صاحب باقی کارروائی کی تکمیل کے لیے جلدی تشریف لے گئے۔ الحمدللہ واپسی ویزے منظور ہوئے۔ حج ویزے کی بھی منظوری کے لیے پاسپورٹ سعودی سفارت خانہ میں داخل کرائے گئے۔ ہفتہ کے روز پاسپورٹ ملیں گے۔ ہم لوگ اندازاً ۹ بجے محمد زاہد صاحب کے ساتھ جہراء آ گئے۔ آج جمعرات۔ جمعہ یہاں قیام کا ارادہ ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔
عشاء کے بعد احمد علی صاحب بھی آ گئے۔ کھانا اکٹھا کھایا۔ تھوڑی دیر بیٹھے جدہ فون کیا۔ حمید الرحمن صاحب مل گئے۔ ان کو پروگرام بتا دیا گیا۔ رات بڑے آرام سے گذری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

Marfat.com

۱۶ ستمبر ۱۹۸۲ء

آج سحری کے وقت ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ ۶ رکعت نماز تہجد پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ صبح کی نماز پہلے وقت میں پڑھی۔ احمد علی صاحب اپنی ڈیوٹی پر گئے۔ محمد زاہد صاحب تو شہر گئے ہوئے ہیں۔ آج ایک خوفناک خبر سے پریشان ہونا پڑا۔ کہ سعودی عرب نے لبنان، کویت حج کے ویزے بند کر دیئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ رحم فرماوے۔ اور آسانیاں پیدا فرماوے۔ آمین۔ بہر حال ہفتہ کے روز جناب کوثر صاحب سعی فرماوینگے۔ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرماوے۔ آمین۔

۱۷ ستمبر ۱۹۸۲ء

آج جمعہ کی نماز شیخ عبدالسلام صاحب مراکشی کے پیچھے پڑھی۔ جمعہ کی نماز کے بعد جناب محمد زاہد صاحب نے ایک پر تکلف دعوت کا اہتمام کیا ہوا ہے۔ اس پر بہت سے احباب جمع ہیں۔ کوثر صاحب دعوت سے فارغ ہو کر کسی صاحب کو ملنے گئے ہیں۔ ویزے کے حاصل کرنے کے لیے ان سے مدد لینی ہے۔ رات کو دس بجے فون پر کوثر صاحب نے بتایا ہے کہ وہ صاحب عشاء کے وقت ملے۔ صبح سعودی سفارت خانہ آنیکا وعدہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ کامیابی عطاء فرماوے۔ آمین۔

۱۸ ستمبر ۱۹۸۲ء

آج صبح کوثر صاحب نے فون پر بتایا کہ وہ صاحب ۱۰ بجے سعودی سفارت خانہ آوینگے لہذا میں بھی ۱۰ بجے سفارت خانہ پہنچونگا۔ ہمیں عصر کے وقت رمیثیہ آنے کو کہا ہے۔ لہذا اس فرصت کو غنیمت جانا اور مولانا سید سلیمان شاہ صاحب ہزاروی کو اطلاع دی کہ اگر آپ دعوت کھلانا چاہتے ہیں تو آج دوپہر کے وقت دعوت کر لیں۔ پھر تو وقت نہیں ملے گا۔ چنانچہ وہ مان گئے۔ ظہر کے بعد ان کے ہاں جانا ہے۔ ۱۲ بجے کے بعد کوثر صاحب نے اطلاع فرمائی کہ الحمدللہ ویزے مل گئے۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں کوثر صاحب کی مساعی کو قبول فرماوے۔ اور ان کو اجر عظیم عطا فرماوے۔ آمین۔ چنانچہ ظہر کی نماز کے بعد سلیمان صاحب کے ہاں آئے۔ کھانا کھایا۔ اور تھوڑی دیر بیٹھ کر کوثر صاحب کے ہاں آگئے۔ عصر کی نماز یہاں پڑھی۔ اور کوثر صاحب سے تفصیلات معلوم ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس ذات کریم نے فضل فرمایا۔ آج کوثر صاحب نے شام کو دعوت کا اہتمام بھی کیا ہوا ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد کچھ احباب آگئے کھانا کھایا۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ احباب چلے گئے۔ اور ہمیں آرام کا موقعہ ملا۔

Marfat.com

۱۹ر ستمبر ۱۹۸۲ء

آج کا دن بھی کوثر صاحب کے ہاں گذرا۔ محمد نعیم اور نجمہ اور راشد آ گئے تھے۔ دن یہاں گذرا۔ رات کو واپس ہوئے۔ آج رات کو مظفر صاحب ملنے آئے۔ قاسم بھی آیا۔ اور احمد علی بھی آئے۔ شاہ صاحب بھی مظفر صاحب کے ساتھ تھے۔

۲۰ر ستمبر ۱۹۸۲ء

آج صبح کی نماز کے بعد احرام کی تیاری میں ہیں۔ احرام باندھا۔ سامان وغیرہ ٹھیک کیا۔ ۱۰ بجے ائیر پورٹ جانیکا ارادہ ہے۔ احرام افراد کا اور حضرت خواجہ محمد سراج الدین رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے باندھا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ اور آسانی فرماوے۔ آمین۔ محمد زاہد صاحب کا فون آیا کہ میں ہوائی اڈا پر آؤنگا۔ چنانچہ ۱۰ بجے روانہ ہو کر ہوائی اڈا پہنچے۔ محمد قاسم وہاں موجود تھا۔ ضروری کارروائی سے فارغ ہو کر انتظار میں بیٹھے ہیں۔ ظہر کا وقت ہو گیا مسجد میں نماز پڑھی۔ پھر احباب سے مل کر اندر داخل ہو گئے۔ ڈیڑھ بجے کا وقت دیا ہوا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد پتہ چلا کہ جہاز دو گھنٹہ لیٹ ہو گیا ہے۔ انتظار کی گھڑیاں گھنٹے معلوم ہو رہے ہیں۔ ۲ بجے کے بعد جہاز آ کر لگا۔ لوگ سوار ہونے شروع ہو گئے۔ جہاز بڑا ہے۔ ڈھائی سو سواریاں سما گئیں۔ پورے سوا تین بجے جہاز روانہ ہوا۔ اور دو گھنٹہ کے بعد جہاز جدہ پہنچا۔ آدھ گھنٹہ جہاز میں بیٹھے رہے۔ پہلے ایک ہال میں بند کیا۔ دو گھنٹہ وہاں لگ گئے۔ عصر و مغرب اسی ہال میں پڑھی۔ پھر اندراج شروع ہوا۔ دو گھنٹہ کے بعد باہر آئے۔ اس طرح ۴ گھنٹے لگ گئے۔ اور ۹ بجے رات باہر نکلے، طاہر صاحب اور اسلم صاحب موجود تھے۔ پانی وغیرہ پی کر گاڑی میں سوار ہوئے پہلے طاہر صاحب کے پاس جدہ گئے۔ وہاں عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا اور بحرہ کے لیے اسلم صاحب کے ساتھ روانہ ہوئے۔ ایک بجے رات بحرہ پہنچے۔ پانی پی کر سو گئے۔ والحمد للہ علی ذالک۔ کہ یہ مرحلہ بہ آسانی سرانجام ہوا۔

۲۱ر ستمبر ۱۹۸۲ء

صبح کی نماز کے بعد فوراً ناشتہ آ گیا۔ ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہو کر مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔ مکہ مکرمہ کے باہر جہاں گاڑیاں روکتے ہیں۔ وہاں کار کھڑی کی۔ لاری پر سوار ہوئے، اور مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔ سلیمان اکرم کے مکان کے قریب لاری سے اترے۔ ٹیکسی لی اور بنک الجزیرہ پہنچ آئے۔ یہاں حافظ محمد افضل صاحب اور جناب چشتی صاحب اور مرزا صاحب سے

Marfat.com

ملاقات ہوگئی۔ کمرہ میں ڈیرہ لگا لیا۔ پانی پیا۔ پھر ناشتہ آیا۔ اس سے فارغ ہو کر وضو کیا۔ اور طواف قدوم کے لیے حرم پاک آئے۔ طواف کیا۔ چونکہ طواف افراد والی سعی کا ارادہ کر لیا تھا۔ اس لیے رمل اور اضطباع کے ساتھ طواف کیا پھر سعی کی۔ سعی سے فراغت کے بعد حرم پاک میں ظہر کی نماز کی انتظار میں بیٹھ گئے۔ نماز سے فارغ ہو کر بنک آئے۔ کھانا چشتی صاحب نے بھجوا دیا، کھانا کھایا اور تھوڑا آرام کیا۔ ۴ بجے اسلم چائے لے آیا۔ چائے وغیرہ سے فارغ ہو کر وضو کیا اور عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ عصر، مغرب، عشاء کی نمازوں کے بعد رات ۹ بجے واپسی ہوئی۔ تو حرم پاک سے نکلتے وقت، مکی صاحب، حکیم حنیف اللہ صاحب۔ اور مولوی یٰسین صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ وہ ساتھ آئے اور تھوڑی دیر بیٹھ کر تشریف لے گئے۔ اور ۲۲ ستمبر دوپہر کی دعوت مکی صاحب دے گئے۔ پھر کھانا کھایا اور سو گئے۔ اسلم صاحب بھی واپس چلے گئے۔ اسلم صاحب کو کہا کہ وہ مکی صاحب سے ملے اور معذرت کرے کہ منیٰ عرفات گذشتہ سال کی طرح مولانا سیف الرحمٰن صاحب کے ساتھ ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ معمول یہ رکھا ہے کہ تہجد یہاں اپنے کمرہ میں پڑھی جائے۔ کیونکہ وضو کی تکلیف ہوتی ہے۔ اس لیے حرم پاک جانا دشوار ہوتا ہے۔ جماعت ہو چکنے کے آدھ گھنٹہ بعد جا کر اپنی جماعت سے صبح کی نماز پڑھ لی جاتی ہے اور اشراق پڑھکر واپسی ہوتی ہے۔

۲۲ر ستمبر ۱۹۸۲ء

آج ظہر کی نماز کے بعد حسب وعدہ کتب خانہ امدادیہ کے پاس گئے۔ وہاں علامہ خالد محمود صاحب اور مولانا اجمل صاحب لاہور والوں سے ملاقات ہوگئی۔ جنوبی افریقہ کے مقدمہ مرزائیت کے متعلق باتیں ہوتی رہیں۔ پھر مکی صاحب آ گئے۔ اور مکی صاحب کے ہمراہ ان کے دعوت کے لیے روانہ ہوگئے۔ ٹیکسی لی اور سارے اسی میں گھس گئے۔ مکی صاحب کا مکان صولتیہ سے تھوڑا آگے ہے۔ وہاں کلیم صاحب، مولوی یٰسین صاحب، صاحبزادہ مسعود صاحب وغیرہ حضرات موجود تھے۔ کھانا کھایا کچھ باتیں ہوئی۔ اور واپسی کے لیے اجازت چاہی مکی صاحب نے ٹیکسی کروائی جو کہ بنک چھوڑ گئی۔ آج حافظ فتح شیر صاحب اور نصر اللہ خان سے بھی ملاقات ہوئی۔ وہ صبح اور عشا کے بعد آ جاتے ہیں۔

Marfat.com

۲۳ر ستمبر ۱۹۸۲ء

آج مولانا عبدالحکیم صاحب تشریف لائے اور مانسہرہ کے کچھ احباب بھی آئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور چلے گئے۔ عصر کی نماز کے بعد مولانا عبدالحکیم صاحب حرم پاک میں آ گئے اور عشاء تک اکٹھے رہے۔ بعض احباب سے اچانک ملاقات ہوتی رہتی ہے۔ قاضی فیض صاحب سے بھی ملاقات اکثر ہوتی رہتی ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد مولوی عبدالرحمٰن صاحب آئے۔ کہ میری بیوی بیعت ہونا چاہتی ہے چنانچہ ان کے ساتھ جا کر حرم پاک میں اس کو بیعت کیا۔ مولا پاک مبارک کرے۔ آمین۔

۲۴ر ستمبر ۱۹۸۲ء

آج جمعہ ہے۔ حرم پاک سے اشراق کے بعد واپسی ہوئی۔ قاضی صاحب آئے ہوئے تھے۔ ناشتہ وغیرہ کے بعد جمعہ پڑھنے کا سوچ رہے تھے کہ ایرانیوں کا بہت بڑا جلوس آ گیا۔ جس نے ٹریفک جام کر ڈالا۔ ۱۱ بجے کے بعد کچھ راستہ کھلا۔ اب حرم پاک جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ لوگ واپس آ رہے تھے، ساتھ والی مسجد میں جمعہ کا ارادہ کیا تو وہاں بھی جگہ نہ ملی۔ تو بنک اپنا جمعہ پڑھنے کا ارادہ کر لیا۔ چنانچہ ۱ بجے اپنا جمعہ پڑھا۔ خطبہ حافظ محمد افضل صاحب نے دیا۔ جماعت فقیر نے کرائی۔ نماز کے بعد حاجی محمد حسین صاحب چیچہ وطنی والے کھانا لائے۔ کھانے سے فارغ ہو کر آرام کیا۔ عصر حسب معمول حرم پاک میں پڑھی۔ اور عشاء کی نماز کے بعد واپس آئے۔ مولانا عبدالحکیم صاحب عشاء کی نماز کے بعد حرم پاک میں ملے، ساتھ ہی ایک قاری صاحب بھی جو کہ ریاض میں تحفیظ کے ماتحت قرآن پاک کے مدرس ہیں۔ انھوں نے بیعت کی اور واپس آ گئے۔ کھانا وغیرہ کھایا۔ عابد صاحب اور اشرف صاحب بازار گئے۔ تاکہ چھتریاں لے آئیں۔ رات ایک بجے واپس آئے۔

۲۵ر ستمبر ۱۹۸۲ء

آج صبح نماز حرم پاک میں ادا کر کے اشراق سے پہلے واپس آ گئے۔ ناشتہ کیا۔ اس کے بعد غسل کا موقع نصیب ہو گیا۔ منیٰ جانے کی تیاری مکمل ہو گئی۔ اب لاری کے انتظار میں بیٹھے ہیں نذر محمد صاحب بھٹہ آ گئے۔ ان سے ملاقات ہو گئی۔ دو گھنٹے وہ بیٹھے رہے چشتی صاحب حافظ صاحب وغیرہ آتے رہے اور باتیں ہوتی رہیں۔ مرزا صاحب آئے انہوں نے کہا مولانا سیف الرحمٰن

Marfat.com

صاحب نے کہا ہے کہ فقیر کے ریال واپس کر دیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرماوے۔ آمین۔ چنانچہ وہ ریال واپس دے گئے۔ ابجے کے بعد لاری لے کر مولانا سیف الرحمٰن صاحب آ گئے۔ سامان وغیرہ لے کر لاری پر سوار ہو گئے۔ مولانا صاحب راستے میں تلبیہ پڑھاتے گئے ۲ بجے منیٰ میں اپنی جگہ پہنچ گئے۔ مولانا عاشق الٰہی صاحب مدنی، مفتی احمد الرحمٰن صاحب، مفتی محمد انور صاحب ملتان والے، اور رشید میاں وغیرہ حضرات پہلے پہنچے ہوئے تھے۔ جا کر سامان رکھا، پھر وضو کیا اور ظہر کی نماز پڑھی۔ عصر کی نماز مفتی محمد انور صاحب نے پڑھائی۔ مغرب کی نماز جسر الملک عبدالعزیز پر پڑھی۔ عشاء کی نماز بھی مفتی محمد انور صاحب نے پڑھائی۔ سحری کے وقت اندازاً ۴ بجے اٹھے، وضو کیا، نوافل تہجد کی توفیق ہوئی۔ صبح کی نماز مفتی محمد انور صاحب نے پڑھائی۔ رات الحمدللہ بڑے آرام سے گذری۔

۲۶ ستمبر ۱۹۸۲ء

آج یوم عرفہ ہے۔ صبح کی نماز کے بعد اپنے معمولات میں مشغول رہے۔ چائے ناشتہ جو میسر آیا کیا۔ ایک لاری ہے۔ اس نے دو چکر لگانے ہیں۔ پہلے چکر پر وہ حضرات گئے۔ جو مکہ مکرمہ سے پہلے چکر پہ گئے تھے۔ دوسرے چکر پر ہم لوگ دس بجے روانہ ہوئے۔ ۱۱ بجے عرفات پہنچ گئے۔ مسجد نمرہ کے قریب بالکل عرفات کی پہلی حد پر جگہ تھی۔ کیمپ میں صرف بیٹھنے کی جگہ ملی۔ تھوڑی دیر کے بعد عابد صاحب آئے اور کہا کہ باہر جگہ ہے چنانچہ وہاں منتقل ہو گئے۔ ظہر کی نماز اپنے وقت پر اور عصر کی نماز اپنے وقت پر فقیر نے پڑھائی۔ عصر کے بعد وقوف مولانا سیف الرحمٰن صاحب نے کروایا۔ اس کے بعد بھی دعائیں جاری رہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ مغرب کی نماز عرفات میں نہیں پڑھنی۔ مولانا سیف الرحمٰن صاحب نے کہا کہ رات آخری وقت پر عرفات سے جانا ہوگا۔ چنانچہ اسی طرح ہوا۔ ہم سب باقی ماندہ ساڑھے ۱۱ بجے رات کو سڑک پر آ گئے۔ مولانا سیف الرحمٰن صاحب لاری کا انتظام کرنے چلے گئے۔ چند منٹ کے بعد مولانا لاری لے کر آ گئے۔ اس پر سوار ہو گئے۔ ساڑھے ۱۲ بجے روانگی ہوئی۔ ایک بجے مزدلفہ منیٰ کے قریب اتر گئے۔ لاری والے کو فی سواری ۲۰ ریال کے حساب سے کرایہ دیا گیا۔ سامان رکھا۔ وضو کیا۔ پہلے مغرب اور پھر عشاء پڑھی۔ ۲ سے زیادہ وقت ہو گیا۔ فقیر تھوڑا سا لیٹ گیا۔ ۴ بجے کے بعد اٹھا۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت نماز تہجد ادا کی۔ حافظ محمد افضل، محمد عابد کو لے کر مشعر حرام چلے گئے۔ محمد اشرف خان چائے

Marfat.com

پینے کے بعد احباب سے بچھڑ گئے۔

۲۷ر ستمبر ۱۹۸۲ء

مزدلفہ میں صبح کی نماز فقیر نے پڑھائی۔ دعا سے فارغ ہو کر تھوڑی دیر پڑھنے پڑھانے میں گذری۔ حافظ محمد افضل صاحب اور محمد عابد صاحب آ گئے۔ انہوں نے صبح کی نماز پڑھی۔ محمد اشرف خان صاحب نہ ملے اور ہم سامان اٹھا کر مزدلفہ سے روانہ ہوئے۔ ۷ بجے صبح اپنے مقام پر منیٰ پہنچ گئے۔ والحمدللہ علی ذالک، شرکاء رمی کی تیاری میں لگ گئے۔ اور ہم محمد اشرف خان صاحب کی انتظار میں لیٹ گئے۔ اندازاً ۹ بجے کے بعد خان صاحب آ گئے۔ کچھ گھبرائے ہوئے تھے۔ پانی وغیرہ پلایا۔ تھوڑی دیر ستائے، مظفر آیا، ایک صاحب بھی ان کے ساتھ آ گئے۔ چنانچہ پھر رمی کے لیے روانہ ہوئے۔ ۱۱ بجے کے بعد رمی کی بھیڑ بہت تھی، اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا، رمی ہو گئی اس کے بعد باہر نکلے، حلق کروایا۔ دس ریال حلق کرنیوالا۔ اور تقاضا کرتا تھا۔ پندرہ ریال دو آدمی کے دیئے گئے۔ پھر ایک جیمس والے سے بات ہوئی پندرہ ریال فی سواری پر سوار ہو گئے۔ ایک گھنٹہ کے بعد مکہ مکرمہ پہنچ گئے۔ شامیہ کے قریب اترے۔ پھر مکان پر آ گئے۔ پانی موجود تھا۔ نیچے دفتر والے غسل خانہ میں وضو کیا، غسل کیا کپڑے بدلے، اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ ظہر کی نماز اپنے کمرہ میں پڑھی اور آرام کیا۔ عصر کے وقت نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ نماز سے فارغ ہو کر طواف زیارت شروع کیا۔ بہت زیادہ بھیڑ ہے۔ مغرب تک ساڑھے چار شوط ادا ہوئے۔ مغرب کی اذان ہوئی نماز پڑھی۔ ڈھائی شوط مغرب کے بعد ادا کئے۔ بڑی مشکل سے باہر نکلے۔ برآمدہ میں آ کر دو رکعت نفل تحیۃ الطواف ادا کئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ دعائیں کیں اللہ تعالیٰ قبول کرے۔ عشاء کی نماز کے بعد فارغ ہو کر قیام گاہ پر آئے۔ رات کو آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۲۸ر ستمبر ۱۹۸۲ء

آج عصر تک مکہ مکرمہ رہے۔ عصر کی نماز کے بعد جیمس پر منیٰ روانہ ہوئے۔ منیٰ کے قریب پہنچ کر شرطوں نے واپس کیا۔ پھر مکہ مکرمہ کا چکر لگا۔ مغرب کے وقت جسر الملک خالد کے پاس پہنچے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر رمی کے لیے روانہ ہوئے۔ تینوں جمرات کی رمی کی جمرۂ عقبہ سے نکل کر نماز عشاء پڑھی۔ پھر منیٰ اپنی قیام گاہ پر آئے۔ تو احباب کھانا کھا رہے تھے۔ ہم نے بھی حسب اشتہاء کھانا کھایا۔ پھر لیٹ گئے۔ الحمدللہ اس طرح ۱۱ ذی الحجہ کا دن پورا ہوا۔

Marfat.com

۲۹ستمبر۱۹۸۲ء

سحری کے وقت جاگ ہوئی۔ وضو کیا آج بارہ رکعت تہجد ادا کرنے کی توفیق ہوئی۔ فجر کی نماز مفتی ملتان والوں نے پڑھائی۔ یہ ۱۲ ذی الحجہ کا دن ہے۔ قاضی فیض احمد صاحب و علم الدین صاحب کو محمد عابد صاحب تلاش کر کے لائے۔ کچھ دیر بیٹھے اور چلے گئے۔ عصر کی نماز کے بعد تیاری کر کے سامان اٹھا کر رمی کے لیے روانہ ہوئے۔ تینوں جمرات کی رمی کر کے فارغ ہوئے ساڑھے ۵ بجے تھے۔ پھر آہستہ آہستہ مکہ مکرمہ کی طرف پیدل روانہ ہوئے۔ مغرب کی نماز سرنگ کے دھانہ پر ادا کی۔ مولانا مکی صاحب۔ حکیم محمد حنیف اللہ، مولانا یٰسین صاحب، حاجی خلیل احمد صاحب سے راستہ میں ملاقات ہوئی، صاحبزادہ مسعود صاحب دین پوری بھی ان کے ہمراہ ہیں۔ پہلے جمرہ کے پاس کھڑے تھے سامان وغیرہ رکھ رہے تھے۔ کہ مولانا سید محمد نذر امام صاحب اور ان کے احباب سے ملاقات ہوگئی۔ وہ پاکستان جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ۷۔ ۱۸ اکتوبر خانقاہ پاک شاید جاویں۔ منیٰ قیام گاہ پہنچے۔ حافظ صاحب اور چشتی صاحب آئے ہوئے تھے۔ چشتی صاحب کے غسل خانہ میں غسل کیا پھر وہاں چائے پی۔ آ کر کپڑے بدلے۔ اور مرزا صاحب کے ڈرائنگ روم میں عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا۔ مناسک صحیح طریقہ سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ آئندہ بھی اللہ تعالیٰ فضل و کرم فرماوے۔ اور بار بار مقبول حاضریاں نصیب فرماوے۔ رات کو خطوط مکمل کیے اور حافظ محمد افضل صاحب کے حوالے کیے۔

۳۰ستمبر۱۹۸۲ء

آج صبح کی نماز کے بعد واپس آئے تو حافظ صاحب ملنے آئے۔ اور وہ جدہ روانہ ہو گئے۔ آج محمد شریف صاحب سے بھی ملاقات ہوئی۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور چلے گئے۔ آج عشاء کی نماز کے بعد حرم پاک میں مولانا مقبول احمد صاحب ساہیوال والوں سے ملاقات ہوئی۔ ان کے ساتھ چند احباب بھی تھے۔ کافی دیر بیٹھے رہے اور باتیں ہوتی رہیں۔ پھر واپس آ کے، کھانا کھایا اور سو گئے۔

یکم اکتوبر۱۹۸۲ء

آج صبح کی نماز کے بعد واپس آئے۔ ناشتہ سے فارغ ہوئے تو محمد ادریس صاحب آئے۔ وہ آج جمعہ کی نماز پڑھ کے مدینہ منورہ جانے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ پھر ہم نے جمعہ کی تیاری کی اور ۱۰ بجے حرم پاک پہنچ گئے۔ جگہ آسانی سے مل گئی۔ جمعہ پڑھ کر واپس آئے۔ جمعہ سے پہلے درود شریف

Marfat.com

پڑھنے کی توفیق نصیب ہوئی ۔ اللہ تعالیٰ قبول کرے۔ آمین ۔عصر کی نماز کے بعد حرم پاک میں مولانا عبدالحکیم صاحب سے ملاقات ہوئی ۔ شیخ افضل صاحب چیچہ وطنی والے آئے کہنے لگے کہ میں نے بیعت ہونا ہے۔ مولانا عبدالحکیم صاحب کے ساتھ میں ایک قاری صاحب آئے جو کہ مولانا ابراھیم ہزاروی کے داماد ہیں ۔ان دونوں نے عشاء کی نماز کے بعد بیعت کی ۔ اللہ تعالیٰ باعث برکت کرے۔ آمین ۔عشاء کی نماز کے بعد واپس آئے تو نصر اللہ خان دریا خان والے آئے ہوئے تھے ۔ان کے ساتھ چند احباب بھی ملے ۔ جو بھکر اور دریا خان سے تعلق رکھتے ہیں ۔ ملک محمد اسلم صاحب وکیل بھی ان میں تھے ۔تھوڑی دیر بیٹھے اور واپس چلے گئے ۔ پھر کھانا کھایا اور سو گئے ۔ چوہدری محمد اسلم صاحب بحرہ سے آئے ان سے منیٰ عرفات کے احوال معلوم کئے ۔رات وہ یہاں ہمارے پاس ٹھہرے۔

۲/ اکتوبر ۱۹۸۲ء

آج ناشتہ کے بعد مولانا عبدالحکیم صاحب، مولانا محمد یوسف صاحب قریشی کو لے کر آئے ۔ مولانا عبدالحکیم صاحب تو فوراً واپس چلے گئے ۔ لیکن مولانا محمد یوسف صاحب قریشی پشاوری تھوڑی دیر بیٹھے ۔ بیعت ہوئے اور پھر واپس گئے ۔ ظہر کے بعد اطلاع ملی کہ پاسپورٹ واپس آ گئے ۔ مدینہ منورہ کے ٹکٹ مل گئے اور سیٹیں ریزرو ہو گئیں ۔ کھانا کھایا، اور تیاری شروع کر دی ۔ تیاری کے بعد عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے ۔ عصر کی نماز پڑھی پھر کچھ پڑھنے کی توفیق ہوئی ۔ مغرب کی نماز کے بعد طواف وداع کیا ۔ تحیۃ الطواف ادا کیے ۔ دعا کی ، پھر عشاء کی نماز پڑھی ۔ فارغ ہو کر مکان پر آئے ۔ تو ملنے والے بہت سے علماء آئے ہوئے تھے ۔ مکی صاحب مولانا تونسوی صاحب ۔ یہ حضرات بھی تشریف لائے ۔ یہ حضرات بیٹھے بھی اور تیاری بھی ہوتی رہی ۔ جناب چشتی صاحب نے گاڑی منگوالی ۔ مرزا صاحب نے اپنا بچہ ساتھ دیا ۔ رات کو ۱۰ بجے کے بعد مکہ مکرمہ سے روانگی ہوئی ۔ حمید الرحمٰن صاحب بھی ساتھ ہیں پہلے بحرہ گئے ۔ وہاں سامان رکھا، پانی پیا، پھر جدہ کے لیے روانہ ہوئے ۔ طاہر صاحب بھی بحرہ پہنچے ہوئے تھے ۔ پھر اکٹھے صدیقی صاحب کے مکان پر آ گئے ۔ ساڑھے ۱۱ بجے کا وقت تھا ۔ وہاں کھانا کھایا ۔ اندازاً رات کو دو بجے سوئے ۔ رات آرام سے گذری ۔ والحمد للہ علی ذالک ۔ چشتی صاحب کی کار رات جدہ ہمارے لیے رکی ۔ صبح انشاء اللہ تعالیٰ وہ ہم کو ائیرپورٹ پہنچائے گی ۔

Marfat.com

۳؍اکتوبر ۱۹۸۲ء

صبح کی نماز وہیں صدیقی صاحب کے مکان پر پڑھی۔ پھر ناشتہ کیا۔ اور ساڑھے ۷ بجے صبح ایئر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ ۸ بجے ایئر پورٹ پہنچے۔ کار والوں کو الوداع کیا۔ اور ویٹنگ روم میں داخل ہو گئے۔ ٹکٹیں دیکھائی۔ سامان تلوایا، اور جہاز کے انتظار میں بیٹھ گئے۔ آدھ پون گھنٹہ بعد لاری میں سوار ہونے کی اجازت ملی۔ ایک گھنٹہ وہاں بیٹھے رہے۔ وقت سے ایک گھنٹہ جہاز دیر سے روانہ ہوا۔ ۳۵۔ ۴۰ منٹ میں جہاز مدینہ منورہ کے ایئر پورٹ پر اتر گیا۔ باہر آئے، سامان لیا۔ جناب میر عالم خان صاحب لغاری اپنی کار لے کر آئے ہوئے تھے۔ ان سے ملے اور کار پر سوار ہو گئے۔ اندازاً گیارہ بجے رفیق صاحب کے مکان پر آ گئے۔ پانی پیا۔ پھر غسل کیا، کپڑے بدلے اور حرم پاک نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم حاضری کے لیے تیاری کر کے روانہ ہوئے تو ظہر کی اذان شروع ہو گئی۔ حرم پاک میں پہنچ کر ظہر کی نماز ادا کی۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر مواجہہ شریف حاضری کے لیے روانہ ہوئے۔ بہت بھیڑ تھی۔ کچھ فاصلے پر کھڑے ہو کر سلام پیش کیا اور واپس مکان آ گئے۔ کھانا کھایا، سو گئے عصر کے وقت جاگ آئی۔ وضو کیا عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز آخری وقت پر پڑھی پھر اندر گئے۔ مولوی محمد عبدالقادر صاحب نے اپنی جگہ پر بٹھایا، پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد مولانا سمیع الحق صاحب، قاری محمد امین صاحب، مولانا شیر علی صاحب، حافظ غلام حیدر صاحب، پراچہ صاحب وغیرہ احباب سے ملاقات ہوئی۔ عشاء کی نماز کے بعد باہر نکل رہے تھے تو قاری عبدالمنان صاحب سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے کل شام کی دعوت کا اصرار کیا۔ چنانچہ وعدہ ہو گیا۔ مکان پر آئے کھانا کھایا اور سو گئے۔ رات بڑے آرام سے گذری۔ والحمد للہ علی ذالک۔ پروفیسر صاحب سرگودھا والوں سے بھی ملاقات ہوئی۔ جو کہ نائیجیریا گئے ہوئے ہیں۔

۴؍اکتوبر ۱۹۸۲ء

آج صبح پونے ۴ بجے جاگ آئی۔ وضو کیا، حرم پاک حاضری دی۔ تہجد کے نوافل ادا کیے۔ کچھ پڑھا پھر صبح کی نماز پڑھی۔ اشراق کے وقت مولوی عبدالقادر صاحب وغیرہ ملے کچھ دیر بیٹھے اور واپس آ گئے۔ ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا اس دوران لغاری صاحب تشریف لائے لیکن ملاقات کیے بغیر واپس تشریف لے گئے۔ اٹھنے کے بعد معلوم ہوا تو افسوس ہوا۔ پھر وضو کر کے حرم پاک گئے۔ ظہر کی

Marfat.com

نماز پڑھ کر مواجہہ شریف حاضری کی کوشش کی بہت بھیڑ ہے۔ بمشکل سلام پیش کیا، دعا کی اور واپس آ گئے۔ کھانا کھایا آرام کیا۔ عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ باب العمرہ سے داخل ہو کر عصر کی نماز پڑھی۔ پھر اپنی متعین جگہ آ گئے۔ وہاں کل والے احباب آ گئے۔ مغرب کی نماز کے بعد عشاء کے قریب مفتی زین العابدین صاحب آئے۔ ان سے ملاقات ہوگئی۔ افریقہ کے سفر کے حالات بیان کئے۔ مولانا عبدالرحیم صاحب اشعر اور مولانا تقی عثمانی صاحب کے حج کا بیان کیا۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی نماز کے بعد تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر قاری عبدالمنان صاحب کے ساتھ ان کے مکان پر گئے کھانا کھایا، واپس قاری صاحب کی گاڑی پر آئے۔ واپس آ کر معلوم ہوا کہ لغاری صاحب آئے تھے۔ ملاقات نہ ہونے کا افسوس ہوا۔ چائے پی۔ اور سو گئے۔ والحمدللہ علی ذالک۔
نائیجیریا والے پروفیسر صاحب بھی عصر کے بعد سے عشاء تک ساتھ رہے۔ رحمانی صاحب کے سالے کے ساتھ ملاقات ہوتی رہتی ہے۔ وہ یہاں رہنے کی کوشش میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کامیاب فرماوے۔ آمین۔ علامہ خالد محمود صاحب نے ملاقات کا فرمایا۔ افسوس کہ ملاقات نہ ہوسکی۔ جگہ نہ ملی۔

۵/اکتوبر ۱۹۸۲ء

سحری کے وقت پونے ۴ بجے اٹھے وضو کیا۔ اور حرم پاک گئے۔ تہجد کی ۶ رکعت ادا کی۔ پھر وضو کی ضرورت پیش آ گئی۔ آ کر وضو کیا۔ واپس ہوئے تو صبح کی اذان شروع ہوگئی۔ سنتیں پڑھی۔ نماز پڑھی۔ کچھ دیر بیٹھ کر اندر گئے۔ لیکن پیٹ میں گڑ بڑ ہونے کی وجہ سے اطمینان سے نہ بیٹھ سکے۔ پھر اشراق پڑھی۔ واپس آ گئے۔ ناشتہ کیا۔ پروفیسر صاحب بیٹھے رہے ۹ بجے کے بعد وہ رخصت ہوئے نائیجیریا جانے کے لیے جدہ جاوینگے۔ یہ ازدواجی سلسلہ میں پریشان ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی پریشانی دور فرماوے۔ آمین۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر وضو کر کے حرم پاک گئے۔ ظہر کی نماز پڑھی تھوڑی دیر بیٹھے پیٹ کی خرابی کی وجہ سے واپس آ گئے۔ کھانا کھایا تھوڑی دیر آرام کیا۔ عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز اپنے معمول کے مطابق پڑھی۔ پھر اپنی جگہ آئے۔ مغرب کے قریب قاری محمد امین صاحب، مولانا سمیع الحق صاحب اور مولانا شیر علی صاحب وغیرہ آئے۔ عشاء کی نماز کے بعد قاری صاحب نے واپسی کے لیے الوداعی مصافحہ کیا۔ مولانا شیر علی صاحب نے جمعرات کو کام کرنے کا وعدہ کیا۔ واپسی پر عطاء اللہ صاحب گھڑیاں والے سے ملاقات کی۔

Marfat.com

بیڑیاں خریدیں۔ اور مکان پر آ گئے۔ کھانا کھایا اور سو گئے۔ رات آرام سے گذری۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔ حافظ محمد اشرف صاحب ۴۲ چک والوں سے ملاقات ہوئی۔ کہتے ہیں کہ کل آیا ہوں۔ قاری عبدالمنان صاحب سے ملاقات ہوئی۔ راشد کے لیے بغدادی قاعدہ ان کو کہا، کل لانے کا وعدہ کیا۔ مغرب کی نماز کے بعد پیٹ کی خرابی کی وجہ سے وضو کی ضرورت پیش آئی۔

۶ر اکتوبر ۱۹۸۲ء

آج صبح ساڑھے ۳ بجے جاگ آئی۔ وضو کیا۔ تہجد کی نماز اپنے کمرہ میں پڑھی۔ وضو کی وجہ سے اپنے کمرہ میں نوافل پڑھے۔ پھر وضو کی ضرورت پیش آئی۔ اور وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ دو چار منٹ کے بعد اذان ہو گئی۔ صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر اندر گئے وہاں کچھ دیر بیٹھے۔ اشراق کے نفل پڑھے۔ دعا کی، باب السعود سے نکلے۔ پھر حاجی غلام حسین صاحب کے پاس تھوڑا سا بیٹھے پھر مکان پر آئے، بعد میں حافظ محمد اشرف صاحب آ گئے۔ وہ اپنے گھر کے حالات سے پریشان ہیں۔ اللہ تعالیٰ رحم فرماوے۔ آمین۔ ناشتہ اکٹھا کیا۔ پھر وہ چلے گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد رحیم لغاری صاحب تشریف لے آئے۔ ان کے ساتھ ظہر کی نماز اکٹھی پڑھی۔ پھر وہ تشریف لے گئے۔ عصر کی نماز کے بعد مفتی محمد عیسیٰ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ تھوڑی دیر وہ بیٹھے اور پھر تشریف لے گئے۔ عشاء کی نماز کے بعد واپس آئے۔ کھانا کھایا اور سو گئے۔

۷ر اکتوبر ۱۹۸۲ء

آج سحری کے وقت ساڑھے ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا تہجد کے نوافل پڑھے پھر دوبارہ وضو کر کے اذان سے پہلے حرم شریف گئے۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھی اشراق پڑھ کر واپس آئے۔ مولانا شیر علی صاحب کو ساتھ لائے اور مولوی عبدالواحد صاحب والی درخواست لکھوائی۔ ناشتہ کر کے واپس تشریف لے گئے۔ مختلف موضوعات پر باتیں ہوتی رہیں۔ رفیق صاحب وہ درخواست رجسٹری کرانے گئے۔ لیکن ڈاکخانہ والوں نے رجسٹری کرنے سے انکار کر دیا۔ آج عصر کے وقت ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب بھکر والے ملے، جو کہ ملک رحیم بخش صاحب پراچہ کے ساتھ ملتان رہتے تھے۔ فوج میں بھرتی ہو گئے۔ اب حکومت پاکستان کی طرف سے نائیجیریا گئے ہوئے ہیں اور حج کرنے آئے ہیں۔ مدینہ منورہ میں ملاقات ہوئی۔ عشاء کی نماز کے بعد مولانا عبدالقادر صاحب مکہ مکرمہ جانے کے لیے ملے محمد عابد صاحب نے ان کو کھجوریں دی ہیں، وہ کراچی بنوری ٹاؤن

Marfat.com

چھوڑ جاوینگے۔ قاری عبدالمنان صاحب نے بغدادی قاعدہ لاکر دیا۔ جزاھم اللہ تعالیٰ۔ علامہ خالد محمود صاحب سے بھی عشاء کے بعد حرم پاک میں ملاقات ہوئی، عشاء کے بعد واپس آئے تو رفیق صاحب نے بتایا کہ میر عالم خان لغاری، سردار افضل محمود خان صاحب کے لیے دوائی دے گئے ہیں۔ ملاقات نہیں ہوسکی۔

۸/اکتوبر۱۹۸۲ء

آج ساڑھے ۳ بجے سحری کو اٹھے۔ وضو کیا۔ تہجد پڑھی۔ استغفار کی ایک تسبیح کی توفیق ہوئی، پھر دوبارہ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز پڑھی اشراق پڑھ کر مواجہہ شریف حاضری دی۔ اصحاب صفہ رضی اللہ عنھم کے چبوترے پر دو نفل پڑھے، دعا کی۔ پھر حاجی غلام حسین صاحب بواب کے پاس تھوڑا سا بیٹھے اور آگئے۔ راستہ میں سوئٹر خریدے اور چھریاں بھی۔ جمعہ سے پہلے علامہ خالد محمود صاحب ملنے آئے لیکن غسل خانہ میں ہونے کی وجہ سے نہ مل سکا۔ جمعہ کی نماز کے بعد پھر علامہ صاحب سے ملاقات ہوئی اور کچھ باتیں ہوتی رہیں۔ آج رات کو عشاء کی نماز کے بعد مولانا سعید خان صاحب کی دعوت ہے یہ مولانا نے ڈاکٹر شوکت صاحب کے ہاں انتظام کیا۔ قاری عبدالمنان صاحب ہم لوگوں کو ہمراہ لے گئے۔ کافی انتظار کے بعد مولانا سمیع الحق صاحب، مولانا شیر علی شاہ صاحب آئے۔ اور کھانے میں شریک ہوگئے۔ مولانا سعید احمد خان صاحب نے کہا، صبح ناشتہ ہمارے ہاں ہوگا۔ پھر مولانا صاحب اپنی گاڑی پر ہمیں اپنی قیام گاہ پر چھوڑ گئے۔

جمعہ کی نماز پڑھ کر آئے۔ تو چوہدری محمد اسلم صاحب بحرہ سے آئے۔ جمعہ کی نماز کے بعد پہنچے۔

۹/اکتوبر۱۹۸۲ء

آج صبح کی نماز کے بعد زیارات کا پروگرام بنایا ہے۔ چنانچہ اظہر صاحب ۶ بجے صبح گاڑی لے آئے۔ محمد عابد صاحب، محمد اشرف خان صاحب، محمد اسلم صاحب ہمراہ ہیں۔ پہلے احد، پھر مسجد قبلتین اور پھر مساجد خمسہ اور پھر مسجد قبا گئے۔ وضو کیا۔ دو نفل مسجد قباء میں ادا کیے دعا کی اور پھر واپس ہوئے۔ تو مسجد نور گئے۔ وہاں مولانا سعید احمد صاحب آرام کر رہے تھے۔ وہاں رہنے والے ایک ساتھی سے معذرت کر کے واپس آگئے۔ مکی رباط گئے۔ اور صوفی اسلم صاحب، شاہ صاحب اور حافظ سلطان صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وہاں ناشتہ کیا۔ اور قیام گاہ پر آگئے۔ تھوڑی دیر آرام کیا، پھر وضو کر کے حرم پاک گئے۔ ظہر کی نماز کے بعد واپس آگئے۔ مولانا سعید احمد

Marfat.com

صاحب تشریف فرما تھے، ساتھ ایک ڈاکٹر صاحب بھی ہیں۔ صبح نہ ملنے کی معذرت فرمائی۔ اور کل اتوار کی صبح کو ناشتہ کے لیے اصرار فرمایا۔ چنانچہ اتوار صبح سات بجے کا وقت مقرر ہو گیا۔ مکی رباط میں محمد اسلم صاحب نے کھانے کی دعوت پر اصرار کیا چنانچہ آج شام کا کھانا صوفی اسلم صاحب کے ہاں ہے۔ وہاں سے خود لانا ہوگا۔ عشاء کی نماز کے بعد محمد اسلم صاحب گئے اور کھانا لائے۔ کھانا بہت سے آدمیوں کے لیے کافی ہے۔ کھانے کے بعد شاہ صاحب آ گئے اور تنہائی میں جماعت کے متعلق باتیں ہوتی رہیں پھر وہ تشریف لے گئے۔

۱۰/اکتوبر ۱۹۸۲ء

آج صبح کی نماز کے بعد حرم پاک سے صبح کے ۷ بجے قاری عبدالمنان صاحب ہمیں لے کر مسجد نور پہنچے۔ مولانا سعید احمد صاحب انتظار میں تھے۔ باہر صحن میں دوسرے مہمان ناشتہ کر رہے تھے۔ ہمیں اندر ایک کمرہ میں لے گئے۔ دستر خوان بچھا ہوا تھا۔ ناشتہ آ گیا۔ پر تکلف ناشتہ کیا ہے۔ ناشتہ کے فوراً بعد واپس ہوئے ایک ترک مہاجر کی گاڑی ہمیں لے گئی۔ اور قیام گاہ پر پہنچایا۔ آج دوپہر کا کھانا اظہر صاحب کے پاس ہے ظہر کی نماز کے بعد وہ ہمیں لینے آئے۔ کھانا وہاں جا کر کھایا، اور واپس آ گئے۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز کے لیے گئے۔ عصر کی نماز کے بعد بجائے صحن کے بیٹھنے کے برآمدہ میں بیٹھے بادل ہونے کی وجہ سے مغرب اور عشاء کے درمیان بارش ہوئی۔ عشاء کی نماز کے بعد ساڑھے ۸ بجے مواجہہ شریف حاضری دی۔ دعا کی اور واپس آ گئے۔ کچھ احباب ملنے کے لیے آئے ہوئے تھے۔ وہ رخصت ہوئے اور محمد عابد صاحب اور اسلم صاحب فون کرنے حاجی عبداللطیف صاحب کے مکان پر گئے۔ ہم نے کھانا کھایا اور تیاری شروع ہے۔ جدہ طاہر صاحب کو فون کر کے واپس آ گئے۔ تیاری وغیرہ کر کے سو گئے۔ رات آرام سے گذری والحمد للہ علی ذالک۔

۱۱/اکتوبر ۱۹۸۲ء

سحری کے وقت اٹھنا ہوا۔ وضو کیا کچھ نوافل تہجد کی توفیق ہوئی۔ پھر دوبارہ وضو کیا۔ احرام کی چادریں پہنیں۔ اور صبح کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر کے بعد اندر گئے۔ اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا، پھر اشراق کے نفل پڑھے، پھر احرام کے نفل پڑھے۔ عمرہ کی نیت سے تلبیہ پڑھا۔ اور پھر مواجہہ شریف الوداعی حاضری دی۔ سلام پیش کیا۔ دعا

Marfat.com

کی اور دل غمگین کے ساتھ واپسی ہوئی۔ آکر ناشتہ کیا اظہر صاحب گاڑی لے کر آئے سامان رکھا رفیق صاحب سے رخصت ہوئے اور مدینہ منورہ کے ائیر پورٹ پر آ گئے۔ سامان چیک کرنے والی مشین خراب تھی وہ ٹھیک کرتے رہے۔ جب ٹھیک ہوگئی تو سامان گذارا اور پھر وزن ہوا۔ فارغ ہوکر اندر داخل ہو گئے ۱۰ بجے کے بعد جہاز پر سوار ہوئے۔ ۱۱ بجے کے قریب جہاز روانہ ہوا۔ ۳۵۔ ۴۰ منٹ میں جدہ پہنچا۔ طاہر صاحب آئے ہوئے تھے۔ سامان حاصل کرنے کے بعد جدہ طاہر صاحب کے مکان پر آ گئے۔ ان کے مکان پر پہلے دو اصحاب رحیم یار خان کے ٹھہرے ہوئے تھے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا پھر تھوڑا آرام کیا پھر عصر کی نماز پڑھی۔ عصر کے بعد طاہر صاحب اور حافظ محمد عابد صاحب، محمد اشرف خان صاحب کویت ائیرویز کے دفتر گئے ٹکٹیں اوکے کروائیں۔ الحمد للہ کوئی دقت پیش نہیں آئی۔ مغرب کے بعد محمد اسلم صاحب کے ہاں جانے کا پروگرام بنا، کہ وہاں پہنچ کر کھانا کھا کر رات ورات مکہ مکرمہ چلے جاوینگے۔ چنانچہ ایسا ہوا۔ بحرہ گئے۔ وہاں کھانا کھایا پھر بحرہ سے مکہ مکرمہ چلے گئے۔ رات کو ۱۰ بجے مکہ مکرمہ پہنچے طاہر صاحب اتار کر واپس ہوگئے۔ بنک الجزیرہ گئے، تو بارش کی وجہ سے لفٹ خراب تھی فقیر نیچے ٹھہر گیا۔ محمد عابد صاحب، محمد اسلم صاحب، محمد اشرف خان اوپر گئے سامان رکھ آئے۔ اسلم صاحب چشتی صاحب کا باورچی انتظار میں تھا۔ واپس آئے پھر سرنگ والے وضو خانہ میں جا کر وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ پہلے عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر طواف سعی، حلق وغیرہ عمرہ کے افعال سے فارغ ہوئے۔ پھر دوبارہ وضو کر کے شکرانہ کے نفل پڑھے اور مکان پر آ گئے۔ ڈیڑھ بجے مکان پر آئے اور سو گئے۔ الحمد للہ عمرہ بڑے اطمینان سے ادا ہوا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

۱۲/اکتوبر ۱۹۸۲ء

صبح کی نماز اپنے کمرہ میں پڑھی پھر سو گئے۔ آٹھ بجے کے بعد چشتی صاحب تشریف لے آئے۔ ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد اسلم صاحب ناشتہ چائے لے آئے۔ پھر کپڑے بدلے وضو وغیرہ سے فارغ ہوئے۔ ظہر کی نماز کے لیے نکلے تو لفٹ ٹھیک ہو چکی تھی۔ ظہر کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔ چشتی صاحب کے ہاں سے کھانا آیا وہ کھایا اور تھوڑا آرام کیا۔ چوہدری اسلم صاحب صبح کی نماز کے بعد بحرہ جانے کے لیے روانہ ہو گئے۔ عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ عشاء کی نماز کے بعد مولانا مکی صاحب مولانا تونسوی صاحب اور دیگر احباب سے ملاقات ہوئی۔ ڈاکٹر سعید رانا

Marfat.com

صاحب سے بھی حرم پاک میں ملاقات ہوئی۔ پھر دعا ہوئی۔ ڈاکٹر سعید رانا صاحب کی موٹر پر بنک آئے۔ ڈاکٹر صاحب نے تازہ کھجور ہدیہ میں دی۔ ڈاکٹر صاحب ہمیں اتار کر ملاقات کر کے اپنے مکان چلے گئے۔ مکی صاحب ہمارے ساتھ تھے۔ اپنے کمرہ میں آئے چشتی صاحب اور مرزا صاحب آ گئے۔ اور کچھ دیر ملاقات ہوئی۔ رانا صاحب کی کھجور مکی صاحب، چشتی صاحب اور مرزا صاحب میں تقسیم کی۔ کچھ خود کھائی۔ قاری حسین احمد صاحب سے ملاقات ہوئی ان کے والد صاحب اور محمد یار صاحب کی روانگی کا حال معلوم کر کے اطمینان ہوا۔ قاری صاحب کے شیخ کفیل کے اصرار پر صبح کا ناشتہ ان کے ہاں ہونا طے پایا۔ مکہ شریف سے دو ٹیپ چھوٹی خریدیں، سیل چارج کرنے والا آلہ خریدا کچھ سامان کو ترتیب دیا۔ اور سو گئے الحمدللہ کہ آج کا روز بڑے اطمینان سے گذرا۔

۱۳ اکتوبر ۱۹۸۲ء

آج سحری کے وقت اٹھے۔ وضو کیا تہجد کے نوافل جو نصیب تھے پڑھے پھر دوبارہ وضو کیا۔ سنتیں پڑھیں اور صبح کی نماز کے لیے حرم پاک گئے الحمدللہ کہ جماعت مل گئی۔ نماز کے بعد کچھ دیر بیٹھے، اور پھر طواف وداع کیا۔ تھوڑی دیر بیٹھے تو اشراق کا وقت ہو گیا۔ پہلے تحیۃ الطواف نفل ادا کئے۔ پھر اشراق پڑھے اور دعا کی۔ پھر قلب حزیں کے ساتھ قیام گاہ پر آ گئے۔ چوہدری اسلم صاحب کی انتظار میں بیٹھے رہے چشتی صاحب اور مرزا صاحب بھی آ گئے باتیں ہوتی رہیں۔ حکیم مشتاق صاحب کوٹلہ ارباب علی خان والے بھی تھے۔ اتنے میں اسلم صاحب بھی گاڑی لے کر آ گئے۔ جانے کی تیاری ہو گئی۔ نیچے اترے قاری حسین احمد صاحب آ گئے۔ قاری حسین احمد صاحب کے ساتھ ہم لوگ ٹیکسی پر ان کی مسجد کی طرف روانہ ہو گئے۔ محمد اسلم صاحب سامان لے کر مولانا مکی صاحب کو لینے چلے گئے۔ ہم لوگ شیخ کے ڈرائنگ روم میں بیٹھے ان سے باتیں کرتے رہے۔ کچھ دیر کے بعد اسلم صاحب اور مکی صاحب وغیرہ آ گئے۔ ناشتہ لگ گیا۔ ناشتہ کے بعد چائے پی اور پھر اجازت لے کر شیخ کی گاڑی پر بحرہ روانہ ہو گئے۔ دن یہاں بحرہ گذرا۔ غسل کیا۔ سامان ٹھیک کیا۔ مغرب کی نماز کے بعد طاہر صاحب کے ساتھ جدہ روانہ ہو گئے۔ آج فاروق کی دعوت ہے۔ پرانے مکان پر ٹھہرے۔ رات آرام سے گذری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

Marfat.com

۱۴/۱۰/اکتوبر۱۹۸۲ء

آج سامان لے کر ۱۰ بجے دن کے جدہ ائیر پورٹ پہنچے۔ضروری امور سے فارغ ہوکر سامان وغیرہ وزن کروا کر ظہر کی نماز پڑھی پھر اندر داخل ہوئے ۔ ہمارے جہاز میں سیلون کے حاجی سوار ہوئے۔صدیقی صاحب بھی ائیر پورٹ ملنے آ گئے۔تھوڑی دیر ٹھہرے اور واپس چلے گئے۔۲ بجے کے بعد جہاز میں سوار ہونے کے لیے لاری پر سوار ہونے کی اجازت ملی ۔ جہاز میں سوار ہوئے اندازاً ڈھائی بجے جہاز روانہ ہوا۔ پونے دو گھنٹے کویت تک لگے ۔ محمد اشرف خان صاحب کو اندراجات کی جگہ چھوڑا ۔ امیگریشن والوں کے سامنے گئے ۔ کچھ دیر کے بعد ویزے لگ گئے۔ اتنے میں اشرف خان صاحب کی ٹکٹ بھی اندر آ گئی۔سامان کے لیے تھوڑی سی پریشانی ہوئی اور وہ بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دور ہوگئی۔ فارغ ہوکر باہر آئے ۔احباب سے ملے اور پھر عصر کی نماز پڑھ کر ائیر پورٹ سے روانہ ہوئے اور کوثر صاحب کے مکان پر پہنچ کر مغرب کی نماز پڑھی بعافیت پہنچنے پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ یہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ ہماری روانگی کویت سے ۲۰/ اکتوبر کو ہے۔

۲۴/اکتوبر۱۹۸۲ء

آج صبح اٹھے ۔وضو کیا۔نوافل کی توفیق ہوئی ۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔تھوڑی دیر آرام کیا۔ناشتہ کے بعد محمد عابد صاحب اور عبدالقادر صاحب بازار گئے ۔ باقی ماندہ چیزیں لے کر آئے ۔ سامان بند کیا۔مولوی محمد ایوب صاحب حضرو والوں کے لڑکے آئے وہ بھی کچھ ہدایا لائے۔سامان تیار ہوا ساڑھے ۱۱ بجے دن کے روانہ ہوئے ۔ ابوظہبی ائیر پورٹ پر پہنچے۔عبدالقادر صاحب نے جس آدمی سے رابطہ کی کوشش کی وہ نہ ملا۔ کچھ کوشش کے بعد وہ ملا سامان وزن ہوا۔سامان ۹۰ کلو ہوا۔ ۲۰ کلو معاف ہوا ۷۰ کلو کا کرایہ وصول کیا۔ جو کہ ۲۴۷ درھم ہوا۔اس سلسلہ میں ۱۰۰ ڈالر عبدالقادر کو دیئے۔انہوں نے بڑے اصرار کے بعد قبول کئے۔اس کے بعد ظہر کی نماز پڑھی ۔ پھر عبدالقادر صاحب سے رخصت ہوکر اندر داخل ہوئے عبدالقادر صاحب نے ابوظہبی میں بھی بڑی خدمت کی ۔اللہ تعالیٰ قبول کرے اور ان کو صلاح وفلاح سے مزین فرمائے۔آمین۔ جہاز پر سوار ہوئے۔ ابوظہبی کے وقت کے مطابق ۲ بجے روانگی ہوئی۔

۲۵/اکتوبر۱۹۸۲ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے۔وضو کیا۔نوافل کی توفیق ہوئی۔ استغفار۔مشائخ عظام کو ایصال ثواب کے

Marfat.com

بعد درود شریف کی توفیق ہوئی، صبح کی نماز کے بعد تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد شیخ عبدالمجید صاحب کے ہمراہ ان کے مکان گئے۔ وہاں سے فارغ ہو کر محبوب خان صاحب کے ہاں گئے۔ ان سے فارغ ہو کر عبدالجلیل صاحب کے ہاں گئے۔ ان کی مستورات بیعت ہوئیں اور ۱۲ بجے دن کے واپس مکان پر آئے۔ محمد عابد صاحب، محبوب خان کے مکان سے ٹکٹیں او کے کرانے چلے گئے واپسی پر تھوڑی دیر بیٹھے، پھر کھانا کھایا، ظہر کی نماز پڑھی۔ اور تھوڑی دیر آرام کیا۔ آج کراچی بھی بڑا مصروف دن گذرا۔ کیپٹن صاحب کھانا کھا کے رخصت ہو گئے۔ ان کی آج ٹوکیو کی فلائیٹ ہے۔ ۴ بجے کے بعد گل محمد صاحب اسٹیشن پر جانے کے لیے تیاری کرنے لگے۔ ہمارا اکثر سامان گل محمد صاحب لے گئے۔ مولوی محمد نذیر رحمانی بھی ان کے ہمراہ گئے ہیں۔ تیز گام پر سوار ہو کر کراچی سے روانہ ہو کر ملتان روانہ ہونگے۔ محمد عابد صاحب ان کو سوار کروا کر واپس آ گئے۔ پھر عصر کی نماز کے بعد ائیر پورٹ گئے۔ علم دین صاحب نے آج آنا ہے۔ عصر کے بعد خلجی صاحب کی چائے کی دعوت ہوئی اور کچھ احباب بھی کراچی سے ملنے آئے۔ مغرب کی نماز میں محترم محمد بنوری صاحب آ کر شریک ہوئے۔ نماز کے بعد ان سے ملاقات ہوئی۔ مولانا سید محمد حامد میاں صاحب کا پیغام دیا۔ کچھ اور باتیں ہوئیں۔ اور وہ تشریف لے گئے۔ اس کے بعد (مفتی) محمد جمیل خان صاحب نے تنہائی میں محمد صاحب کے متعلق کچھ باتیں کیں۔ اس کے بعد پھر سید منظور علی صاحب کے ہاں کھانا کی دعوت کے لیے گئے۔ وہاں پہنچ کر پہلے عشاء کی نماز پڑھی۔ اور رمضان صاحب کے گھر والوں اور دوسری آئی ہوئی مستورات کو بیعت کیا، دعا ہوئی۔ اور پھر کھانا کھایا۔ فراغت کے بعد وہاں سے رخصت ہوئے۔ عبدالستار صاحب میمن کے جلسہ پر گئے۔ قاری شیر افضل نے رہنمائی کی۔ سید امین گیلانی صاحب آئے ان سے ملاقات ہوئی۔ ایک نعت ان کی ہوئی۔ پھر ایک نوجوان مقرر کی تقریر شروع ہوئی۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر رخصت ہوئے۔ کار میں بیٹھے تو قاری اجمل خان صاحب آئے۔ ان سے ملاقات ہوئی وہ اس جلسہ میں تقریر کے لیے تشریف لائے ہیں۔ واپس مکان پر آئے۔ ۱۲ بجے رات تک باتیں مولانا اللہ داد خیر خواہ سے ہوتی رہیں۔ پھر سو گئے۔ رات آرام سے گذری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۲۶ر اکتوبر ۱۹۸۲ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے وضو کیا۔ نوافل تہجد کی توفیق ہوئی۔ اذان ہوتے ہی صبح کی نماز کی تیاری کی،

Marfat.com

سنتوں سے فارغ ہو کر گئے۔ تو محمد زاہد صاحب کا فون آ گیا۔ ان سے خیریت معلوم کی اور باتیں کیں۔ محمد حامد کے ویزے کا بتایا۔ محمود کے ویزے کی کوشش جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرماوے۔ آمین۔ نماز پڑھ کر ناشتہ کیا۔ پھر نیچے آئے۔ سامان کار میں رکھا اور ائرپورٹ روانہ ہوئے، اتر کر سامان ریڑھی پر رکھا اور احباب سے رخصت ہو کر اندر چلے گئے۔ بڑے آرام سے محمد عابد صاحب کی ہمت سے سامان وزن کروا کر فارغ ہو گئے۔ بھائی علم دین صاحب وغیرہ کا سامان بھی وزن کروا کر فارغ ہو گئے اور دوسرے دیگر مراحل سے گذر کر انتظار گاہ میں آ گئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے تو جہاز پر سوار ہونے کا اعلان ہوا اور لاری میں سوار ہو کر جہاز میں سوار ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ بعافیت پہنچائے۔ آمین۔ ۹ بجے ملتان پہنچے۔ بہت سے احباب استقبال کے لیے ائیرپورٹ ملتان پر جمع ہو گئے۔ مصافحہ ہوا۔ دعا ہوئی۔ اور پھر اسحاق خان صاحب کے مکان پر گئے۔ قاری محمد حنیف صاحب بھی وہاں پہنچ گئے۔ مولانا عبداللہ صاحب بھکر والے بھی آ گئے۔ مولانا فیض محمد صاحب مہتمم قاسم العلوم بھی تشریف لے آئے۔ مولانا عبدالمجید صاحب بھی اور مولانا منظور احمد صاحب بھی آ گئے۔ چائے سے فارغ ہو کر حضرت سید عبداللطیف شاہ صاحب کو ملنے گئے۔ واپسی پر دفتر آئے۔ اور سرگانہ ہاؤس آ گئے۔ کھانا کھایا ظہر کی نماز پڑھی۔ اور پھر روانہ ہو گئے۔ عصر کی نماز سرائے کرشنا پڑھی۔ چائے پی۔ اور پھر مغرب کی نماز خانسر پڑھی سلطانہ موڑ پر محمد عارف صاحب اور کندیاں والے احباب کھڑے تھے۔ ملے، دعا ہوئی۔ شام کو بعافیت خانقاہ پاک پہنچ آئے۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۲۷/اکتوبر ۱۹۸۲ء

مہمانوں کی بڑی کثرت سے آمد شروع ہے۔ آج مولانا سید محمد حامد میاں صاحب لاہور کی خدمت میں عریضہ لکھا کہ فقیر ۴ نومبر کو دین پور حاضری دے کر پھر ۵ نومبر کو لاہور پہنچے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

۲۸/اکتوبر ۱۹۸۲ء

آج مولانا سید نذر امام شاہ صاحب (ڈھاکہ والے) خانقاہ پاک سے راولپنڈی، اسلام آباد کے لیے تشریف لے گئے۔ لاہور، سانگلہ ہل کا بھی پروگرام ہے۔

Marfat.com

دین پور شریف کا سفر

۴ نومبر ۱۹۸۲ء

آج صبح ۴ بجے سحری کے وقت راؤ صاحبان کی کار پر بھکر کے لیے روانہ ہوئے۔ صبح کی نماز سے پہلے بھکر پہنچ گئے۔ وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا اور مولانا محمد عبداللہ صاحب کو ہمراہ لے کرے بجے روانہ ہوئے۔ مظفر گڑھ حاجی گل محمد صاحب مل گئے۔ علی پور پہنچے۔ مولانا لقمان صاحب نہ ملے۔ ایک صاحب نے رہنمائی کی۔ اسی صاحب کو ساتھ لے کر جتوئی گئے۔ جتوئی میں مولانا محمد لقمان صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ ان کو ساتھ لیا اور روانہ ہوگئے۔ ہیڈ پنجند پر آ کر ناشتہ کیا۔ جو کہ حاجی گل محمد صاحب کے پاس تھا۔ وہاں سے چل کر دین پور شریف پہنچے۔ ظہر کی جماعت ہو رہی تھی۔ وضو کرتے کرتے جماعت ختم ہوگئی۔ ایک کمرہ میں علیحدہ نماز پڑھی۔ پھر مولانا سراج احمد صاحب سے ملاقات ہوئی پھر ان کے کمرہ میں آئے۔ تنہائی میں بات ہوئی۔ انہوں نے مہربانی فرمائی۔ اور بات پختہ ہوگئی۔ چائے وغیرہ سے تواضع فرمائی۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور واپسی ہوگئی۔ عصر کی نماز ترنڈہ محمد پناہ آ کر پڑھی۔ پانی پیا۔ چائے پی پھر مولانا شمس الدین صاحب کے بچوں کے ہاں گئے۔ دو چار منٹ ٹھہرے اور پھر روانہ ہوگئے، راستہ میں مولانا محمد لقمان صاحب اتر گئے۔ مغرب کی نماز اوچ شریف موڑ پٹرول پمپ پر پڑھی۔ رات کو ۹ بجے کے قریب ملتان پہنچے۔ محمد عابد صاحب وغیرہ موجود ہیں۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا چائے پی۔ پھر اندر کے کمرہ میں جا کر آرام کیا۔ الحمدللہ دین پور شریف کی حاضری کامیابی سے ہمکنار ہوئی۔

۵/نومبر ۱۹۸۲ء

سحری کے وقت اٹھے غسل کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑا آرام کیا۔ ناشتہ کیا۔ خان اسحٰق صاحب، ڈاکٹر خالد خان صاحب وغیرہ آ گئے۔ کچھ باتیں ہوتی رہیں۔ فون کے ذریعہ تیز گام کے وقت کا پتہ کیا۔ تو معلوم ہوا کہ وہ تین گھنٹے لیٹ ہے۔ حمید الرحمٰن صاحب۔ وحید الدین خان صاحب اسٹیشن پر بیچارے انتظار کرتے رہے ۱۰ بجے ملتان اسٹیشن پر گئے۔ ۱۱ بجے تیز گام آئی۔ حاجیوں اور تبلیغی اجتماع میں جانے والوں کی وجہ سے بڑا رش ہے۔ بڑی مشکل سے جگہ ملی۔ ساڑھے ۱۱ بجے گاڑی روانہ ہوئی۔ خانیوال کچھ احباب آئے ہوئے تھے۔ چائے وغیرہ بھی لائے تھے۔ ساہیوال پہنچ کر ظہر کی نماز بھی پڑھی۔ خلیل احمد اپنے ساتھیوں کے ساتھ اسٹیشن آئے تھے۔ خلیل احمد ہمارے

Marfat.com

ساتھ سوار ہو گئے۔ لاہور اسٹیشن پر اتر کر اسٹیشن پر عصر کی نماز پڑھی اور قیام گاہ کی طرف روانہ ہوئے۔ مغرب کی نماز پڑھ کر کھانا کھایا۔ پھر ڈاکٹر حافظ مطیع الرحمٰن صاحب کے ساتھ ان کے مکان پر گئے۔ وہاں انہوں نے آنکھوں کا معائنہ کیا۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ اور پھر چائے پی، پھر جامعہ مدنیہ کی طرف روانہ ہوئے۔ اس طرح کچھ دیر ہو گئی۔ جامعہ مدنیہ پہنچے تو انتظار ہو رہا تھا۔ مولانا کو صورت حال سے آگاہ کیا۔ پھر مولانا حاجی فقیر محمد صاحب اور قاری فضل ربی صاحب کے وفد سے ملاقات ہوئی اور صلح پر گفتگو ہوتی رہی۔ رات دو بجے کے بعد واپسی ہوئی۔

۶ رنومبر ۱۹۸۲ء

آج ۱۱ بجے جامعہ مدنیہ جانا تھا، لیکن نہ جا سکے۔ ملک نصیر احمد صاحب آ گئے بہت پریشان تھے کہ حبیب احمد کو فالج ہو گیا ہے۔ سروسز ہسپتال میں داخل ہے۔ اس کو چل کر دیکھیں۔ چنانچہ وہاں گئے۔ تکلیف زیادہ ہے۔ مایوسی کی حالت ہے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرماوے۔ آمین۔ ڈاکٹر مطیع الرحمٰن صاحب نے کچھ حالات دریافت کیے اور واپس آ گئے۔ آج ۹ بجے صبح فون پر عزیز احمد نے اطلاع دی کہ والدہ ملک سرفراز کا انتقال ہو گیا ہے۔ اور میت خانقاہ پاک لا رہے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔ اور جنت عطا فرماوے۔ آمین۔ ۸ نومبر کے اجلاس کی وجہ سے جانا ملتوی کیا ہے۔ رات کو عشاء کی نماز کے بعد جامعہ مدنیہ جانا ہوا ہے۔ بلوچستان والے احباب اور سندھ والے مولانا عبدالکریم صاحب (بیر شریف) وغیرہ حضرات تشریف لائے ہوئے تھے۔ جماعتی سلسلہ میں باتیں ہوتی رہیں۔ رات ایک بجے کے بعد واپسی ہوئی۔

اجلاس جمعیۃ لاہور

۷ نومبر ۱۹۸۲ء

آج صبح ناشتہ کے بعد ڈاکٹر مطیع الرحمٰن صاحب آئے۔ ۹ بجے کے بعد رائے ونڈ کے لیے روانگی ہوئی۔ راستہ میں ملتان والے احباب اسحاق خان صاحب وغیرہ مل گئے۔ ۱۱ بجے رائے ونڈ جلسہ گاہ میں پہنچے۔ ہمارے پہنچنے کے بعد مولانا انعام الحسن صاحب کا بیان شروع ہوا۔ بیان کے بعد دعا شروع ہوئی۔ اندازاً پونے ایک دعا ختم ہوئی۔ اس کے بعد اس جگہ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کچھ دیر وہاں بیٹھے رہے۔ باہر نکلے گاڑیوں تک پہنچے۔ اسحاق خان وغیرہ نے قصور جانا تھا اور ہم نے لاہور جانا ہے۔ جس راستہ سے آئے تھے اسی راستہ سے واپسی ہوئی۔ عصر کی نماز یونیورسٹی کی مسجد

Marfat.com

قریب نہر کے کنارے ادا کی۔ مغرب کے قریب قریب قیام گاہ پہنچے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ اور پھر جامعہ مدنیہ جانا ہوا۔ کل آٹھ نومبر ہے۔ اجتماع کے متعلق ضروری امور کے متعلق مشورہ ہوتا رہا۔ اور پروگرام بنتا رہا۔ رات کو ایک بجے واپسی ہوئی۔

۸ نومبر ۱۹۸۲ء

آج صبح ناشتہ کے بعد جامعہ مدنیہ جانا ہوا۔ ۹ بجے صبح جامعہ پہنچنا ہوا۔ لوگ بہت آئے تھے۔ ہر ہر صوبہ کے اجلاس علیحدہ علیحدہ ہونے شروع ہوئے۔ اور اندازاً ۱۲ بجے دوپہر کو اجلاس شروع ہوا۔ پہلے تلاوت قرآن پاک ہوئی۔ اس کے بعد مولانا امیر حسین شاہ صاحب گیلانی نے مولانا عبدالکریم صاحب کے اجلاس کی صدارت کا اعلان کیا۔ مولانا عبدالکریم بیر شریف نے اٹھ کر فقیر کا نام پیش کر دیا۔ اس کے بعد انتخاب کا عمل شروع ہوا پروگرام کے مطابق مولانا عبدالکریم صاحب نے امارت کے لیے مولانا سراج احمد صاحب سجادہ نشین دین پور شریف کا نام پیش کیا۔ فقیر نے تائید کی۔ پھر اجتماع نے منظوری دیدی۔ اس طرح چار نائب امراء اور پھر ناظم عمومی اور اس کے چار نظماء کا انتخاب بخیر وخوبی سرانجام پایا۔ امیر مولانا سراج احمد صاحب دین پوری۔ نائب امیر اوّل، مولانا حامد میاں صاحب لاہور۔ دوم، مولانا عبدالکریم صاحب سندھ۔ سوم، مولانا سید ایوب جان بنوری۔ چہارم، مولانا عبدالغفور صاحب کوئٹہ۔ ناظم اعلیٰ، مولانا فضل الرحمٰن صاحب۔ ناظم اوّل، مولانا امروٹی صاحب۔ ناظم دوم، اچکزئی صاحب۔ ناظم سوم، مولانا فقیر محمد صاحب۔ ناظم چہارم، مولانا لقمان صاحب علی پوری۔ سالار، خواجہ عبدالرؤف صاحب۔ ناظم نشر واشاعت، مولوی محمد زمان کراچی والے۔

۱۹۸۳ء

۶ جنوری ۱۹۸۳ء

آج مولانا سراج احمد دین پوری کا ڈیرہ اسماعیل خان میں استقبالیہ ہے۔ مولانا ڈیرہ تشریف لے آئے۔ رات ٹانک قیام کیا۔

۳ر فروری ۱۹۸۳ء

Marfat.com

آج مغرب کے بعد عبدالحلیم حضرت مفتی محمود مرحوم کا ڈرائیور آیا۔ عشاء کے بعد ملاقات ہوئی۔ مولانا فضل الرحمن اور قاضی عطاء اللہ صاحب ٹانک والوں کے خطوط دیئے۔ اور کچھ زبانی حالات بیان کئے۔

۴رفروری ۱۹۸۳ء

آج صبح کی نماز کے بعد مولانا فضل الرحمن صاحب اور قاضی عطاء اللہ صاحب کے خطوط کا جواب لکھ کر عبدالحلیم صاحب کو کردیا۔ اور وہ ناشتہ کے بعد واپس چلے گئے۔

ختم نبوت ڈویژنل میٹنگ

۲۴رمارچ ۱۹۸۳ء

آج فیصل آباد اور سرگودھا ڈویژن کی میٹنگ ربوہ مسلم کالونی کی مسجد میں ہوئی۔ فقیر بھی ساڑھے ۱۰ بجے وہاں پہنچا۔ میٹنگ ظہر کے بعد ہوئی۔ ۲ ڈھائی سو کے قریب علماء اکٹھے ہوگئے۔ مرکزی مجلس عمل کی تجویز پاس ہوئی۔ اس کے لیے اپنے اپنے علاقہ میں فضا ہموار کرنے کے لیے سب سے اپیل کی گئی۔ اور ہر جمعہ کو احتجاجی قرار داد ئیں پاس کرنیکی تجویز پاس ہوئی۔ راولپنڈی میں ایک کانفرنس کرنے کی بھی تجویز ہوئی۔ دو تین روز کے بعد مولانا محمد شریف جالندھری پنڈی کانفرنس کے انتظامات کے لیے جاوینگے۔

۶رمئی ۱۹۸۳ء

آج صبح کی نماز کے بعد اپنی کار پر لیہ کے لیے روانگی ہوئی۔ ہمراہ عزیز احمد، محمد رمضان کراچی، رانا مبارک علی ہیں۔ ملک محمد افضل صاحب بھکر تک ہمراہ ہیں۔ اندازاً ۹ بجے بھکر پہنچے۔ مولانا محمد عبداللہ صاحب کے ہاں گئے۔ وہاں احمد خان صاحب وغیرہ صحافی سے ملاقات بھی ہوگئی۔ اندازاً گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بعد بھکر سے روانگی ہوئی براستہ سرائے کرشنا چوک اعظم۔ حاجی محمد شفیع صاحب کے ہاں کوئی آدھ گھنٹہ ٹھہرے۔ وہاں لیہ سے نسیم صاحب وغیرہ بھی استقبال کے لیے آئے ہوئے تھے۔ بارہ بجے لیہ پہنچے۔ نسیم صاحب کے بہنوئی ڈاکٹر صاحب کے ہاں قیام ہوا۔ جمعہ ساتھ والی مسجد میں پڑھا۔ عصر کے بعد استقبالیہ بھی اسی مسجد میں ہوا مرزائیت سے تائب ہونے والے صاحب بھی اس میں شریک ہوئے، مولانا عبدالرحیم اشعر نے استقبالیہ میں خطاب کیا۔ پھر دعا ہوئی۔ رات کو عشاء کی نماز کے بعد لیہ کی بڑی مسجد میں جلسہ ہوا۔ مولانا محمد عبداللہ صاحب بھکر،

Marfat.com

مولانا عبدالرحیم صاحب اشعر، مولانا عبدالصمد صاحب اور مولانا اللہ وسایا صاحب کا بیان ہوا۔ اور فقیر کی دعا پر رات کو ساڑھے ۱۲ بجے جلسہ ختم ہوا۔ اللہ تعالیٰ منظور و مقبول فرماوے۔ آمین۔ جلسہ کے دوران ہی حاجی خلیل احمد صاحب فیصل آبادی گاڑی لے کے پہنچ آئے۔ جلسہ کے بعد قیام گاہ پر آرام ہوا۔

۷/ مئی ۱۹۸۳ء

آج صبح ناشتہ کے بعد لیہ سے جھنگ روانگی ہوئی۔ محمد رمضان کو لیہ سے کراچی کے لیے روانہ کیا۔ حاجی خلیل احمد، رانا مبارک صاحب، محمد اسلم صاحب فیصل آبادی ہمراہ ہوئے۔ عزیز احمد اور مولانا محمد عبداللہ صاحب اپنی کار پر واپس ہوئے۔

ختم نبوت کانفرنسیں

۲۷/ جولائی ۱۹۸۳ء

آج رات عطاء اللہ ایکسپریس پر سوار ہو کر راولپنڈی کے لیے روانہ ہوئے۔ محمد عابد صاحب ہمراہ ہیں گاڑی میں مولانا محمد شریف جالندھری سے ملاقات ہوئی اور اکٹھے سفر کیا۔

۲۸/ جولائی ۱۹۸۲ء

آج صبح راولپنڈی اترے، قاری محمد امین اور دوسرے حضرات اسٹیشن پر آئے ہوئے تھے۔ مانسہرہ سے بھی ایک کار لینے کے لیے آئی ہوئی تھی، پہلے قاری محمد امین صاحب کے پاس جا کر ناشتہ کیا پھر مانسہرہ والی کار پر سوار ہو کر مانسہرہ کے لیے روانہ ہوئے۔ مانسہرہ میں کسی غیر مانوس صاحب کے پاس جا کر کھانا کھلایا۔ پھر جامع مسجد آئے۔ قیام کا انتظام محمد الیاس خان صاحب کے پاس ہے۔ ان کے ہاں گئے۔ کچھ آرام کیا۔ رات کو عشاء کے بعد ناڑی والی مسجد میں تحفظ ختم نبوت کا جلسہ ہوا۔ مولانا محمد عبداللہ اسلام آباد، مولانا عبدالرؤف صاحب مبلغ مجلس تحفظ ختم نبوت، مولانا محمد شریف صاحب، قاضی محمد اللہ یار صاحب، مولانا سید پنڈی والوں (غالباً سید چراغ الدین شاہ) کی تقاریر ہوئیں۔ جلسہ رات ایک بجے بخیر و خوبی ختم ہوا۔ والحمد للہ علی ذالک۔ واپس آ کر محمد الیاس خان صاحب کے مکان پر آرام کیا۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۲۹/ جولائی ۱۹۸۳ء

آج ناشتہ کے بعد داتا جانا ہوا۔ کھانا کھایا۔ جمعہ کی نماز داتا پڑھی۔ جمعہ سے پہلے جلسہ ہوا۔ اور جمعہ

Marfat.com

کے بعد مولانا ضیاء الدین (ہری پور) کی اصلاحی تقریر مؤثر طریقہ پر ہوئی۔ پھر مولانا نورالحق صاحب نور پشاور والوں کی تقریر مرزائیت پر بہت اچھے طریقہ سے ہوئی۔ جلسہ سے فارغ ہوکر داتا سے روانہ ہوئے۔ عصر کی نماز مانسہرہ آ کر پڑھی۔ عصر کی نماز کے بعد قریب ایک بستی میں گئے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ عشاء کی نماز پڑھ کر مانسہرہ جلسہ میں آئے۔ جلسہ ڈب کی ایک مسجد میں ہے۔ مولانا محمد شریف صاحب، قاضی اللہ یار صاحب کی تقریریں ہوئیں۔ رات کو ایک بجے جلسہ ختم ہوا۔ محمد الیاس خان صاحب کے مکان پر آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۳۰رجولائی ۱۹۸۲ء

آج صبح مانسہرہ سے واپسی ہوئی۔ مولانا شریف صاحب، محمد عابد صاحب ہمراہ ہیں۔ تھوڑی دیر ہری پور فیکٹری میں ٹھہرے، چائے وغیرہ پی پھر وہاں سے روانہ ہوکر اسلام آباد پہنچے۔ حاجی یعقوب بھی ساتھ ہیں۔ اشفاق صاحب کے مکان پر قیام ہوا۔ ظہر کی نماز کے بعد پنڈی اسٹیشن گئے، ریل کار پر سوار ہوئے۔ جوکہ بسال اسٹیشن پر خراب ہوگئی۔ دو گھنٹے اس کے ٹھیک ہونے پر لگے۔ ۱۲ بجے رات کے کندیاں پہنچی۔ عزیزم احمد کار لے کر آئے ہوئے تھے۔ بعافیت گھر پہنچے۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۱۲راگست ۱۹۸۳ء

آج رات کو عطاء اللہ ایکسپریس پر سوار ہوکر پنڈی کے لیے روانگی ہوئی۔ عزیز فیروز ہمراہ ہے۔ آج صبح اندازاً ۸ بجے عطا اللہ ایکسپریس پنڈی پہنچی۔ قاری محمد امین صاحب مع دیگر احباب کے اسٹیشن پر موجود تھے۔ قاری محمد حنیف صاحب ملتان سے بھی پنڈی اسٹیشن پر ملاقات ہوگئی۔ قیام قاری محمد امین صاحب کے زیر انتظام ہے۔ شام کا کھانا مشتاق صاحب جیولرز کے ہاں ہوا۔ مولانا عبدالحق صاحب اکوڑہ خٹک۔ اور قاری سعید الرحمٰن صاحب شریک دعوت ہوئے۔ کھانا سے فارغ ہوکر واپسی ہوئی۔ نماز پڑھی جلسہ شروع ہوگیا۔ لہذا کرسی صدارت پر بیٹھنا پڑا۔ قاری محمد حنیف صاحب کی تقریر سے قبل ایک نوجوان نے پرجوش تقریر ۱۴ راگست اور اسلم قریشی کے سلسلہ میں کی۔ اس کے بعد قاری صاحب کی تقریر ہوئی۔ جو قریباً ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہی۔ فقیر کی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ والحمدللہ علی ذالک۔ آج کویت کا ویزا بھی لگ گیا۔ اور محمد عابد صاحب فارغ ہوگئے۔

Marfat.com

۱۴راگست ۱۹۸۳ء

آج صبح ناشتہ سے فارغ ہوکر اسلام آباد آئے۔اشفاق صاحب کے ہاں قیام ہوا۔دوپہر کا کھانا سرہندی حاجی صاحب کے ہاں ہوا۔کھانا سے فارغ ہوکر قاری محمد امین صاحب ہم سے رخصت ہوگئے۔اشفاق صاحب کے مکان پر آرام کیا۔ظہر کی نماز پڑھی۔پھر روانہ ہوئے۔غلام رسول صاحب کے مکان پر آئے۔تھوڑی دیر بیٹھے۔اور پھر اسٹیشن آئے۔عصر کی نماز پڑھی درمیان میں فرقانیہ میں چائے کی دعوت ہوئی۔کچھ احباب اکٹھے کیئے ہوئے تھے۔عطاء اللہ پر سوار ہوئے، کوپے ریزرو تھا۔محمد عابد صاحب، فیروز، صہیب، عبدالغفار صاحب ہمراہ ہیں۔رات ڈیڑھ بجے گاڑی کندیاں پہنچی۔بشیر احمد سوزوکی لے کر آیا ہوا تھا۔سوار ہوکر خانقاہ پاک بعافیت پہنچے۔والحمد للہ علی ذالک۔

(۱۸راگست کو مولانا سید حامد میاں کی صاحبزادی کا نکاح پڑھانے کے لیے لاہور تشریف لے گئے۔۱۹راگست کو لاہور سے فیصل آباد مولانا تاج محمود صاحب سے ملاقات کے بعد خانقاہ شریف واپسی ہوئی۔)

سفرحج ۱۹۸۳ء

۲۶راگست ۱۹۸۳ء

آج اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے سفرحج کا آغاز ہوا۔صبح چار بجے حاجی خان زمان خان صاحب کی کار پر روانگی ہوئی۔ہمراہ عزیز احمد، فیروز، رانا مبارک ہیں۔ڈرائیور حاجی صاحب کے بھائی ہیں۔اندازاً ۱۱ بجے دن پشاور پہنچے۔نوشہرہ استقبال کے لیے صدیقی امیر احمد صاحب، حاجی فضل حسین صاحب وغیرہ جیپ لے کر آئے ہوئے تھے۔قیام صدیقی مینشن پر ہوا۔عشاء کے بعد جلسہ کے لیے گئے۔مولانا اللہ وسایا صاحب اور مولانا عبدالشکور صاحب دین پوری کی تقاریر ہوئیں۔فقیر کی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔یہ جلسہ مجلس تحفظ ختم نبوت کی طرف سے ہوا ہے۔رات صدیقی مینشن پر بڑے آرام سے گذری۔والحمدللہ علی ذالک۔

مولانا قاضی شمس الدین صاحب حسن ابدال والے، مولانا ضیاء الدین صاحب، مولانا خالد عبداللہ صاحب، محمد اشرف خان صاحب وغیرہ ملاقات کے لیے پشاور آئے ہوئے تھے۔قاری محمد امین

Marfat.com

صاحب بھی اپنے دوساتھیوں کے ساتھ پنڈی سے آئے تھے۔حاجی یعقوب صاحب اسلام آباد سے آئے۔

۲۷/اگست ۱۹۸۳ء

آج پشاور سے ہوائی جہاز پر سوار ہوکر سوا۹ بجے صبح ملتان پہنچے۔ملتان کافی احباب آئے ہوئے تھے۔اسحاق خان صاحب کے مکان پر گئے چائے وغیرہ سے فارغ ہوکر باگڑ کے لیے روانہ ہوئے۔قاری محمد حنیف صاحب بھی اسحاق خان صاحب کے مکان پر ملے۔سردار فضل محمود خان صاحب،ڈاکٹر خالد خان صاحب،علی خان صاحب،عبیداللہ خان صاحب بھی ملتان ملے،عبیداللہ خان صاحب کے ہمراہ نہ چلنے پر افسوس ہے۔آئندہ سال اللہ تعالیٰ رفاقت نصیب فرماوے۔ آمین۔

ملتان میاں خان محمد کی کوٹھی پر گئے۔والدہ میاں خان محمد صاحب اور دوسری مستورات سے مل کر باگڑ کے لیے روانہ ہوئے۔ا بجے کے بعد باگڑ پہنچنا ہوا۔کھانے کے بعد ظہر کی نماز پڑھی،کثیر احباب ملنے آئے ہوئے ہیں۔اللہ تعالیٰ سبؒ احباب کے اخلاص ومحبت میں ترقیات نصیب فرماوے۔آمین۔رات یہاں قیام رہا۔خلیل احمد،ذوالفقار بھی ملتان آئے ہوئے ہیں۔عشاء کے بعد واپس ساہیوال چلے گئے۔خلیل احمد کو اخراجات کے لیے۷سوروپے دیئے۔عبدالقیوم کے لیے۷۰روپے دیئے،رات باگڑ گذاری۔اور بڑے آرام سے گذری۔والحمدللہ علی ذالک۔

۲۹/ اگست ۱۹۸۳ء

باگڑ صبح کی نماز اور ختم پاک سے فارغ ہوکر مکان پر آکر ناشتہ کیا۔تیاری کی اور سوا چھ بجے ملتان کے لیے روانگی ہوئی۔راستہ میں دارالعلوم کبیر والا گئے۔مولانا (عبدالخالق صدر صاحب) کے مزار پر فاتحہ پڑھی۔کھڑے کھڑے سب سے مصافحہ کیا اور ملتان روانہ ہوئے ساڑھے ۷ بجے ملتان ائیر پورٹ پر پہنچنا ہوا۔سب احباب سے ملاقات ہوئی۔خواجہ رؤف صاحب بھی آئے ہوئے تھے۔فراغت کے بعد اندر چلے گئے۔ضروری کارروائی کے بعد ہوائی جہاز پر سوار ہوئے۔ سوا آٹھ بجے جہاز ملتان سے روانہ ہوا۔ایک گھنٹہ پانچ منٹ کے بعد کراچی پہنچا۔ائیر پورٹ پر احباب آئے ہوئے تھے۔باہر آکر کراچی شہر آئے۔میر فیاض الدین صاحب کے ہاں قیام ہوا۔ دوپہر کا کھانا میر صاحب کے ہاں تھا۔شام کا کھانا کیپٹن خالد صاحب کے ہاں ہوا۔مغرب کی نماز

Marfat.com

کیپٹن صاحب کے ہاں جا کر پڑھی۔ عشاء کی نماز کے بعد کیپٹن صاحب کے ہاں سے واپسی ہوئی۔ عصر کے بعد شمس الضحیٰ صاحب (ڈھاکہ والے) مع اپنے بچے کے آئے۔ مغرب عشاء ساتھ رہے۔ کچھ سامان اور ڈالر ان کے پاس تھے۔ وہ دیئے، خان صاحب ادریس صاحب کے خطوط دیئے۔ رات بڑے آرام سے گذری۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۲۹ر اگست ۱۹۸۳ء

آج صبح نماز و ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہو کر کچھ احباب ملنے آئے دس بجے کے وقت بنوری ٹاؤن گئے۔ مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب اور دیگر حضرات سے ملاقات ہوئی۔ حضرت (بنوریؒ) کی مزار پر انوار پر حاضری دی۔ پھر اجازت لے کر دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت گئے۔ یعقوب باوا صاحب ۔مولانا عبدالواحد صاحب اور دیگر احباب سے ملاقات ہوئی۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر جائے قیام پر آئے۔ قاسم خان کے ہاں مالیر میں کھانا ہے۔ وہاں جانا ہوا۔ کھانا کھا کر واپس آئے، ظہر کی نماز پڑھی۔ کچھ آرام کیا۔ عصر کی نماز سے پہلے بیگم محمد علی حیدر آباد آئی تھیں۔ ان سے ملاقات ہوئی، پھر عصر کی نماز پڑھی۔ شہر سے احباب آئے ہوئے تھے ان سے ملاقات ہوئی۔ چھ بجے ایئر پورٹ کے لیے روانگی ہوئی۔ ایئر پورٹ پہنچ کر احباب سے مل کر اندر چلے گئے۔ ضروری امور سے فارغ ہوئے امیگریشن کروا کر وضو کیا مغرب کی نماز پڑھی۔ کیپٹن خالد صاحب کے ہمراہ ہوائی جہاز پر سوار ہو گئے۔ عملے کی بے پرواہی کی وجہ سے جہاز تھوڑا سا لیٹ ہوا۔ سوا آٹھ بجے روانگی ہوئی۔ ۵۰۔۶۰ میل سفر کرنے کے بعد جہاز کا ایک انجن خراب ہو گیا۔ کیپٹن صاحب نے واپسی کا اعلان کیا۔ چنانچہ پندرہ بیس منٹ کے بعد کراچی ایئر پورٹ واپس ہوئے۔ عشاء کی نماز پڑھی کھانا کھایا۔ دوسرے جہاز پر تبدیلی ہوئی۔ سوا بارہ بجے دوبارہ روانگی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا۔ اور ہر قسم کے حادثہ سے محفوظ رکھا۔ والحمد للہ علی ذالک۔ ملتان سے محمد عابد صاحب ہمراہ ہو گئے۔ جو کہ رفیق سفر حج ہیں۔

۳۰ر اگست ۱۹۸۳ء

سعودی ٹائم کے مطابق رات کو ۲ بجے جہاز جدہ پہنچا۔ یہ جہاز انٹرنیشنل ایئر پورٹ پر پہنچا۔ جہاز سے اتر کر مسافر خانہ میں آئے۔ پاسپورٹ لے لیے گئے۔ فہرست بنا کر پاسپورٹ واپس کر دیئے گئے۔ اس پر اندازاً تین گھنٹے لگ گئے۔ پھر لاریوں میں بیٹھا کر حج ایئر پورٹ پر لے آئے۔ وہاں

Marfat.com

کارروائی ہوئی۔اندازاً ۹ بجے کے بعد ۴۷۳ ریال لے کر پاسپورٹ واپس کیئے اور حج ویزا لگا دیا۔ پھر طاہر صاحب کو جدہ فون کیا۔ ان کے گھر والے بولے اور کہا کہ وہ دفتر گئے ہوئے ہیں۔ہم اطلاع کرتے ہیں۔ چنانچہ ۱۲ بجے کے قریب طاہر صاحب آ گئے۔اور ہمیں جدہ لے گئے۔جدہ پہنچ کر طاہر صاحب نے اسلم صاحب کو اطلاع دی وہ آ گئے۔پھر ظہر کی نماز پڑھی کھانا کھایا۔اس کے بعد مدینۃ المنورہ کے لیے سیٹیں ریزرو کرانے گئے۔ ہماری ٹکٹیں ان کو سمجھ نہ آئیں نئی ٹکٹ خرید کر کل ۳۱ راگست کو تین بجے بعد ظہر کی سیٹ ملی۔عشاء کے بعد واپس آئے۔کھانا کھا کر اسلم صاحب کے ساتھ چلے گئے۔رات بحرہ آرام سے گذری۔والحمدللہ علی ذالک۔

۳۱ راگست ۱۹۸۳ء

آج صبح کے ناشتہ کے بعد مکہ مکرمہ مولانا مکی صاحب کو فون کیا۔وہ نہ ملے حکیم محمد حنیف اللہ صاحب سے بات ہوئی۔علیک سلیک کے بعد پیغام دیا کہ مولانا مکی صاحب اور آپ سب ضرور بحرہ آئیں۔اور کھانا یہاں کھائیں۔ہم لوگوں نے تیاری شروع کی غسل وغیرہ کیا۔۱۲ بجے کے وقت مولانا مکی صاحب اکیلے تشریف لائے۔ملاقات ہوئی، کھانا کھایا۔ظہر کی نماز پڑھی۔ہدایا ان کی خدمت میں پیش کیئے۔ہم لوگ ائیر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے اور وہ مکہ مکرمہ چلے گئے۔جدہ ائیر پورٹ پہنچ کر ضروری کارروائی کے بعد محمد اسلم صاحب واپس ہوئے اور ہم اندر چلے گئے۔اندازاً ساڑھے تین بجے جہاز پر سوار ہوئے۔پونے چار کے قریب جہاز روانہ ہوا۔۳۵ منٹ بعد مدینۃ المنورہ ائیر پورٹ پر پہنچا۔رفیق صاحب آئے ہوئے تھے۔رفیق صاحب کے ساتھ باعافیت مدینہ منورہ پہنچے۔پانی اور چائے سے تواضع ہوئی۔لغاری صاحب بھی تشریف لائے۔ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں لغاری صاحب نے اصرار فرمایا کہ ایک وقت کا کھانا ہماری طرف سے ہوگا۔کچھ ردوکد کے بعد بات طے ہوگئی۔کہ دوپہر کا کھانا لغاری صاحب بھیجا کرینگے۔باقی اوقات رفیق صاحب کے ہونگے۔چنانچہ عصر کی نماز حرم نبوی علی صاحبہ الصلوۃ والسلام پڑھی۔عشاء کی نماز کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی۔اللہ تعالیٰ کا کروڑ ہا فضل واحسان ہے۔جو حاضری نصیب فرمائی۔اللہ تعالیٰ اس حاضری کو قبول فرماوے۔اور آئندہ بھی مقبول حاضریاں نصیب فرماوے۔آمین۔

یکم ستمبر ۱۹۸۳ء

آج سحری کے وقت اٹھے تہجد کی نماز کی جتنی توفیق ہوئی اپنے کمرہ میں پڑھی۔پھر وضو کر کے فجر کی

Marfat.com

نماز باجماعت حرم نبوی میں پڑھی۔ باہر کے حصہ میں نماز کے بعد اندر جاتے ہوئے، مولانا مقبول احمد صاحب ساہیوال والوں سے ملاقات ہوئی اور مولانا سید عطاء المھیمن شاہ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اشراق کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی۔ وہیں مواجہہ شریف پہ حاضری سے پہلے حکیم ایرانی صاحب بصرہ والوں سے ملاقات ہوگئی۔ پھر واپس آئے۔ ناشتہ کیا۔ آرام کیا۔ دس بجے کے بعد وضو کر کے حرم نبوی گئے۔ اڑھائی پارہ منزل پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ ظہر کی نماز پڑھ کر واپس آئے کھانا کھایا۔ لغاری صاحبان تشریف لائے ہوئے تھے۔ کھانے کے وہ حضرات تشریف لے گئے۔ کچھ آرام کیا۔ اس کے بعد وضو کر کے حرم نبوی حاضری دی، نماز عصر پڑھی۔ شجرہ طیبہ، حزب البحر اور درود شریف پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ مغرب کی نماز کے بعد مولانا لقمان صاحب سے ملاقات ہوئی۔ مولانا عبدالقادر صاحب ڈیروی اور دوسری کئی حضرات سے ملاقات ہوئی۔ قاری نذیر احمد صاحب لاہور والوں کے ساتھ آج ظہر کی نماز کے بعد ملاقات ہوئی۔ عشاء کی نماز کے بعد مواجہہ شریف پر مختصری حاضری دی اور واپس آ گئے۔ کھانا کھایا اور سو گئے۔ رات بڑے آرام سے گذری۔ ۱۲ بجے شب محمد عابد صاحب نے فون کیا۔ تو مل گیا۔ بی بی سے بات ہوئی۔ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وشفا عاجلہ عطا فرماوے۔ آمین۔

۲ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج بھی سحری کے وقت تہجد اپنے کمرہ میں پڑھی۔ پھر وضو کر کے صبح کی نماز باجماعت حرم نبوی میں پڑھی۔ نماز کے بعد اندر گئے۔ تو مولانا ہمدانی صاحب۔ سید نفیس رقم صاحب اور دوسرے کئی حضرات سے ملاقات ہوئی۔ آج جمعہ کی وجہ سے بہت رش ہے۔ اشراق کے بعد مواجہہ شریف حاضری نہ ہوسکی۔ واپس آئے، ناشتہ کیا۔ تھوڑا آرام کیا۔ وضو کر کے ۱۱ بجے حرم نبوی گئے۔ جمعہ کی وجہ سے رش بہت زیادہ ہے۔ بڑی مشکل سے جگہ ملی۔ زوال ہوتے ہی پہلی اذان ہوئی۔ چار سنتوں کے درمیاں دوسری اذان ہوئی۔ بڑی مشکل سے جمعہ انبوہ میں ادا ہوا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ جمعہ کے بعد جائے قیام آئے، کھانا کھایا آرام کیا۔ عصر کی نماز کے لیے حرم نبوی گئے۔ عصر کی نماز کے بعد مولانا محمد لقمان صاحب سے ملاقات ہوئی۔ عشاء کی نماز کے بعد مولانا محمد لقمان صاحب زبردستی اپنے ہموطنوں کے پاس لے کر گئے۔ وہاں کھانا کھایا دعا کی اور واپس آ گئے۔ رات آرام سے گذری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

Marfat.com

۳ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج سحری کے وقت حسب معمول اٹھے۔ نفل تہجد کی توفیق اپنے کمرہ میں ہوئی۔ پھر فجر کی نماز کے لیے مسجد نبوی گئے۔ نماز کے بعد تھوڑی دیر بیٹھے پھر اندر گئے۔ راستہ میں ہمدانی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اشراق تک درمیاں والے کھلے حصے میں بیٹھے رہے۔ اشراق سے فارغ ہوئے تو محمد عارف صاحب سکھیکی والوں سے ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد مواجہہ شریف حاضری کے لیے گئے۔ بڑا انبوہ تھا۔ حاضری ہوئی سلام پیش کیا اور دعا کی توفیق ہوئی اور غایت درجہ سرور حاصل ہوا۔ اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی سے سرفراز فرمادے۔ آمین۔ مکان پر آ کرناشتہ کیا۔ کچھ آرام ہوا۔ گیارہ بجے وضو کر کے ظہر کی نماز کے لیے حرم نبوی گئے۔ ظہر سے پہلے ۲ پارے منزل پڑھنے کی توفیق ہوئی آدھ پارہ ظہر کی نماز کے بعد پڑھنا نصیب ہوا۔ مغرب کے بعد حرم نبوی میں قاری عبدالرحیم صاحب سے ملاقات ہوئی عشاء کی نماز اکٹھی پڑھی۔ نماز کے بعد حرم سے باہر آئے۔ قاری صاحب اپنی قیام گاہ کی طرف گئے۔ اور ہم اپنی قیام گاہ پر آئے۔ آج بجلی خراب ہوگئی۔ ڈیڑھ دو گھنٹہ بعد بجلی آئی۔ رات آرام سے گذری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۴ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج صبح سحری کے وقت بیدار ہوئے۔ جو کچھ اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی۔ ادا ہوئی۔ نماز حرم نبوی میں ادا ہوئی۔ اشراق کے بعد واپس آئے۔ آج رفیق صاحب کے مہمان آئے ہوئے ہیں۔ مولانا لقمان صاحب آئے۔ اور تھوڑی دیر بیٹھے، پھر تشریف لے گئے۔ اس کے بعد حافظ عبدالغفور صاحب آ گئے ان سے ملاقات ہوئی۔ ایام حج اکٹھے گذارنے کی تجویز ہوئی۔ اس سال منیٰ عرفات ایام حج کے لیے ۸ سو ریال فیس رکھی ہوئی ہے۔ سندھو، عبدالواحد مرحوم کے داماد سے ملاقات ہوئی۔ وہ تھوڑی دیر بیٹھے اور چلے گئے۔ حافظ عبدالغفور صاحب آئے۔ ملاقات ہوئی۔ ایام حج اکٹھے گذارنے کی خواہش ظاہر کی۔ چنانچہ مکہ مکرمہ فون کر کے مرزا صاحب کو گذارش کی۔ حافظ صاحب کی سیٹ ریزرو ہوگئی۔ ۸ سو ریال فیس ہے۔ عصر سے عشاء تک طبیعت برابر رہی۔ حافظ عبدالغفور صاحب، قاری عبدالرحیم صاحب پاس بیٹھے رہے۔ عشاء کے بعد مختصر سی حاضری مواجہہ شریف ہوئی۔ پھر حاجی عبداللطیف صاحب کو ملنے گئے۔ ان سے ملاقات ہوگئی۔ تھوڑی دیر ان کے پاس بیٹھے پھر وہ ہمیں قیام گاہ پر چھوڑنے آئے۔ کھانا ہمارے ساتھ کھایا۔ ۱۱ بجے رات وہ

Marfat.com

واپس گئے۔

۵؍ستمبر ۱۹۸۳ء

آج سحری کے وقت اندازاً سوا تین بجے اٹھے۔ جو کچھ مقدر تھا۔ تہجد استغفار اور دعا کی توفیق ہوئی۔ پھر وضو کر کے صبح کی نماز کے لیے حرم نبوی گئے۔ نماز پڑھی۔ پھر اندر گئے۔ حافظ عبدالغفور صاحب آئے اکٹھے بیٹھے رہے۔ اشراق کے بعد مکی رباط گئے۔ صوفی محمد اسلم صاحب سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے سیب جوس سے تواضع کی، بڑے تپاک سے ملے۔ انہی کے پاس ناشتہ کیا۔ پھر مولانا لقمان صاحب آ گئے۔ پھر قاسمی صاحب آئے۔ حافظ عبدالمجید صاحب سکھر والے بھی ملے۔ آپس میں باتیں ہوتی رہیں۔ پھر وہاں سے رخصت ہو کر قیام گاہ پر آئے آرام کیا۔ ساڑھے گیارہ بجے اٹھے وضو کیا۔ حرم نبوی گئے ظہر کی نماز پڑھی۔ سوا دو پارے منزل پڑھی۔ واپس آئے تو لغاری صاحب کھانا لے کر آئے ہوئے تھے۔ اکٹھا کھانا کھایا۔ وہ تشریف لے گئے۔ محمد عابد صاحب بحرہ اسلم صاحب کو فون کیا۔ واپسی کی اطلاع ان کو دی۔ اب وہ شاید مدینہ منورہ نہ آئیں۔ عصر کی نماز پڑھ کر اپنی جگہ آئے تو کویت والے مولانا انتظار میں جگہ روک کر کھڑے تھے۔ ایک نئی جائے نماز بچھا رکھی تھی۔ وہ انہوں نے ہدیہ دی۔ جزاہ اللہ تعالیٰ۔ محمد سعید خان صاحب اٹک والوں سے ملاقات ہوئی۔ عشاء کے بعد مواجہہ شریف حاضری نصیب ہوئی۔ محمد شریف چک نمبر ۱۱ رحیم یار خان والے بھی ملے۔ عشاء کی نماز کے بعد واپس قیام گاہ آئے۔ کھانا کھایا، دوبئی والے ساتھی بھی ساتھ ہیں۔ الحمدللہ علی ذالک۔ آج دن اطمینان سے گذرا۔ آج ظہر کے بعد اندازاً تین بجے فون پر گھر والوں سے بات ہو ہی گئی۔ الحمدللہ کہ سب خیریت سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آئندہ اپنا فضل فرماوے۔ آمین

۶؍ستمبر ۱۹۸۳ء

سحری سوا تین بجے اٹھنا ہوا۔ آٹھ رکعت تہجد نصیب ہوا۔ دوبارہ وضو کر کے فجر کی نماز کے لیے حرم نبوی حاضری دی۔ فجر کی نماز باہر چھپروں میں پڑھی۔ نماز کے تھوڑی دیر بعد اندر گئے۔ اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا۔ مولانا سید محمد عارف حسین صاحب بخاری سکھیکی والوں سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے تفصیلی تعارف کروایا۔ تقسیم سے پہلے احرار سے تعلق رہا۔ قادیان میں اپنی خدمات کا تذکرہ کیا۔ وغیرہ ذالک، پھر اپنی قیام گاہ آئے۔ ناشتہ کیا پھر سردار خضر حیات وغیرہ

Marfat.com

حاجیوں کے ساتھ ملنے آئے۔تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر چلے گئے۔حافظ عبدالغفور صاحب نے منیٰ عرفات کے لیے اپنی سیٹ ختم کروائی فون پر الجزیرہ بنک مکہ مکرمہ مرزا صاحب سے بات ہوگئی۔ اور اطلاع دیدی۔آج محمد عابد صاحب شہر گئے متحدہ امارات والے نوٹ تبدیل کروانے تھے۔بعد میں فقیر حرم نبوی جانے کے لیے تیار ہوا۔غسل خانہ فارغ نہیں تھا۔تو فقیر نے وضو باب مجیدی کے باہر کی طرف جو وضو خانہ ہے۔وہاں جا کر وضو کیا حرم نبوی میں گیا۔معمول کے مطابق منزل پڑھی اسی جگہ مولانا شمس الدین صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ظہر کی نماز کے بعد انہوں نے اپنے گھر والوں سے ملوایا، عصر کی نماز کے لیے معمول کے مطابق گئے۔عشاء کی نماز کے بعد لقمان صاحب سے ملاقات ہوئی۔ساڑھے ۹ بجے کے بعد حرم کی انتظامیہ نے بیٹھنے نہ دیا۔باہر آ گئے۔مولانا لقمان صاحب اور مولانا عبدالقادر صاحب اپنے اپنے ٹھکانوں پر چلے گئے۔ہم اپنے ٹھکانے آ گئے۔کھانا کھایا اور سو گئے۔رات الحمدللہ آرام سے گذری۔

۷رستمبر ۱۹۸۳ء

آج صبح حسب معمول اٹھے۔تہجد کی ۸ رکعت کی توفیق ہوئی۔حسب معمول استغفار و دعا کی بھی توفیق ہوئی۔پھر دوبارہ وضو کر کے صبح کی نماز کے لیے حرم نبوی گئے۔نماز کے بعد محمد عابد صاحب دوبارہ وضو کے لیے گئے۔فقیر تھوڑی دیر بیٹھا۔پھر اندر جا رہا تھا کہ سید نفیس صاحب سے ملاقات ہوئی۔ان کے ساتھ ایک نوجوان عالم جو دوبئی سے آئے تھے۔بیٹھے تھے حج کے مسائل پر گفتگو ہوئی۔عابد آ گئے تو حرم شریف میں جانے لگے تو فقیر وضو کی تجدید کے لیے گیا۔واپس آ کر اشراق پڑھے دعا کی۔باہر آنے لگے تو مولانا خلیل الرحمٰن صاحب پانی پتی سے مدت کے بعد ملاقات ہوگئی۔تھوڑی دیر ان کے ساتھ بیٹھے اور پھر اپنی قیام گاہ پر آ گئے۔سندھو مرحوم کے داماد ملنے آئے۔ ناشتہ سے فارغ ہوئے، تھوڑی دیر آرام کیا۔ظہر کے بعد قاری عبداللطیف کی دعوت پر گئے۔۳ بجے وہاں سے واپس آئے تھوڑی دیر آرام کیا پھر عصر کی نماز کے لیے۔نماز کے بعد مولانا سید اسعد صاحب مدنی کی ملاقات کے لیے علوم شرعیہ گئے آدھ پون گھنٹہ ان کے ہاں رہے۔چائے وغیرہ سے تواضع کی۔مختلف باتیں ہوتی رہیں۔آج وضو کی تکلیف ہے، وضو کیا، مغرب کی نماز باہر پڑھی، مغرب کی نماز کے بعد پھر وضو کیا اندر گئے عشاء کی نماز پڑھی مولانا لقمان صاحب، مولانا عبدالقادر آ گئے تھوڑی دیر کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی۔پھر مکان پر آئے پھر یہ حضرات

Marfat.com

واپس چلے گئے۔اور پھر کھانا کھایااور آرام کیا۔الحمدللہ علی ذالک۔

۸رستمبر۱۹۸۳ء

آج حسب معمول سوا تین بجے سحری کے وقت بیدار ہوئے ۸ رکعت نماز تہجد کی توفیق ہوئی۔ استغفار و دعا میں مصروف رہے پھر دوبارہ وضو کر کے حرم نبوی فجر کی نماز کو گئے۔آج طبیعت کی خرابی کی وجہ سے تھوڑی دیر بیٹھے اور واپس آگئے آج نزلہ کی وجہ سے منزل بھی نہ پڑھی گئی۔ظہر کے بعد واپس آئے کھانا کھایا آرام کیا۔عصر کے لیے حرم نبوی گئے نماز پڑھی باوجود طبیعت کی خرابی کے عشاء تک بیٹھنا نصیب ہوا۔درود شریف پڑھنے میں وقت گذرا۔عشاء کی نماز کے بعد احرام باندھا۔۲ رکعت نماز ادا کی،افراد کی نیت ہے اور نیت حضرت خواجہ محمد عثمان رحمۃ اللہ علیہ موسیٰ زئی شریف والوں کی طرف سے کی اللہ تعالیٰ اپنے اس پاک بندے کی برکت سے آسان فرماوے اور قبول فرماوے۔آمین۔

پھر مواجہہ شریف الوداعی سلام کے لیے حاضری دی۔اپنی اور احباب اور مسلمانان عالم اور پاکستان کے لیے جو بے ترتیب دعائیں کیں۔اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔آمین۔پھر مکان پر آئے۔کھانا کھایا۔مولوی حاجی عبداللطیف صاحب آگئے ان سے باتیں ہوتی رہیں پھر وہ تشریف لے گئے۔سوا گیارہ بجے لغاری صاحب تشریف لائے۔وہ اپنی کار پر گئے ہم لوگ محمد رفیق صاحب کی کار پر گئے ائیر پورٹ پر سامان وزن ہوا اور دوسری کارروائی کے بعد یہ حضرات واپس ہوئے۔اور ہم لوگ جہاز کی انتظار میں بیٹھے رہے۔پونے ایک کے بعد اندر جانے کی اجازت ہوئی جہاز پر سوار ہوئے سوا ایک بجے جہاز مدینہ منورہ سے روانہ ہوا۔الحمدللہ مدینہ منورہ کا قیام اطمینان وجمعیت کے ساتھ رہا۔اللہ تعالیٰ مقبول حاضریاں بار بار نصیب فرماوے۔آمین۔

۹رستمبر۱۹۸۳ء

الحمدللہ جدہ ۲ بجے آرام سے پہنچے،مسافر خانہ آئے تو محمد اسلم صاحب آئے ہوئے تھے،سامان کی انتظار میں تھوڑا سا رکنا پڑا۔سامان لے کر باہر کار تک آئے۔تین بجے بحرہ پہنچ آئے۔ٹھنڈا پیا۔پھر چائے پی۔اور سو گئے۔ساڑھے ۵ بجے اٹھے صبح کی نماز پڑھی۔طبیعت بے مزہ ہے۔آرام کیا۔ ۹ بجے اٹھ کر ناشتہ کیا۔۱۰ بج گئے ابھی مکہ مکرمہ جانے کی ہمت نہ ہوئی۔ارادہ کیا کہ عصر مکہ مکرمہ پڑھیں گے۔انشاء اللہ تعالیٰ۔پھر سو گئے ساڑھے ۱۲ بجے اٹھے وضو اور غسل کیا اور ظہر کی نماز پڑھی۔

Marfat.com

اب کھانے سے فراغت ہوئی۔ مکہ مکرمہ جانے کی تیاری ہے۔ یہاں بحرہ سے کویت دو دفعہ فون کیا، مل گیا۔ گھر فون کرتے رہے نہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ کی مرضی۔ ظہر کی نماز کے بعد بحرہ سے روانگی ہوئی۔ ۴ بجے کے بعد مکہ مکرمہ پہنچے۔ حافظ محمد افضل صاحب گویا کہ ہمارے منتظر تھے۔ کار سے نکلتے ہی ملے۔ سامان لفٹ پر رکھا۔ کار والے کو رخصت کیا۔ اوپر آئے۔ اپنے کمرہ میں سامان رکھا۔ پانی اور سیون اپ لائے۔ اس کے بعد چشتی صاحب آ گئے۔ حافظ صاحب نے ان کو چائے کی فرمائش کر دی۔ وہ چائے لے آئے۔ اس کے بعد حرم شریف حاضری دی، عصر کی نماز پڑھی، طواف قدوم کیا۔ اس کے بعد تھوڑی انتظار کی پھر مغرب کا وقت ہو گیا۔ مغرب کی اذان ہوئی۔ نماز پڑھی دو رکعت نفل طواف پڑھے۔ پھر سعی طواف زیارت وغیرہ شروع کیا۔ الحمد للہ اطمینان سے ادا ہوئی اندازاً پچاس منٹ لگے۔ پھر آ کر دو رکعت نفل شکرانہ ادا کیے پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ اور قیام گاہ پر آ گئے۔ محمد عابد صاحب کھانے کی تیاری میں لگ گئے۔ روٹیاں لے آئے چٹنی لے آئے۔ کریم بھی لے آئے۔ کھانا کھایا، چائے پی۔ حافظ صاحب، مرزا صاحب تشریف لے آئے پھر چشتی صاحب آ گئے۔ تھوڑی دیر ادھر اُدھر کی باتیں ہو رہیں۔ پھر سو گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ عشاء کے بعد حافظ عبد الحمید صاحب کے فرزند ملنے آئے تھوڑی دیر بیٹھے اور جدہ واپس چلے گئے۔

۱۰ ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج صبح اذان تہجد کے ساتھ جاگ ہوئی۔ وضو کیا ۸ رکعت نماز تہجد کی توفیق ہوئی۔ استغفار اور دعا کی بھی توفیق ہوئی۔ پھر دوبارہ وضو کیا اور حرم پاک جا کر صبح کی نماز ادا کی۔ نماز کے دوران ڈاکٹر منیر صاحب آ کر بیٹھے۔ نماز سے فراغت کے بعد انہوں نے اپنا تعارف کروایا۔ پھر اشراق تک اکٹھے بیٹھے رہے، پھر مولانا مقبول صاحب آ گئے اشراق کے بعد وہ ناشتہ کے لیے ہمراہ لے گئے برطانیہ سے کافی جماعت ان کے ساتھ حج کے لیے آئی ہوئی ہے۔ ناشتہ کے بعد ان سے رخصت لی۔ مکتبہ امدادیہ آئے۔ انکا گیٹ خراب تھا وہ نہیں کھل رہا تھا۔ ان سے عبد الحفیظ صاحب کا فون نمبر لیا۔ اور قیام گاہ آئے۔ گوجرانوالہ کے ساتھی ملنے آئے۔ اس کے بعد قاری نذیر احمد صاحب آئے تھوڑی دیر بیٹھے جاتے وقت ان کو کتابیں دیں کہ لیتے جائیں لاہور وصول کرینگے۔ وہ دو جائے نماز ہم دونوں کے لیے ہدیہ لائے وہ بھی عرض کیا کہ لے جائیں لاہور وصول کرینگے انشاء اللہ ابوظہبی سے میاں اللہ دتہ صاحب شاد کی طرف سے پانچ سو ریال سعودی اور میاں محمود صاحب کی

Marfat.com

طرف سے چار ہزار درھم، چشتی صاحب کی معرفت موصول ہوئے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ اور برکتیں عطا فرماوے۔ ظہر کی نماز کے لیے بھی حرم شریف نہ جاسکے۔ یہاں پڑھی، نماز کے بعد عبدالوحید خان صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ الحمد للہ خیریت سے ہیں۔ محمد اسحاق صاحب پنڈ دادنخان والوں سے بھی ملاقات ہوئی۔ عصر کی نماز سے لے کر عشاء کی نماز پڑھ کر میزاب رحمت کے سامنے گئے۔ مولانا محمد یوسف صاحب اور مولانا مکی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ مولانا عبدالحفیظ صاحب سے ملاقات کے متعلق بات ہوتی رہی، واپس آئے محمد اسلم صاحب آئے ہوئے تھے۔ حافظ صاحب بازار سے کراچی والا بند سالن لے آئے۔ کھانا کھایا، چائے پی۔ اب آرام کی تیاری ہے۔

۱۱ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج صبح حسب معمول ساڑھے تین بجے اٹھنا نصیب ہوا۔ دس رکعت نوافل تہجد کی توفیق ہوئی۔ اذان تک استغفار و دعا کی توفیق نصیب رہی دوبارہ وضو کر کے حرم شریف صبح کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد حرم شریف میں میزاب رحمت کے سامنے گئے۔ عبدالعزیز صاحب ساعتی۔ غلام رسول صاحب موسیٰ خیل والے۔ مولانا عبدالمجید صاحب۔ مولانا محمد یوسف صاحب، مولانا مقبول احمد صاحب وغیرہ حضرات سے ملاقات ہوئی۔ پھر اشراق پڑھ کر واپس قیام گاہ آئے۔ ناشتہ کیا۔ ڈاکٹر غلام رسول صاحب آئے۔ جو تھوڑی دیر بیٹھے اور چلے گئے۔ تھوڑی دیر آرام کیا۔ ۱۱ بجے کے قریب وضو کیا، حرم شریف گئے دو پارے منزل کی توفیق ہوئی۔ واپس آئے ظہر کی نماز کے بعد۔ کھانا کھایا تھوڑی دیر آرام کیا۔ پھر عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ وہاں عصر، مغرب، عشاء کے بعد گھر جانا نصیب ہوا۔ محمد اسلم صاحب آئے تھے۔ کھانا کھایا۔ بازار گئے۔ بکس وغیرہ دیکھے۔ پھر کشمیر محل آئے۔ مردانہ، زنانہ ایک ایک گھڑی راڈو کی ۶ سو ریال میں خرید کی۔ دو ٹائم پیس خریدے حاجی گل محمد صاحب کے لیے بھی سیکو پانچ خریدی۔

۱۲ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج حسب معمول ساڑھے ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ ۱۲ رکعت نفل تہجد کی توفیق ہوئی۔ پھر وضو کر کے حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ میزاب رحمت کی طرف گئے۔ مولانا محمد یوسف صاحب سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے فرمایا کہ مولانا عبدالحفیظ صاحب نے ۹ بجے صبح بنک آنے کا وعدہ کیا

Marfat.com

ہے۔ پھر وہاں سے امام صاحب کو ملنے جاوینگے۔ چنانچہ اشراق کے بعد مولانا صاحب اوران کے دوساتھی ہمراہ آ گئے۔ یہاں پہنچے تو قاری حسین احمد، مولانا مفتی محمد عبداللہ صاحب ملنے آئے ہوئے تھے۔ مولانا محمد ابراہیم لندن سے آئے وہ بھی ملنے آ گئے۔ حافظ عبدالغفور صاحب وحکیم صاحب بھی مل گئے وہ بھی آ گئے۔ سب نے مل کر ناشتہ کیا۔ ۱۲ بجے مولانا عبدالحفیظ صاحب آئے مختلف موضوعات پر باتیں ہوتی رہیں۔ طے پایا کہ فون سے ملاقات کا وقت طے کیا جاویگا۔ اور اس کی اطلاع فون پر دیدی جاویگی۔ ظہر کی نماز بنک میں پڑھی پھر سب حضرات چلے گئے۔ پھر کھانا کھایا تھوڑا آرام کیا۔ اس کے بعد اٹھے عصر کی نماز اپنے کمرہ میں پڑھی پھر حرم پاک گئے۔ مغرب کی نماز کی جگہ بڑی مشکل سے ملی۔ مغرب کی نماز کے بعد دوسری جگہ تلاش کی، عشاء کی نماز پڑھ کر مکتبہ امدادیہ گئے۔ وہاں مولانا قاضی عبدالقادر صاحب اور مفتی ولی حسن صاحب، قاری سعید الرحمٰن صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ اس کے بعد سالم پاشا کے مکان گئے۔ وہ مقفل تھا۔ ساتھ مکان سے پتہ کیا تو پتہ چلا کہ عبداللہ سالم جدہ گیا ہوا ہے۔ حج کے بعد ملے گا۔ اس نے حج کا کام چھوڑ رکھا ہے۔ واپس آ کے کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۱۳ رستمبر ۱۹۸۳ء

آج صبح حسب معمول ساڑھے تین بجے اٹھے، وضو کیا، ۱۲ رکعت نماز تہجد کی توفیق ہوئی، دعا و استغفار کی بھی توفیق ہوئی دوبارہ وضو کر کے حرم شریف گئے۔ صبح کی نماز کے بعد حسب وعدہ اذان کے وقت برآمدہ میں گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد عبدالحفیظ صاحب تشریف لے آئے۔ امام صاحب کے حرم کے دفتر میں گئے تو وہ تشریف لے جاچکے تھے پھر آپس میں مغرب کی نماز کا وعدہ ہوا۔ واپس آئے ناشتہ کیا۔ تھوڑا آرام کیا۔ حافظ عبدالغفور صاحب بھی آ گئے پھر وضو وغیرہ کر کے ظہر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ ڈیڑھ پونے دو پارے منزل پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ واپس آئے کھانا کھایا تھوڑا آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز حرم پاک میں پڑھی۔ مغرب کی نماز کے بعد بڑی مشکل سے امام حرم کے دفتر گئے۔ وہ تشریف فرما نہیں تھے۔ اور نہ حفیظ صاحب تشریف لائے پھر واپس اپنی جگہ آئے۔ عشاء کی نماز پڑھ کر اپنی جگہ آئے۔ کھانا کھایا۔ مرزا صاحب آئے حافظ صاحب آئے، چشتی صاحب بھی ملے ان کو آج بخار ہے۔ حافظ صاحب نے وہ ڈرافٹ بھی دیا۔ آج رات طبیعت برابر نہیں ہے۔ نیند بھی ٹھیک نہ آئی۔ آج ایرانیوں

Marfat.com

نے صبح جلوس نکالا جو کہ ۱۱ بجے حرم پاک پر ختم ہوا۔ ٹریفک وغیرہ سب جام رہی۔ بڑی مشکل سے ظہر کی نماز کے لیے جانا ہوا۔ آج میاں منصور صاحب اور عبدالمجید صاحب بھی ملنے آئے۔ اور آج محمد اسلم صاحب بھی بحرہ سے آئے۔

۱۴ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج صبح حسب معمول ساڑھے تین بجے اٹھے ۱۲ رکعت نفل تہجد کی توفیق ہوئی۔ دعا و استغفار کی بھی توفیق ہوئی۔ طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے صبح کی نماز اپنے کمرہ میں پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد لیٹ گئے۔ ۸ بجے اٹھے ناشتہ وغیرہ کیا۔ ڈاکٹر غلام رسول صاحب، قاری عبدالرحیم صاحب اور حافظ عبدالغفور صاحب آئے۔ ناشتہ ہمارے ساتھ کیا ڈاکٹر غلام رسول صاحب بڑے ہمت والے ہیں روزے رکھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

پھر ۱۱ بجے ظہر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ تحیۃ المسجد کے بعد منزل کی توفیق ہوئی۔ ظہر کی نماز سے فارغ ہو کر قیام گاہ آئے۔ حافظ عبدالغفور صاحب، عبدالوحید خان صاحب ہمراہ ہیں۔ واپس آ کر کھانا کھایا۔ تھوڑا آرام کیا پھر پانچ بجے وضو کر کے عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ عشاء کے بعد واپسی ہوئی۔ جمعہ پر حج کی وجہ سے بہت زیادہ انبوہ ہو گیا ہے۔ لوگ بڑے اشتیاق سے قافلوں کی شکل میں آ رہے ہیں۔ عشاء کی نماز سے واپس آئے تو صادق آباد والا نوجوان محمد علی کا داماد ملا۔ کھانا ہمارے ساتھ کھایا۔ اور رات گئے تک پاس رہا۔ بھائی نظام الدین کا لڑکا اور اس کے دو ساتھی بھی عشاء کے بعد بنک الجزیرہ میں انتظار کر رہے تھے۔ ملے، کھانا ساتھ کھایا۔ رات یہاں رہے حکیم عبدالقیوم صاحب کی بات بھی منیٰ عرفات کے لیے مرزا صاحب سے ہوئی وہ فرمانے لگے کہ مولانا سیف الرحمٰن صاحب سے رابطہ پیدا نہیں ہو سکا۔ کئی بار فون کیا، وہ منیٰ گئے ہوئے تھے۔ حافظ صاحب بھی کچھ دیر بیٹھے۔ زیتون، مٹھائی وغیرہ لائے۔

۱۵ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج سحری کے وقت حسب معمول اٹھے ۸ رکعت نفل تہجد کی توفیق ہوئی۔ پھر دعا و استغفار کا سلسلہ رہا۔ محمد اسلم صاحب رات کو ۱۲ بجے کے بعد پہنچے۔ صبح کی نماز اپنے کمرہ میں پڑھی۔ نماز کے بعد عبدالوحید خان، محمد اسلم اور ان کا لڑکا طواف وغیرہ کرنے گئے۔ آج ۸ ذی الحج ہے۔ منیٰ کی طرف حجاج کرام کا سیلاب رواں دواں ہے۔ طواف و سعی کر کے واپس آئے تو سب نے مل کر ناشتہ کیا

Marfat.com

ناشتہ سے فارغ ہوئے تو صدیقی صاحب آ گئے۔حافظ صاحب بھی ان کے ساتھ ہیں۔ملاقات ہوئی۔۱۱ بجے تک بیٹھے رہے۔پونے بارہ ہونے والے ہیں۔ابھی تک لاری نہیں آئی۔ہم نے انشاء اللہ ظہر منیٰ ہی میں پڑھنی ہے۔اللہ تعالیٰ آسانی فرماوے۔آمین۔بارہ بجے کے بعد لاری آئی اس میں سوار ہونے میں آدھ گھنٹہ لگا ہوگا۔پھر منیٰ پہنچے اور بڑی آسانی سے پہنچ گئے۔ہمارے پہنچنے سے پہلے منیٰ والے ظہر کی نماز پڑھ چکے تھے۔ہم لوگوں نے ظہر کی نماز پڑھی۔عصر مغرب قاری سعید الرحمٰن صاحب نے پڑھائی۔عشاء کی نماز علامہ سیالکوٹی صاحب نے پڑھائی۔منیٰ میں جگہ سبز پل کے نیچے جمرہ وسطیٰ کے برابر میں ہے۔رات بڑے اطمینان سے گذری۔۲ بجے رات اٹھے وضو کیا بارہ رکعت نفل تہجد کی توفیق ہوئی۔دعا استغفار اور ذکر میں گذرا۔والحمد للہ علی ذالک۔

منیٰ میں قاری سعید الرحمٰن صاحب، مفتی احمد الرحمٰن صاحب، مولانا عبدالقادر صاحب قاسمی، مولانا عاشق الٰہی صاحب اور کچھ افریقی حضرات ہیں۔ان کے ساتھ رہے محمد زبیر صاحب صدیقی بھی ہمراہ ہیں۔اللہ تعالیٰ سب کے حج قبول فرماوے۔آمین مغرب کی نماز کے وقت مولانا عبدالقادر صاحب بھی منیٰ میں ملنے آ گئے۔مغرب کی نماز ساتھ پڑھی۔

۱۶ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج یوم عرفہ ہے۔صبح کی نماز منیٰ میں قاری سعید الرحمٰن صاحب نے پڑھائی نماز کے بعد مولانا سیف الرحمٰن صاحب نے ناشتہ اور چائے پلائی پہلا قافلہ عرفات کو روانہ ہوا۔لغاری صاحبان اسی میں چلے گئے۔باقی ماندہ لوگوں نے آرام کیا۔اندازاً ۱۲ بجے مولانا سیف الرحمٰن صاحب آئے لاری پر سوار ہوئے جونہی لاری روانہ ہوئی۔ٹریفک کے رش میں پھنس گئی۔عرفات میں اپنی جگہ پہنچنے میں ۴ گھنٹے لگ گئے۔عرفات میں اپنی جگہ پہنچتے ہی ظہر کی نماز پڑھی پھر عصر کی نماز کی تیاری ہوئی۔سوا پانچ بجے عصر کی نماز قاری سعید الرحمٰن صاحب نے پڑھائی۔اس کے بعد وقوف شروع ہوا۔پہلی دعا مولانا عاشق الٰہی صاحب نے کروائی دوسری دعا مولانا سیف الرحمٰن صاحب نے کرائی تیسری دعا فقیر کے حصہ میں آئی۔اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔آمین۔پھر کھانے وغیرہ کا سلسلہ ہوا۔مغرب کے بعد تھوڑا سا آرام کیا پھر وضو کر کے استغفار اور دعا و ذکر میں مشغول رہے۔اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔۱۱ بجے رات کو روانگی کا عمل شروع ہوا۔۱۲ بجے روانہ ہو سکے۔۲ گھنٹہ میں مزدلفہ پہنچے، مناسب جگہ مل گئی مسجد کا نشان بنا ہوا تھا۔وضو کر کے پہلے مغرب پھر عشاء پڑھی پھر دعا

Marfat.com

وغیرہ ہوئی۔ سر میں شدید درد شروع ہوا۔ تھوڑا سا آرام کیا ساڑھے چار بجے اٹھے وضو کیا صبح کی نماز پڑھی دعا ہوئی پھر پیدل چلے۔

۱۷ ستمبر ۱۹۸۳ء

آج یوم نحر ہے۔ گویا بقریٰ عید ہے۔ صبح کی نماز اور دعا کے بعد پیدل مزدلفہ سے منیٰ روانہ ہوئے۔ محمد اسلم صاحب نے ہمیں ایسے راستہ پر ڈالا جو لمبا تھا۔ لیکن حاجیوں کی بھیڑ نہیں تھی۔ دو اڑھائی گھنٹوں میں منیٰ اپنی جگہ پہنچے۔ کچھ ہم سے پہلے پہنچ گئے۔ محمد عابد صاحب بھی ہم سے پہلے پہنچے۔ جگہ پر قبضہ کر کے رمی کرنے چلے گئے۔ پہنچنے کے بعد تھوڑا آرام کیا، عابد صاحب، مفتی صاحب، قاری صاحب رمی کر کے حلق کرا کے آ گئے۔ اور کہا کہ بڑا انبوہ نہیں ہے۔ رمی آسانی سے ہو سکتی ہے۔ لیکن جب ہم لوگ گئے تو معاملہ بڑھ چکا تھا۔ رمی کرنے میں دقت پیش آئی۔ لیکن کر لی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ رمی سے فارغ ہو کر باہر آئے۔ حکیم عبدالقیوم صاحب اور عبدالوحید خان صاحب کو واپس کیمپ بھیجا۔ چونکہ انہوں نے قربانی کرنی ہے۔ اور ان کو مسئلہ خوب سمجھایا۔ کہ حلق رمی کے بعد کریں۔ بڑی مشکل میں سواری ملی مکہ مکرمہ پہنچے۔ اپنی جگہ آئے۔ کھانے کا انتظام کیا۔ پھر حلق کا فکر کیا۔ عابد صاحب نے حلق کیا۔ پھر چشتی صاحب آ گئے۔ ان کی طبیعت بھی خراب ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرماوے۔ آمین۔ ان کے غسلخانہ میں غسل کیا۔ کپڑے بدلے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر تھوڑا آرام کیا۔ پھر وضو کیا، عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ نماز کے بعد طواف زیارت شروع کیا۔ چوتھا شوط شروع ہوا تو مغرب کی اذان شروع ہوئی۔ لوگ مطاف سے نکلنے شروع ہوئے۔ ہمیں ترکی برآمدے کے آخر میں جگہ ملی۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ عابد صاحب ہم سے علیحدہ ہو گئے۔ پر مشورہ ہوا۔ باقی طواف اوپر کرنا چاہیے۔ چنانچہ اوپر چلے گئے۔ چار شوط پورے کیے ایک گھنٹہ لگ گیا۔ پھر دوگانہ۔ مغرب کے بعد جب اوپر طواف شروع کیا تو راستہ میں قاری زکریا صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ پہلے نہیں ہوئی تھی۔ طواف ادا کیا عشاء کی نماز ۴۔۵ منٹ رہتے ہیں وہیں بیٹھ گئے۔ عشاء کی نماز پڑھی پھر مکان آئے۔ محمد عابد صاحب پہلے آ چکے تھے۔ کھانا وغیرہ کھایا۔ یہاں بھی سب کے سلیپر ضائع ہوئے۔ اسلم صاحب اور ان کا بچہ۔ بحرہ کے لیے روانہ ہوئے۔

Marfat.com

۱۸ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج گیارہ ذی الحجہ ہے۔۲ بجے اٹھے وضو کیا۔خیال ہوا کہ حرم پاک چلوں۔چنانچہ محمد عابد صاحب سے کہا کہ میں حرم پاک کا جائزہ لے آؤں حرم پاک میں رش تو تھا۔مطاف میں بڑا رش تھا۔ فقیر نے طواف کا ارادہ کیا بڑی مشکل سے طواف کیا۔پھر برآمدہ میں آکر دوگانہ طواف ادا کیا۔ مغرب عشاء کی نمازیں لوٹائیں۔وتر پڑھے۔پھر صبح کی نماز کی اذان ہوئی۔صبح کی نماز پڑھی۔نماز سے پہلے حافظ محمد اکبر میانہ کے بھانجا سے ملاقات ہوگئی۔چونکہ نماز کھڑی ہوگئی،اس لیے بات نہ ہوئی۔اور وہ اٹھ کر چلے گئے۔نماز کے بعد واپس آئے۔حافظ محمد افضل اور ان کے ساتھی سے ملاقات ہوئی۔اناس کھایا۔چائے پی اور آرام کیا۔۹ بجے کے قریب حکیم عبدالقیوم صاحب اور خان صاحب آ گئے۔الحمدللہ صحیح طریقہ سے فارغ ہوئے۔پھر تھوڑی دیر آرام کیا۔پھر ۱۱ بجے وضو کر کے حرم شریف گئے۔ڈیڑھ پارہ منزل پڑھی۔ظہر کی نماز کے بعد واپس آئے۔کھانا کھایا۔کچھ آرام کیا۔پھر عصر کی نماز پڑھی اور منیٰ کے لیے روانہ ہوئے گاڑی ملنے میں تھوڑی دیر ہوئی۔پھر ویگن ملی۔۱۰ ریال فی کس کرایہ دیا۔سرنگ کے راستہ وہ منیٰ کو روانہ ہوا۔راستہ میں مرور والوں نے طائف کی سڑک پر ڈال دیا۔ہم لوگ اتر گئے۔باقی راستہ پیدل طے کیا۔اپنی قیام گاہ پہنچے۔جمروں پر اچھی خاصی بھیڑ ہے۔عشاء کی نماز کے بعد جا کر رمی کی بالکل آرام سے ہوئی۔واپس آئے محمد اسلم بھی خالد کے ہمراہ منیٰ پہنچ آیا۔رات آرام سے بسر ہوئی۔والحمدللہ علیٰ ذالک

۱۹ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج بارہ ذی الحجہ ہے۔سحری کے وقت اٹھے۔۱۲ رکعت نفل تہجد ادا کی۔دعا واستغفار میں وقت بسر ہوا۔پانچ بجے صبح کی نماز پڑھی۔قاری سعید الرحمٰن صاحب نے نماز پڑھائی۔تھوڑے وقت کے بعد چائے وناشتہ شروع ہوا۔اس کے بعد آرام کیا۔پھر نجیب اللہ صاحب اور حافظ فیصل آباد والے آئے۔ان سے باتیں ہوتی رہیں۔مولانا عبدالقادر صاحب قاسمی کولو کی تکلیف شروع ہوگئی۔قے وغیرہ کر رہے ہیں۔اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرماوے۔آمین۔ایک بجے ظہر کی نماز پڑھی۔پھر کھانا کھایا۔تھوڑی دیر آرام کیا۔بعض حضرات رمی کی تیاری میں لگ گئے۔لغاری صاحبان اور قاری صاحب وغیرہ حضرات عصر سے پہلے رمی کر آئے۔حافظ محمد افضل صاحب اور محمد اسلم عصر سے پہلے رمی کر کے واپس ہو گئے۔ہم نے پونے پانچ عصر کی نماز پڑھی۔پھر سامان اٹھا کر روانہ ہوئے۔

Marfat.com

رمی بڑھی سہولت کے ساتھ ہوئی ۔ رمی کے بعد پیدل روانہ ہوئے ۔ مغرب کی اذان ختم ہوئی ۔ تو سرنگ سے نکلے ۔ ساری سڑک پر نماز کی صفیں کھڑی ہوگئیں ۔ ہم لوگ اپنے کمرہ میں پہنچے ۔ چشتی صاحب سے ملاقات ہوئی ۔ اب ان کی طبیعت بہتر ہے ۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی ۔ تھوڑی دیر کے بعد حافظ صاحب آ گئے ۔ کھانے وغیرہ کا انتظام کیا ۔ نماز عشاء اپنے کمرہ میں پڑھی ۔ کھانا کھایا ۔ حافظ محمد عابد اور حکیم عبدالقیوم صاحب بازار گئے ۔ فقیر سو گیا ۔ رات آرام سے گذری ۔ والحمدللہ علی ذالک ۔

۲۰رستمبر۱۹۸۳ء

آج ۱۳ ذی الحجہ ہے ۔ سوا تین بجے سحری کے وقت جاگ آئی ۔ وضو کیا ۔ ۱۲ رکعت نفل کی توفیق ہوئی ۔ دعا و استغفار میں وقت گذرا ۔ دوبارہ وضو کر کے حرم پاک گئے ۔ صبح کی نماز ادا کی ۔ اشراق کے بعد واپس آئے ۔ ناشتہ کیا ۔ تھوڑا آرام کیا ۔ پھر وضو کیا، حرم پاک جانے کا ارادہ ہوا ۔ تو صدیقی صاحب آ گئے ۔ پھر اسحاق صاحب اپنے تین ساتھیوں کو لے کر آئے ۔ پھر ظہر تک بیٹھے رہے ۔ ظہر کی نماز اپنے کمرے میں پڑھی ۔ قاری حسین احمد صاحب کی مسجد کے مؤذن صاحب آئے ۔ وہ چولھے میں گیس بھروا کر لے آئے ۔ پھر وہ حکیم عبدالقیوم کو ساتھ لے گئے کھانا کھایا پھر آرام کیا عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے ۔ نماز کے بعد میزاب رحمت کے سامنے دوسری منزل پر بیٹھے مغرب کی نماز کے بعد حافظ محمد رمضان (علوی) صاحب ملے ۔ عشاء تک ساتھ بیٹھے رہے ۔ عشاء کی نماز کے بعد واپس آئے ۔ تو مولانا مکی صاحب اور حکیم حنیف اللہ صاحب آئے ہوئے تھے ۔ ان سے ملے، پھر کھانا اکٹھا کھایا ۔ مرزا صاحب نے بتایا کہ ٹکٹ ۲۲ ستمبر کے ہو گئے ہیں ۔ پھر طاہر صاحب کو فون کیا ۔ کہ وہ صبح ٹکٹ مکہ مکرمہ پہنچا دیں ۔ انہوں نے صبح ۱۲ بجے ٹکٹ پہنچانے کا وعدہ کیا ۔ مولانا مکی صاحب اور حکیم صاحب واپس تشریف لے گئے ۔ مولانا مکی صاحب کپڑے کا ایک تھان ۱۰ میٹر کا ہدیہ دے گئے ۔ حکیم صاحب نے گولیاں دیں ۔ جو کہ ہفتہ میں ایک گولی استعمال کرنی ہے ۔ اللہ تعالیٰ فائدہ مند کرے ۔ آمین ۔ اندازاً ایک بجے کے بعد رات کو آرام کیا ۔

۲۱رستمبر۱۹۸۳ء

آج صبح سوا تین بجے اٹھے وضو کیا ۔ ۱۰ رکعت نفل تہجد کی توفیق نصیب ہوئی ۔ دعا و استغفار میں وقت گذرا ۔ پھر دوبارہ وضو کر کے صبح کی نماز کے لیے حرم پاک گئے ۔ اشراق تک حرم پاک رہے ۔

Marfat.com

واپس آئے تو حافظ محمد رمضان (علوی) صاحب بھیرہ والے۔ اور قاری عبدالرحیم صاحب آئے ہوئے تھے۔ ملے، ناشتہ اکٹھا کیا۔ پھر حافظ صاحب واپس ہوئے۔ قاری عبدالرحیم صاحب کو سامان دیا۔ مستری صاحب سامان پہنچا آئے۔ کوٹ کا کپڑا، کھجور، ٹیکوں کا ڈبہ، جوس کی بوتل، جائے نماز قاری صاحب کے حوالے ہوا۔ اب طاہر صاحب کی انتظار شروع ہے۔ ظہر کی اذان ہوگئی وہ نہیں آئے۔ حکیم محمد اسلم صاحب گوجرہ والے آگئے۔ حکیم عبدالقیوم صاحب ابھی تک واپس نہ آئے۔ ظہر کی نماز اپنے کمرہ میں پڑھی۔ پھر طاہر صاحب آگئے۔ کھانا اکٹھا کھایا۔ مرزا صاحب نے اپنے آدمی سے کارڈ لے کر دیا۔ حافظ محمد افضل صاحب بھی آج ظہر کے بعد روانہ ہوئے۔ اتنے میں مولوی غلام سرور صاحب ڈیرہ غازی خان والے آگئے۔ کچھ دیر بیٹھے عصر کی اذان ہوگئی۔ ارادہ کیا کہ جماعت ہو جاوے۔ اس کے بعد جا کر طواف وداع کرینگے تحیۃ الطواف پڑھ کر عصر کی نماز پڑھ لینگے۔ چنانچہ ایسا کیا۔ طواف میں حافظ عبدالغفور صاحب اور حکیم محمد اسلم صاحب بھی شریک رہے۔ مغرب کی نماز کے بعد مولوی غلام سرور صاحب روانہ ہوگئے۔ یہ لوگ عشاء کی نماز پڑھ کر قیام گاہ پر آئے۔ اطلاع مل گئی کہ ۲۲ ستمبر کی سیٹ نہیں ملی۔ بہر حال بحرہ آنے کا ارادہ کر لیا۔ سامان وغیرہ اکٹھا کیا۔ کار میں رکھا۔ چشتی صاحب، مرزا صاحب ودیگر صاحبان سے ملے۔ حافظ عبدالغفور صاحب کو محمد عابد صاحب نے اپنا کچھ سامان دیا۔ وہ اجازت لے کر رخصت ہوئے۔ ہم لوگ بھی نیچے اترے۔ اندازاً ساڑھے دس بجے بادلِ حزیں مکہ مکرمہ سے روانہ ہوئے ساڑھے گیارہ بحرہ پہنچے۔ مکی صاحب انتظار میں تھے۔ کھانا کھایا کچھ دیر بیٹھے اور وہ مکہ مکرمہ روانہ ہوگئے۔

۲۲ ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج صبح تھکان کی وجہ سے دیر سے اٹھے جلدی جلدی وضو کر کے صبح کی نماز پڑھی۔ الحمدللہ کہ وقت پر ادا ہوگئی۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر ناشتہ آگیا۔ پھر کچھ آرام کیا۔ ۱۰ کے قریب حمید الرحمٰن صاحب آگئے۔ ان کے ساتھ دو آدمی لاہور کے تھے۔ قاری نذیر احمد صاحب لاہور والوں کے عزیز ہیں۔ ظہر کے بعد کھانا کھایا۔ وہ دو ساتھی روانہ ہوگئے۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ پھر محمد شریف صاحب چک ۱۱ والے اور محمد رفیق صاحب آگئے۔ ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہی۔ یہ دعوت کرنا چاہتے تھے۔ جسکی معذرت کی۔ مغرب کی نماز کے بعد طارق صاحب نے اطلاع دی کہ کل

Marfat.com

۲۳ ستمبر ۶ بجے فلائیٹ ہے۔اس پر سیٹیں مل گئیں ہیں۔مغرب کے بعد میر عبدالغنی صاحب بھی آ گئے پھر عشاء کی نماز پڑھی۔کھانا کھایا۔مرزا صاحب اور مکی صاحب کو سیٹوں کی اطلاع دی۔حمید الرحمٰن صاحب اور عبدالغنی صاحب جدہ روانہ ہوئے۔ان کے جانے کے بعد طاہر صاحب آ گئے۔ محمد شریف صاحب کی ساس صاحبہ مل گئیں۔الحمدللہ تھوڑی دیر بیٹھے اور چلے گئے۔ہم لوگوں نے آرام کیا۔والحمدللہ علی ذالک۔

۲۳ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج صبح تین بجے اٹھے، وضو کیا، ۶ رکعت نفل تہجد کی توفیق ہوئی۔استغفار و دعا اور ذکر میں کچھ وقت گذرا، پھر دوبارہ وضو کیا۔صبح کی نماز پڑھی۔کچھ سامان کو ترتیب دی۔ناشتہ کیا۔اور جدہ جانے کی تیاری ہے۔۹ بجے کے بعد حمید الرحمٰن صاحب کے پاس پہنچے۔جمعہ ساتھ والی مسجد میں پڑھا کسی شامی عالم نے خطبہ دیا۔واپس آ کر کھانا کھایا۔محمد رفیق صاحب بحرہ والا اور ایک ساتھی داخل طریقہ ہوئے۔حکیم محمد اسلم بھی اپنے ملنے والوں میں دو ساتھی لے کر آیا پھر قاری نذیر احمد صاحب اپنے رشتہ داروں کے ساتھ آئے۔ان کو عقیمہ والے تعویز دیئے۔اندازاً ۳ بجے روانہ ہوئے ایئرپورٹ پہنچے۔یہاں عجیب گورکھ دھندا ہے۔سامان لے لیا۔پھر لاری میں بیٹھا کر دوسرے ایئر پورٹ پر لے گئے۔۔لاری پر سوار ہونے سے پہلے احباب سے رخصت ہوئے۔دوسری پورٹ لے گئے۔وہاں پاسپورٹ دیئے اور خروج لگا۔پھر لاری پر بیٹھا کر حاجی پورٹ پر لے آئے اور جہاز پر سوار کیا سوار ہوتے ہی مغرب کی نماز پڑھی۔اندازاً پونے سات بجے شام جہاز روانہ ہوا۔ سوا آٹھ بجے جہاز کویت پہنچا۔جہاز سے نکلے، مسافر خانہ پہنچ آئے۔ضروری اندراجات کے بعد باہر نکلے۔سامان اٹھایا۔باہر نکلے تو محمد زاہد۔نجمہ، کوثر صاحب، محمد اقبال، حامد، نعیم، محمد قاسم سیالکوٹ والے ساتھی آئے ہوئے تھے۔راشد بھی ہمراہ ہے۔سوار ہو کر کوثر صاحب کے مکان آئے۔کھانا کھایا سب واپس چلے گئے۔فقیر، کوثر صاحب کے ہاں رہا۔عشاء کی نماز پڑھی پھر آرام کیا۔والحمدللہ علی ذالک۔

Marfat.com

سفر کویت

۲۴ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج صبح پونے پانچ بجے کوثر صاحب نے نماز کے لیے جگایا۔ وضو کیا نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر لیٹ گئے۔ ۹ بجے اٹھے۔ کوثر صاحب بچوں کو پہنچا کر واپس آ گئے۔ ناشتہ کیا۔ اتنے میں محمد زاہد صاحب آئے وہ تھوڑی دیر بیٹھے پھر چلے گئے۔ اس کے بعد محمد عابد صاحب اور محمد نعیم صاحب آئے۔ پھر کوثر صاحب اور ہم ہسپتال آئے۔ وہاں سے فراغت کے بعد واپس آئے۔ ظہر کی نماز پڑھی کھانا کھایا، پھر آرام کیا پھر عصر کی نماز پڑھی۔ چائے وغیرہ پی۔ محمد عابد صاحب، کوثر صاحب، فقیر آپس میں بیٹھے رہے۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر کچھ وظائف میں مشغول رہے۔ پھر شمشیر علی شاہ صاحب اور ان کے بھائی آئے۔ وہ بیٹھے رہے۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ ۹ بجے کے قریب محمود اقبال آیا۔ اس کے بعد کھانا کھایا، کھانے کے بعد محمد عابد صاحب اور محمود اقبال صاحب جہرآء چلے گئے۔ فقیر نے کوثر صاحب کے ہاں آرام کیا۔ کوثر صاحب اپنی پریشانیوں کا بتاتے رہے اللہ رحم فرماوے اور مشکلات آسان فرماوے۔ آمین۔ اندازاً ساڑھے گیارہ بجے شب آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۲۵ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج صبح سوا چار بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ تھوڑی دیر کے بعد دوبارہ وضو کیا۔ پھر سنتیں پڑھ کر جماعت ہوئی۔ چائے کی پیالی پی کر جہرآء کی تیاری کی اور روانہ ہوگئے۔ پونے سات بجے جہرآء پہنچے۔ ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد کوثر صاحب واپس تشریف لے گئے۔ اس کے بعد محمد قاسم صاحب آ گئے۔ ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ مس لودھی کو فون کیا وہ رات کو ساڑھے آٹھ بجے آئینگی۔ محمد عابد صاحب، محمد نعیم صاحب، حامد، محمد قاسم شہر گئے۔ میں نے آرام کیا۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی نماز کے بعد کھانا کھایا۔ پھر تھوڑا آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ عصر کی نماز کے بعد یہ سب بازار گئے۔ مغرب کی نماز میں نے اور راشد نے اکٹھی پڑھی۔ مغرب کی نماز کے بعد عشاء تک تنہائی میسر آ گئی۔ اور کچھ پڑھنا پڑھانا ہوسکا۔ عشاء کی نماز اکیلے پڑھی۔ نماز کے بعد حبیب صاحب اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ آئے۔ مس لودھی بھی اپنے دو ملنے والوں کے ہمراہ آئیں۔ مظفر صاحب بھی ملنے آئے۔ عشاء کے بعد کھانا کھایا۔ سب احباب واپس چلے گئے۔ پھر خانقاہ شریف فون کرنے

Marfat.com

کی کوشش کی۔ جوربِ نواز کی وجہ سے مل گیا۔ اور گھر والوں سے بات ہوگئی۔ ۱۲ بجے کے بعد آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔ رشید، سعید، نجیب، حاجی گل محمد صاحب کے ساتھ ۲۹ ستمبر کو ملتان سے کراچی کے لیے روانہ ہونگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اپنی کار ۶۰ ہزار میں فروخت کی۔ یہ اطلاع بھی دی۔

۲۶ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج صبح اذان سے تھوڑا پہلے اٹھے۔ وضو کیا، سب کو جگایا، صبح کی نماز پڑھی۔ کچھ دیر تنہائی میسر آئی۔ اس کے بعد غسل کیا۔ اشراق کی توفیق ہوئی۔ پھر ناشتہ کیا۔ مس لودھی کا فون آیا۔ روانگی کے متعلق بات چیت ہوتی رہی۔ آخر محمد زاہد صاحب کے اصرار پر اتوار ۲ر اکتوبر کی رات کو روانگی کا طے ہوا۔ کراچی سے ۵ر اکتوبر کو ملتان روانگی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ محمد عابد صاحب، محمد نعیم صاحب۔ محمد حامد صاحب پی آئی اے کے دفتر گئے ہیں۔ اتوار اور سوموار کی رات کو روانگی مقرر ہوئی ہے۔ ۲ر اکتوبر سوموار کی صبح کراچی پہنچنا ہوگا اور کراچی سے ۵ر اکتوبر بدھ کے روز روانگی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ آسانیاں پیدا فرماوے۔ آمین۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ ایک پارہ منزل کی توفیق ہوئی۔ کھانا کھایا اور تھوڑا آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ شہر کے لیے روانہ ہوئے۔ بڑی مشکل سے شہر میں پہنچ کر مغرب کی نماز پڑھی۔ گاڑی پارک کی۔ پھر بازار گئے۔ دو چار چیزیں بڑی مشکل سے ملیں۔ اندازاً ۱۱ بجے واپس آئے مولوی اسحاق صاحب (مدنی) اپنے بچوں کو لے کر آئے ہوئے تھے۔ کھانا کھایا، عشاء کی نماز پڑھی۔ اندازاً ۱ بجے رات کو آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۲۷ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج صبح کی نماز کے وقت اٹھے، وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھنا نصیب ہوا۔ پھر لیٹ گئے۔ ۹ بجے اٹھے، ناشتہ کیا۔ فارغ وقت گذرا۔ ۱۱ بجے کے بعد وضو کیا۔ ایک پارہ منزل پڑھی۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا پھر عصر کی نماز پڑھی عصر کے بعد چائے پی۔ پھر کچھ تنہائی میسر آئی۔ مغرب کی نماز کے بعد کوئی پون گھنٹہ تنہائی میسر ہوئی۔ پھر کچھ احباب ملنے آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ اور آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۲۸ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج صبح بھی صبح صادق سے کچھ پہلے اٹھنا ہوا۔ وضو کیا۔ محمد زاہد صاحب اور محمد عابد صاحب کو جگایا۔

Marfat.com

حامد صاحب بھی اٹھے۔صبح کی نماز پڑھی۔ پھر کچھ تنہائی میسر آئی۔ پھر ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد ۹ بجے صبح کوثر صاحب کے ہاں جانا ہے چنانچہ ۹ بجے کے بعد روانہ ہوئے دس بجے کوثر صاحب کے ہاں گئے۔ پانی پیا۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ نماز کے دوران تبلیغی جماعت والے تین احباب آگئے۔ ڈاکٹر شمس صاحب بھی آئے۔ اور شامی شیخ بھی تشریف لے آئے۔ کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد یہ سب حضرات چلے گئے۔ پھر تھوڑا آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ پھر عربی عورت ملنے آئی۔ پردے کے موضوع پر وہ بات کرتی رہی۔ پھر مغرب کا وقت ہوگیا۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ کچھ تنہائی میسر آئی۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد دو عربی ملنے آئے۔ ان سے طرق تصوف کے موضوع پر بات ہوتی رہی۔ پھر محمد زاہد صاحب آگئے۔ اس کے بعد حامد صاحب، عابد صاحب، محمود صاحب آگئے۔ پھر کھانا کھایا۔ یہ صاحبان واپس جہراء چلے گئے۔ فقیر کوثر صاحب کے ہاں رہا۔ رات آرام سے گذری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۲۹ ستمبر ۱۹۸۳ء

آج صبح عین صبح صادق کے وقت جاگ ہوئی۔ وضو کیا۔ سنتیں پڑھی۔ مرزا صاحب کی انتظار ہوئی۔ وہ نہ آئے صبح کی نماز پڑھی۔ پھر چائے کی پیالی پی۔ پھر تنہائی میسر آئی۔ ۷ بجے کے بعد ناشتہ کیا، ناشتہ سے فارغ ہوئے، ڈاکٹر خان صاحب آگئے۔ ان سے ملے۔ اندازاً آدھ گھنٹہ وہ بیٹھے۔ ان سے بی بی کے متعلق مشورہ ہوا۔ انہوں نے پرچہ لکھ دیا کہ یہ ٹیسٹ ہونے ضروری ہیں۔ اس کے بعد تجویز ہوسکتی ہے۔ اس کے بعد تھوڑا آرام کیا۔ ۱۱ بجے وضو کر کے ایک پارہ منزل پڑھی۔ ظہر کے وقت محمد زاہد صاحب اور محمد عابد صاحب آگئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد پروفیسر صاحب کے ہاں جانے کی تیاری ہوئی۔ اندازاً اڑھائی بجے ان کے ہاں پہنچے۔ ملاقات ہوئی، کھانا لگایا۔ کھانے سے فارغ ہوتے ہی اجازت لے کر وہاں سے روانگی ہوئی۔ کوثر صاحب ڈاکٹر خان صاحب کی طرف گئے۔ اور ہم جہراء آگئے۔ آکر عصر کی نماز پڑھی۔ پھر چائے پی پھر محمود اور عابد صاحب اور حامد صاحب بازار گئے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد کچھ احباب ملنے آئے۔ ان سے باتیں ہوتی رہیں۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ پھر وہ صاحبان چلے گئے۔ اتنے میں بازار والے بھی آگئے۔ خریداری کا معائنہ کیا۔ تھوڑی دیر بیٹھے، چائے پی۔ طبیعت کچھ خراب ہے۔ دوسری گولیاں لیں۔ آرام کیا۔ رات آرام سے بسر ہوئی۔ والحمدللہ علی ذالک۔

Marfat.com

۳۰ر ستمبر ۱۹۸۳ء

آج صبح ساڑھے ۳ بجے جاگ آئی۔ وضو کیا۔ ۶ رکعت نفل تہجد پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ کچھ استغفار و دعا کی توفیق ملی۔ پھر محمد زاہد صاحب، محمد عابد صاحب کو جگایا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد ایک پیالی چائے پی۔ پھر کچھ تنہائی میسر آئی۔ ۷ بجے کے قریب نہانے کا ارادہ ہوا۔ چنانچہ غسل کیا۔ کپڑے بدلے۔ آج عباسیہ جانا ہے۔ فیاض صاحب جو کہ چوہڑکانہ کے رہنے والے ہیں۔ ان کے ہاں ناشتہ ہے۔ ساڑھے ۹ بجے ان کے ہاں گئے۔ ناشتہ سے فارغ ہو کر محمد زاہد صاحب، محمد نعیم صاحب، حبیب صاحب واپس جہراء آ گئے۔ فقیر، محمد عابد صاحب، محمود صاحب، حامد صاحب فیاض صاحب کے ساتھ بازار گئے۔ فیاض، سوق وطنیہ لے گئے۔ گاڑیاں کھڑی کیں۔ پھر وہ اپنے ایک واقف دکاندار کی دکان پر لے گئے۔ سارا کپڑا وہاں ہی سے خریدا جو کہ سوا دو سو دینار کا ہوا۔ اسی دوران جمعہ کی نماز کا وقت ہو گیا۔ دوڑ کر نماز میں شریک ہوئے نماز کے بعد سامان اٹھایا، گاڑی میں رکھا۔ اور واپس جہراء آئے۔ کھانا کھایا، تھوڑا آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ مغرب سے تھوڑا پہلے کوثر صاحب آئے۔ ان کے ساتھ ایک شامی عرب نوجوان ہیں۔ تھوڑی دیر بیٹھے، مغرب کی نماز پڑھ کر رخصت ہوئے۔ پھر تھوڑی دیر تنہائی میسر آئی۔ پھر محمد عابد صاحب قاسم کو لے کر آئے۔ اقبال بنوں والا آیا۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ مس لودھی کو محمود اقبال لے کر آیا۔ عشاء کے بعد سب رخصت ہوئے۔ پھر سامان بند کیا۔ حساب ہوا۔ کہیں ساڑھے بارہ کے بعد جا کر آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

یکم اکتوبر ۱۹۸۳ء

آج صبح اٹھے وضو کیا۔ ساتھیوں کو جگایا۔ صبح کی نماز پڑھی، نماز کے بعد تھوڑی تنہائی میسر آئی۔ پھر محمد زاہد صاحب پیالی چائے لے آئے۔ وہ پی۔ پھر تھوڑی دیر تنہائی میسر آئی۔ والحمدللہ علی ذالک۔ اب تھوڑا آرام کا ارادہ ہو رہا ہے۔ تھوڑا آرام کیا لیکن نیند نہیں آئی۔ ۱۱ بجے مولوی عزیز احمد صاحب بلوچی آ گئے۔ وضو کر کے ان سے ملا۔ ۱۲ بجے کے بعد ظہر کی نماز پڑھی۔ ۲ بجے کے قریب زاہد صاحب آئے، کھانے کا اہتمام ہوا۔ کھانا کھا کر یہ حضرات تشریف لے گئے۔ اب کویت مولوی محمد اسحاق صاحب کے ہاں جانے کی تیاری ہو رہی ہے۔ ۴ بجے کے قریب مولوی محمد اسحاق صاحب کے یہاں پہنچے۔ پہلے عصر کی نماز پڑھی۔ پھر مولوی صاحب کے پاس گئے۔ پانی و چائے

Marfat.com

وغیرہ سے تواضع ہوئی۔مغرب سے تھوڑا پہلے روانہ ہوئے کوثر صاحب کے ہاں گئے، گوجرہ والے آئے تھے، ملے۔خاور صاحب بھی آئے ہوئے تھے۔وضو کیا۔مغرب کی نماز پڑھی۔خاور صاحب داخل طریقہ ہوئے۔اللہ تعالیٰ باعث برکت کرے۔آمین۔پھر شامی عربی داخل طریقہ ہوئے، خاور صاحب نے دعا کروائی۔پھر فلسطینی صاحب کی دعوت تھی، ان کے مکان پر گئے۔پہلے عشاء کی نماز پڑھی۔پھر کھانا کھایا، شربت پیا، ان سے رخصت لی اور مکان پر آ گئے۔چائے پی تھوڑا بیٹھے پھر آرام کیا۔والحمدللہ علی ذالک۔

۲/اکتوبر۱۹۸۳ء

آج سحری کے وقت ۳ بجے جاگ آئی۔بیت الخلاء گیا۔سر میں شدید درد کی وجہ سے پھر لیٹ گیا۔صبح کی نماز کے وقت اٹھے، نماز پڑھی۔تھوڑی تنہائی میسر آئی۔پھر پی ایف کے نوجوان ملنے آ گئے۔تھوڑی دیر بیٹھے وہ چلے گئے۔پھر ناشتہ ہوا۔آج یہاں آخری دن ہے۔تیاری شروع ہے نجمہ اور راشد کو ۵۔۵ دینار بطور عیدی ہدیہ کئے۔محمود صاحب سے سابقہ حساب صاف ہوا۔پھر دو چار سودے اور بتائے۔محمد عابد صاحب، محمود صاحب اور خاور صاحب بازار گئے ہیں۔سوا گیارہ بجے کوثر صاحب مع اپنی بیگم صاحبہ اور شامی عورت آئے اور پہلے شامی عورت بیعت ہوئی۔پھر کوثر صاحب کی بیگم بیعت ہوئی۔تھوڑی دیر بیٹھے اور ۱۲ بجے واپس چلے گئے۔ان کے بعد ظہر کی نماز پڑھی۔عابد صاحب اور محمود صاحب اور حامد صاحب کی انتظار کی وہ نہ آئے تو کھانا کھایا، تھوڑا لیٹا، لیکن فکر کی وجہ سے نیند نہ آئی۔مغرب تک بڑی پریشانی رہی۔مغرب کی نماز کے بعد یہ لوگ واپس آئے۔تو اطمینان ہوا۔پھر تیاری شروع ہوئی۔کھانا کھایا۔عشاء کی نماز پڑھی۔محمود اور حامد، مس لودھی کو لینے چلے گئے۔ہم لوگ سامان لے کر ۹ بجے روانہ ہوئے۔آدھ گھنٹہ میں ایئرپورٹ پہنچ گئے۔کچھ احباب آئے ہوئے تھے۔مس لودھی آئیں، سامان وزن کرایا۔۱۱۰ کلو ہوا جو نکال دیا گیا۔مس لودھی ملاقات کر کے واپس ہوئیں۔ہم لوگ احباب سے ہو کر اندر داخل ہو گئے۔پونے ایک بجے جہاز میں سوار ہوئے۔ایک بجے جہاز روانہ ہوا۔الحمدللہ۔یہ مرحلہ عافیت سے گذر گیا۔

۳/اکتوبر۱۹۸۳ء

ہمارا جہاز صحیح ساڑھے پانچ بجے کراچی پہنچا، جہاز سے اتر کر مسافر خانہ میں آئے باہر نکل کر صبح کی نماز پڑھی۔احباب سے ملے محمد عابد صاحب اور کیپٹن صاحب سامان کے لیے اندر گئے۔کوئی ایک

Marfat.com

گھنٹہ میں سامان لے کر باہر آئے کیپٹن صاحب کی وجہ سے سامان کی تلاشی نہیں ہوئی۔ پھر گاڑیوں پر سوار ہو کر میر صاحب کے مکان پر آئے۔ میاں خان محمد صاحب، حاجی گل محمد صاحب، رشید احمد، سعید احمد، نجیب احمد کراچی آئے ہوئے ہیں۔ مکان پر پہنچ کر سیٹوں کا فکر ہوا۔ جو ملنی مشکل ہیں۔ کیپٹن صاحب نے سعی کی، کچھ امید لگی۔ ۱۲ بجے کیپٹن صاحب کے مکان پر گئے۔ وہاں کپڑے بدلے، کپڑے کیپٹن صاحب کو دیئے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر شربت فروٹ سے تواضع ہوئی۔ تھوڑی دیر ٹھہرے پھر مکان پھر آئے۔ عابد صاحب اور کیپٹن کچھ سامان لے کر ائیر پورٹ چلے گئے۔ ہم نے کھانا کھایا۔ اور پھر ائیر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ سامان اندر بھجوایا۔ احباب سے مل کر اندر چلے گئے۔ سیٹوں کے متعلق فکر تھی، کیپٹن صاحب آ گئے، سامان جہاز پر بھجوایا اور ضروری کارروائی کے بعد مسافر خانہ آ گئے۔ جہاز فنی خرابی کی وجہ سے لیٹ ہو گیا۔ ۴ بجے کے قریب چلا۔ ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد ملتان پہنچے۔ بہت احباب جمع ہیں۔ ملاقات ہوئی، دعا ہوئی۔ اور اسحاق خان صاحب کے مکان پر آئے۔ وضو کیا پہلے عصر کی نماز پڑھی پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔ اور روانہ ہوئے۔ سرگانہ ہاؤس آئے، ۷ ساڑھے ۷ بجے، بعد مغرب وہاں سے روانہ ہوئے۔ سرائے کرشنا عشاء کی نماز پڑھی۔ اندازاً ایک بجے خانقاہ شریف بعافیت پہنچے۔ موڑ پر بھی احباب آئے ہوئے تھے۔ مزارات پر حاضری دی۔ احباب سے ملے اور گھر آ گئے چھوٹے دروازے پر مستورات جمع ہیں۔ دعا ہوئی سب سے ملے۔ اور گھر آ گئے۔ الحمد للہ سفر حج بعافیت ختم ہوا۔ اللہ تعالیٰ قبول کرے۔ آمین۔ عزیز احمد، حاجی زمان خان، مبارک ملتان پہنچے ہوئے تھے۔ خلیل احمد ساہیوال سے آیا تھا۔

۴/اکتوبر ۱۹۸۳ء

آج احباب کی آمد و رفت جاری ہے۔ ملاقاتیں ہو رہی ہیں۔ مولانا محمد رمضان صاحب۔ امیر عبداللہ خان صاحب بھی آئے۔ بنوں سے فون آیا کہ کیا پروگرام ہے۔ کل بنوں جانے کا ان کو بتایا۔ حاجی خان زمان صاحب آئے ان سے عرض کیا کہ وہ صبح کی نماز کے بعد متصل آ جائیں۔

۵/اکتوبر ۱۹۸۳ء

آج صبح کی نماز کے بعد ناشتہ سے فارغ ہو کر تیاری کی۔ حاجی صاحب بھی آ گئے۔ فقیر، حاجی محمد یعقوب صاحب، رانا مبارک ہمراہ ہیں، اندازاً ۷ بجے روانگی ہوئی۔ ۹ بجے لکی سے گذرنے لگے تو

Marfat.com

خان محمد نواز خان مینا خیل سڑک پر انتظار میں تھے۔ ان سے ملے وہ ساتھ ہی ایک ڈیرہ پر لے گئے۔ بیٹھے، ٹھنڈے پانی اور چائے اور مرغ سے تواضع ہوئی۔ پھر وہاں سے رخصت ہوئے۔ سرائے نورنگ سے گذرے تو پشاور والے احباب استقبال کے لیے آرہے تھے۔ ان سے ملے پھر روانہ ہوئے۔ بنوں پہنچ کر حاجی صاحب کے مکان پر اترے۔ احباب کو اطلاع ہوئی۔ مولانا احمد جان صاحب اور دوسرے تحفظ ختم نبوت والے ساتھی آ گئے ملاقات ہوئی۔ پروگرام معلوم کیا۔ پھر چائے پی۔ چند منٹ آرام کیا۔ ظہر کی نماز پڑھی پھر مولانا عبدالستار شاہ صاحب سے ملنے گئے۔ وہاں کچھ احباب موجود تھے۔ ملاقات ہوئی۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ پھر جلسہ میں آئے۔ مولانا نورالحق صاحب نور تقریر کر رہے تھے۔ عصر کے وقت تقریر ختم ہوئی فقیر کی دعا ہوئی۔ عصر کی اذان ہوئی۔ نماز پڑھی مکان پر آئے۔ سب احباب بھی ساتھ آئے کھانا عصر کے بعد کھایا۔ وہیں مغرب کی نماز پڑھی۔ مولانا محمد شریف جالندھری صاحب سے تخلیہ میں کچھ باتیں ہوئیں، پھر پشاور والوں نے جانے کی اجازت چاہی۔ ان سے گذارش کی جلسہ ختم ہونے کے بعد جاسکتے ہیں۔ وہ مان گئے۔ عشاء کی نماز کے بعد جلسہ میں گئے۔ مولانا نورالحق صاحب تقریر کر رہے تھے۔ پھر مولانا محمد شریف جالندھری صاحب کی تقریر ہوئی۔ پھر مولوی عبدالستار صاحب کی تقریر۔ پھر قراردادیں ہوئیں۔ آخری تقریر مولوی اللہ وسایا صاحب کی ہوئی۔ فقیر کی دعا پر جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ اللہ تعالیٰ قبول کرے۔ آمین۔ واپس آئے حاجی صاحب نے فروٹ وغیرہ سے تواضع کی۔ تحفظ ختم نبوت والے رخصت ہوئے۔ کہ صبح سویرے چلے جاوینگے۔ مولانا شریف صاحب جالندھری کا کوئٹہ وغیرہ جانے کا پروگرام ہے۔

۶ / اکتوبر ۱۹۸۳ء

آج صبح ناشتہ کے بعد ۸ بجے بنوں سے روانہ ہوئے۔ لکی تک اکثر مدارس دینیہ میں جانا ہوا۔ ظہر کی نماز لکی دارالعلوم میں ادا کی۔ نماز کے بعد چائے سے فارغ ہو کر روانہ ہوئے۔ سید عطاالمحسن شاہ صاحب سے لکی ملاقات ہوئی۔ وہ دارالعلوم میں تشریف فرما تھے۔ عصر کی نماز کمر مشانی پڑھی کمر مشانی سے روانہ ہو کر راستہ میں مغرب کی نماز پڑھی۔ رات آٹھ بجے خانقاہ بعافیت پہنچ آئے۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۸ / اکتوبر ۱۹۸۳ء

Marfat.com

مولانا محمد شاہ امروٹی، خان زمان اچکزئی خانقاہ تشریف لائے ناشتہ کے بعد تشریف لے گئے۔ گل حمید خان روکھڑی اور امیر عبداللہ خان وغیرہ آئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور واپس چلے گئے۔

۲۱ر اکتوبر ۱۹۸۳ء

بستی سراجیہ خانیوال تشریف آوری۔ مولانا عبدالشکور دین پوری کا بیان ہوا۔ رات بھی یہاں قیام رہا۔ ۲۱ اکتوبر منظور الحق صاحب کے گھر مستورات نے بیعت کی۔ دارالعلوم مہمان خانہ میں تھوڑی دیر قیام کیا۔ حضرت مولانا عبدالخالق مرحوم کے مزار پر فاتحہ پڑھی۔ مولانا شمس الحق کا مجوزہ مدرسہ کے پلاٹ پر تشریف لے گئے۔

۲۲ر اکتوبر پیر عبداللطیف شاہ کی ملتان عیادت فرمائی۔ ۲۳ر اکتوبر مولانا فیض احمد، مولانا محمد قاسم، قاسم العلوم مشورہ کے لیے تشریف لائے۔ پھر خانقاہ تشریف لے گئے۔ ۴ر نومبر تعزیتی نوٹ وفیات میں ملاحظہ ہو۔ یکم دسمبر لاہور کا سفر صاحبزادہ محمد عارف صاحب، صاحبزادہ عزیز احمد، ملک افضل صاحب بھی ہمراہ۔ ۲ر دسمبر ڈاکٹر مطیع الرحمٰن برطانیہ والوں کا نکاح پڑھایا۔ صاحبزادہ محمد عارف صاحب کو داتا دربار پہنچایا وہ قافلہ کے ساتھ سرہند کے لیے روانہ ہوئے۔ عصر کی نماز مولوی اللہ داد کی مسجد سہراب فیکٹری پڑھی۔ مولانا آزاد کہیں گئے ہوئے تھے۔ قاضی فیض احمد ملنے لاہور آئے۔ ۳ر دسمبر کو صبح لاہور سے روانہ ہو کر ظہر تک خانقاہ تشریف آوری۔ ۸۔۹ دسمبر صاحبزادہ عزیز احمد صاحب کے عقد ثانی (باگڑ) کی تفصیلات، ۱۰ر دسمبر ولیمہ ہوا۔ شام کو لاہور کے لیے روانہ ہوئے۔ مرتب)

مجلس عمل ختم نبوت کا اجلاس لاہور

۱۱ر دسمبر ۱۹۸۳ء

آج ۹ بجے صبح کے وقت کپڑے بدلے۔ تیاری کر کے شیرانوالہ گیٹ پہنچے۔ میٹنگ کا آغاز ۱۰ بجے کے بعد ہوا۔ کنونشن کی غرض راشدی صاحب نے بیان فرمائی۔ پھر مقررین کی تقریریں شروع ہوئیں۔ کنوینگ باڈی کا علیحدہ اجلاس ہوا۔ جس میں طے پایا کہ عہدہ فی الحال صرف سیکرٹری کا رکھا جائے۔ چنانچہ مولانا محمد شریف صاحب جالندھری ناظم مقرر ہوئے۔ زاہد راشدی صاحب

Marfat.com

ان کے نائب مقرر ہوئے ۔۱۲ جنوری کو دوسرا اجلاس ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ رات کو عشاء کے بعد جلسہ ہوا۔ تمام حضرات آئے ۔ آخری تقریر (مولانا عبدالستار خان) نیازی صاحب کی ہوئی۔ قرارداد یں زاہد الراشدی صاحب نے پیش کیں ۔۱۲ بجے شب جلسہ بخیر وخوبی فقیر کی دعا پر ختم ہوا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

(۱۲/دسمبر سے ۲۰/دسمبر تک صفحات خالی ۔۲۱/دسمبر چناب ایکسپریس پر سوار ہوکر سرگودھا وہاں سے کوچ کے ذریعہ لاہور۔ رات انارکلی جلسہ میں شرکت فرمائی ۔۲۲/دسمبر کوچ کے ذریعہ لاہور سے سرگودھا۔ پھر ریل کار کے ذریعہ خانقاہ تشریف آوری ۔۲۳/دسمبر کا صفحہ خالی ہے ۔۲۴/دسمبر پھر لاہور، ایک جلسہ کے لیے تشریف آوری۔

۱۹۸۴ء

۴ ۔۵ جنوری محمود باگڑ والوں کی فوتگی وہ وفیات کے باب میں ملاحظہ ہو ۵/جنوری باگڑ سے لاہور، ۶/جنوری لاہور میں ایک نکاح کی تقریب میں شرکت،

۱۴/جنوری ۱۹۸۴ء

آج صبح ۷ بجے میاں خان محمد کے ہمراہ ان کی کار پر سرگودھا پہنچے۔ سرگودھا ۱۰ بجے والی کوچ پر سوار ہوکر ڈیڑھ بجے لاہور پہنچے پھر ٹیکسی پر خالد صاحب کے مکان پر پہنچے۔ پہلے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ رات کو گنگوہی صاحب، مولوی اللہ وسایا صاحب، مولوی کریم بخش صاحب (علی پوری مبلغ مجلس لاہور مرحوم) آئے ۔ مولانا محمد عبداللہ بھکر والے بھی پہنچ آئے۔ گنگوہی صاحب نے سندھ کراچی اور کوئٹہ کے دورہ کی تفصیلات بتائیں۔ صبح کو بعض حضرات (لاہور مختلف جماعتوں کے سربراہوں) کو ملنے کا پروگرام بنا ۲۰ ۔۲۱/جنوری وفات مولانا تاج محمود وفیات کے باب میں ملاحظہ ہو)

۲۹/جنوری ۱۹۸۴ء

آج صبح ساڑھے تین بجے اٹھ کر لاہور جانے کی تیاری شروع ہوئی ساڑھے ۴ بجے ویگن پر سوار ہوکر اسٹیشن آئے ۔ باگڑ والے بھی ہمراہ ہیں۔ کندیاں سے چناب ایکسپریس پر سوار ہوئے۔ حافظ

Marfat.com

محمد عابد صاحب ہمراہ ہیں۔ مولوی عبدالرحیم صاحب اور رانا مبارک بھی لاہور کے لیے تیار ہو کر چناب پر سوار ہو گئے۔ سرگودھا کے کچھ احباب بھی ملنے آ گئے۔ ساڑھے آٹھ بجے اڈا پر پہنچے۔ ۹ بجے والی گاڑی پر سیٹیں پر ہو چکی تھیں۔ ساڑھے ۹ بجے سپیشل کوچ پر سیٹیں مل گئیں۔ ا بجے لاہور پہنچے۔ محمد یوسف صاحب انتظار میں تھے۔ ٹیکسی پر سوار ہو کر خالد صاحب کے مکان پہنچے۔ پہلے ظہر کی نماز پڑھی پھر کھانا کھایا۔ مولانا ہمدانی صاحب اور مولوی کریم صاحب گاڑی لے کر آئے۔ یہ حضرات بھی کھانے میں شریک ہو گئے۔ فارغ ہو کر کبانہ ہوٹل پہنچے۔ جماعت اسلامی والے حضرات مولانا محمد شریف جالندھری، مولانا قاسمی صاحب موجود تھے اور دیگر آہستہ آہستہ سب آتے گئے۔ سوا تین بجے مولانا محمد شریف صاحب نے بیان تقسیم کر کے پڑھنا شروع کیا۔ اس دوران راشدی صاحب اپنے ساتھیوں کے ہمراہ آ گئے۔ پریس کانفرنس کے بعد چائے وغیرہ سے فارغ ہو کر میاں اجمل قادری صاحب کی گاڑی میں جامعہ مدنیہ آئے نعیم آسی صاحب ہمراہ لائے۔ قادری صاحب پہنچا کر واپس ہوئے۔ ہم لوگوں نے عصر کی نماز پڑھی۔ پھر سید نفیس صاحب سے ملاقات ہوئی۔ رسالہ کی کتابت کی بات آسی صاحب نے کی۔ مولانا حامد میاں صاحب تشریف لائے۔ علیک سلیک ہوئی۔ کچھ باتیں ہوئیں پھر مغرب کا وقت ہو گیا۔ اجازت چاہی کہ جانا ہے۔ کچھ افغانی حضرات صلح کی غرض سے آئے ہوئے پریس کانفرنس مجلس عمل میں موجود تھے ان سے ملاقات ہوئی۔ مغرب کی نماز کے بعد جامعہ مدنیہ کی گاڑی پر مولانا آزاد صاحب کے ہاں قاسمی صاحب بھی پہنچ آئے۔ کھانا اکٹھا کھایا۔ قاسمی صاحب واپس ہوئے۔ ہم نے عشاء کی نماز پڑھ کر اجازت چاہی۔ ملک نصیر کے ہاں آئے۔ نجیب وحسیب سے ملاقات ہوئی۔ نصیر صاحب کے متعلق بات ہوئی۔ گھنٹہ ٹھہرے۔ اور واپس مکان پر آ گئے۔

۳۰ رجنوری ۱۹۸۴ء

آج صبح ۹ بجے مکان سے روانہ ہوئے۔ اڈے پر آئے، ۱۰ بجے والی کوچ پر جگہ ملی۔ فقیر کے ساتھ مولوی عبدالرحیم صاحب، رانا مبارک آئے۔ محمد عابد صاحب لاہور رہ گئے۔ نفیس رقم صاحب سے رسالہ کی کتابت کا حساب بھی کرنا ہے۔ پھر وہ فارغ ہو کر خانیوال چلے جاوینگے۔ ڈیڑھ بجے سرگودھا پہنچے۔ ٹانگہ پکڑا اسٹیشن آئے۔ وضو کیا ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر احباب آنا شروع ہوئے۔ کھانا لائے وہ کھایا۔ اندازاً ساڑھے ۳ بجے ریل کارروانہ ہوئی، عصر کی نماز خوشاب اسٹیشن پر

Marfat.com

جماعت سے پڑھی شبیر صاحب سرگودھا سے اکٹھے آئے۔ خوشاب ان کے بچے آئے ہوئے تھے۔ ان سے ملے، چائے پی۔ مغرب کی نماز واں بھچراں اسٹیشن پر جماعت سے پڑھی، پونے سات بجے کندیاں سے ویگن پر سوار ہوکر خانقاہ پاک بعافیت پہنچے۔ محمود اقبال، عزیز احمد، والدۂ سعید، خورشید آج صبح حاجی صاحب کی گاڑی پر پنڈی روانہ ہوئے۔ گاڑی کو عزیز احمد نے واپس لانا ہے۔ جو کہ رات ۱۲ بجے تک نہ پہنچے۔ ۱۲ بجے رات کو فون سے اطلاع آئی۔ کہ گاڑی تلہ گنگ خراب ہوگئی تھی۔ سارا دن وہاں اس کی مرمت پر لگا۔ ہم اب میانوالی پہنچے ہیں۔ اور فون سے اطلاع دے رہے ہیں۔ تب اطمینان ہوا۔ ایک بجے عزیز احمد پہنچ آیا۔ میانوالی سے فون عزیز احمد نے کیا۔

۳ر فروری ۱۹۸۴ء

آج ڈیرہ اسماعیل خان روانگی ہو رہی ہے۔ صوفی ریاض الحسن صاحب گنگوہی نے تحفظ ختم نبوت کے سلسلہ میں ایک میٹنگ بلائی ہوئی ہے۔ اس میں شرکت کرنی ہے۔ بلال گاڑی لے کر صبح ۷ بجے پہنچ آیا۔ ختم سے فارغ ہوکر ناشتہ سے فراغت کے بعد اندازاً پونے ۸ بجے روانہ ہوئے۔ بھکر پہنچے۔ مولانا محمد عبداللہ صاحب کو ساتھ لیا، ۱۱ بجے ڈیرہ پہنچنا ہوا۔ گنگوہی صاحب کے ہاں پہنچے۔ چائے پی۔ اس کے بعد کھانا کھایا۔ جمعہ کی نماز نعمانیہ پڑھنی طے ہوا۔ اندازاً ڈیڑھ بجے وہاں پہنچے۔ مولانا علاؤالدین صاحب تقریر فرما رہے تھے۔ اس کے بعد مولانا محمد عبداللہ صاحب کا بیان ہوا۔ سوا دو بجے بیان ختم ہوا۔ سنتیں پڑھی۔ مولانا سراج الدین صاحب نے خطبہ اور نماز پڑھائی۔ نماز سے فارغ ہوکر مدرسہ کے دفتر میں آئے۔ مولانا علاؤالدین صاحب نے چائے پلائی۔ وہاں سے فارغ ہوکر گنگوہی صاحب کے مکان پر آئے۔ شہر کے علماء آئے اخباری نمائندے آئے۔ پریس کانفرنس ہوئی۔ مولانا محمد عبداللہ صاحب نے بیان پڑھا پھر سوالات ہوئے۔ اس کے بعد چائے ہوئی۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ نماز سے فارغ ہوکر رخصت ہوئے۔ زاہد صاحب کے مکان پر آئے۔ ۱۵ منٹ وہاں بیٹھے۔ پھر وہاں سے رخصت ہوئے، محمد صدیق صاحب کے مکان پر آئے پانچ منٹ وہاں بھی بیٹھے پھر رخصت ہوئے۔ مغرب کی نماز درمیان والے پل سے گذر کر پڑھی۔ دریا خان مولانا محمد عبداللہ صاحب کو رخصت کیا۔ پونے ۹ بجے واپس خانقاہ پاک، ڈیرہ اسماعیل خان سے پہنچے۔ والحمدللہ علی ذالک۔

Marfat.com

۱۱رفروری ۱۹۸۴ء

آج ظہر کے بعد جوہر آباد جانا ہوا۔ مولانا غلام ربانی صاحب لینے آئے۔ عصر کی نماز جوہر آباد جاکر پڑھی۔ عشاء کی نماز کے بعد جلسہ شروع ہوا۔

مولانا اللہ وسایا صاحب۔ ایک شیعہ رہنما اور ایک بریلوی عالم نے تقاریر کیں۔ سب سے آخر مولانا قاسمی صاحب کا خطاب ہوا اور بہت کامیاب و مؤثر بیان ہوا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ جلسہ ختم ہونے کے بعد قیام گاہ پر آئے حضرات نے کھانا کھایا۔ اور ہم سب اپنے اپنے گھروں کو روانہ ہوئے۔ رات سوا ایک بجے خانقاہ پاک پہنچنا ہوا۔ مولانا غلام ربانی صاحب اور کار ڈرائیور اسی وقت واپس تشریف لے گئے۔

آج صبح میاں خان محمد صاحب کو باگڑ فون کیا۔ کہ وہ گاڑی بھیج دیں چنانچہ میاں صاحب خود گاڑی لے کر مع اہلیہ شام کو پہنچ آئے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ خیرا۔

۱۲رفروری ۱۹۸۴ء

آج صبح پونے ۱۰ بجے پشاور کے لیے روانگی ہوئی۔ میاں خان محمد صاحب اور محمد عارف صاحب ،مولانا قاضی محمد شمس الدین ہمراہ ہیں۔ بعافیت ۲ بجے پشاور پہنچے۔ پہلے فضل حسین صاحب کو اطلاع دی۔ وہ ساتھ آ گئے۔ اور صدیقی مینشن پہنچے۔ پہلے ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ مرحوم صدیقی صاحب بچوں اور گھر والوں سے تعزیت کی پھر وہاں سے اجازت لے کر فضل حسین صاحب کے مکان پر آئے۔ عصر کی نماز پڑھی اور چائے پی۔ وہاں سے روانہ ہوئے۔ پٹرول ڈلوایا۔ پونے پانچ پٹرول پمپ سے روانگی ہوئی۔ دریائے سندھ کا پل گذر کر مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر حسن ابدال قاضی کو چھوڑا، رات ساڑھے ۱۱ بجے بعافیت گھر پہنچے۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۱۵رفروری ۱۹۸۴ء

آج صبح چناب ایکسپریس پر سوار ہو کر کندیاں سے فیصل آباد پہنچے۔ فیصل آباد اسٹیشن سے عزیز طارق محمود صاحب کے ہاں گئے۔ پہلے مولانا تاج محمود مرحوم کی مزار پر فاتحہ پڑھی۔ پھر آ کر بیٹھے ،ناشتہ کیا۔ اندازاً دو گھنٹہ وہاں ٹھہرے۔ پھر محمد اسلم صاحب کے آئے۔ یہاں پر کھانا کھایا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر حاجی خلیل صاحب کے ہاں آئے۔ وہاں چائے پی اور پھر ۳ بجے والی کوچ پر سوار ہو کر شیخوپورہ کے لیے روانہ ہوئے۔ شیخوپورہ اتر کر ٹانگہ کیا اور قاری محمد امین صاحب کے ہاں

Marfat.com

آ ئے ۔ پہلے عصر کی نماز پڑھی ۔ پھر چائے پی ۔ مغرب سے تھوڑا پہلے گجرانوالہ کے لیے روانہ ہوئے ، حاجی شفیق صاحب اور حافظ نذیر احمد صاحب کار لے کر آئے ہوئے ہیں ۔ ان کے ساتھ گجرانوالہ کے لیے روانہ ہوئے ۔ مغرب کی نماز دارالسلام پڑھی ۔ وہاں سے روانہ ہوکر گجرانوالہ پہنچے ۔ فیصل آباد سے حافظ محمد عابد صاحب شریک سفر ہوئے ۔ حبیب الرحمٰن شاہ صاحب کراچی والے اور ماجد صاحب گوجرانوالہ والے خانقاہ پاک سے ہمراہ ہوئے ۔ حبیب الرحمٰن شاہ صاحب اسی طرح چناب پر سوار ہوکر فیصل آباد تشریف لے گئے ۔ رات گجرانوالہ میں آرام سے گذری ۔ والحمدللہ علی ذالک ۔

۱۶ رفروری ۱۹۸۴ء

آج صبح ناشتہ کے بعد گجرانوالہ سے لاہور کے لیے روانہ ہوئے گجرانوالہ ساتھیوں نے کار کرایہ پر لی ، اس پر آئے ۔ ۱۱ بجے لاہور پہنچے تحفظ ختم نبوت کے دفتر گئے ۔ وہاں مجلس عمل کی آج میٹنگ ہے ۔ ۱۱ بجے کے بعد میٹنگ شروع ہوئی ۔ آئندہ کا پروگرام تجویز ہوا ۔ جو کہ یہ ہے ۔ ۳۰ اپریل تک صوبائی کانفرنسیں کی جاویں ۔ آخری میٹنگ راولپنڈی یا اسلام آباد ہوگی ۔ ۳۰ راپریل تک مطالبات تسلیم نہ ہوئے تو یکم مئی کو سارے ملک میں مرزائیوں کے عبادت خانوں پر قبضہ کر کے مسمار کر دیا جاویگا ۔ انشاءاللہ تعالیٰ ۔

میٹنگ سے فارغ ہوکر سیدھا گجرانوالہ آ گئے ۔ پہلے ظہر کی نماز پڑھی ۔ پھر کھانا کھایا ۔ تھوڑا آرام کیا ۔ پھر عصر کی نماز پڑھی ۔ پھر چائے پی ۔ مغرب کی نماز کے بعد کھانا کھایا اور پھر سیالکوٹ کے لیے روانگی ہوئی ۔ حاجی شفیق صاحب کی کار پر محمد عابد صاحب خلیل احمد اور جاوید ہمراہ ہیں ۔ سیالکوٹ روانگی ہوئی ۔ اطمینان سے سیالکوٹ پہنچے ۔ پہلے پیر جی بشیر احمد گیلانی کے کارخانہ گئے ۔ وہاں چائے پی ۔ پھر حامد عثمان صاحب کے مکان پر آئے ۔ لاہور سے راشدی صاحب نے فون پر معلوم کیا کہ ہم بخیر و عافیت سیالکوٹ پہنچ گئے ہیں ۔ رات ۱۱ بجے کے بعد پیر جی صاحب ڈی سی سے ملاقات کر کے آئے ۔ خوشخبری دی کہ اس نے ساری پابندیاں واپس لے لیں ۔ اجمل قادری کے ذریعہ لاہور والوں کو اطلاع دی کہ پابندیاں ختم کردی گئی ہیں ۔ رات آرام سے گذری ۔ والحمد للہ علی ذالک ۔

Marfat.com

سیالکوٹ میں ختم نبوت کانفرنس ڈونگا باغ

۱۷؍فروری ۱۹۸۴ء

آج اندازاً گیارہ بجے قاسمی صاحب اوران کے ساتھ علمائے کرام رحیم یارخان والے، حامد عثمان (سیالکوٹ) کے مکان پرآ گئے۔اور ملاقات ہوگئی۔

فقیر اندازاً ایک بجے جامع مسجد ڈونگا باغ پہنچا۔ جمعہ کی پہلی اذان ہوئی۔نعت کے بعد تلاوت قرآن پاک ہوئی۔مولانا کشمیری صاحب، مولانا محمد عبداللہ، خالد، حمادی صاحب، ایڈووکیٹ محمد اسماعیل صاحب، قاضی اللہ یار صاحب اور مفتی مختار احمد نعیمی صاحب کا بیان ہوا۔ جمعہ بھی مفتی صاحب نے پڑھایا۔ جمعہ کے بعد جلسہ شروع ہوا۔تلاوت کے بعد سید امین گیلانی صاحب کی نظم ہوئی۔پہلی تقریر طارق محمود صاحب کی ہوئی، آخری تقریر نیازی صاحب کی ہوئی۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ جلسہ سے لوگ باہر نکلے تو مرزائیوں اور پولیس کی شرارت کی وجہ سے کچھ بدمزگی پیدا ہوئی۔ لاٹھی چارج اورآنسوگیس کا استعمال ہوا، ہم لوگ تھوڑی دیر اندر ٹھہرے، پھر باہر نکل کر کار پر سوار ہوکر پیر صاحب کے مکان پرآئے۔مغرب کی نماز پڑھی۔کھانا کھایا، چائے پی۔کچھ مشورہ ہوا۔ مولانا عبدالحکیم صاحب اور مولانا محمد شریف صاحب آگئے اور ہم لوگ گجرانوالہ روانہ ہوگئے۔ بعافیت گجرانوالہ پہنچے۔احباب جمع تھے۔عشاء کی نماز پڑھی۔پھر کھانا کھایا۔اور پھرآرام کیا۔جلسہ بڑا کامیاب ہوا۔الحمدللہ علی ذالک۔

۲۷؍فروری ۱۹۸۴ء

آج یہاں (خانقاہ پاک) مخصوص میٹنگ ہوئی۔مجلس عمل کا آئندہ پروگرام زیرغور رہا۔مختلف تجاویز زیر بحث آئیں۔شرکاء۔مولانا محمد شریف صاحب جالندھری، مولانا محمد اشرف صاحب ہمدانی، مولانا محمد ضیاء القاسمی صاحب، مولانا محمد عبداللہ صاحب بھکر، مولانا اللہ وسایا صاحب، مولانا امدادالحسن صاحب نعمانی، صاحبزادہ طارق محمود صاحب، ڈاکٹر صولت نواز صاحب اوران کے دو ہمسفر۔یہ حضرات عصر سے پہلے واپس تشریف لے گئے۔

۲۸؍فروری ۱۹۸۴ء

آج صبح فون پر ملتان سے میاں منصور صاحب اور میاں خان محمد صاحب سے بات ہوئی۔اور کچھ تفصیل کا پتہ چلا۔

Marfat.com

۲۹ر فروری ۱۹۸۴ء

آج صبح ساڑھے ۸ بجے اسلام آباد کے لیے اپنی کار پر روانہ ہوئے۔ عزیز احمد، بشیر احمد، حسن ابدال والے ساتھی ہمراہ ہیں۔ ایک بجے اسلام آباد پہنچے۔ احباب اکٹھے تھے۔ حاجی شفیق صاحب عباسی کے ہاں قیام ہوا۔ کھانا کھایا، ظہر کی نماز پڑھی۔ علامہ سعید احمد صاحب بھی تھے۔ ان سے ملاقات بھی ہوئی۔ ساڑھے تین بجے عارف صاحب کے ہاں گئے۔ چائے پی، تھوڑا بیٹھے۔ پھر راولپنڈی شہر روانہ ہوئے۔ مدرسہ فرقانیہ پہنچے۔ شہر کے علماء جمع تھے۔ پہلے عصر کی نماز پڑھی۔ پھر چائے پی۔ پھر دفتر کے افتتاح کے لیے گئے۔ قاری حکیم محمد یونس صاحب نے پورا مکان مجلس تحفظ ختم نبوت کے لیے وقف کیا ہے۔ دوسری منزل میں دفتر کا قیام عمل میں آیا ہے۔ اللہ تعالیٰ حکیم صاحب کے اس صدقہ جاریہ کو قبول فرماوے۔ اور مجلس کو بھی کام کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔ دفتر کے افتتاح کے بعد مدرسہ فرقانیہ واپس آئے مغرب کی نماز کے بعد کچھ لوگ بیعت ہوئے۔ واپس مدرسہ آئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر اسلام آباد واپسی ہوئی۔ کھانا کھایا عشاء کی نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر آرام کیا۔ رات اطمینان سے گذری۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۳ر مارچ ۱۹۸۴ء

آج ظہر کے بعد سرگودھا کے لیے روانگی ہوئی۔ موٹر سرگودھا سے آئی۔ خوشاب پہنچ کر موٹر ٹھیک کروائی، ہم نے عصر کی نماز پڑھی۔ پھر روانہ ہوئے اور میاں غلام علی صاحب کلیار کے چک مغرب کے وقت پہنچے۔ احباب جمع اور انتظار میں تھے۔ رات میاں صاحب کے ہاں گذری۔

ہمراہ حاجی محمد یعقوب صاحب، محمد عارف صاحب، میاں اللہ داد صاحب چیچہ وطنی والے ہیں۔

آج رات کوچ پر صبح ۷ بجے والی پر بکنگ کروالی۔

محمد شفیق صاحب ایڈوکیٹ نے ان سیٹوں کا انتظام کیا۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

۴ر مارچ ۱۹۸۴ء

آج صبح کی نماز کے بعد فوری ناشتہ کیا۔ پھر میاں غلام علی صاحب کی گاڑی پر اڈا پر آئے۔ پونے سات بجے ویگن روانہ ہوئی۔ ہمراہ حاجی محمد یعقوب صاحب، میاں اللہ داد صاحب اور رانا مبارک علی ہیں۔ ساڑھے ۱۰ بجے ویگن لاہور پہنچی۔ دوموری پل کے پاس اتر کر مجلس تحفظ ختم نبوت کے دفتر پہنچے۔ مجلس عمل کے حضرات کچھ آئے ہوئے تھے۔ اور کچھ کا انتظار ہوئی۔ ۱۱ بجے فقیر کی صدارت

Marfat.com

میں میٹنگ شروع ہوئی۔ میٹنگ کی غرض راشدی صاحب نے بیان فرمائی۔ پہلے قادیانیوں کی عبادت گاہوں کا مسئلہ زیر بحث آیا۔ پھر صوبائی کانفرنسیں زیر بحث آئیں۔ ڈیڑھ بجے میٹنگ ختم ہوئی۔ کھانا کھایا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ مولانا محمد شریف صاحب سے کچھ مشورہ ہوا۔ پنڈی دفتر کے کاغذات ان کے سپرد کیے۔ پھر خالد صاحب کے مکان پر آئے۔ محمد عابد صاحب اور خالد صاحب بھی دفتر آ گئے تھے۔ مغرب کے بعد شوکت محمود صاحب کے والد بزرگوار مرحوم کی تعزیت کے لیے گئے وہاں سے فارغ ہو کر نصیر صاحب کے ہاں گئے۔ نصیر صاحب کے ہاں سے روانہ ہو کر جامعہ مدنیہ آئے۔ وہاں سے ۱۲ بجے رات واپسی ہوئی۔ صبح ۷ بجے والی ویگن پر سیٹوں کی بکنگ ہوئی۔ کرایہ عزیز احمد صاحب نے ادا کیا۔ جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

۵/مارچ ۱۹۸۴ء

آج صبح ۷ بجے ویگن پر سوار ہو کر باگڑ سرگانہ کے لیے روانہ ہوئے۔ فیصل آباد ۱۰ بجے ویگن پہنچی۔ یہاں حافظ مسعود احمد صاحب، محمد اسلم صاحب، مولانا اللہ وسایا صاحب، صاحبزادہ طارق محمود صاحب اڈا پر آئے ہوئے تھے۔ ان سے ملاقات ہوئی۔ چائے سے تواضع ہوئی اور پھر پونے ۱۱ بجے ویگن یہاں سے روانہ ہوئی۔ ایک بجے کے بعد باگڑ پل پہنچے۔ یہاں بھی اچھا خاصا استقبال ہوا۔ پھر باگڑ آئے۔ کھانا کھایا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ قاری محمد حنیف صاحب سے ملاقات ہوئی۔ پھر ان کے ساتھ مسجد آئے۔ ان کی تقریر شروع ہوئی۔ ۵ بجے ان کی تقریر ختم ہوئی۔ تقریر اور جلسہ کامیاب رہا۔ مکان پر آ گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ رات باگڑ میں آرام سے گذری۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۶/مارچ ۱۹۸۴ء

آج صبح کی نماز اور ختم شریف کے بعد دو حافظ بچوں کا ختم ہوا، پھر محمد افضل سرگانہ کا نکاح میاں ظہور مرحوم بن محمد شوق صاحب مرحوم کی لڑکی سے ہوا۔ مکان پر آئے۔ ناشتہ ہوا۔ ۹ بجے کے بعد باگڑ سے روانگی ہوئی۔ دارالعلوم کبیر والا پہنچے، مولانا مرحوم کے مزار پر حاضری دی۔ مولانا منظور الحق صاحب سے ملے۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر مسجد اور اس کی تعمیر دیکھی۔ دعا ہوئی۔ مولانا حق نواز صاحب جھنگ والے بھی وہاں ملے۔ دارالعلوم سے روانہ ہو کر خانیوال پہنچے۔ بستی سراجیہ میں بھی احباب جمع تھے۔ سب سے ملاقات ہوئی۔ محمد عابد صاحب نے مٹھائی اور سیون اپ سے تواضع کی۔ عزیز

Marfat.com

رضوان سلمہ اللہ تعالیٰ کو دیکھا، پیار کیا۔اور پھر وہاں سے روانگی ہوئی۔ براستہ جہانیاں ملتان کے لیے روانہ ہوئے۔قاری محمد حنیف صاحب کے ہاں پہنچے۔ مدرسہ میں دعا ہوئی۔ پھر وہ مکان پر لے گئے۔وہاں کھانا کھلایا۔پھر دعا ہوئی۔

پھر خانصاحب کے مکان پر آئے،ان سے ملاقات ہوئی۔الحمدللہ ان کی طبیعت اب بہتر ہے ظہر کی نماز پڑھی۔کھانا کھایا۔تھوڑی دیر آرام کیا۔پھر مولانا عبدالرحمٰن صاحب،محمد خان صاحب،یوسف خان صاحب وغیرہ آگئے۔ چائے پی۔ پھر ملتان اسٹیشن پر روانگی ہوئی۔عصر کی نماز اسٹیشن پر ہوئی۔۵ بجے گاڑی روانہ ہوئی۔۱۲ بجے کندیاں پہنچی۔عزیز احمد،شیر احمد آئے ہوئے تھے۔۱ بجے گھر پہنچے۔چائے پی۔اور آرام کیا۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔

(نوٹ: ۱۰۔۱۱/مارچ مولانا محمد عبداللہ بھکر کا جلسہ۔۱۳/مارچ تعزیت سید عبداللطیف شاہ کے لیے سفر احمد پور سیال۔۱۴/مارچ سے ۲۲/مارچ اجلاس شوریٰ دارالعلوم کبیر والا)

سفر حج ۱۹۸۴ء

۲۷/اگست ۱۹۸۴ء

آج ظہر کے بعد پونے تین بجے خانقاہ پاک سے روانگی ہوئی۔عصر کی نماز چوک اعظم،حکیم محمد رفیق صاحب کے پاس ادا کی۔مغرب کی نماز خان پور بگا شیر ادا کی۔۸ بجے ملتان پہنچنا ہوا۔سیدھا سرگانہ ہاؤس گئے۔ یہاں سے فارغ ہوکر اسحاق خان کے مکان پر آئے۔عزیز احمد سے یہاں ملاقات ہوئی۔عشاء کی نماز پڑھی،کھانا کھایا۔محمد عابد صاحب بھی پہنچ آئے۔خانقاہ سے خلیل احمد، رشید احمد،حاجی گل محمد صاحب،عزیز احمد صاحب ہمراہ آئے۔ڈرائیونگ خلیل احمد نے کی۔

۲۸/اگست ۱۹۸۴ء

آج صبح پانچ آدمیوں پر مشتمل قافلہ محمد عابد صاحب۔ڈاکٹر محمد خالد خان صاحب،محمد عبیداللہ خان صاحب،رشید احمد اور فقیر پر مشتمل ہے۔۸ بجے صبح ملتان سے ہوائی جہاز پر سوار ہوکر سوا نو بجے کراچی پہنچے۔ احباب کی کثیر جماعت آئی ہوئی تھی۔سیدھے میر صاحب کے مکان پر گئے۔ ساڑھے ۱۱ بجے تک وہاں رہے۔اس کے بعد کیپٹن خالد صاحب کے ہاں گئے۔ پہلے احرام باندھا پھر ظہر کی نماز پڑھی۔پھر نفل احرام پڑھے۔اور قرآن کی نیت سے تلبیہ پڑھا۔کھانے سے فارغ

Marfat.com

ہو کر ائیر پورٹ آئے سارے امور سے فراغت کے بعد ساڑھے ۴ بجے جہاز پر سوار ہوئے۔ پونے پانچ بجے جہاز روانہ ہوا۔ عصر کی نماز جہاز میں پڑھی۔ ساڑھے چھ بجے جہاز جدہ پہنچا۔ چار گھنٹے ائیر پورٹ پر رہے۔ مغرب، عشاء اسی ائر پورٹ پر پڑھیں، پھر حج ٹرمینل پر لے گئے۔ ڈیڑھ گھنٹہ بعد امیگریشن والے آئے۔ ضروری امور سے فارغ ہو کر باہر نکلے۔ چوہدری اسلم صاحب اپنے ساتھیوں کے ہمراہ آئے ہوئے تھے۔ تین گھنٹے پاسپورٹ حاصل کرنے میں لگے۔ پھر اسلم صاحب کے ساتھ بحرہ پہنچے، کھانا کھایا۔ صبح کی نماز پڑھی اور آرام کیا۔

۲۹ راگست ۱۹۸۴ء

آج کا دن بحرہ محمد اسلم کے پاس گذرا۔ مغرب کی نماز پڑھ کر مکہ مکرمہ روانگی ہوئی۔ ایک جیمس (گاڑی) آسانی سے مل گئی۔ جس پر مکہ مکرمہ حاضری بعافیت نصیب ہوئی۔ چشتی صاحب، مرزا صاحب، حافظ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ کچھ دیر آرام کیا۔ پھر وضو کر کے حرم پاک حاضری دی۔ اور اپنی خوش قسمتی پر خوشی کے آنسو آئے۔ پہلے عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر عمرہ کا طواف کیا۔ عمرہ کی سعی کی۔ پھر دوبارہ وضو کیا اور طواف قدوم کیا۔ اس کی سعی کی طواف زیارت کیا۔ اس طرح دو طواف اور سعی یکے بعد دیگرے کرنی پڑی۔ یہ حج حضرت خواجہ دوست محمد قندھاری رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے کرنے کی اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ اور آسان فرماوے۔ واپس مکان پر آئے حافظ صاحب اور مرزا صاحب کے بچے انتظار میں تھے۔ رات تین بجے کھانا کھایا۔ پھر اپنے کمرہ میں آئے۔ تھوڑا آرام کیا اور صبح کی نماز یہاں اپنے کمرہ میں ادا کی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

۳۰ راگست ۱۹۸۴ء

آج ظہر، عصر، مغرب، عشاء، ساری نمازیں اپنے کمرہ میں ادا کیں۔ تھکان بے حد اس کی وجہ بنی۔ ذوالفقار بھی مل گیا۔ اور مولوی ارشاد بھی مل گیا۔ کھانے کا انتظام چشتی صاحب کی طرف سے اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ اور مولا پاک مزید انعامات سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔

۳۱ راگست ۱۹۸۴ء

آج پونے چار بجے اذان تہجد کے ساتھ جاگ ہوئی۔ وضو کر کے حرم پاک شریف حاضری دی ۴ رکعت نفل تہجد کی توفیق ہوئی۔ اشراق کے بعد واپسی ہوئی۔ مولانا ربانی صاحب سے ملاقات ہوئی

Marfat.com

اور بھی کئی احباب سے ملاقات ہوئی۔ جمعہ کے لیے ۱۰ بجے جانا ہوا بڑی مشکل سے دوسری منزل میں صفامروہ پر جگہ ملی۔

یکم ستمبر ۱۹۸۴ء

آج بھی پونے چار بجے جاگ آئی۔ وضو کیا حرم شریف حاضری دی۔ ۴ رکعت تہجد نصیب ہوا۔ جگہ صفامروہ کی دوسری منزل پر ملی، نماز کے بعد دوسری منزل پر حطیم کے سامنے جا کر بیٹھے۔ وہاں پر مولوی محمد معصوم صاحب تت خیل والے کے بھائی صاحب ملے اور وہ بیعت ہوئے، عصر کی نماز کے وقت خاور صاحب آ گئے۔ ان سے ملاقات ہوئی۔ آج ہی شبیر صاحب کا خط امریکہ سے اور ڈرافٹ موصول ہوا۔ عشاء کی نماز کے بعد مولانا فضل الرحمن صاحب مولانا قاری محمد امین صاحب پنڈی والے، حاجی خلیل صاحب وغیرہ سے ملاقات ہوئی۔

۲ ستمبر ۱۹۸۴ء

آج صبح پونے چار بجے جاگ آئی۔ وضو کر کے حرم پاک گئے ۴ رکعت نفل تہجد نصیب ہوئے۔ مشائخ سلسلہ عالیہ کو ایصال ثواب، درود شریف پڑھنے کی توفیق نصیب ہوئی۔ اشراق کے وقت واپسی ہوئی۔ ظہر، مغرب، عشاء کی نمازیں حرم پاک میں ہوئیں۔ مغرب کے بعد خاور صاحب اور ان کے بھائی سے ملاقات ہوئی۔

۳ ستمبر ۱۹۸۴ء

آج صبح پونے چار بجے جاگ آئی۔ وضو کر کے حرم پاک جا رہے تھے کہ وضو ٹوٹ گیا۔ واپس آنا پڑا، پھر وضو کر کے صبح کی نماز اپنے مکان پر پڑھی۔ پھر درود شریف کا ورد ہوا۔ ناشتہ کیا۔ اور اب منیٰ جانے کی تیاری ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ آسانیاں پیدا فرماوے اور ہر قسم کی صعوبتوں سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ ۹ بجے صبح نیچے اترے۔ تھوڑی انتظار کے بعد سواری مل گئی اور ہم ایک خیمہ میں رہنے والے اکٹھے روانہ ہوئے۔ کبری خالد کے قریب اترے اور کبری عبدالعزیز کے قریب جا کر تھوڑی سی محنت کے بعد معلم عمر اکبر کے خیمہ جات مل گئے اور ہم نے اپنے خیمہ میں ڈیرہ لگا لیا۔ دن رات اطمینان سے گذری نمازیں اپنے خیمہ میں ادا کیں۔ کھانے پینے کا اپنا انتظام کرنا پڑا، پانی اور بیت الخلاء کا بہتر انتظام ہے۔

۴ ستمبر ۱۹۸۴ء

Marfat.com

آج ۹ ذی الحجہ ہے اور یوم عرفہ اور حج ہے۔ صبح نماز پڑھتے ہی عرفات جانے کی تیاری کی۔ کچھ سامان خیمے میں رکھا۔ اور کچھ ضروری سامان ساتھ لیا۔ کبری عزیز پر چڑھ کر سواری مل گئی۔ ۱۵ ریال فی کس کرایہ طے ہوا۔ مسجد نمرہ کے عقب میں اترے تھوڑی محنت کے بعد عمرا کبر کا احاطہ مل گیا۔ اس میں ڈیرہ لگا لیا۔ چائے وناشتہ کا انتظام احباب کرلائے۔ اس سے فارغ ہوئے، تو تھوڑی دیر بعد مولانا سیف الرحمٰن صاحب اور مزید احباب بھی آ گئے۔ ان کے کھانا پکا ہوا تھا۔ ایک کولر برف کا بھی ساتھ تھا۔ یہ دن بڑے آرام سے گذرا۔ ظہر وعصر اپنے اپنے وقت پر ادا ہوئی۔ تسبیح وتہلیل اور تحمید کا شغل رہا۔ عصر کی نماز کے بعد وقوف ہوا۔ دعا مولانا سیف الرحمٰن صاحب نے کرائی اس کے بعد ایک جماعت تبلیغی ملنے آئی۔ مولانا سمیع الحق صاحب، مولانا عبدالباقی صاحب، مولانا اسعد تھانوی ملنے آ گئے۔ دس بجے کے بعد ایک ویگن پر سوار ہو کر مزدلفہ کے لیے روانہ ہوئے۔ ساڑھے گیارہ کے وقت مزدلفہ پہنچے۔ جگہ تلاش کی، ڈیرہ لگایا۔ اور وضو کیا مغرب، عشاء کی نمازیں پڑھیں۔ کچھ آرام کیا۔ صبح تہجد کے وقت اٹھے۔ وضو کیا کچھ نوافل کی توفیق ہوئی۔ اس کے بعد صبح کی نماز پڑھی پھر دعا ہوئی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

۵ ستمبر ۱۹۸۴ء

صبح کے وقوف کے بعد مزدلفہ سے روانگی ہوئی۔ مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب بھی ہمراہ ہیں۔ لیکن وہ ہم سے آگے نکل گئے۔ ہم نے راستہ میں پانی اور چائے بھی پی۔ اور ساڑھے ۶ بجے منیٰ اپنے خیمہ میں پہنچ گئے۔ تھوڑا سا آرام کرنے کے بعد طے ہوا کہ رمی کر آئیں۔ چنانچہ ہم سات ساتھی اکٹھے روانہ ہوئے۔ جمرۂ عقبیٰ پر پہنچے۔ سامان رکھا۔ عابد صاحب سامان کے پاس کھڑے رہے۔ باقی نے رمی کی جو سہولت سے ہوگئی۔ حافظ افضل رمی کے بعد مکہ شریف جانے کے لیے ہم سے علیحدہ ہوئے۔

ہم لوگ خراماں خراماں اپنے خیمہ میں پہنچے۔ پانی پیا۔ اور تھوڑی دیر کے بعد ساتھی قربانی کرنے کے لیے روانہ ہوئے، عابد صاحب، رشید احمد، ذوالفقار یہ تینوں قربانی کے لیے گئے۔ تین سو ریال فی قربانی خرچ آیا۔ ایک بجے کے بعد واپس آئے۔ پھر فقیر کے حلق کا انتظام ہوا۔ فقیر نے حلق سے فارغ ہو کر ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر مکہ مکرمہ طواف زیارت کے لیے روانہ ہوئے۔ کبری عبدالعزیز پر مکہ مکرمہ کے لیے سواری ملی۔ مکہ مکرمہ پہنچے۔ غسل کیا، کپڑے بدلے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ عشاء کی

Marfat.com

نماز کے بعد طواف زیارت کیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ پھر مکان پر آئے۔ رات آرام سے گذری۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۶ر ستمبر ۱۹۸۴ء

آج عصر کی نماز کے بعد منیٰ روانگی ہوئی۔ مغرب کی نماز منیٰ میں پڑھی۔ نماز کے بعد جمرات پر گئے۔ آرام سے رمی کی۔ پھر عمر اکبر کے کیمپ گئے۔ خیمہ میں کچھ اور لوگ گھسے ہوئے تھے۔ ساتھ خیمہ میں ختم پڑھا جا رہا تھا۔ تھوڑی دیر کے عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ اور آرام کیا۔ رات آرام سے گذری۔ الحمد للہ علی ذالک۔

۷ر ستمبر ۱۹۸۴ء

آج صبح سحری کے وقت اٹھے، وضو کیا۔ تہجد کی توفیق ہوئی۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ نماز جمعہ منیٰ میں قاری نذیر احمد صاحب کے پیچھے پڑھی۔ عصر کی نماز کے بعد روانہ ہوئے۔ عطاء الرحمٰن سمندری والا اور اس کا بھائی آ گئے۔ وہ ہم تینوں کو اپنی کار پر لے گئے۔ پہلے رمی کی۔ پھر منیٰ کی حد سے گذر کر مغرب کی نماز پڑھی پھر کار والا آ گیا۔ اس پر سوار ہوئے۔ اور بڑی مشکل سے رات دس بجے مکہ مکرمہ پہنچے۔

عصر کے بعد جمرات پر مولانا فضل الرحمٰن صاحب، مولانا محمد اجمل خان صاحب، مولانا محمد یٰسین صاحب، ملک عبدالغنی صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ یہ حضرات اوپر رمی کرنے جا رہے ہیں۔ اور ہم نے نیچے رمی کی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

۱۱ر ستمبر ۱۹۸۴ء

آج مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی تشریف لائے اور فرمایا کہ ایک مشورہ ہو جاوے۔ کچھ علماء اور ملک عبدالحفیظ صاحب آئیں گے، مولانا عبداللہ صاحب نے فرمایا کہ کل اسی جگہ بعد مغرب ہو جائے۔ چنانچہ یہی طے ہوا۔ آج مغرب کے وقت مولانا عبداللہ صاحب، ایک چینی عالم مولانا محمود الحسن صاحب کو لائے جو کہ فتح پوری کے فارغ ہیں۔ اسی سال عمر ہے۔ ۲۶ سال موزے تنگ کی جیل میں رہے ہیں۔ اس سال چین سے ۸۰۰ حاجی آئے ہیں۔ جس کا انتظام حکومت پاکستان نے کیا ہے۔

Marfat.com

۱۲ر ستمبر ۱۹۸۴ء

آج مغرب کے بعد مولانا عبداللہ صاحب اور مولانا منظور احمد صاحب آئے۔ تھوڑی دیر کے بعد ملک عبدالحفیظ صاحب بھی آ گئے۔ مرزائیت کے خلاف عالمی طور پر کام کرنے پر غور ہوا۔ طے پایا کہ اس کا مرکز انگلینڈ ہونا چاہئے اور اس میں مسلک دیوبند ہی کو شامل کیا جاوے۔ خصوصاً تین جماعتوں کا اتحاد لازمی ہے۔ مجلس ختم نبوت، مجلس احرار، اور ادارہ دعوت وارشاد۔ اس کے لیے طے پایا کہ اکتوبر میں ربوہ ختم نبوت کانفرنس کے موقعہ پر اجتماع رکھ لیا جائے۔ اور وہاں سب امور طے کر لیے جاویں۔ آج سراج الدین احمد صاحب سے مدینہ منورہ روانگی کا طے پایا۔ کہ کل گاڑی ۴ بجے عصر کے وقت آ جاویگی۔ اس پر آپ جدہ بحرہ چلے جائیں۔ اور وہاں سے مدینہ منورہ جائیں۔ آج طاہر صاحب ملنے آئے۔ اور کھانا بھی ساتھ لائے۔ جو کہ اکٹھا کھایا۔

۱۳ر ستمبر ۱۹۸۴ء

آج دس بجے وضو کر کے حرم پاک آئے۔ اور اندازاً ۱۱ بجے طواف وداع کیا۔ ترکی برآمدہ میں آ کر تحیۃ الطواف ادا کیے، دعا کی۔ ظہر کی نماز کے بعد اپنے مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ تیاری کی، تھوڑا آرام کیا۔ ساڑھے ۴ بجے گاڑی آ گئی۔ عصر کی نماز پڑھ کر روانہ ہوئے۔ کچھ سامان کمرہ میں چھوڑا۔ چابی حافظ محمد افضل صاحب کے حوالے کی اور گاڑی پر سوار ہو کر مکہ، جدہ طریق قدیم پر روانہ ہوئے اور پون گھنٹہ میں بحرہ پہنچ گئے۔ راستہ میں بالکل کسی قسم کی کوئی رکاوٹ پیش نہیں آئی۔ اسلم صاحب انتظار میں تھے۔ آ کر پانی پیا۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ مغرب کے بعد طاہر صاحب آ گئے۔ جو کہ دس بجے رات تک رہے۔ صبح کی نماز کے بعد روانگی کا طے پایا۔ رات آرام سے گذری۔ والحمدللہ علی ذالک۔ آج صبح ناشتہ بھی طاہر صاحب نے ہمارے ساتھ کیا۔

۱۹۸۵ء

۱۴ر فروری ۱۹۸۵ء

آج رات دس بجے مولانا محمد شریف صاحب جالندھری مرحوم ومغفور کے انتقال کی اطلاع ملتان سے آئی۔ اللھم اغفرہ وارحمہ رحمۃ واسعۃ۔ آمین۔

Marfat.com

۱۵؍فروری ۱۹۸۵ء

آج صبح ۴ بجے روانگی ہوئی۔ ہمراہ سید شبیر صاحب، حامد عثمانی صاحب ہیں ۹ بجے صبح ملتان دفتر ختم نبوت پہنچے۔ وضو وغیرہ کیا۔ عیدگاہ میں نماز جنازہ کا اعلان تھا۔ چنانچہ عیدگاہ گئے۔ ساڑھے ۱۰ بجے نماز جنازہ کا اعلان تھا۔ پہلے چند منٹ مولانا محمد عبداللہ صاحب اسلام آباد والوں نے خطاب فرمایا۔ ساڑھے ۱۰ بجے نماز فقیر نے پڑھائی۔ نماز کے بعد جنازہ کو ان کے چک لے گئے۔ ہم لوگ پہلے دفتر میں آئے۔ مولانا عبداللہ صاحب، مفتی احمد الرحمن صاحب وغیرہ حضرات سے کچھ مشورہ ہوا۔ پھر اسحاق خان صاحب کے مکان پر آئے۔ تھوڑا آرام کیا۔ جمعہ کی نماز پڑھی اور کھانا کھایا۔ اس کے بعد شبیر صاحب، حامد عثمانی صاحب واپس خانقاہ شریف چلے گئے۔ ہم لوگ ڈاکٹر خالد صاحب کی گاڑی پر چک گئے۔ مولانا مرحوم کی تدفین میں شرکت کی۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ ایک ساتھی کے ہاں چائے پی۔ اور واپس خانیوال کے لیے روانہ ہوئے۔ مغرب کے وقت خانیوال پہنچے۔ رات خانیوال میں رہے۔

۱۶؍فروری ۱۹۸۵ء

آج صبح خانیوال سے تیز گام پر سوار ہو کر گجرانوالہ کے لیے روانہ ہوئے۔ لاہور اسٹیشن پر محمد یوسف صاحب ملے۔ ظہر کی نماز پڑھی، خانیوال سے جناب سید نفیس صاحب بھی ہمراہ لاہور تک آئے۔ ۴ بجے تیز گام گجرانوالہ پہنچی۔ کچھ احباب اسٹیشن پر آئے ہوئے تھے۔ عصر مدنی مسجد جا کر پڑھی۔ رات گجرانوالہ رہے۔

۱۷؍فروری ۱۹۸۵ء

آج صبح ۱۰ بجے شیرانوالہ کی جامع مسجد میں احتجاجی پروگرام ہے۔ اس میں شرکت ہوئی، کراروی صاحب، روپڑی صاحب اور مولانا اللہ وسایا صاحب کے علاوہ مقامی علماء نے شرکت کی۔ ساڑھے ۱۲ بجے اجلاس ختم ہوا۔ تو سیالکوٹ کے لیے روانگی ہوئی۔ سیالکوٹ پیر صاحب (بشیر احمد گیلانی) کے کارخانہ پہنچے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ پھر انظر قاسمی صاحب کی مسجد گئے۔ وہاں احتجاجی جلسہ رکھا ہوا تھا۔ جلسے کا آغاز ہوا۔ مولانا اللہ وسایا صاحب، کراروی صاحب، روپڑی صاحب، ہمدانی صاحب، راشدی صاحب اور کچھ مقامی علماء نے تقریریں کیں۔ عصر تک جلسہ جاری رہا۔ عصر کی نماز پڑھ کر واپسی لاہور کے لیے روانہ ہوئے۔ عشاء کے قریب لاہور پہنچے۔

Marfat.com

قاری نذیر احمد صاحب کے مکان پر اترے۔ پہلے نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ پھر جامعہ مدنیہ جلسہ میں شریک ہوئے۔ جس میں طلبہ کے علاوہ کراروی صاحب، کریم بخش صاحب، اللہ وسایا صاحب، علامہ احسان الٰہی صاحب وغیرہ حضرات نے تقریریں کیں۔ جلسہ ۱ بجے رات ختم ہوا۔ مولانا حامد میاں صاحب کے پاس تھوڑا سا بیٹھے اور پھر سمن آباد آئے۔

۱۸ر فروری ۱۹۸۵ء

آج دن لاہور گذرا۔

۱۹ر فروری ۱۹۸۵ء

آج لاہور سے بذریعہ جہاز راولپنڈی گئے۔

۲۰ر فروری ۱۹۸۵ء

مری میں پورا دن گذرا۔ مولانا عبداللہ، مولانا نور محمد، مولانا عبدالرؤف، حاجی یعقوب، حافظ محمد عابد ہمراہ رہے۔ عشاء کے بعد واپسی ہوئی۔

۲۱ر فروری ۱۹۸۵ء

آج کہوٹہ، پگار شریف اور تین جگہ اور جانا ہوا۔ مغرب کے قریب واپسی ہوئی، پھر میٹنگ ہوئی۔ ۲۲ مارچ کی کانفرنس کے متعلق مشورہ ہوا۔ علماء کرام نے کانفرنس کے انعقاد پر آمادگی کا اظہار فرمایا۔ فجزاھم اللہ تعالیٰ۔ میٹنگ کے بعد یہاں عبدالقادر صاحب کے ہاں گئے۔

۲۲ر فروری ۱۹۸۵ء

خانقاہ پاک کے لیے روانگی، ظہر میانوالی کچہری مسجد پڑھی۔ پھر خانقاہ پہنچے۔

۳ر مارچ ۱۹۸۵ء

ملتان جانے کے لیے آج ۱۰ بجے کے بعد بھکر کے لیے روانہ ہوئے۔ خلیل احمد ہمراہ ہے۔ مولوی محمد عثمان صاحب کے مکان پر بھکر پہنچے۔ پھر مولانا محمد عبداللہ صاحب کے ہاں آئے۔ مولانا کو ساتھ لے کر چک نمبر ۴۳ گئے۔ کھانا کھایا ظہر کی نماز پڑھی۔ مختصر جلسہ ہوا۔ بیعت کا سلسلہ ہوا۔ جلسہ سے فارغ ہو کر واپس آئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ اور پھر مولانا محمد عبداللہ صاحب کے ہمراہ دارالہدیٰ گئے۔ عشاء کی نماز پڑھ کر واپس آئے کھانا کھایا۔ رات آرام سے گذری۔ والحمد للہ علی ذالک۔

Marfat.com

۱۴/مارچ ۱۹۸۵ء

آج صبح نماز پڑھتے ہی ناشتہ کے بعد بھکر سے روانہ ہوئے۔ ۹ بجے کے قریب ملتان پہنچے۔ چائے سے فارغ ہوکر دفتر گئے۔ سب حضرات آئے ہوئے تھے۔ میٹنگ شروع ہوئی۔ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب کا ناظم اعلیٰ کے طور پر انتخاب ہوا۔ دوسرے امور بھی بخیر وخوبی طے پائے۔ عشاء کی نماز کے بعد پھر دفتر گئے۔ قاری نورالحق صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ساہیوال والے مقدمہ کے متعلق خرچہ پہ بات ہوئی ۱۲ بجے شب واپسی ہوئی۔ میٹنگ میں مجلس عمل کی میٹنگ ۱۱ مارچ کو لاہور تجویز ہوئی۔

سفر دین پور

۱۵/مارچ ۱۹۸۵ء

آج رات ۲ بجے عطاء اللہ ایکسپریس پر سوار ہوکر صبح ۱۰ بجے ملتان پہنچے۔ اسحاق خان صاحب کے ہاں قیام کیا۔ جمعہ ملتان پڑھا۔ پھر ابا سین پر سوار ہوکر خانپور کے لیے روانہ ہوئے۔

بہاولپور اسٹیشن پر کچھ احباب آئے ان سے ملاقات ہوئی۔ ۶ بجے شام خانپور اترے۔ مغرب کی نماز دین پور شریف پڑھی۔ نماز کے بعد حضرت مولانا سراج احمد صاحب مدظلہ العالی سے ملاقات ہوئی۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ پھر شہر خانپور آئے۔ چوہدری غلام سرور صاحب کے ہاں کھانا کھایا۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھا کر رحیم یار خان کے لیے روانہ ہوئے۔

رات چوہدری فقیر محمد صاحب کے ہاں قیام رہا۔ رات آرام سے بسر ہوئی۔ والحمد للہ علی ذالک۔

اس سفر میں حاجی عبدالرشید صاحب، چوہدری محمد اسلم صاحب اور اعجاز احمد سرگانہ ہمراہ ہیں۔

۱۶/مارچ ۱۹۸۵ء

آج ۴ بجے بعد از ظہر چوہدری فقیر محمد صاحب کے ہاں سے روانہ ہوکر میاں صلاح الدین صاحب کے ہاں آئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔ دعا کے بعد قاری حماد اللہ صاحب کے ہاں گئے۔ تحفظ ختم نبوت کے ارکان اور مولانا غلام ربانی صاحب حضرات جمع تھے۔ مختصر دعا ہوئی۔ اور صادق آباد کے لیے روانہ ہوئے۔

آج چک ۱۱ میں جناب اجمل خان صاحب لغاری، نور محمد صاحب اور حیدر صاحب آئے۔ اور ملاقات ہوئی۔ میاں صلاح الدین صاحب کے ہاں بھی ہمراہ آئے۔ میاں صاحب کے ہاں سے

Marfat.com

رخصت ہوتے وقت انہوں نے اجازت لی۔مغرب کی نماز صادق آباد میں رفیق احمد صاحب کے مکان پر پڑھی۔رات قیام بھی وہاں ہی رہا۔عشاء کی نماز کے بعد کھانا کھایا۔اور ایک مقامی حفظ و تجوید القرآن کے مدرسہ کے جلسہ دستار بندی میں شرکت کرنی پڑی۔رات ۱۱ بجے واپسی ہوئی۔ رات آرام سے گذری۔والحمدللہ علی ذالک۔ملتان سے محمد امیر صاحب بھی شریک ہوگئے۔

سفر سندھ

۱۷ر مارچ ۱۹۸۵ء

آج صبح ناشتہ کے بعد اندازاً ۸ بجے صادق آباد ہالیجی شریف روانگی ہوئی۔میاں صلاح الدین صاحب اپنی کار پر سفر کروا رہے تھے اور خود ہی ڈرائیوری کر رہے ہیں۔
پہلے چوہدری نثار احمد صاحب کے مکان پر گئے۔وہاں تحفظ اور جمعیت کے کچھ احباب جمع تھے۔ جماعتی باتیں ہوئی۔اور پھر ہالیجی شریف کی طرف روانگی ہوئی۔قریباً ۱۱ بجے ہالیجی حاضری ہوئی۔ مولوی بشیر صاحب اور قاری حمید صاحب وغیرہ احباب پہنچے ہوئے تھے۔حضرت (سائیں محمود) اسعد صاحب سے ملاقات ہوئی۔کچھ دیر بیٹھے۔کھانا کھایا۔رخصت ہوئے۔مزار مبارک پر حاضری دی، اور روانہ ہوئے۔ظہر کی نماز راستہ میں پڑھی۔۴ بجے بعد الظہر سکھر کی جامع مسجد میں پہنچے، تھوڑا آرام کیا۔عصر کی نماز پڑھی۔اور پھر حاجی فرزند علی صاحب کے مکان پر گئے۔رات یہاں قیام رہا۔مغرب، عشاء، صبح کی نمازیں اسی مکان پر پڑھیں۔رات احباب آتے رہے۔اور سندھ کے حالات صدر ضیاالحق صاحب کے بارے اور مولانا عبدالکریم صاحب بیر شریف کے متعلق باتیں ہوتی رہیں۔رات آرام سے گذری۔والحمدللہ علی ذالک۔

۱۸ر مارچ ۱۹۸۵ء

آج ناشتہ کے بعد ۸ بجے سکھر سے بیر شریف روانگی ہوئی۔تین کاروں پر مشتمل قافلہ ہے۔اندازاً ۱۱ بجے کے بعد بیر شریف پہنچے۔مولانا عبدالکریم صاحب سے ملاقات ہوئی۔چائے وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد تنہائی میں مولانا سے بات ہوئی۔جو ایک گھنٹہ جاری رہی، اس کے بعد کھانا کھایا۔ان سے اجازت لی۔روانہ ہوئے۔واپسی پر امروٹ شریف حاضری دی۔ظہر کی نماز

Marfat.com

پڑھی۔ مزار مبارک پر حاضری دی۔ پھر چائے پی۔ اور سکھر کی طرف روانگی ہوئی۔ مولانا محمد شاہ صاحب (امروٹی) آج کل گرفتار ہیں۔ اور ہسپتال میں ہیں۔ سیدھے دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت سکھر پہنچے جو کہ نیا تعمیر ہوا ہے۔ دفتر عصر کی نماز پڑھی، چائے پی۔ دعا ہوئی اور واپسی کے لیے روانہ ہوئے۔ احباب سکھر نے پل عبور کروا کر ہمیں رخصت کیا۔ سفر بحمد للہ خوب رہا۔

مغرب راستہ میں پڑھی۔ اندازاً ۱۰ بجے صادق آباد پہنچے یثرب آٹو ٹریڈرز والوں کے ہاں گئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ اور وہاں سے رحیم یار خان کے لیے روانہ ہوئے۔ اندازاً ۱۲ بجے رحیم یار خان، میاں صاحب کی کوٹھی پر پہنچے۔ اور آرام کیا۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۱۹ر مارچ ۱۹۸۵ء

صبح ناشتہ کے بعد اندازاً سات بجے رحیم یار خان سے روانگی ہوئی اور گیارہ بجے ملتان پہنچے۔ سفر میاں صاحب کی کار پر ہوا۔ رحیم یار خان سے میاں صاحب نے اپنا ڈرائیور ساتھ دیا۔ ملتان الحق خان صاحب کے مکان پر پہنچے۔ چائے پی۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ مولانا عبدالرحیم اشعر، مولانا عزیز الرحمٰن، سردار فضل محمود صاحب اور باگڑ کے احباب ملنے آئے۔ کچھ باتیں ہوئیں۔ کھانا کھانے کے بعد ۳ بجے ملتان سے روانگی ہوئی۔ مہر محمد امیر ملتان رہ گئے۔ عصر کی نماز فضل آباد کی مسجد میں پڑھی۔ مغرب کی سرائے کرشنا آکر پڑھی۔ عشاء کی نماز پل پر جو نئی مسجد بن رہی ہے اس میں پڑھی۔ الحمد للہ بعافیت ساڑھے ۹ بجے خانقاہ پاک پہنچے۔ یہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ ایک مجسٹریٹ صاحب آئے تھے تھوڑی دیر بعد رفیق صاحب ڈی۔ ایس۔ پی اپنی گارڈ کے ساتھ آ گئے۔ فقیر کے پہنچنے کا پوچھا جو کہ ان کو نہ بتایا گیا۔ رات کو ۱۲ بجے کے بعد ان کو فون پر اطلاع دی کہ فقیر آ گیا ہے۔

۲۰ر مارچ ۱۹۸۵ء

آج صبح ۸ بجے ڈی ایس پی صاحب آئے۔ ان سے بات ہوئی۔ انہوں نے کہا سیکرٹری وزارت مذہبی امور بات کرنا چاہتے ہیں۔ اور ڈی سی اسلام آباد بھی بات کرنا چاہتے ہیں چنانچہ رفیق صاحب کے سامنے سیکرٹری مذہبی امور کا فون آیا۔ ان سے بات ہوئی وہ ۲۲ مارچ کی کانفرنس کو ملتوی کرانا چاہتے تھے۔ اس کے بعد رفیق صاحب نے کالونی جا کر ڈی سی میانوالی کو اطلاع دی کہ بات ہو گئی۔ اس کے بعد ڈی سی صاحب کو رفیق صاحب نے کہا کہ فقیر کو جا کر پیغام دیں کہ ان

Marfat.com

پر پابندی ہے کہ وہ ایک ہفتہ خانقاہ سے باہر نہیں جاسکتے۔ پھر رفیق صاحب نے فقیر کو اطلاع دی۔ فقیر نے کہا کہ یہ بات درست نہیں۔ آپ باقاعدہ تحریری طور پر مجھے نوٹس دیں ورنہ فقیر آج چلا جاویگا۔ چنانچہ رفیق صاحب واپس گئے اور ۲ بجے واپس آئے ہمراہ ایک مجسٹریٹ افضل خان بھی ہے۔ جو کہ سمن ساتھ لایا ہے۔ ظہر کی نماز کے بعد سمن پر دستخط ہوئے۔ اصل وہ ساتھ لے گئے۔ نقل فقیر کو دے گئے۔ تعمیل کے بعد ایک ہفتہ کی پابندی ہے۔ رات کو فون پر اسلام آباد حاجی یعقوب صاحب کو اطلاع دی کہ یہاں یہ واقعہ ہو گیا ہے۔ لہذا فقیر کی انتظار نہ کریں اور کانفرنس ضرور کریں۔

۲۱/مارچ ۱۹۸۵ء

آج ۱۲ بجے کے بعد میانوالی کے نمائندۂ نوائے وقت نے صورت حال دریافت کی جو کہ اس کو بتا دی گئی۔

۲۲/مارچ ۱۹۸۵ء

آج شام کو جہلم سے حافظ محمد عابد صاحب نے اطلاع دی کہ کانفرنس بڑے پیمانہ پر ہوگئی ہے۔ والحمدللہ علی ذالک۔ رات کو مولانا عزیز الرحمٰن صاحب نے اطلاع دی کہ کانفرنس اللہ تعالیٰ کے فضل سے شاندار طریقہ سے ہوگئی۔ باوجود پابندیوں کے لوگ پہنچ آئے۔

(نوٹ۔ ۳۱/مارچ دریا خان۔ ۴/اپریل خانیوال۔ ۵/اپریل میاں چنوں۔ ۶/اپریل کہروڑ پکا۔ ۷/اپریل ڈیرہ اسماعیل خان۔ ۹/اپریل گوجرانوالہ۔ ۱۳/اپریل مجلس عمل اسلام آباد۔ ۱۴/اپریل جڑانوالہ۔ ۱۵/اپریل لاہور قاری نذیر احمد۔ ۱۶۔ ۱۷/اپریل گوجرہ۔ ۱۸/اپریل کبیر والا۔ ۱۹۔ ۲۰/اپریل رحیم یار خان۔ ۲۵/اپریل چک موسیٰ خان۔ ۲۶/اپریل بھلوال۔ ۲۷/اپریل بھیرہ۔ ۲۸/اپریل سمندری۔ ۱۴۔ ۱۵/مئی گوجرہ ۱۶۔ ۱۷/مئی احمد پور سیال۔ ۲۵۔ ۲۷/جون تمام مبلغین ملتان میں۔ ۲۹/جون میٹنگ مجلس عمل۔ ۷/جولائی انتخابات مجلس تحفظ ختم نبوت۔ ۸/جولائی ساہیوال۔ ۹/جولائی سمندری۔ ۱۱ تا ۲۲/جولائی سکھر اس کے علاوہ ۳۰/جولائی تک کچھ درج نہیں۔ مرتب)

Marfat.com

سفر حج ۱۹۸۵ء

۳۱ر جولائی ۱۹۸۵ء

آج سفر حج کے لیے تیاری شروع ہے۔ قریباً ۷ بجے لاہور سے ڈاکٹر مطیع الرحمٰن صاحب نے اطلاع دی کہ محمد یوسف صاحب کا خانیوال جاتے ہوئے پتوکی کے پاس حادثہ ہوگیا ہے۔ کار تباہ ہوگئی ہے۔ یوسف صاحب کے زیادہ چوٹیں آئی ہیں۔ دماغ پر چوٹیں زیادہ ہیں اور بے ہوش ہیں ایمبولینس کے ذریعہ لاہور واپس آرہے ہیں۔ اس خبر نے پریشان کردیا اور طبیعت بہت زیادہ متاثر ہوئی۔ اللہ تعالیٰ خیر کرے۔ آمین۔ خانیوال رابطہ پیدا کیا۔ بہر حال یہ سارا دن اس پریشانی میں گذرا۔ ظہر کے بعد ۴ بجے روانگی ہوئی۔ سعید کی والدہ، اسماء، تاج بی بی، نجیب احمد، خلیل احمد، عزیز احمد ہمراہ ہیں۔ میر لئیق احمد صاحب بھی ساتھ ہیں۔ عصر مغرب راستہ میں پڑھی۔ شب باگڑ بعافیت پہنچ آئے۔ رات باگڑ آرام سے گذری، بہت سے احباب آئے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جاتے آتے سفر بخیر و عافیت سرانجام فرماوے۔ آمین۔

یکم اگست ۱۹۸۵ء

آج صبح ۶ بجے باگڑ سے روانگی ہوئی۔ کبیر والا کے محمد عابد صاحب سے ملاقات ہوئی اور وہ ملتان جانے کے لیے ہمارے ساتھ سوار ہوگئے۔ رات کو لاہور سے واپس آئے۔ یوسف اور بی بی کی طبیعت بہتر بتلائی۔ ملتان پہلے دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت گئے۔ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب اور مولانا ہمدانی صاحب وغیرہ حضرات سے ملاقات ہوئی۔ تھوڑی دیر بیٹھ کر پھر اسحاق خان صاحب کے مکان پر گئے وہاں بھی احباب آئے ہوئے تھے۔ ۹ بجے ائیر پورٹ آئے جہاز ایک گھنٹہ لیٹ ہوگیا۔ عابد صاحب کے لیے پہلے مشورہ ہوا، کہ رہ جائیں اور سیدھے جدہ پہنچیں، پھر احباب کے مشورہ پر ہمراہ تیاری ہوگئی۔

۱۲ بجے کے بعد جہاز آیا ڈیڑھ بجے ملتان سے روانہ ہوا۔ ڈھائی بجے کراچی پہنچا۔ کراچی ائیر پورٹ پر خالد صاحب اور دوسرے احباب آئے ہوئے تھے۔ سامان لے کر باہر آئے۔ اور شہر کے لیے روانہ ہوئے۔ میر فیاض صاحب کے ہاں پہنچ کر پہلے ظہر کی نماز پڑھی۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر چائے پی۔ عصر کی نماز پڑھی۔ عصر کے بعد احباب سے ملتے رہے۔ مغرب کے قریب خالد صاحب لینے آئے۔ کوثر صاحب بھی آگئے۔ اور خالد صاحب کے ہاں گئے۔ مغرب کی نماز

Marfat.com

پڑھی۔ کھانا کھایا۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ واپس آئے۔ رات آرام سے گذری۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۱۰راگست ۱۹۸۵ء

آج صبح ۳ بجے جاگ آئی۔ غسل کیا۔ تہجد کی توفیق ہوئی۔ تیاری کی، کپڑے بدلے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ اور ۶ بجے ایئر پورٹ روانہ ہوئے۔ ایئر پورٹ ضروری امور سے فارغ ہو کر پتہ چلا کہ جہاز پونے دو گھنٹے لیٹ ہو گیا ہے۔

۱۱راگست ۱۹۸۵ء

آج صبح کی نماز کے وقت گلاسگو سے برمنگھم، حافظ محمد شریف صاحب کے ہاں پہنچے۔ پہلے فجر کی نماز پڑھی پھر ناشتہ کیا اور سو گئے۔ ثناء اللہ صاحب ناشتہ کے بعد ایئر پورٹ کے لیے روانہ ہو گئے۔ دو پہر کا کھانا عبدالسمیع صاحب کے ہاں کھایا۔ رات کا کھانا محمد شریف صاحب کے داماد صاحب کے ہاں ہے۔ وہاں سے کھانا کھا کر عشاء کی نماز کے بعد روانگی کا پروگرام ہے۔

دو پہر کے کھانے کے بعد چوہدری عبدالحق صاحب کے پاس بھی جانا ہوا۔ رات کو حسب پروگرام ۱۱ بجے برمنگھم سے طارق صاحب کے ساتھ روانگی ہوئی عصر کی نماز کا پروگرام گجراتیوں کی مسجد کا بنایا۔ چنانچہ وہاں گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ مسجد دیکھی۔ چائے پی۔ کچھ معلومات کیں اور مغرب کی نماز واپس برمنگھم آ کر پڑھی۔ پھر تیاری ہوئی۔

۱۲راگست ۱۹۸۵ء

آج ایئر پورٹ سے لندن روانہ ہوئے۔ ہمراہ ثناء اللہ صاحب، سلیم صاحب اور تیسرے ایک اور ساتھی ہمراہ آئے۔

ڈاکٹر صاحب کے مکان پر پہنچ کر واپس ہوئے۔ ۱۵ اگست کو روانگی کے متعلق کہا کہ ثناء اللہ آ جائے تا کہ وہ ہمیں ایئر پورٹ لے جائیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ڈاکٹر صاحب ۲ بجے آئے۔ کھانا کھایا ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر عینکوں کی ٹیسٹنگ کے لیے کلینک آئے جہاں ڈاکٹر خالد صاحب پریکٹس کرتے ہیں۔ آنکھوں کا معائنہ ہوا۔ عینک کا کل پر وعدہ ہوا۔ پھر مسجد اسلامی مرکز دیکھنے گئے۔ وہاں مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر ایک دوسری مسجد میں آئے۔ جس پر بنگلہ دیش والوں کا اہتمام ہے۔ وہاں عشاء

Marfat.com

کی نماز پڑھی پھر مکان پر آئے۔

۱۴؍اگست ۱۹۸۵ء

آج ڈاکٹر صاحب اپنی ڈیوٹی پر چلے گئے۔عزیز احمد اور سعدیہ،عزیز نعمان کو لے کر بازار گئے۔ ڈاکٹر صاحب ۲ بجے واپس آئے۔کھانا کھانے اور ظہر کی نماز کے بعد کلینک گئے۔عابد صاحب اور عزیز احمد ہمراہ گئے۔عزیز احمد اپنی عینک لے آئے۔فقیر کی عینک نہیں بنی۔ڈاکٹر صاحب بعد میں بھیجنے کی کوشش کریں گے۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

عصر کے وقت نعیم صاحب مان آ گئے۔عصر کی نماز پڑھی، چائے کے بعد وہ ہمیں پھرانے لے گئے۔مغرب کی نماز ایک مسجد میں جا کر پڑھی۔جو کہ گرجا میں بنی ہوئی ہے۔پھر کار پر کوئین ہاؤس، پارلیمنٹ ہاؤس اور بڑا باغ جو کئی میلوں میں پھیلا ہوا ہے دیکھایا۔اور واپس آئے پہلے عشاء کی نماز پڑھی۔پھر کھانا کھایا اور نعیم صاحب رخصت ہوئے۔اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔آمین۔

۱۵۔۱۶؍اگست ۱۹۸۵ء

آج لندن سے روانگی کی تیاری ہے۔ناشتہ کے بعد غسل وغیرہ کر کے احرام باندھا۔نوافل پڑھے۔ساڑھے ۸ بجے مکان سے روانہ ہوئے۔ڈاکٹر صاحب رہنمائی کے لیے ساتھ چلے۔ راستہ میں کہیں رک کر کہا کہ یہاں سے سڑک سیدھی ایئر پورٹ جاتی ہے۔ثناء اللہ اور اس کی بیوی رات کو ہی الوداع کرنے کے لیے آ گئے تھے۔ان کی گاڑی پر ایئر پورٹ گئے۔۱۲ بجے وہ مل کر ہم سے جدا ہوئے۔ایئر پورٹ پر ولی محمد صاحب اور ان کا لڑکا ملنے کے لیے آئے تھے۔ملک عبدالحفیظ صاحب اور قاسمی صاحب بھی ایئر پورٹ پر مل گئے۔حضرت مولانا اسعد صاحب مدنی اسی فلائیٹ پر جدہ آئے۔ظہر،عصر،مغرب جہاز میں نمازیں آئیں۔۸ بجے شام کے بعد ایئر پورٹ جدہ جہاز پہنچا۔اتار کر پہلے ایک ہال میں بند کیا۔تین گھنٹے کے لیے بند رکھا۔وہاں ہی نماز سے فارغ ہوئے پھر حج ٹرمینل پر لے آئے۔تین گھنٹے وہاں لگا دیئے۔باہر نکلے تو صبح کا وقت تھا۔چوہدری محمد اسلم صاحب آئے ہوئے تھے۔ایک ساتھی بنگلہ دیشی بھی سراج صاحب کی گاڑی لے کر آیا ہوا تھا۔ پانی چائے وغیرہ اسلم صاحب بھی لے کر آئے ہوئے تھے، فارغ ہو کر روانہ ہوئے۔باہر نکل کر لاری پر سوار ہوئے۔باہر کار پارکنگ پر گاڑیاں کھڑی تھیں ان پر سوار ہو کر سراج صاحب کے مکان پر آئے۔وہاں صبح کی نماز پڑھی۔چائے پی۔پھر جدہ سے سراج صاحب کی گاڑی پر مکہ مکرمہ کے

Marfat.com

لیے روانہ ہوئے اور بغیر کسی رکاوٹ کے مکہ مکرمہ حاضری نصیب ہوگئی۔ بنک الجزیرہ پہنچے۔ اپنا کمرہ کھولا۔ سامان رکھا۔ پردہ بنایا۔ پھر وضو کر کے حرم پاک حاضری دی۔ عمرہ ادا کیا۔ الحمدللہ آسانی سے فراغت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ قبول کرے۔ آمین۔ جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر مکان پر آئے۔ کپڑے بدلے۔ کھانا کھایا۔ کچھ آرام کیا۔ عصر کی نماز مکان پر پڑھی۔ پھر حرم پاک گئے۔ عشاء کے بعد واپسی ہوئی۔ کھانا کھایا۔ چشتی صاحب، اشرف صاحب، مرزا صاحب سے ملاقات ہوئی، پھر سوئے۔ رات بڑے آرام سے گذری۔ الحمدللہ علی ذالک۔

۱۶راگست ۱۹۸۵ء

آج کی رپورٹ ۱۵راگست کے صفحہ پر درج ہوگئی ہے۔

۱۷راگست ۱۹۸۵ء

آج سحری کے وقت ساڑھے ۳ بجے اٹھنا ہوا۔ وضو کر کے تہجد یہاں کمرہ میں پڑھی پھر وضو کر کے نماز صبح کے لیے حرم پاک گئے۔ محمد عابد صاحب ہمراہ گئے۔ عزیز احمد، سعدیہ کے ساتھ گیا۔ اشراق پڑھ کر واپسی ہوئی۔ ناشتہ کر رہے تھے کہ مولانا عبداللہ صاحب بھکر والے ایک ساتھی کے ہمراہ تشریف لے آئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور واپس تشریف لے گئے۔ ان کے جانے کے بعد، مولوی عبدالرحیم صاحب اور حکیم ارشاد احمد صاحب آ گئے۔ ملاقات ہوئی خیر و خیریت دریافت کی۔ کہیں صبح کے وقت پہنچے۔ قرآن کا احرام ہے۔ ابھی عمرہ وغیرہ کرنا ہے۔ عابد صاحب نے پاسپورٹ لے لیے اور مرزا صاحب کے پاس جمع کرا دیئے۔ جناب چشتی صاحب سے مکان کے متعلق بات کی کہ وہ اس سلسلہ میں امداد فرمائیں۔ ساری نمازیں حسب معمول حرم پاک میں ادا ہوئیں۔ الحمد للہ علی ذالک۔ خاور صاحب کویت والے آج آئے۔ عمرہ وغیرہ سے فارغ ہو کر آئے۔ قیام یہاں ہمارے ساتھ ہے۔

۱۸راگست ۱۹۸۵ء

آج صبح ساڑھے تین بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ خاور صاحب ساتھ گئے حرم پاک میں جا کر تہجد کی توفیق ہوئی۔ نماز کے بعد اشراق تک حرم پاک میں بیٹھنا نصیب ہوا۔ ظہر کی نماز کے لیے وضو کر کے ساڑھے ۱۱ بجے حرم پاک حاضر ہوئے۔ ظہر کی نماز کے بعد واپس آئے تو پتہ چلا کہ مولوی عبدالرحیم

Marfat.com

صاحب وغیرہ کو کمرہ ۲ ہزار ریال پر مل گیا ہے۔اور سامان لے کر منتقل ہو گئے ہیں۔آج عصر کے بعد حرم پاک میں مولانا محمد عبداللہ صاحب، خواجہ محمد زاہد صاحب، شیخ عزیز الرحمٰن صاحب ساتھ بیٹھے رہے۔عشاء کے بعد واپس مکان پر آئے آج عصر کے وقت گوجرانوالہ والے ساتھی آئے۔ شیر احمد، محمد شریف صاحب اور تین آدمی ان کے ساتھ تھے۔رات عشاء کی نماز کے بعد واپسی پر کھانے میں اشرف صاحب شریک ہو گئے پھر چشتی صاحب آ گئے۔تھوڑی گپ شپ ہوئی۔پھر چائے پی۔اور سو گئے۔رات آرام سے گذری۔الحمدللہ علی ذالک۔آج انوار صاحب گوجرہ والے بھی ملنے آئے۔محمد عابد صاحب نے بڑی محنت سے ان کو اطلاع کروائی۔

۱۹ر اگست ۱۹۸۵ء

آج حسب معمول سحری کے وقت اٹھنا ہوا۔تہجد حرم پاک ادا ہوئی۔اشراق کے بعد واپسی ہوئی۔آج یکے بعد دیگرے حافظ عبدالغفور صاحب اور صوفی عبدالحمید صاحب مل گئے۔عصر کے بعد حرم پاک ملنے والے آجاتے ہیں۔آج عشاء کے بعد نہانے کا ارادہ کیا۔چشتی صاحب کے غسل خانے کا پتہ کیا۔معلوم ہوا کہ مولانا محمدؒ مالک صاحب کاندھلوی آئے ہوئے ہیں۔کھڑے کھڑے ان سے ملاقات ہوگئی۔اس کے بعد نہانا ہوا۔

۲۰ر اگست ۱۹۸۵ء

آج حسب معمول دن گذرا۔عصر کے وقت محمد امین صاحب احمد پور سیال والے مل گئے۔عشاء کے بعد واپس گئے۔رات کو مولانا محمد مالک صاحب تشریف لائے۔تھوڑی دیر بیٹھے پھر تشریف لے گئے۔فقیر کو حافظ محمد افضل صاحب کے آنے کی خبر ملی۔رات کو ایک صاحب جولندن سے آئے ہوئے ہیں، ملاقات کے لیے آئے کھانا ساتھ کھایا پھر تشریف لے گئے۔

چشتی صاحب تشریف لائے۔دلچسپ باتیں ہوتی رہیں۔مرزا صاحب اپنے ایک عزیز کو ساتھ لائے۔سحری کے وقت ایک تسبیح استغفار، پھر مشائخ عظام کو ایصال ثواب پھر شجرہ طیبہ، حزب البحر اور اس کے بعد تہلیل لسان کا معمول بنایا ہوا ہے۔عصر کے بعد عشاء تک اسی طرح استغفار، ایصال ثواب، شجرہ طیبہ، حزب البحر کے درود شریف کا معمول ہے۔اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔

آج انوار صاحب آئے اور دوائیاں بھی لے آئے۔جزاہ اللہ تعالیٰ۔

آج عشاء کے بعد قاری حسین احمد صاحب سے ملاقات ہوئی۔اور اگلے دن دعوت کا پروگرام

Marfat.com

بنایا۔

۲۱ راگست ۱۹۸۵ء

آج صبح سحری کے وقت حسب معمول اٹھے۔حرم پاک گئے۔حسب معمول عمل رہا۔حافظ عبدالغفور صاحب،حرم پاک میں ساتھ بیٹھے رہے۔اشراق کے بعد واپس ہوئے۔ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہوئے۔تو قاری حسین احمد مع اپنے ایک ساتھی کے آئے۔رات کو دعوت کی تصدیق کی۔رات کو عشاء کے بعد ساڑھے ۹ بجے باب عبدالعزیز سے وہ ہمیں لینگے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

آج عشاء کے بعد اندازاً دس بجے باب العزیز کے باہر قاری حسین احمد صاحب گاڑی لے آئے اور ہم سب کو لے گئے۔دعوت خوب رہی۔بارہ بجے کے بعد وہاں سے واپسی ہوئی۔رات ایک بجے کے بعد حافظ محمد افضل صاحب تشریف لے آئے۔ملاقات ہوئی۔سفر کی روئیداد سناتے رہے۔دو بجے کے بعد سونا ہوا۔والحمدللہ علی ذالک۔

۲۲ راگست ۱۹۸۵ء

حسب معمول ساڑھے ۳ بجے سحری کو جاگ آ گئی۔وضو کیا حرم پاک حاضری دی۔بڑی مشکل سے جگہ ملی۔نوافل ادا کیے۔صبح کی اذان ہوئی۔نماز سے فراغت ہوئی۔تھوڑی دیر بیٹھے پھر واپس آ گئے۔غسل کیا۔کچھ طبیعت سنبھلی۔گیارہ بجے حرم پاک جانا ہوا۔صبح کی کمی تہلیل کی اس وقت پوری کرنے کی توفیق ہوئی۔عصر،مغرب،عشاء حسب معمول حرم پاک میں ادا ہوئیں۔مولانا عبداللہ صاحب بھکر،اور ایرانی مولانا صاحب ملے۔فجی والے احباب بھی ملے۔آج ظہر کے بعد حافظ ظہورالحق صاحب بھی ملنے آئے۔آج عشاء کے بعد قاری حسین احمد صاحب اپنے مؤذن کے ساتھ آئے۔منیٰ عرفات کے متعلق مشورہ ہوتا رہا۔مرزا صاحب،حافظ محمد افضل بھی تشریف لائے۔مرزا صاحب صبح کو معلم عمر اکبر کی جائے کیمپ معلوم کرینگے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

۲۳ راگست ۱۹۸۵ء

آج بدستور حسب سابق ساڑھے ۳ بجے اٹھے وضو کیا حرم پاک حاضری دی۔بہت رش تھا۔اوپر مسعیٰ میں جگہ ملی۔اشراق کے بعد واپسی ہوئی۔ناشتہ سے فارغ ہوئے۔۱۰ بجے جمعہ کے لیے حرم پاک حاضر ہوئے۔بڑی مشکل سے اوپر مسعیٰ میں جگہ ملی۔جمعہ کی نماز سے فراغت کے بعد واپس آئے۔کھانا کھایا۔آرام کیا۔اپنے معمول کے مطابق عصر کی نماز کے لیے حرم پاک آئے۔عشاء

Marfat.com

کی نماز کے بعد واپسی ہوئی۔کھانا کھایا۔پھر منیٰ کے متعلق روانگی کا مشورہ ہونے لگا۔آخر کار طے پایا کہ ابھی رات ہی کو روانہ ہو جانا چاہیے۔چنانچہ ۱۱ بجے رات کو ہمارا قافلہ جس میں محمد عابد، خاور صاحب، عزیز احمد، سعدیہ، حکیم ارشاد صاحب، ان کی بیگم، مولوی عبدالرحیم صاحب، منشی اللہ دسایا صاحب، فقیر اور محمد امین شامل تھے، روانہ ہوا۔ویگن والے نے دس ریال لیئے۔مولانا سیف الرحمن صاحب نے کرایہ کیا۔لیکن راستہ میں وہ بگڑ گیا۔کبری عبدالعزیز کے شروع میں جا کر کہا کہ آپ لوگ اتریں یہ کبری عبدالعزیز ہے۔منیٰ ہمارا کیمپ وہاں سے کم از کم تین کلومیٹر دور ہوگا۔بحث وتمحیص کے بعد طے پایا کہ وہ ۵ ریال فی کس اور لے اور ہمیں کبری عبدالعزیز منیٰ میں پہنچائے۔چنانچہ ایسا ہوا۔ہمارے عابد برخودار محمد اسلم بھی ساتھ ہے۔کبری پر اترے۔سامان لے کر ایک جگہ بیٹھے حافظ محمد عابد اور مولوی عبدالرحیم صاحب وغیرہ معلم عمر اکبر کی جگہ دیکھنے گئے، کچھ وقت لگا کر واپس آئے۔پھر ہم سب نے جا کر اپنے خیموں میں ڈیرہ لگایا، اندازاً ڈیڑھ دو بج گئے تھے جگہ بنائی کچھ آرام کیا، پھر صبح کی نماز کے لیے اٹھے وضو کیا نماز پڑھی۔محمد امین ساری رات پنکھا ہلاتا رہا۔بہر حال رات ہی رات کی ٹھنڈک میں منیٰ پہنچ آئے۔اور رات آرام سے گذری بہت سی مخلوق خدا منیٰ میں پہنچی ہوئی تھی اور خیموں اور شاہراہوں پر ڈیرے لگائے ہوئے تھے

۲۴ر اگست ۱۹۸۵ء

آج مکہ مکرمہ میں ۸ ذی الحجہ ہے۔منیٰ خوب آباد ہے۔مخلوقِ خدا دھڑا دھڑ منیٰ میں پہنچ رہی ہے۔۱۱ بجے کے بعد حافظ افضل صاحب بھی اپنے ہمراہ مرزا صاحب والے مہمان لے کر پہنچ آئے۔تپش بڑی شدت کے ساتھ ہے۔ہاتھ کے پنکھوں سے گزارا ہو رہا ہے ساتھی کوئی پانی لا رہا ہے۔کوئی برف لا رہا ہے کوئی پھل لا رہا ہے۔بہر حال اپنے اپنے کام میں لگے ہوئے ہیں۔اسی گہما گہمی میں دن گذر گیا۔سامنے والا خیمہ خالی تھا۔رات اس میں ڈیرہ لگایا۔ٹین والی دیوار سے چادر ہٹائی۔تاکہ ہوا آئے جائے۔عشاء کی نماز کے بعد کھانا کھایا۔۱۲ بجے کے بعد آرام کیا۔پھر سحری کے وقت اٹھے۔یہاں وضو کیا اور تہجد کی بارہ رکعت پڑھنی نصیب ہوئیں۔پھر حسب معمول ذکر میں وقت لگا رہا۔صبح کی نماز کے بعد کچھ حسب معمول گذرا۔والحمد للہ علی ذالک۔

۲۵ر اگست ۱۹۸۵ء

آج یوم العرفہ ہے۔رات سے ہی لوگ عرفات کی طرف رواں دواں ہیں۔یہاں عرفات کی

Marfat.com

طرف جانے کے سلسلہ میں بعض حجاج نے عجلت سے کام لیا اور صبح کی نماز وقت سے پہلے پڑھ لی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

احباب نے مشورہ کیا کہ معلم کی لاریوں پر عرفات جانا چاہیے۔ ناشتہ بھی عرفات جا کر کرنا چاہیے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا۔ معلم صاحب کی لاریاں آئیں تو ان میں سوار ہو گئے۔ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ کے بعد عرفات میں پہنچ گئے۔ اپنے نمبر والے خیمے تلاش کئے اور ڈیرہ لگا دیا۔ کچھ دیر بعد حافظ محمد افضل بھی اپنے ساتھیوں کو لے کر آ گئے۔ چوہدری فقیر محمد، محمد اسلم، بشیر اور اس کی والدہ اور مقبول مع والدہ بھی منیٰ آ گئے تھیں اور آج منیٰ سے اکٹھے عرفات آ گئے، ناشتے کا کچھ بندوبست ہوا، پانی برف وغیرہ کی سعی ہوئی جو مل گئی۔ تپش کی وجہ سے ٹھنڈے پانی اور برف پر دارومدار ہوتا ہے۔ پھر معلم کی طرف سے کھانا تقسیم ہوا جو صرف پلاؤ تھا۔ وہ کھایا۔ ایک بجے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر عرفات میں اوراد و وظائف میں سب حاجی مصروف ہو گئے۔ ۵ بجے عصر کی نماز پڑھی اس کے بعد وقوف ہوا۔ حاجی حافظ محمد افضل صاحب نے دعا کروائی۔ اور فقیر نے بھی اپنی حیثیت کے مطابق دعا کروائی۔ لوگ لاریوں میں بیٹھنے شروع ہو گئے۔ پہلا قافلہ لاریوں کا روانہ ہو گیا۔ رات کو دس بجے کے بعد معلم کی دو لاریاں آئیں ان پر ہم سوار ہوئے۔ گھنٹہ سے زائد لاریوں میں بیٹھے رہے۔ ۱۲ بجے کے بعد لاریاں روانہ ہوئیں اندازاً ۲ بجے رات کو مزدلفہ پہنچے۔ وضو کیا جمع بین الصلوٰتین ہوئی۔ بے آرامی کی وجہ سے طبیعت تھکی ہوئی تھی۔ فقیر تو لیٹ گیا۔ کچھ ساتھی ذکر میں مشغول رہے۔ اور کچھ لیٹ گئے۔ صبح کے وقت اٹھے۔ وضو کیا نماز پڑھی۔ وقوف ہوا اور پیدل روانہ ہوئے۔ الحمدللہ یہ واجب بھی صحیح طریقہ پر ادا ہو گیا۔

۲۶/اگست ۱۹۸۵ء

آج صبح عید کا دن ہے۔ حاجی لوگ مزدلفہ سے روانہ ہو رہے ہیں۔ اکثر پیدل اور بہت تھوڑے سواریوں پر۔ ہم لوگ بھی وقوف مزدلفہ کے بعد مزدلفہ سے پیدل روانہ ہوئے۔ اور اندازاً ایک گھنٹہ کے بعد منیٰ میں اپنے خیموں میں پہنچ گئے۔ چوہدری فقیر محمد اور بشیر اپنی والدہ، چوہدری صاحب کی اہلیہ کے ہمراہ مزدلفہ میں رہے۔ جو کہ بعد میں منیٰ پہنچ گئے۔ الحمدللہ۔ اپنے خیمہ میں پہنچ کر مشورہ ہوا۔ کہ اب رمی کا پروگرام بنانا چاہیے۔ چنانچہ طے پایا کہ خاور صاحب، محمد امین، مولوی عبدالرحیم اور حافظ محمد افضل صاحب رمی کے بعد قربانی کے لیے جاوینگے۔ اور باقی رمی سے فارغ

Marfat.com

ہو کر مکہ مکرمہ روانہ ہو جاوینگے۔

فقیر، محمد عابد صاحب، عزیز احمد، سعدیہ، حکیم صاحب، منشی اللہ وسایا اور حکیم صاحب کی اہلیہ رمی کے بعد مکہ مکرمہ روانہ ہوئے۔ سواری نہ ملنے کی وجہ سے سارا سفر پیدل کیا۔ الحمد للہ آسانی سے مکہ مکرمہ پہنچ آئے۔ اندازاً ۱۱ بجے مکہ مکرمہ پہنچ آئے۔ پانی وغیرہ پی کر سو گئے۔ ۱ بجے نماز ظہر کے لیے تیاری کی تو قربانی والے احباب خاور صاحب، مولوی عبدالرحیم، حافظ محمد افضل قربانی کر کے واپس آئے۔ خاور صاحب نے غسل کیا کپڑے بدلے پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ ظہر کی نماز کے بعد فقیر نے خاور صاحب سے حلق کرایا اور عزیز احمد اور عابد صاحب نے نیچے جا کر حلق کروایا۔ پھر کھانا کھایا۔ اشرف صاحب چائے لائے وہ پی۔ تھوڑا آرام کیا۔ ساڑھے ۴ بجے وضو کیا عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز کے بعد طواف کیا جو کہ مغرب سے چند منٹ پہلے ختم ہو گیا۔ الحمد للہ مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر اوپر مسعٰی پر آئے سعی شروع کی جو کہ عین عشاء کے ساتھ ختم ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس وقوف عرفہ۔ رمی جمار۔ طواف زیارت۔ سعی کو حضرت شاہ احمد سعید قبلہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے قبول فرماوے۔ اور اپنی رضامندی سے مشرف فرماوے۔ آمین۔ نماز کے بعد مکان پر آئے۔ کھانے کی انتظار میں لیٹے تو پھر لیٹے ہی رہے۔ صبح کی نماز کے لیے اٹھنا ہوا۔ صبح کی اذان سے چند منٹ پہلے طاہر صاحب نے سب کو بیدار کیا۔ وضو کیا اور یہاں ہی نماز پڑھی

۲۷ راگست ۱۹۸۵ء

۱۱ ذی الحجہ ہے۔ صبح کی نماز اپنے کمرہ میں پڑھی۔ پھر لیٹ گئے۔ ۸ بجے اٹھے ناشتہ وغیرہ کیا۔ کچھ ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ پھر ظہر کی نماز کی تیاری کی۔ ظہر حرم پاک میں جا کر پڑھی واپس آ کر کھانا کھایا تھوڑا آرام کیا۔ ساڑھے ۴ بجے عصر کی تیاری کی عصر کی نماز کمرہ میں پڑھی۔ پھر آج کی رمی کے لیے منیٰ جانے کے لیے سڑک پر آئے۔ یہاں سے ہی سواری مل گئی۔ ۱۰ ریال فی کس کرایہ طے ہوا۔ فقیر۔ عابد صاحب، عزیز احمد، سعدیہ، مولوی عبدالرحیم صاحب، خاور صاحب، منشی صاحب، حکیم صاحب، حافظ عبدالغفور صاحب، محمد امین صاحب، بڑا چکر کاٹ کر ڈرائیور نے کبریٰ خالد کے پاس اتارا بڑی سیڑھیاں اترنی پڑیں۔ بہر حال مغرب کی نماز سے پہلے رمی ہو گئی۔ جمرۂ عقبہ کے باہر نکل کر مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر آئس کریم کھائی۔ کل کی رمی کے لیے مشورہ یہ طے پایا کہ مولوی عبدالرحیم صاحب، منشی صاحب اور محمد امین یہ اپنے خیمہ میں چلے

Marfat.com

جائیں۔ اور ہم سب لوگ مکہ مکرمہ جاتے ہیں۔ کل رمی کر کے مکہ مکرمہ میں آپس میں ملیں گے۔ انشاء اللہ۔ چنانچہ ہم لوگ یعنی فقیر، عابد صاحب، خاور صاحب، عزیز احمد، سعدیہ، حکیم صاحب، حافظ عبدالغفور صاحب، واپس مکہ مکرمہ کے لیے چلے۔ سواری مل گئی۔ اس نے ہمیں بنک کے سامنے اتارا۔ حرم پاک میں عشاء کی نماز پڑھی۔ واپس آئے کھانا کھایا چائے پی۔ اور آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۸ر اگست ۱۹۸۵ء

آج ۱۲ ذی الحجہ ہے۔ سحری کے وقت حسب معمول بیدار ہوئے۔ حرم پاک گئے۔ اشراق کے بعد واپس آئے ناشتہ کیا۔ کچھ آرام کیا پھر ظہر کی نماز کی تیاری کی۔ حرم پاک میں جا کر نماز پڑھی۔ واپس آئے کھانا کھایا اور رمی کے لیے پروگرام بنایا۔ حکیم آ گئے، ڈھائی بجے نیچے اترے سواری مل گئی سائق مصری اور ہوشیار ہے۔ دس دس ریال کرایہ طے پایا۔ فقیر، عابد صاحب، عزیز احمد، سعدیہ، حکیم صاحب پر قافلہ مشتمل ہے۔ ڈرائیور نے جمرہ اول کے سامنے منیٰ کی دوسری طرف والی سڑک پر اتارا، رمی سے بہ آسانی فارغ ہوئے۔ واپس اسی سڑک پر آئے سواری مل گئی۔ ۲۰ ریال فی کس کرایہ طے ہوا۔ بہر حال ۵ بجے ایک بڑی سرنگ طے کر کے حرم پاک کے سامنے اترے۔ فقیر اور حکیم صاحب حرم پاک میں باب العزیز سے داخل ہوئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ اس کے بعد میزاب رحمت کے سامنے ترکی برآمدہ میں جا کر بیٹھے۔ عشاء پڑھ کر مکان پر آئے۔ الحمدللہ حج کے ارکان سے بعافیت فراغت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ قبول کرے۔ آمین۔ خاور صاحب صبح دس بجے منیٰ گئے۔ انہوں نے ایک دم دینا تھا۔ دم دے کر رمی کر کے آوینگے۔ جب ہم واپس آئے۔ تو وہ بھی آئے ہوئے تھے۔ آج خط لکھ کر عابد صاحب نے اشرف صاحب کو دیئے۔ وہ کراچی پوسٹ کر دینگے۔ اشرف صاحب رمی کر کے آتے ہی جدہ چلے گئے۔ عشاء کے بعد کھانا کھایا اور پھر آرام کیا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔ آج رات چشتی صاحب اپنے افسر بٹ صاحب کو لے کر آئے۔ خواب کے متعلق کچھ باتیں ہوئیں۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور واپس چلے گئے۔

۲۹ر اگست ۱۹۸۵ء

آج حسب معمول اٹھے۔ حرم پاک گئے۔ حرم پاک پہنچتے ہی وضو بھاری ہو گیا۔ باہر سرنگ والے وضو خانہ میں وضو کیا واپس حرم پاک آیا۔ تو اذان ہو گئی۔ بہر حال نماز جماعت کے ساتھ مل گئی۔

Marfat.com

نماز کے بعد خاور صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ اور اشراق تک وہاں بیٹھے رہے۔ پھر مکان پر آئے ۔ ناشتہ کیا کچھ آرام کیا پھر حسب معمول ظہر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے ۔ واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ پھر عصر کے لیے حرم پاک گئے ۔ عشاء کے بعد ایرانی علماء سے ملاقات ہوئی۔ پھر واپس آئے ۔ تو سراج صاحب آئے ہوئے تھے۔ ان سے ملاقات ہوئی۔ حافظ افضل صاحب کو خوب باتیں سنائیں ۔ پھر محمد اختر ندیم آ گیا۔ وہ ہدیہ کے طور پر گھڑیاں لایا۔ والد صاحب کا خط دیا۔ اس نے بیعت کی۔ شجرہ شریف دیا۔ حافظ ظہور الحق صاحب کو وظیفہ السعد یہ دیا۔ پھر عابد صاحب، عزیز احمد، محمد اختر صاحب کے ساتھ اس کی دکان پر گئے ۔ بچوں کے لیے گھڑیاں لینے کے لیے ۔ فقیر سو گیا۔ یہ صاحبان ۱ بجے کے بعد واپس آئے ۔ سراج صاحب کھانا کھانے کے بعد جدہ واپس چلے گئے ۔

۳۰ راگست ۱۹۸۵ء

آج حسب معمول اٹھے۔ تہجد کے لیے حرم پاک گئے ۔ ۶ رکعت تہجد نصیب ہوئی۔ پھر حسب معمول ورد ہوا۔ صبح کی نماز پڑھی ۔ حسب معمول اشراق تک حرم پاک میں بیٹھنا نصیب ہوا۔ خاور صاحب نے طواف وداع کیا۔ مکان پر آئے ۔ ناشتہ کیا۔ خاور صاحب نے ۹ بجے تیاری کی اور روانہ ہو گئے ۔ نماز جمعہ کے لیے ۱۰ بجے تیاری کی حرم پاک گئے ۔ اوپر کے حصہ میں جگہ ملی ۔ جمعہ سے فارغ ہو کر کچھ دیر حرم پاک میں بیٹھے اور پھر واپس آئے ۔ خاور صاحب کی ڈیوٹی اب محمد امین دے رہا ہے۔ چوہدری فقیر محمد صاحب آ گئے ۔ ان کے ہمراہ سعید ہے۔

کھانا ساتھ کھایا۔ بحرہ کا اصرار کرتے رہے۔ بہر حال وہ کھانا کھانے کے بعد واپس گئے ۔

تھوڑا آرام کیا۔ ساڑھے ۴ بجے حرم پاک کی تیاری کی۔ ۵ بجے حرم پاک گئے ۔ نیچے والے حصے ترکی برآمدہ میں عصر کی نماز پڑھی۔ اور وہیں بیٹھ گئے دو تبلیغی دوست آ گئے ۔ عشاء تک وہ ساتھ رہے۔ عشاء کی نماز کے بعد واپس آئے ۔ کھانا کھایا۔ اس کے بعد ریاض الحسن گیلانی، حافظ صادق صاحب ، علامہ سعید احمد صاحب سیالکوٹی کے ساتھ آئے ۔ مولانا سیف الرحمن صاحب بھی تشریف لائے ۔ تھوڑی دیر بیٹھے اتوار کے روز دوپہر کی دعوت کا کہہ گئے ہیں۔ کھانا یہاں پہنچا دینگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ مرزائیت کے متعلق اور افریقہ کے مقدمہ کے متعلق باتیں ہوتی رہیں۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر چلے گئے ۔ پھر ہم نے کھانا کھایا۔ چائے پی ۔ اور آرام کیا۔ آج

Marfat.com

عشاء کے بعد مرزا صاحب بھی ملنے آئے۔ وہ بھی کل شام کو دعوت کا کہہ گئے ہیں۔

عشاء کے بعد حرم شریف سے واپس آتے ہوئے بتایا کہ عابد صاحب کی محنت سے حافظ عبدالغفور صاحب کو پاسپورٹ معلم سے بغیر کچھ دیئے واپس مل گیا۔

آج رات عابد صاحب نے خانقاہ اور لاہور فون کرنے کی کوشش کی لیکن دونوں جگہ فون نہ ملا۔ انگلینڈ نیو پورٹ ثناء اللہ سے فون پر بات ہوگئی۔

۳۱/اگست ۱۹۸۵ء

آج صبح حسب معمول اٹھے۔ حرم پاک گئے۔ تہجد حرم پاک میں پڑھی۔ اشراق تک حرم پاک میں رہنا نصیب ہوا۔ واپس آئے تو بہت افغانی جمع تھے۔ ہفتہ کے بعد آج بنک کھلے گا۔ یہ سب کرنسی لینے والے ہیں۔ بڑی بھیڑ شروع ہوگئی۔ اوپر آئے غسل کیا۔ کپڑے بدلے۔ ناشتہ کیا۔ تھوڑا آرام کیا۔ حسب معمول ۱۱ بجے ظہر کی نماز کی تیاری کی۔ لفٹ خراب ہے۔ چشتی صاحب کا پیغام آیا کہ آپ نماز اوپر کمرہ میں پڑھیں۔ نیچے افغانیوں کی وجہ سے گیٹ بند کیا ہوا ہے۔ چنانچہ ظہر کی نماز یہاں ہی کمرہ میں پڑھی۔ عابد صاحب اور محمد امین نے کپڑے بھی دھو دیئے۔ جزاک اللہ تعالیٰ۔ سعدیہ کی طبیعت خراب ہے۔ نزلہ اور کچھ بخار ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرماوے۔ آمین۔

عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ عشاء کے بعد واپسی ہوئی۔ آج مرزا صاحب کی طرف دعوت ہے۔ جس میں بٹ صاحب اور چشتی صاحب بھی شریک ہوئے۔ فارغ ہونے کے بعد کمرہ میں آئے۔ عابد صاحب، عزیز احمد، مولوی عبدالرحیم صاحب وغیرہ بازار گئے، اور فقیر سو گیا۔ الحمد للہ علیٰ ذلک۔

یکم ستمبر ۱۹۸۵ء

آج صبح حسب معمول سحری کے وقت اٹھے وضو کر کے حرم پاک گئے۔ آج نیچے صحن میں بڑی آسانی سے جگہ ملی۔ تہجد پڑھی معمول کے مطابق پڑھنا ہوا۔ نماز پڑھی۔ نماز کے بعد طلوع کے قریب طواف وداع کیا۔ نوافل طواف کے بعد دعا کی اور مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا کچھ آرام کیا۔

مولانا عبدالمجید صاحب (کہروڑ پکا والے) اور شیخ غلام محمد عباسی تشریف لائے تھوڑی دیر بیٹھے پھر تشریف لے گئے۔ مدینہ منورہ جانے کی فکر میں تھے۔ شاید آج چلے جائیں۔ آج مولانا مکی صاحب کی ملاقات کا ارادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ میسر ہو جائے۔ اب وضو کیا ہے۔ ظہر کی نماز

Marfat.com

کے لیے حرم پاک جانے کا ارادہ کر رہے ہیں۔
آج ظہر کی نماز کے بعد آئے۔مولانا سیف الرحمن صاحب کھانا لے آئے۔کھانا کھایا۔پھر مولانا سیف الرحمن صاحب واپس جاتے ہوئے مولانا مکی صاحب کے ہاں لے گئے۔اور ہمیں پہنچا کر چلے گئے۔مولانا مکی صاحب سے ملاقات ہوئی۔تھوڑی دیر بیٹھے پھر واپس عارف صاحب اپنی گاڑی پر ہمیں پہنچا گئے۔پھر عصر کی نماز کی تیاری کر کے حرم پاک گئے۔مغرب کی نماز کے بعد دعا کر کے واپس آئے۔تو سراج صاحب آئے ہوئے تھے۔وہ گھڑی 'اومیگا' خرید لائے۔۱۱سو ریال اس کی قیمت ہے۔جزاہ اللہ تعالیٰ عنا خیر الجزآء
پھر تیاری کی، سعید صاحب بھی موٹر لے آئے۔دونوں گاڑیوں پر سوار ہو کر بحرہ آئے۔پانی پیا۔عشاء کی نماز پڑھی۔پھر کھانا کھایا۔سراج صاحب واپس جدہ گئے۔اور ہم لوگ سو گئے۔الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۲؍ستمبر ۱۹۸۵ء

آج سحری کے وقت اٹھے۔وضو کیا۔جو توفیق ہوئی نوافل پڑھے معمول کے مطابق وقت میسر ہوا۔صبح کی نماز پڑھی۔ناشتہ کیا۔تھوڑا آرام کیا۔۸ بجے سراج صاحب کی گاڑی آئی۔اندازاً ۹ بجے بحرہ سے جدہ آئے۔آج دوپہر کا کھانا سراج صاحب کے پاس ہے۔رات کا کھانا طاہر صاحب کے پاس ہے۔دن پھر آرام کیا۔ظہر کے بعد کھانا کھایا۔پھر تھوڑا آرام کیا۔پھر عصر کی نماز پڑھی۔پھر سراج صاحب کے دفتر گئے۔گھر اور لاہور فون تو نہ ہوا۔البتہ کویت بات ہوگئی۔مغرب کی نماز دفتر پڑھی۔پھر طاہر صاحب کے لیے روانہ ہوئے۔راستہ سے سعدیہ کو لیا۔پھر طاہر صاحب کے گھر گئے پہلے عشاء کی نماز پڑھی۔پھر کھانا کھایا۔اور پھر واپس سراج صاحب کے مکان آئے اور آرام کیا۔رات آرام سے گذری۔الحمد للہ علیٰ ذالک۔مدینہ منورہ روانگی کے متعلق طے پایا۔کہ کل رات کو عشاء کے بعد روانگی ہوگی۔انشاء اللہ تعالیٰ

۳؍ستمبر ۱۹۸۵ء

آج سحری کے وقت حسب معمول اٹھے۔نوافل اور اوراد جو توفیق ہوئی، ادا کیے۔صبح کی نماز پڑھی۔تھوڑی دیر کے بعد ناشتہ کیا۔ناشتہ کے بعد سراج صاحب کسی کو لینے کے لیے گئے۔اور ان کو لے آئے۔ان کے جانے کے بعد سراج صاحب کے ساتھ عزیز احمد، عابد صاحب اور سعدیہ کو طاہر

Marfat.com

صاحب کے چھوڑنے کے لیے ہمراہ لے گئے۔ اور پھر بازار گئے۔ ظہر کے بعد ۴ بجے واپس آئے۔ سراج صاحب سعدیہ کی والدہ کے لیے گھڑی لائے جو کہ ۷ سوریال کی ہے۔ ایک بکس لائے۔ عزیز اور عابد کے لیے بریف کیس لئے۔ پھر کھانا کھایا تھوڑا آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ پھر کچھ احباب ملنے آئے۔ ان سے پتہ چلا کہ نذرامام صاحب واپس ڈھاکہ چلے گئے ہیں۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ تیاری شروع کی۔ عزیز احمد اور عابد صاحب، سعدیہ کو لینے گئے۔ بحرہ والوں نے آنے میں تاخیر کی۔ اندازاً سوا۹ بجے بحرہ والے آئے۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ چائے پی۔ اندازاً ساڑھے ۱۰ بجے مدینہ منورہ کے لیے روانگی ہوئی۔ جو کہ معمولی چیکنگ کے بعد بعافیت مدینہ منورہ ۳ بجے کے بعد پہنچ آئے۔ رفیق صاحب کے مکان پر پہنچے پھر سامان رکھا۔ وضو کیا اور حرم پاک حاضری دی۔ کچھ نوافل پڑھے۔ پھر صبح کی اذان ہوئی۔ نماز پڑھی۔ پھر واپس آئے۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۴ر ستمبر ۱۹۸۵ء

صبح کی نماز کے بعد تھوڑا حرم پاک میں بیٹھے پھر واپس آئے۔ رفیق صاحب اٹھے ہوئے تھے۔ پانی پیا۔ فروٹ وغیرہ سے تواضع کی۔ پھر ناشتہ کیا ناشتہ کے بعد تھوڑا آرام کیا۔ ۱۱ بجے کے بعد وضو کر کے حرم پاک گئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد اندر گئے اندازاً ۲ بجے مواجہہ شریف حاضری دی جو بسہولت میسر آئی۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔ پھر ریاض الجنت میں نوافل کی سعی کی، دو نفل پڑھے دعا کی۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔ پھر واپس آئے کھانا کھایا۔ تھوڑا آرام کیا۔ پانچ بجے اٹھے۔ رفیق صاحب نے چائے پلائی۔ پھر وضو کیا۔ عصر کی نماز کے لیے حرم گئے۔ نماز کے بعد آگے گئے۔ بیٹھنے کی جگہ مل گئی۔ مغرب تک اسی جگہ بیٹھے رہے۔ مغرب کے بعد پہلے پلاٹ میں آئے۔ پھر وضو کے لیے باہر جانا ہوا۔ وضو کر کے آیا اندر داخل ہونے لگا۔ تو مولانا فضل الرحمٰن صاحب مل گئے۔ علیک سلیک کے بعد خیر خیریت دریافت کر کے اندر گئے۔ ۲ رکعت تحیۃ المسجد ادا کی۔ پھر کچھ باتیں فضل الرحمٰن صاحب سے ہوئیں۔ اس کے بعد نماز ہوئی۔ نماز کے بعد خواجہ زاہد صاحب، راشدی صاحب، مولانا چنیوٹی صاحب، قاری نذیر صاحب اور حافظ حبیب احمد صاحب چکوال والوں سے ملاقات ہوئی۔ مولانا فضل الرحمٰن صاحب صبح ملنے کے لیے سات بجے آنے کو کہا۔ پھر واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ جناب میر عالم خان صاحب ان کا بیٹا ملنے آئے تھوڑی دیر

Marfat.com

بیٹھے پھر تشریف لے گئے۔ پھر حاجی عبداللطیف صاحب اپنے لڑکے کے ہمراہ آئے۔ وہ کچھ دیر بیٹھے اور کل شام کی دعوت دے گئے۔ اس کے بعد آرام کیا رات آرام سے گذری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۵ر ستمبر ۱۹۸۵ء

آج صبح ۴ بجے اٹھنا ہوا۔ وضو کیا حرم پاک گئے۔ ۴ رکعت نفل تہجد کی توفیق ہوئی۔ اس کے بعد صبح کی اذان ہوئی۔ نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھا پھر اندر گیا۔ پونے سات تک اندر بیٹھنا ہوا۔ حرم پاک میں مولانا عبدالمجید صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ پھر مکان پر آیا۔ ناشتہ کیا۔ تھوڑا آرام کیا۔ اندازاً دس بجے لغاری صاحبان آئے تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر تشریف لے گئے۔ اس کے بعد فقیر نے ۱۱ بجے نماز کی تیاری کی۔ حرم پاک گیا اندر جگہ مل گئی۔ ترکی بڑی محبت سے ملے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ ڈیڑھ کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی۔ آج بھیڑ زیادہ ہے۔ واپسی پر مولانا محمد اشرف جہانیاں والے ملے، پھر مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ تھوڑا آرام کیا۔ عصر کے وقت نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ عصر، مغرب، عشاء کی نمازیں حرم پاک پڑھی۔ عشاء کے بعد حاجی عبداللطیف صاحب کے ہاں گئے۔ فضل الرحمان صاحب کے پاس ریاض الحسن صاحب گیلانی بیٹھے ہوئے تھے۔ ان سے ملاقات ہوئی۔ پھر دوسرے حضرات آنے شروع ہوئے کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد فقیر نے رخصت لی۔ اور مکان پر آگئے۔ سنا ہے۔ بعد میں فضل الرحمٰن صاحب اور دوسرے حضرات سے خوب باتیں ہوئیں۔ اور یہ سب گفتگو ٹیپ کی گئی ہے۔ ہم لوگوں نے واپس آ کر چائے پی اور سو گئے۔ الحمدللہ رات آرام سے گذری۔ آج رات عزیز احمد ٹائم پیس لے آیا، الارم تین بجے پر لگایا۔

۶ر ستمبر ۱۹۸۵ء

آج صبح ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ ۱۲ رکعت نوافل تہجد کی توفیق ہوئی۔ پھر معمول کے مطابق اشراق تک مشغول رہے۔ اشراق پڑھ کر مواجہہ شریف حاضری دی۔ اچھا خاصا رش ہے۔ پھر واپس آئے۔ ناشتہ کیا تھوڑا آرام کیا۔ ۱۰ بجے ایم ارشد کا فون آیا۔ کہ ہم پاکستان ہاؤس کے پاس آگئے ہیں۔ وضو کر کے ہم لوگ ان سے ملے۔ جمعہ کے بعد ملنے کا کہا حرم پاک گئے۔ باہر چھپروں میں جگہ ملی۔ جمعہ پر اللہ تعالیٰ کی بڑی مخلوق اکٹھی ہوگئی۔ جمعہ کی نماز کے بعد واپس آئے۔

Marfat.com

توچوہدری فقیر محمد صاحب اور محمد اسلم صاحب وغیرہ سے ملاقات ہوئی۔ چوہدری صاحب بھی رفیق صاحب کے ہاں ٹھہرے ہیں۔ ایم ارشد صاحب بھی مع اہلیہ اور دوتین اور صاحبان کے ہمراہ آئے ہوئے تھے۔ ملاقات ہوئی۔ تھوڑی دیر بیٹھے ان کی اہلیہ سے بھی ملاقات ہوئی اور پھر مل کر تشریف لے گئے۔ کھانا کھایا تھوڑا آرام کیا۔ ساڑھے ۴ بجے وضو کیا حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز پڑھی پھر مولوی خالد صاحب سے ملے اور ان کے ساتھ مسجد خلیل گئے۔ مولوی فضل الرحمٰن صاحب وہاں پہنچے ہوئے تھے۔ کچھ احباب بھی جمع تھے۔ موجودہ سیاسی باتیں ہوتی رہیں۔ چائے پی دعا ہوئی۔ اور واپس آئے۔ باہر چھپروں میں جگہ ملی۔ مغرب کی نماز پڑھی پھر وہیں بیٹھے رہے۔ اپنا معمول پورا کرنے کی سعی کی۔ عشاء کی نماز اسی جگہ پڑھی۔ پھر واپس آئے۔ راستہ میں مولانا لطف الرحمٰن صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ اور وہ ساتھ آگئے۔ قاسمی صاحب اور ملک عبدالحفیظ صاحب کی باتیں وہ کرتے رہے۔ پھر راشدی صاحب، چنیوٹی صاحب، علامہ صاحب، ممتاز اور ان کے والد آگئے۔ پھر کھانا کھایا تھوڑی دیر یہ حضرات بیٹھے اور تشریف لے گئے۔ آج ان حضرات کی واپسی ہے۔ مولانا لطف الرحمٰن صاحب بھی تشریف لے گئے۔ ممتاز وغیرہ بھی کل ملنے کا کہہ کر چلے گئے۔ ہم لوگ تھوڑا بیٹھے اور آرام کیا۔ الحمدللہ رات آرام سے گذری۔

۷ر ستمبر ۱۹۸۵ء

آج صبح ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ آج بھی اللہ تعالیٰ نے ۱۲ رکعت پڑھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ پھر معمول کے مطابق مشغولی رہی۔ اشراق کے بعد مولوی عبدالرحیم صاحب وغیرہ سے ملاقات ہوئی۔ وہ حضرات آج صبح ہی پہنچے ہیں۔ خیر وعافیت سے پہنچ آئے۔ الحمدللہ۔

مولوی عبدالرحیم صاحب تو اپنے ایک واقف کے ساتھ گئے۔ وہ ان کو حرم پاک میں مل گئے۔ حکیم ارشاد صاحب کو عابد صاحب اور چوہدری فقیر محمد صاحب ہمراہ لے آئے۔ ناشتہ کے بعد حکیم صاحب کو رفیق صاحب، اطہر صاحب کے ہاں پہنچا آئے۔ آج ساڑھے دس بجے شمس الضحیٰ صاحب سے فون پر بات ہوئی۔ بنگلہ دیش سے انہوں نے بات کی۔

ظہر، عصر، مغرب، عشاء معمول کے مطابق ادا ہوئیں۔ رات آرام سے گذری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک

۸ر ستمبر ۱۹۸۵ء

آج صبح بھی ۳ بجے اٹھے وضو کیا۔ حرم پاک گئے ۴ رکعت تہجد پڑھی تو پھر وضو کی ضرورت ہوئی۔ باہر

Marfat.com

آ کر وضو کیا۔ واپس اپنی جگہ جا کر دو رکعت ادا کی۔ پھر صبح کی اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھی۔ جماعت ہوئی۔ اشراق تک وہاں بیٹھنا ہوا۔ پھر مولوی خالد صاحب آئے مسجد النور میں مولانا سعید احمد خان صاحب کی دعوت پر جانا ہوا۔ مولانا فضل الرحمٰن صاحب اور مولانا محمد یٰسین صاحب بھی آ گئے۔ ناشتہ ہوا۔ کچھ مسائل پر مولانا سعید احمد خان صاحب گفتگو فرماتے رہے۔ پھر اجازت لی۔ دو علیحدہ گاڑیوں پر واپس پہنچایا۔ تھوڑا آرام کیا۔ ظہر کی نماز کی تیاری ہوئی۔ ساڑھے گیارہ بجے حرم پاک گئے۔ ظہر کی نماز کے بعد اطہر صاحب لینے آ گئے۔ آج ان کے ہاں دعوت ہے۔ ان کے ہاں گئے۔ کھانا کھایا۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر غسل کیا۔ چائے پی، اور عصر کی نماز کے لیے حرم پاک آئے۔ عصر سے عشاء تک حرم پاک رہے۔ پھر مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔ آج کی دعوت عشاء کے بعد کا کھانا محمد اسلم صاحب چنیوٹ والوں نے پکوایا اور اکٹھے کھایا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۹ر ستمبر ۱۹۸۵ء

آج ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ کھانسی کی تکلیف زیادہ ہونے کی وجہ سے کمرہ ہی میں تہجد کی ۲ رکعت پڑھی۔ پھر وضو کیا۔ حرم پاک گئے، صبح کی نماز پڑھی پھر معمول کے مطابق مشغولی ہوئی۔ اشراق کے بعد مولانا عبدالمنان صاحب کے ہاں دعوت ہے۔ وہاں جا کر ناشتہ کیا۔ پھر واپس آئے۔ آرام کیا۔ پونے ۱۱ بجے اٹھے وضو کیا۔ ظہر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ آج کھانا لغاری صاحب کے پاس ہے۔ وہ مکان پر لے آوینگے۔ چنانچہ جب واپس آئے تو وہ کھانا لے کر آئے ہوئے تھے۔ کھانا کھایا۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر تشریف لے گئے۔ عصر، مغرب، عشاء معمول کے مطابق پڑھیں۔ عشاء کے بعد مولوی عبدالرحیم صاحب کے ساتھ مکتبہ الایمان گئے۔ صاحب مکتبہ سے ملاقات ہوئی۔ ابن خلدون دیکھی۔ بہت بڑا کتابوں کی تجارت کا مرکز ہے۔ مالکِ مکتبہ، بنوری ٹاؤن کراچی کا فارغ شدہ ہے۔ تھوڑی دیر مکتبہ میں رہے۔ پھر صاحب مکتبہ اپنی گاڑی پر پہنچا گئے۔ یہ صاحب مکتبہ نے کچھ کتابیں بھی ہدیہ دیں۔ جزاء اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔ مکان پر آ کر کھانا کھایا۔ تھوڑا بیٹھے پھر آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۰ر ستمبر ۱۹۸۵ء

آج معمول کے مطابق ۳ بجے اٹھے وضو کیا۔ کمرہ ہی میں تہجد ادا کی۔ آٹھ رکعت کی توفیق ہوئی۔

Marfat.com

پھر وضو کر کے حرم پاک گئے۔ دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کی معمول میں مشغولی ہوئی۔ صبح کی نماز پڑھی۔ معمول کے مطابق کچھ بیٹھنا نصیب ہوا۔ پھر اندر گئے۔ اشراق تک وہاں بیٹھے رہے۔ اشراق پڑھ کر مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا۔ کچھ آرام کیا۔ مولوی حبیب اللہ صاحب آئے۔ کچھ دیر بیٹھے رہے اور ۱۰ بجے کے وقت گئے۔ پونے ۱۱ بجے اٹھے وضو کیا۔ ظہر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ ڈیڑھ بجے کے بعد واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ مولوی حبیب اللہ صاحب بھی آئے اور کھانا میں شریک رہے۔ کھانے کے بعد عزیز احمد، عابد صاحب، عبدالحمید کو ساتھ لے گئے۔ بوسکی خرید کرنی ہے۔ ہم نے تھوڑا آرام کیا۔ پونے پانچ اٹھے۔ وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر اپنی جگہ آئے۔ معمول کے طور پر مشغولی رہی مغرب کے بعد دوبارہ وضو کی حاجت ہوئی۔ عابد صاحب ساتھ گئے۔ وضو کر کے حرم پاک آئے۔ آج کئی احباب سے ملاقات ہوئی۔

عشاء کے بعد واپسی ہوئی۔ شوکت صاحب لاہور والے کا بھتیجا حرم پاک میں ملا۔ پھر مکان پر آیا۔ ایک تعویز لیا۔ صبح زیارات کرانے کے لیے کہہ گئے ہیں۔ ہم نے کھانا کھایا۔ چائے پی۔ اب سونے کی تیاری میں ہیں۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۱ر ستمبر ۱۹۸۵ء

آج صبح ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ یہاں کمرہ میں ۸ رکعت تہجد کی توفیق ہوئی پھر دوبارہ وضو کر کے حرم پاک جانا ہوا۔ ۴ رکعت نوافل کی توفیق ہوئی پھر معمول کے مطابق بیٹھنا ہوا۔ نماز پڑھی۔ نماز کے بعد تھوڑی دیر بیٹھے پھر اندر گئے۔ وہاں اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا۔ اشراق پڑھ کر باہر آئے۔ مکان پر آئے رات والا نوجوان کار لے کر آیا ہوا ہے۔ اس کے ساتھ فقیر، عابد صاحب، عزیز احمد اور سعدیہ زیارات کے لیے روانہ ہوئے۔ پہلے مسجد قبا گئے۔ دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھی اور دعا کی۔ پھر مسجد الجمعہ کی زیارت کی، پھر احد گئے۔ راستہ میں مسجد استراحت کی زیارت کی۔ شہداء احد کی زیارت کے بعد سبعہ مساجد گئے۔ اس کے بعد مسجد قبلتین گئے۔ یہاں ۲ رکعت تحیۃ المسجد پڑھی دعا کی۔ اور واپس آئے، تو پھر عابد صاحب دوسرے ساتھیوں کے ساتھ پھر زیارات کے لیے گئے۔ کھجور خرید کرنا بھی مقصد ہے۔ چنانچہ ظہر سے پہلے زیارات کر کے احباب واپس آ گئے۔ ہم اس وقت حرم پاک جا چکے تھے۔ ظہر کی نماز کے بعد واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ بجلی بند ہونے کی وجہ سے کھانے میں دیر ہوئی۔ عابد صاحب کھجور بھی لے آئے۔ آج عصر کے بعد مولوی قطب دین

Marfat.com

صاحب ملے۔کوئی واقف ان کے ساتھ ہے۔وہ یہاں رہتا ہے۔اپنے ہاں چلنے کو کہا کل عشاء کے بعدان کے ہاں چلنے کو کہا۔آج عشاء کی نماز کے بعد سید عطا المھیمن صاحب آئے۔کھانا ساتھ کھایا۔لاہوروالا نوجوان بھی آیا۔تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر چلے گئے۔پھرآرام کیا۔رات آرام سے گزری۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۲رستمبر۱۹۸۵ء

آج صبح ۳ بجے اٹھے،وضو کیا۔۸ رکعت نفل یہاں کمرہ میں پڑھے پھر وضو کر کے حرم پاک گئے۔۲ رکعت تحیۃ المسجد پڑھے۔معمول کے مطابق مشغولی رہی۔نماز پڑھی اس کے بعد وضو کی ضرورت پیش آئی۔وضو کیا اور حرم پاک کے اندر گئے۔اشراق تک بیٹھے،اشراق پڑھ کر واپس آئے۔حافظ عبدالغفور صاحب بھی ہمراہ آئے۔شاہد صاحب کی طرف خط لکھا اور اس کا تعویز بھی لکھا اور بھیجا۔ عابد صاحب،عبدالحمید،محمد امین بازار گئے۔۱۱ بجے واپس آئے۔وضو کر کے ظہر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔نماز کے بعد بعض لوگ ملے۔دعا کے بعد مکان پر آئے۔کھانا کھایا۔اس دوران قاری نذیر احمد صاحب لاہور والے آگئے۔ان کی آج مدینہ منورہ سے واپسی ہے۔خانقاہ پاک پیغام خیر خیریت بذریعہ فون پہنچادیں گے۔عصر،مغرب،عشاء معمول کے مطابق حرم پاک میں پڑھی۔ عشاء کے بعد جب مکان پر آئے۔تو کچھ دیر بعد مرید حسین صاحب اپنے بچے کے ساتھ آئے۔ ان کے ساتھ دو آدمی اور بھی ہیں کھانا ہمارے ساتھ کھایا۔پھر پچاس ریال اور مصلّٰی بطور ہدیہ دیا مصلّٰی تو واپس کر دیا پھر مرید حسین نے مصلّٰی کی قیمت ۱۲۰ ریال بطور ہدیہ دے دی۔جزاہ اللہ تعالیٰ عنا خیر الجزاء۔یہ جمعہ پڑھنے کے لیے مدینہ پاک آئے ہیں تو پروگرام بنا کہ کل جمعہ کے بعد اکٹھے جدہ روانگی ہوگی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔چنانچہ وہ یہ بات طے کر کے چلے گئے۔ہم نے آرام کیا۔والحمد للہ علیٰ ذالک۔

۱۳رستمبر۱۹۸۵ء

آج صبح معمول کے مطابق اٹھے۔۸ رکعت تہجد کمرہ میں پڑھی۔پھر وضو کر کے حرم پاک جانا ہوا۔۲ رکعت تحیۃ المسجد کے پڑھی۔معمول میں مشغولی ہوئی۔صبح کی نماز پڑھی۔تھوڑی دیر کے بعد اندر گئے۔وہاں اشراق تک بیٹھنا ہوا۔پھر مکان پر آئے۔ناشتہ کیا تھوڑا آرام کیا۔۱۰ بجے وضو کر کے حرم پاک حاضری کا ارادہ کیا۔آج جمعہ کی وجہ سے رش زیادہ ہو جاویگا۔چنانچہ راستہ پر مولانا

Marfat.com

عبدالمالک صاحب کے ساتھ ملاقات ہوگئی۔ علیک سلیک خیر خیریت دریافت کرنے کے بعد عرض کہ ہم تو حرم پاک جارہے ہیں۔ تو انہوں نے فرمایا تو پھر میں جمعہ کے بعد آؤں گا پھر اس دکاندار کی دکان میں گئے۔ وہ بہ اصرار لے گیا۔ اناس کے جوس سے تواضع کی۔ اس نے بہ اصرار کہا کہ میں کچھ ہدیہ دینا چاہتا ہوں۔ چنانچہ عرض کیا کہ جمعہ کے بعد واپس محمد امین آ کر لے لیگا۔ چنانچہ محمد امین کو کہا، کہ کوئی زنانہ کپڑا لے لینا۔ چنانچہ محمد امین زنانہ کپڑا جو دیا وہ لے آیا۔ جزاالله تعالیٰ عنا خیرالجزآء۔

آج صبح ناشتہ کے بعد حاجی محمد اسماعیل صاحب آئے۔ انہوں نے بڑے اصرار کے ساتھ ایک تھان کے ٹی کا دیا، اور سوریال مجلس کے لیے دیئے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ۔ جمعہ کے بعد حرم پاک گئے ۲ بجے کے قریب مواجہہ شریف پر حاضری دی مولانا خان محمد صاحب کینال جو کہ پہلے مل گئے تھے ہمراہ رہے۔ سلام وداع سے فراغت کے بعد باہر آئے۔ مولانا خان محمد صاحب سے رخصت ہوئے۔ کمرہ پر آئے۔ مولانا عبدالمالک صاحب اور کچھ دوسرے صاحبان آئے ہوئے تھے۔ کھانا کھایا۔ تیاری ہوئی۔ مولانا عبدالمالک صاحب سے کتابوں کی بات ہوئی۔ وہ ہمراہ گئے اور دو صندوق کتابوں کے حوالے کئے۔ جو کہ محمد عابد صاحب اور دوسرے ساتھی لے آئے۔ اندازاً پونے پانچ بجے روانگی ہوئی۔ پانچ کاروں پر قافلہ مشتمل ہوا۔ تفتیشی چوکیاں گزار کر اظہر صاحب واپس ہوئے۔ اور ہم چار کاروں پر جدہ روانہ ہوئے۔ مغرب کی نماز راستہ میں ایک بڑی مسجد میں ادا کی وہاں پانی چائے پیا۔ اور جدہ کے لیے روانہ ہوئے۔ دس بجے جدہ پہنچے۔ سراج صاحب مکان پر نہ تھے۔ پھر بحرہ آ گئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ پروگرام بنایا کہ صبح پانچ بجے مکہ مکرمہ روانگی ہوگی۔ اس لیے سراج صاحب کو نہ جانے دیا۔ رات کو آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۴ ستمبر ۱۹۸۵ء

صبح حسب معمول ۴ بجے اٹھے۔ وضو کیا احرام باندھا۔ دوستوں کو اٹھایا سب نے احرام عمرہ کا باندھا۔ اس کے بعد صبح کی نماز پڑھی۔ اور مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔ چنانچہ بڑے اطمینان کے ساتھ ۷ بجے مکہ مکرمہ پہنچ گئے۔ سامان لے کر کمرہ میں آئے۔ چشتی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وہ جدہ جانے کی تیاری میں ہیں۔ صدر پاکستان سے ملاقات ہے۔ ہم لوگوں نے وضو کیا۔ پھر حرم پاک گئے۔ بڑے آرام سے عمرہ ادا کیا۔ حلق کروا کر شکرانہ کے دو نفل پڑھ کر واپس آئے۔

Marfat.com

غسل کیا۔ کپڑے بدلے۔ ناشتہ کیا۔ ۱۲ بجے وضو کر کے ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ نماز پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ پھر پانچ بجے عصر کی نماز کے لیے گئے۔ عشاء تک حرم پاک رہے۔ عشاء کے بعد مکی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ احمد پور شرقیہ والے مولانا صاحب بھی ملے۔ مکی صاحب کے ساتھ عابد صاحب نے کتابوں کا پروگرام بنایا۔ کل ظہر کے بعد دعوت کا کہا۔ چنانچہ یہ پروگرام طے کر کے ہم لوگ اپنے کمرہ میں آگئے۔ کھانا کھایا۔ چائے پی۔ چشتی صاحب آگئے۔ صدر صاحب کی ملاقات کی روئیداد سنائی۔ ایم آر ڈی پر نکتہ چینی کی۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر تشریف لے گئے۔ مرزا صاحب بھی ملنے آئے۔ وہ تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر تشریف لے گئے۔ ہم نے آرام کیا۔ رات آرام سے گذری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۵ ستمبر ۱۹۸۵ء

آج صبح حسب معمول اٹھے وضو کیا۔ ۶ رکعت تہجد کمرہ میں پڑھے پھر دوبارہ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ وہاں تحیۃ المسجد دو رکعت پڑھی۔ پھر صبح کی اذان ہوئی۔ نماز پڑھی۔ اشراق تک بیٹھنا ہوا۔ اشراق پڑھے۔ اس کے بعد کلاچی کے ایک انجنیئر صاحب سے ملاقات ہوئی۔ جو کہ مقبول صاحب کے ذریعہ ۷۸ء میں خانقاہ پاک گئے تھے۔ ایک تبلیغی بزرگ سے بھی ملاقات ہوئی جو کہ چارسدہ کے رہنے والے ہیں۔ فارغ ہو کر کمرہ میں آئے۔ تھوڑا آرام کیا۔ ۹ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔ رات کے پروگرام کے مطابق عابد صاحب اور عزیز احمد، قاری حسین احمد صاحب کے ہمراہ مکی صاحب کے ہاں گئے۔ ہم لوگ وضو کر کے حرم پاک جانے کی تیاری میں ہیں۔ وضو کرنے کے بعد تین روز کی ڈائری لکھی۔

حرم پاک گئے۔ حرم پاک میں ظہر کی نماز سے پہلے عابد صاحب اور عزیز احمد آگئے۔ کتابوں کی منظوری مل گئی۔ کل ۱۱ بجے کے بعد ملیں گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ظہر کی نماز کے بعد مولانا صاحب احمد پور شرقیہ والے آگئے۔ اور مولانا مکی صاحب کے گھر کے لیے روانہ ہوئے۔ باب العمرہ کے باہر سڑک پر مولانا مکی صاحب اپنی کار میں منتظر ہیں۔ کار پر سوار ہو کر مولانا کے مکان پر پہنچے۔ کچھ دیر بیٹھے پھر کھانا آیا وہ کھایا۔ اس کے بعد مولانا مکی صاحب ہمیں بنک الجزیرہ پہنچا گئے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ عنا خیر الجزاء۔ ہم نے تھوڑا آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز کی تیاری کی ۵ بجے حرم پاک گئے عصر کی نماز پڑھی۔ عابد صاحب اور عبدالحمید صاحب واپس آگئے۔ مغرب کی نماز کے بعد اچکزئی

Marfat.com

صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وہ شعبان سے آئے ہوئے ہیں۔ اب ایک دو روز میں واپسی ہے۔
عشاء کی نماز کے بعد مولانا فضل الرحمٰن صاحب آ گئے۔ انہوں نے بتایا کہ ۱۷ ستمبر کی سیٹیں ہو گئی ہیں۔ پھر واپس مکان پر آئے۔ تو سراج صاحب آئے ہوئے تھے۔ کھانا کھایا۔ پھر مرزا صاحب اور چشتی صاحب تشریف لائے کچھ دل لگی کی باتیں ہوتی رہیں۔ مجلس برخاست ہوئی۔ تو ہم نے آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۶ ستمبر ۱۹۸۵ء

آج حسب معمول ساڑھے ۳ بجے اٹھے، وضو کیا۔ حسب معمول مشغولی رہی۔ پھر دوبارہ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ اشراق تک معمولات میں مشغولی رہی۔ اشراق پڑھ کر واپس آئے۔ مرزا صاحب بھی ہمراہ بیٹھے رہے۔ اشراق کے بعد مولانا عبدالمجید صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وہ ۱۹ ستمبر کو جانے والے ہیں۔ مکان پر آئے ناشتہ کیا۔ تھوڑا آرام کیا۔ ساڑھے ۱۰ بجے قاری حسین احمد صاحب آئے وہ عابد صاحب اور عزیز احمد کو مولانا مکی کے ہاں لے گئے۔ کتابیں وصول کرنی ہیں۔ ہم وضو کر کے حرم پاک جانے کی تیاری میں ہیں۔ ظہر کی نماز پڑھ کر واپس آئے تو کتابیں لے کر آئے ہوئے ہیں۔ قاری صاحب کی کار کے چالان کا واقعہ پیش آیا۔ ایک سو ریال جرمانہ ادا کرنا پڑا۔ کھانا کھایا کچھ آرام کیا۔ عصر کی نماز کی تیاری کی۔ پانچ بجے جا کر عصر کی نماز پڑھی۔ مغرب تک اسی جگہ بیٹھے رہے۔ مغرب کے وقت صحن میں گئے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ مغرب کے بعد مولانا امروٹی صاحب کا آدمی آیا کہ وہ فلاں جگہ بیٹھے ہیں۔ چنانچہ فقیر ان کے پاس گیا۔ مولانا فضل الرحمٰن صاحب بھی آ گئے۔ امروٹی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اچکزئی صاحب بھی آ گئے۔ احوال معلوم کرنے کے بعد رخصت چاہی۔ عابد صاحب بھی تفسیر نظم الدار لے کر آ گئے۔ پھر طواف وداع کیا عشاء کی نماز پڑھی۔ اور محزون دل کے ساتھ حرم پاک سے باہر آئے۔ گاڑیاں آئی ہوئی ہیں۔ سامان نیچے اتارا۔ گاڑیوں میں رکھا۔ قاری حسین احمد بھی بحرہ تک ہمراہ آئے۔ فقیر و عابد صاحب، قاری صاحب کی گاڑی میں بیٹھے۔ بعافیت بحرہ پہنچے۔ اسلم صاحب انتظار میں تھے۔ سامان رکھا۔ پہلے ٹھنڈے دودھ سے تواضع ہوئی۔ پھر کھانا آیا۔ کھانا کھانے کے بعد چائے پی۔ کھانے کے دوران سید عبدالغنی صاحب بھی آ گئے۔ ان سے ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

Marfat.com

۱۷ ستمبر ۱۹۸۵ء

آج ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ نوافل تہجد ۱۲ رکعت پڑھی۔ پھر دوبارہ وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد طاہر صاحب آ گئے۔ ان سے باتیں ہوتی رہیں۔ وہ ناشتہ کے بعد تشریف لے گئے۔ پھر سراج صاحب کی گاڑی آئی، عابد صاحب اور عزیز احمد، سراج صاحب کی گاڑی پر ٹکٹوں کے لیے گئے۔ جو دو گھنٹے کے بعد او کے کروا کر واپس آئے۔ اب سامان باندھا جا رہا ہے سراج صاحب کے پاس عصر کے وقت جانا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اسلم صاحب ٹونیاں لے آئے۔ جو کہ ہاتھ کے تھیلے میں رکھیں۔

عصر کی نماز پڑھ کر بحرہ سے روانہ ہو کر جدہ سراج صاحب کے مکان پر پہنچے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر دفتر گئے۔ بنگلہ دیش فون ہوا۔ حنان بھائی سے بات ہوئی۔ کویت بھی بات ہوئی۔ واپس آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ پھر آرام کیا۔ الحمد للہ رات آرام سے گزری۔

۱۸ ستمبر ۱۹۸۵ء

صبح حسب معمول اٹھے۔ تہجد اور معمولات میں مشغولی رہی۔ صبح کی نماز پڑھی۔ پھر تھوڑی مشغولی رہی۔ چائے کی پیالی پی۔ تھوڑا آرام کیا۔ ۹ بجے کے قریب ناشتہ کیا۔ اسلم صاحب وغیرہ آ گئے۔ انہوں نے سامان ٹھیک کیا۔ آج روانگی تک سامان کی ترتیب رہی۔ ۱ بجے کے بعد ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ اندازاً ۳ بجے ائر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ ہمیں مغالطہ لگا۔ حج ٹرمینل پر پہنچ گئے۔ وہاں سے واپس ہو کر انٹرنیشنل ٹرمینل پر آئے۔ عابد صاحب وغیرہ احباب انتظار میں تھے۔ سامان ریڑھیوں پر رکھا۔ ہاتھ میں رکھنے کا سامان علیحدہ کیا۔ صوفی غلام رسول صاحب موسیٰ خیل والے مل گئے۔ ان کے پاس سامان کم تھا۔ ایک نگ ان کے حوالے کیا۔ سامان وزن کرانے کے درمیان وزن کرنے والا واقف نکل آیا۔ بہر حال ۹۰ ریال پہلے دے چکے تھے۔ بقیہ ویسے ہی چلا گیا۔ الحمد للہ پریشانی ختم ہوئی۔ عصر کی نماز کے بعد تھوڑا بیٹھے احباب کو رخصت کیا۔ ہم لوگ ضروری کارروائی سے گزر کر اندر گئے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد تھوڑی دیر میں ہمارے ناموں کا اعلان ہوا۔ رابطہ پیدا کرنے پر معلوم ہوا۔ کیپٹن خالد صاحب جہاز لے کر آئے اور انہوں نے فرسٹ کلاس کی پرچیاں بھیجی ہیں۔ جواباً پیغام بھیجا کہ دو آدمی اور بھی ہیں۔ اور ان کے نام بتائے۔ چنانچہ پرچیاں آ گئیں۔ اس کے بعد عشاء کی نماز پڑھی۔ قریباً پونے ۹ بجے جہاز جانے

Marfat.com

کے لیے لاریاں آئیں۔ان پر سوار ہوکر جہاز پر پہنچے۔کیپٹن صاحب سے ملاقات ہوئی۔ہمیں اپنی سیٹوں پر لے گئے۔خوب تواضع ہوئی۔۹ بجے کے بعد روانہ ہوا۔اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے نہایت آرام سے سارا سفر تکمیل پذیر ہوا۔اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے بار بار مقبولہ حاضریاں نصیب فرماوے۔آمین۔

۱۹ر ستمبر ۱۹۸۵ء

پونے ۳ بجے جہاز کراچی پہنچا۔جہاز سے اتر کر لاریوں میں آئے۔مسافر خانہ میں آئے۔ضروری امور سے فارغ ہوکر سامان کی تلاش شروع ہوئی۔کئی جہازوں کی سواریاں اکٹھی ہوگئیں۔اس لیے دقت پیش آئی۔بہرحال سامان پورا مل گیا۔ریڑھیوں پر رکھا۔کیپٹن صاحب کی وجہ سے بغیر کھلے باہر آگئے۔احباب آئے ہوئے تھے۔ملاقات ہوئی۔گاڑیوں میں سامان رکھا۔اور فیاض صاحب کے مکان پر پہنچے۔الحمد للہ علیٰ ذالک۔وضو کیا۔صبح کی نماز پڑھی۔آرام کیا۔ناشتہ میر صاحب کے ہاں ہے۔دوپہر کا کھانا محمد یامین خان صاحب کے ہاں ہے۔شام کی چائے شاہد صاحب کے ہاں ہے۔رات کا کھانا کیپٹن صاحب کے ہاں ہے۔ائیر پورٹ پر جو ساتھی ہیں۔وہ بھی ملے۔احباب سارا دن آتے جاتے رہے۔عشاء کی نماز کیپٹن صاحب کے ہاں پڑھی۔کھانا کھایا اور پھر واپس آئے۔آرام کیا۔والحمد للہ علیٰ ذالک۔صوفی غلام رسول صاحب ائیر پورٹ پر رہ گئے۔اس ساتھی نے فیصل آباد والی فلائیٹ پر صوفی صاحب کی روانگی کا انتظام کیا۔والحمد للہ ہوگیا۔

۲۰ر ستمبر ۱۹۸۵ء

صبح سحری کے وقت اٹھے۔وضو وغیرہ تہجد وغیرہ کا عمل رہا۔تیاری ہوئی صبح کی نماز پڑھی۔مختصر سی چائے پی۔۶ بجے کے بعد ائیر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔اور اکثر دوستوں کو رخصت کیا۔ائیر پورٹ پہنچے۔سامان ریڑھیوں پر رکھا احباب کو رخصت کیا۔اندر گئے۔ائیر پورٹ والا ساتھی انتظار میں تھا۔وہ ساتھی اور کیپٹن صاحب نے مل کر سامان وزن کرا دیا۔فارغ ہونے کے بعد مسافر خانہ میں آئے۔پونے آٹھ بجے جہاز کے لیے بلایا۔ویگن پر سوار ہوکر جہاز کے لیے گئے۔اور سوار ہوگئے۔کیپٹن صاحب نے جہاز کے عملہ سے تعارف کرایا۔اور پھر مل کر واپس ہوئے۔جہاز اپنے وقت پر اڑا اور سوا ۹ بجے ملتان پہنچا۔

Marfat.com

محمد عابد صاحب نے سیدھا گھر جانے کا پروگرام بنایا۔ ملتان ایئرپورٹ پر بہت سے احباب آ گئے تھے۔ دھکم دھکا سے ملاقات ہوئی۔ فارغ ہو کر علی خان صاحب کے مکان پر آئے۔ چائے پی کر پھر سرگانہ ہاؤس آئے۔ وہاں کچھ دیر بیٹھے اور ساڑھے بارہ بجے اسحاق خان صاحب کے مکان پر آئے۔ وضو کیا سنتیں پڑھی۔ جمعہ کی نماز کے لیے مسجد گئے۔ ابجے خطبہ شروع ہوا۔ نماز سے فارغ ہو کر مکان پر آئے۔ چشتی صاحب نے رخصت لی۔ ہم نے کھانا کھایا۔ اندازاً تین بجے کے بعد روانگی ہوئی راؤ چاند خان کی کار، حاجی صاحب کی کار، محمد خان کی کار، محمد اکبر سرگانہ کی کار پر قافلہ مشتمل ہوا۔ عصر کی نماز فتح پور پڑھی۔ مغرب کی نماز خانسر سے گزر کر پڑھی۔ سلطانہ والا پر محمد عارف صاحب وغیرہ احباب کھڑے تھے ملاقات ہوئی۔ دعا ہوئی۔ ۹ بجے رات بخیر و عافیت خانقاہ پاک پہنچنا ہوا۔ الحمدللہ علیٰ احسانہٗ منہٗ، خانقاہ پاک میں ہر نوع عافیت ہے۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔
آ ئبون تا ئبون عابدون ساجدون لربنا حامدون۔ آمین

نوٹ:
(۱۹۸۶ء کی ڈائری نہیں ملی)

۱۹۸۷ء

۱۹۸۷ء

یکم جنوری ۱۹۸۷ء سے ۱۶؍جنوری ۸۷ء تک ذاتی یادداشتیں۔

۷ جنوری گوجرانوالہ، ۱۶۔۱۷؍فروری لاہور، ۱۹؍فروری ملتان اسحٰق خان صاحب، ۲۶؍فروری بھلوال صوفی (احمد یار) صاحب، عصر بھیرہ مولانا جلال الدین صاحب، ۲۷؍فروری سیالکوٹ، ۲۸؍فروری چک ۴۳۔ ٹی۔ ڈی۔ اے بھکر، ۲؍مارچ ماموں کانجن، ۴؍مارچ یوم شیر گڑھ، ۵؍مارچ (صدیق آباد) چناب نگر، ۶؍مارچ مینار پاکستان آئین شریعت کانفرنس، ۹؍مارچ دریا خان، ۱۰؍مارچ دارالعلوم ربانیہ ضلع ٹوبہ، ۱۱؍مارچ چٹیانہ ٹوبہ، ۱۲؍مارچ کہروڑ پکا۔ شب بہاول پور، ۱۳۔۱۴؍مارچ رحیم یار خان، ۱۵؍مارچ سکھر، ۱۶ تا ۱۹؍مارچ دورہ سندھ، ۲۰؍مارچ کنری،

Marfat.com

۲۶ر مارچ احمد پور سیال، ۲۷ر مارچ جھنگ، شب فیصل آباد، ۲۸ر مارچ بھکر، ۲۹ر مارچ چک نمبر ۲۱۷ ٹی ۔ ڈی ۔ اے ۔لیہ، ۳۰ر مارچ سمندری، یکم اپریل گوجرہ ، ۲ر اپریل ملتان ، ۴ر اپریل، ۵ر اپریل چیچہ وطنی، ۱۰ر اپریل کبیر والا، ۱۱ر اپریل، ۱۲ر اپریل خیر المدارس ملتان، ۱۴ر اپریل ٹیکسلا، ۱۵ر اپریل حسن ابدال، ۱۶۔۱۷ر اپریل ہری پور، ۱۸ تا ۲۰ر اپریل مانسہرہ۔(پھر رمضان شریف۔شوال)۔۸ر جون دفتر ختم نبوۃ ملتان، ۱۵ر جون پشاور، ۱۷ر جون اقراء، ۲۲ر جون کراچی، ۲۶ر جون احمد پور سیال، ۲۸ر جون لاہور، ۹ر جولائی باگڑ سرگانہ، ۱۰ر جولائی ملتان۔

۱۶ جولائی ۱۹۸۷ء

آج صبح گھر سے روانہ ہو کر میانوالی آئے ویگن پر سوار ہو کر سرگودھا اور سرگودھا سے ویگن کوچ پر سوار ہو کر لاہور پہنچے۔ رکشہ لیکر مکان پہنچے حاکم خان ہمراہ ہے۔شام خیبر میل پر عابد صاحب بھی پہنچ آئے شام کو مولانا نذر الرحمٰن صاحب بھی اپنے مانسہرہ والے ساتھی کے ہمراہ تشریف آئے اکثر احباب سے ملاقات ہوگئی۔الحمدللہ علی ذالک۔

کوئٹہ کا سفر

۱۷ر جولائی ۱۹۸۷ء

آج ایک بجے اپنی نماز ظہر پڑھ کر لاہور ہوائی اڈہ پر آئے۔ضروری امور سے فراغت کے بعد جہاز پر سوار ہوئے۔دو بجے جہاز روانہ ہوا، سوا گھنٹہ میں جہاز کوئٹہ پہنچا۔جلوس کی شکل میں کوئٹہ والے علماء تشریف لائے ہوئے تھے۔خانصاحب محمد زمان خان اچکزئی بھی تھے۔فیاض صاحب بھی تھے۔ فیض صاحب اور مولانا عزیز الرحمٰن صاحب' مولانا اللہ وسایا صاحب بھی تھے۔ ہوائی اڈہ سے سیدھا دفتر ختم نبوت گئے۔وہاں تھوڑا بیٹھے پانی وغیرہ پیا۔دعا ہوئی اور فیض صاحب کے مکان پر آگئے آرام کیا۔عصر کے بعد حنہ اوڑک گئے۔رات عشاء کے وقت واپسی ہوئی۔مولانا خیر خواہ کے مدرسہ نہ پہنچ سکے۔رات بڑا جلسہ ہوا۔خلاف توقع بڑی حاضری ہوئی۔مولانا غلام مصطفٰی مقامی علماء مولانا عزیز الرحمٰن صاحب' مولانا عبدالغفور صاحب وغیرہ کی تقریریں ہوئیں۔رات ایک بجے کے بعد فقیر کی دعا پر جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔الحمدللہ علی ذالک۔

Marfat.com

۱۸ جولائی ۱۹۸۷ء

ناشتہ سے فارغ ہوکر خان محمد زمان خانصاحب کے ہمراہ مولانا اللہ داد خیرخواہ کے مدرسہ کیلئے روانہ ہوئے مولانا کے مدرسہ میں کوئی ڈیڑھ گھنٹہ لگا ہوگا۔ وہاں سے فارغ ہو کر سیدھے ایئرپورٹ گئے۔ ساڑھے دس بجے اندر داخل ہوئے۔ ضروری امور سے فارغ ہوکر مسافر خانہ میں بیٹھے۔ سوا گیارہ بجے جہاز پر سوار کرانے کیلئے لاریاں آگئیں۔ لاریوں پر سوار ہوکر ہوائی جہاز پر سوار ہوئے۔ ساڑھے گیارہ بجے جہاز روانہ ہوا۔ پونے دو گھنٹہ میں اسلام آباد پہنچا۔ باہر آئے تو پنڈی کے بہت سے احباب آئے ہوئے تھے۔ سب سے ملاقات ہوئی۔ ان کے پروگرام کے مطابق پنڈی میں ایک قاری صاحب کے ہاں لے گئے۔ وہاں کھانا کھایا۔ قاری سعید الرحمٰن صاحب بھی آگئے۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ نماز قاری سعید الرحمٰن صاحب نے پڑھائی۔ نماز کے بعد تھوڑا بیٹھے پھر آرام کرنے کیلئے ایک صاحب کے مکان پر گئے۔ وہاں مولانا شمس الدین صاحب حسن ابدال والے اور حکیم احمد حسن صاحب بھی آگئے۔ عصر کی نماز کے وقت اٹھے وضو کیا۔ چائے پی۔ پھر قاری صاحب کے مدرسہ آئے عصر کی نماز پڑھی، بعض ساتھی بیعت ہوئے۔ پھر قاری صاحب گھر لے گئے۔ وہاں سے فارغ ہوکر شہر میں ایک صاحب کے پاس گئے۔ وہاں سے فارغ ہوکر اسلام آباد میں مغرب کی نماز قاری زرین صاحب کی مسجد میں پڑھی۔ جو ابھی تعمیر ہوئی ہے۔ نماز کے بعد دعا کی چائے وغیرہ پی۔ پھر عباسی صاحب کے مکان پر آئے۔ رات یہاں ٹھہرے۔

سفرِ حج ۱۹۸۷ء

۲۴ر جولائی ۱۹۸۷ء

صبح حاجیوں کا قافلہ پونے سات بجے خانقاہ پاک سے روانہ ہوا۔ حاجیوں کے علاوہ سعید کی والدہ، عزیز احمد، سعدیہ اور بریرہ، عاتکہ، رضیہ بی بی صاحبہ اور کلثوم فاطمہ اور خادمہ بریرہ ہمراہ ہیں۔ راستہ میں تلہ گنگ حافظ فتح شاہ صاحب کے ہاں تھوڑا سا رکے۔ پانی و چائے پیا۔ کچھ احباب ملنے کیلئے آئے ایک گھنٹہ لگ گیا۔ تلہ گنگ سے دعا کے بعد روانگی ہوئی۔ ساڑھے گیارہ بجے پنڈی دھمیال پہنچے۔ کھڑے کھڑے حاجی خان زمان صاحب اور ان کے گھر والے اور حاجی فضل حسین صاحب اور پشاور کے دوسرے ساتھی مل کر پشاور کیلئے روانہ ہوگئے۔ ہم نے تھوڑا آرام کیا۔ کھانا کھایا۔ پھر

Marfat.com

پنڈی فرقانیہ کیلئے روانہ ہوئے۔ وہاں پہنچے تو پتہ چلا کہ جمعہ پڑھا جا چکا ہے۔ وہاں ظہر کی نماز پڑھی محترم قاضی شمس الدین صاحب تشریف لائے ہوئے تھے۔ اور بھی بہت سے احباب اکٹھے ہو گئے۔ مانسہرہ سے اشرف خان صاحب، سعید احمد، رشید احمد، نجیب احمد کو لیکر آئے ہوئے تھے۔ رات قیام فرقانیہ رہا۔ رات کو صادق آباد حکیم صاحب کے ہاں دعوت تھی۔ دعوت سے فارغ ہو کر واپس آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ اور آرام کیا۔ آج عصر کے بعد کیپٹن خالد احمد صاحب پنڈی ملنے کیلئے آ گئے۔ عشاء کے بعد واپس گئے۔ صبح ان کی فلائٹ ہے۔ حاجیوں کو جدہ لے جانا ہے۔

۲۵ جولائی ۱۹۸۷ء

آج صبح کا ناشتہ عبدالمجید خانصاحب کے ہاں کیا۔ وہاں سے فارغ ہو کر مولانا عبداللہ صاحب اسلام آباد کے مدرسہ میں گئے۔ وہاں مختصر پروگرام ہوا۔ مولانا عبدالحکیم صاحب' مولانا محمد ضیاء الدین صاحب کی تقریریں ہوئیں۔ فقیر کی دعا ہوئی۔ پھر چائے پی۔ مدرسہ سے رخصت ہو کر میاں فیاض سرگانہ کے ہاں آئے۔ یہاں پانی پیا باگڑ سے آئے ہوئے احباب سے ملاقات ہوئی پھر بنک آف اسٹیٹ آئے وہاں دو گھنٹہ بیٹھے رہے۔ الطاف حسین قریشی سے وہاں ملاقات ہوئی۔ بنک سے فارغ ہو کر حبیب بنک آئے۔ وہاں ڈرافٹ لئے اور واپس دو بجے فرقانیہ پہنچے۔ کھانا کھایا۔ تھوڑا آرام کیا۔ ظہر کی نماز پڑھی احباب کثرت سے آئے۔ ملاقاتیں جاری رہیں۔ عصر کی نماز پڑھ کر ائیر پورٹ کیلئے روانہ ہوئے۔ بہت سے احباب پہنچانے آئے۔ سب سے رخصت ہو کر اندر داخل ہوئے۔ پورے سات بجے جہاز نے حرکت شروع کی۔ کراچی تک پونے دو گھنٹہ کا سفر ہے۔ راستہ میں مغرب کی نماز پڑھی ساڑھے آٹھ بجے کراچی پہنچے۔ ساتھی آئے ہوئے تھے۔ ۹ بجے کراچی میر فیاض صاحب کے ہاں پہنچے۔ پہلے عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا اور آرام کیا۔ مولانا منظور احمد حسینی صاحب وغیرہ اور اپنے ساتھی آئے ہوئے تھے

۲۶ جولائی ۱۹۸۷ء

آج ناشتہ کیوقت بھائی شفیق صاحب سے ڈھاکہ بات ہوئی پھر شیخ عبدالمجید صاحب آئے۔ انہوں نے مکان کی تبدیلی کا بتایا۔ اسکے بعد مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب تشریف لائے ان کے ساتھ دارالعلوم بنوری ٹاؤن گئے۔ حضرت مولانا مرحوم کے مزار پر حاضری دی۔ پھر دفتر میں بیٹھے

Marfat.com

چائے وغیرہ سے فارغ ہو کر اجازت لی۔ مکان پر آئے۔ غسل کیا۔ احرام باندھا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا اور ایئر پورٹ کیلئے روانگی ہوئی احرام قرآن کا باندھا اور نیت حضرت شاہ ابو سعید دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے کی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور آسان فرماوے۔ آمین۔

ایئر پورٹ پہنچ کر احباب سے ملے اور اندر چلے گئے۔ قریشی صاحب ہمراہ رہے۔ ضروری امور سے فارغ ہو کر بیٹھے تو مفتی محی الدین صاحب آئے ان سے ملے وہ اپنی بیگم کے ہمراہ حج پر جا رہے ہیں۔ پھر اندر گئے، وضو کیا۔ عصر کی نماز پڑھی پھر جہاز پر سوار ہوئے۔ فنی خرابی کی وجہ سے جہاز ایک گھنٹہ لیٹ ہو گیا۔ ساڑھے چار بجے کی بجائے ساڑھے پانچ چلا، پاکستانی ٹائم کے مطابق ۹ بج کر ۲۰ منٹ پر جہاز جدہ اترا۔ پھر لاریوں میں بٹھا کر مسافر خانہ میں لے گئے۔ دو گھنٹہ بٹھائے رکھا۔ پھر کارروائی شروع ہوئی۔ مغرب اور عشاء یہیں پڑھی۔ باہر نکلے تو سراج صاحب کھڑے تھے ملے۔ ان کے ساتھ باہر گیٹ پر آئے، پھر ان کی گاڑی پر جدّہ ان کے مکان پر آئے، کھانا وغیرہ کھایا، آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۷ر جولائی ۱۹۸۷ء

صبح سحری کے وقت اٹھے۔ تہجد کے نفل پڑھے۔ پھر صبح کی نماز پڑھی پھر آرام کیا۔ ۸ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا پھر کھانا کھایا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ ۴ بجے ایئر پورٹ کیلئے روانہ ہوئے۔ ایئر پورٹ آ کر عصر کی نماز پڑھی۔ پھر معلومات کیں۔ پتہ چلا کہ جہاز آ گیا ہے۔ مسافر ۹ نمبر گیٹ سے باہر آوینگے۔ چنانچہ پہلے عثمان خان باہر آیا، پھر اسماء، زاہدہ اور ممتاز باہر آئیں پھر خلیل احمد سامان لے کر باہر آیا۔ حافظ صاحب سب سے اخیر میں بڑی دیر کے بعد باہر آئے پانی وغیرہ پلایا۔ عصر کی نماز پڑھائی۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر طاہر نے جانے کے لئے معلومات کیں۔ عشاء کی نماز پڑھ کر رات ۱۲ بجے کے بعد کوئی صورت باہر آنیکی بنی اور ایک سو ریال فی کس کے حساب سے طے پایا۔ گاڑیوں پر سوار ہو کر گیٹ پر آئے۔ پھر گاڑی پر بیٹھے۔ اور مکہ مکرمہ کیلئے روانہ ہوئے۔ مکان پر پہنچے تو تہجد کی آذن ہو رہی تھی۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر وضو کیا۔ حرم پاک میں صبح کی نماز جا کر پڑھی۔ پھر طواف عمرہ اور سعی کی تمتع والے حلق کرانے گئے اور ہم واپس آ گئے۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر ناشتہ کیا۔ ظہر کی نماز کمرے میں پڑھی۔ عصر کے وقت حرم پاک گئے۔ دوسری منزل پر میزاب رحمت کے سامنے معمول کے مطابق بیٹھے۔ روزانہ عصر کے بعد یہیں بیٹھتے ہیں احمد حسن اور مولانا محمد

Marfat.com

حنیف صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ہر روز عصر کے بعد حرم پاک میں ملتے ہیں۔

۲۸ جولائی ۱۹۸۷ء

سحری کے وقت پہنچے۔ تفصیل پہلے صفحے پر درج ہے۔ ناشتہ کے بعد چشتی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ مرزا صاحب ملے انہوں نے فرمایا کہ منیٰ عرفات کا سلسلہ مولانا سیف الرحمٰن صاحب کے ساتھ طے کیا ہے۔ قربانی کے ساتھ فی کس ایک ہزار ریال دینا پڑیگا۔ عشاء کے بعد فقیر اور عابد صاحب نے طواف قدوم کیا۔ سعی انشاء اللہ صبح کی نماز کے بعد ہوگی۔

فارغ ہو کر مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ چشتی صاحب مرزا صاحب آئے تھوڑا بیٹھے پھر آرام کیا۔ عشاء کے بعد واپس آئے تو عظیم بلوچ اپنے بھائی کیساتھ ملنے آیا ہوا تھا۔ ملاقات ہوئی۔ کچھ باتیں ہوئیں۔ تسبیحات کے دو درجن ہدیہ دیا۔ ایک سو ریال بھی ہدیہ دیا اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۲۹ / جولائی ۱۹۸۷ء

آج صبح کی نماز بعد میں جا کر پڑھی پھر سعی کی۔ سعی سے فارغ ہو کر مکان پر آئے ناشتہ کیا۔ آرام کیا پھر ظہر کیلئے حرم پاک گئے پھر عصر کے بعد گئے اور عشاء کے بعد واپس آئے۔ اب انشاء اللہ یہی معمول رہیگا۔ عشاء کے بعد واپس آئے تو گوجرہ سے دو ساتھی ملنے کیلئے آئے ہوئے تھے ان سے ملاقات ہوئی تھوڑی دیر بیٹھے اور چلے گئے پھر کھانا کھایا اور آرام کیا۔ الحمدللہ رات آرام سے گزری۔

آج عشاء کے بعد چشتی صاحب کے پاس جو کرنسی تھی وہ لے آئے مرزا صاحب کرنسی تبدیل کرا کے آئے۔ منیٰ عرفات اور قربانی کا ایک ایک ہزار فی کس مرزا صاحب کو دیا۔ باقی ماندہ خلیل احمد کے پاس ہیں۔ خاور صاحب بھی آج مدینہ منورہ سے پہنچے۔ قیام ہمارے ساتھ ہے۔

۳۰ جولائی ۱۹۸۷ء

آج صبح سحری کے وقت اٹھے، وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ آخری چھت پر جا کر تہجد کی چھ رکعت پڑھی پھر صبح کی نماز پڑھی۔ اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا پھر واپس آئے ناشتہ کیا آرام کیا پھر ظہر کیلئے حرم پاک گئے واپس آ کر کھانا کھایا۔ آرام کیا عصر کیلئے حرم پاک گئے۔ نماز پڑھکر اپنی جگہ پر پہنچے تو مانسہرہ والے قاری فضل ربی صاحب، حافظ زکریا صاحب، حکیم یونس صاحب کے بھانجے ملنے

Marfat.com

کیلئے آ گئے ۔عشاء کے بعد تک ہمراہ رہے۔ہم لوگ واپس آئے۔معمول کے مطابق رات آرام سے گزری۔الحمدللہ علی ذالک۔سونے لگے تو مولانا سیف الرحمٰن صاحب تشریف لے آئے تھوڑی دیر بیٹھے پھر تشریف لے گئے۔

۳۱ر جولائی ۱۹۸۷ء

آج حسب معمول سحری کے وقت اٹھے وضو کر کے حرم پاک گئے تہجد ۶ رکعت کی توفیق ہوئی۔ اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا۔مولانا محمد حنیف صاحب بھی وہاں مل گئے۔اشراق تک بیٹھے واپس مکان پر آئے کھانا کھایا آرام کیا آج جمعہ کی وجہ سے دس بجے حرم پاک کی تیاری کی حرم پاک گئے دوسری منزل مسعیٰ پر جگہ ملی۔ جمعہ پڑھ کر واپس آئے تو معلوم ہوا کہ اسماء بی بی کو قے وغیرہ کی تکلیف ہوگئی ہے۔اللہ تعالیٰ رحم فرماوے اور صحت عطا فرماوے۔آمین۔

عصر کے وقت برمنگھم والے ڈاکٹر صاحب ملنے آ گئے۔علیک سلیک ہوئی خیر خیریت دریافت ہوئی اسماء کا بتایا انہوں نے دیکھا کوئی خطرہ کی بات نہیں۔الحمدللہ۔پھر عصر کے لئے حرم پاک گئے اپنی جگہ پر بیٹھے معمول کے مطابق ساتھی بھی آ گئے۔عشاء کے بعد واپس آئے۔کھانا کھایا، چشتی صاحب تشریف لائے باتیں ہوتیں رہیں۔آرام کیا الحمدللہ رات آرام سے گزری۔

یکم اگست ۱۹۸۷ء

آج حسب معمول سحری کے وقت اٹھے وضو کیا حرم پاک گئے ۶ رکعت تہجد کی توفیق ہوئی۔اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا۔اشراق پڑھ کر واپس آئے ناشتہ کے دوران شبیر صاحب کا فون امریکہ سے آیا۔ بیچارہ پریشان ہے اللہ تعالیٰ فضل فرماوے اور جملہ پریشانیاں دور فرماوے۔آمین۔تھوڑا آرام کیا پھر وضو کیا حرم پاک ظہر کے لئے گئے۔خلیل احمد اور مستورات نے احرام باندھا تاکہ نفل طواف کر کے سعی،طواف زیارت کرلیں چنانچہ طواف ظہر کے بعد کرلیا۔اب سعی باقی ہے اللہ تعالیٰ ادائیگی کی توفیق عطا فرماوے۔آمین۔

ظہر کے بعد واپس آئے تو مولوی محمد انور صاحب کبیر والا والے مع دو ہمراہیوں کے آئے ہوئے کھڑے تھے۔دروازہ کھولا اندر بیٹھے خیر خیریت دریافت کی، پانی پلایا تھوڑی دیر بیٹھے پھر چلے گئے۔کھانا کھایا اور اب آرام کرنے لگے ہیں۔عصر کے لئے وضو کیا حرم پاک گئے عصر کی نماز پڑھی، متعین جگہ پر جا کر بیٹھے،عشاء کے بعد فارغ ہو کر مکان پر آئے۔آج اندازاً دس بجے دن

Marfat.com

کے راؤ جمشید صاحب آئے عصر کے بعد عشاء تک وہ بھی ہمراہ رہے۔ عشاء کے بعد چشتی صاحب تشریف لائے ایران والوں کے واقعے کی تفصیل بتائی پھر آرام کیا۔

۲؍اگست ۱۹۸۷ء

آج صبح معمول کے مطابق سحری کے وقت اٹھے وضو کیا حرم پاک گئے ۴ رکعت نفل تہجد کی توفیق ہوئی پونے چھ تک بیٹھے اور واپس مکان پر آئے کچھ دیر لیٹے پھر ناشتہ کیا پھر تھوڑی دیر لیٹے اور اب منیٰ کی تیاری میں ہیں۔ منیٰ کے لئے یہاں سے ۲ بجے روانگی ہوئی ایک لاری کرایہ پر لی گئی۔ دس ریال فی کس کے حساب سے کرایہ لیا۔ پون گھنٹہ میں منیٰ پہنچ گئی۔ اپنے اپنے خیمہ میں لوگ چلے گئے۔ ہم لوگوں نے ظہر کی نماز منیٰ میں پڑھی۔ کولر اور پنکھے لگے ہوئے ہیں، خیمہ کے اندر گرمی بالکل نہیں محسوس ہوتی رات کو چادر کے بغیر آرام نہ ہو سکا۔ کچھ کھانے وغیرہ کا انتظام مولانا سیف الرحمٰن صاحب کی طرف ہے۔ بہر حال بڑا آرام سے وقت گزرا۔ حضرو کے علاقے کے حافظ مسعود صاحب ملے جو مدینہ منورہ میں کسی مسجد کے امام ہیں۔ نمازیں اپنے خیمہ میں پڑھیں اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ رات بڑے آرام سے گزری۔ الحمد للہ علی ذالک۔

۳؍اگست ۱۹۸۷ء

آج یوم العرفتہ ہے۔ سحری کے وقت اٹھے وضو کیا۔ اللہ تعالیٰ نے پوری ۱۲ رکعت پڑھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ الحمد للہ علی ذالک۔ استغفار، مشائخ سلسلہ عالیہ کے لیے فاتحہ اور دعا کی توفیق نصیب ہوئی۔ ساڑھے چار بجے کے بعد صبح کی نماز پڑھی پھر ذکر میں مشغولیت رہی۔ ۷ بجے کے بعد عرفات روانگی کا طے ہوا۔ ناشتہ وغیرہ کے بعد سامان لے کر سڑک پر آ گئے مولانا سیف الرحمٰن صاحب نے کسی لاری والے کے ساتھ معاملہ طے کیا بیس ریال فی کس مقرر ہوا۔ لاری پر سوار ہوئے اور عرفات روانگی ہوئی، راستہ میں مولانا تلبیہ پڑھواتے گئے۔ اندازاً ایک گھنٹہ میں عرفات پہنچ گئے جگہ تلاش کرنے میں کچھ دیر لگی اپنے اپنے خیموں میں پہنچ گئے ڈیرے لگا دیئے اور اپنے اپنے مشاغل میں مشغول ہو گئے کچھ آرام کیا کھانا کھایا دو بجے ظہر کی نماز پڑھی۔ دعا ہوئی پھر وظائف میں مشغول ہوئے پانچ بجے کے بعد عصر کی نماز پڑھی، نماز کے بعد مولانا سیف الرحمٰن صاحب نے وقوف کروایا اور دعا کروائی پھر اپنی اپنی جگہ لوگ دعاؤں میں مشغول رہے۔ مغرب کے بعد تھوڑا آرام کیا، دس بجے شب کے بعد عرفات سے مزدلفہ روانگی ہوئی۔ ۱۲ بجے شب مزدلفہ

Marfat.com

پہنچے۔ جگہ تلاش کر کے ڈیرہ لگایا پھر نمازیں پڑھیں۔ دعا کی اور آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۴/اگست ۱۹۸۷ء

مکہ مکرمہ میں آج عیدالاضحیٰ ہے۔ سحری کے وقت اٹھے پیشاب وغیرہ میں دقت ہوئی بہرحال وضو کیا ۶ رکعت نماز تہجد کی توفیق ہوئی پھر استغفار اور حضرات مشائخ سلسلہء عالیہ پر فاتحہ اور دعا کی پھر صبح کی نماز پڑھی نماز کے بعد وقوف کی نیت سے دعا کی اور روانگی کے لئے تیار ہو گئے۔ مولانا سیف الرحمٰن صاحب نے راستہ بتایا۔ بھیڑ بھاڑ میں چلتے چلتے ۷ بجے منیٰ پہنچے اپنے خیمہ میں آئے، تھوڑی دیر بیٹھے پانی وغیرہ پیا پھر رمی اور مکہ مکرمہ کے لئے روانہ ہوئے۔ پل کے اوپر سے رمی کی جو آسانی سے ہوگئی۔ پھر آ کر ایک لاری پر سوار ہوئے جس نے ۲۰ ریال فی کس کرایہ لیا۔ ۹ بجے مکہ مکرمہ پہنچے، ناشتہ کیا آرام کیا ایک بجے کے بعد حلق کا وقت مقرر تھا چنانچہ ظہر کی نماز کے بعد اندازاً ۳ بجے جا کر حلق کروایا پھر آ کر غسل کیا کپڑے بدلے پانچ بجے عصر کی نماز آ کر حرم پاک میں ادا کی پھر دوسری منزل پر طواف زیارت کیا۔ الحمدللہ فراغت ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ قبول کرے۔ مغرب کے قریب وضو کی حاجت ہوئی مکان پر آ کر وضو کیا تو حرم پاک میں جماعت ہو چکی تھی مغرب کی نماز اور عشاء کی نماز اپنی قیام گاہ پر پڑھی۔ عشاء کی نماز کے بعد کھانا کھایا پھر چشتی صاحب آئے حج کی مبارک باد دی۔ اللہ تعالیٰ سب کے حج کو قبول فرماوے۔ آمین۔ دو چار منٹ بیٹھے پھر آرام کیا رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۵/اگست ۱۹۸۷ء

آج سحری کے وقت ۳ بجے اٹھے وضو کیا خاور صاحب اور حافظ غلام حسین صاحب کو جگایا خلیل احمد اور حافظ عابد صاحب بھی جاگ گئے۔ وضو کر کے حرم پاک گئے پہلے تحیۃ الطواف کے دو نفل پڑھے پھر دعا کی ''یا اللہ اس حجِ قران کو حضرت شاہ ابوسعید دہلوی قدس سرہ' کی طرف سے قبول فرما اور ان کے مدارج قرب کے اعلیٰ مراتب پر ترقی فرما۔ اور آئندہ سال حضرت شاہ غلام علی قبلہ قدس سرہ' کی طرف سے حج کرنے کی توفیق عطا فرما اور آسان فرما اور اسباب پیدا فرما۔ آمین۔'' پھر تہجد کے نوافل پڑھے استغفار کیا دعا کی۔ صبح کی نماز سے لے کر چاشت تک حرم پاک میں بیٹھنا نصیب ہوا۔ چاشت پڑھ کر واپس مکان پر آئے۔ دودھ سوڈا سے عابد صاحب اور خلیل صاحب نے تواضع فرمائی پھر آرام کیا ۹ بجے ناشتہ کیا۔ ظہر بھی کمرے میں پڑھی، عصر کی نماز ۵ بجے پڑھ کر منیٰ جانے کی

Marfat.com

تیاری کی، نیچے اترے، ایک جیمس والے سے بات ہوئی ۵ اریال فی کس کرایہ مقرر ہوا اس پر سوار ہوئے مغرب کے قریب منیٰ پہنچے، فقیر اور خاور صاحب نے مل کر رمی کی، باقی منیٰ میں جائے قیام پر تشریف لے گئے ہم نے رمی کی جمرہ عقبیٰ پر رش تھا۔ رمی کے بعد جائے قیام پر آئے مغرب کی نماز پڑھی پھر عشاء کی نماز پڑھ کر کھانا کھایا، باقی سب رمی کرنے کے لئے گئے جو کہ ایک گھنٹہ کے اندر رمی کر کے واپس آ گئے، پھر آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۶/اگست ۱۹۸۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے، وضو کیا، خاور صاحب اور حافظ صاحب نے بھی وضو کیا، ۱۲ رکعت نوافل تہجد پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ حضرات مشائخ عظام کی خدمت میں ایصال ثواب کیا۔ دعاؤں کی توفیق ہوئی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ صبح کی اذان کے بعد صبح کی نماز پڑھی پھر کچھ مشغولیت رہی اور آرام کیا پھر ناشتہ کا انتظام ہوا ناشتہ کیا، مردان والا نوجوان آ گیا اس سے کچھ باتیں ہوتی رہیں کچھ آرام کیا ظہر کی نماز پڑھی، کھانا کھایا۔ رمی اور سامان کی تیاری کی، پانچ بجے عصر کی نماز پڑھی پھر روانہ ہوئے، پل کے اوپر سے رمی کرتے ہوئے پیدل چل کر مکہ مکرمہ پہنچے، مغرب کی نماز پڑھی۔ آج بادل اور گرج وغیرہ ہے اور کچھ بارش بھی ہوئی۔

۷/اگست ۱۹۸۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے فجر کی نماز حرم پاک میں پڑھی۔ واپس آئے آرام کیا پھر ناشتہ کیا، ۱۰ بجے کے بعد وضو کر کے حرم پاک گئے، دوسری منزل کے مسعیٰ میں جگہ ملی۔ جمعہ کی نماز اطمینان سے پڑھی واپس آئے کھانا کھایا آرام کیا اور حسب معمول ۵ بجے کے بعد عصر کی نماز کے لئے حرم پاک گئے نماز پڑھ کر اپنی جگہ بیٹھے بہت سے احباب ملے اللہ تعالیٰ سب کے حج کو قبول فرماوے۔ آمین واپس آئے کھانا کھایا آرام کیا۔ رات اطمینان سے گزری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۸/اگست ۱۹۸۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے غسل خانہ میں پانی نہیں ہے۔ وضو خانہ میں جا کر وضو کیا، بجلی والی سیڑھیوں سے چھت پر گئے چار رکعت نفل پڑھے، پھر اذان ہوئی، دو سنتیں پڑھیں تو وضو میں شک ہوا نئے چپل کی وجہ سے انگوٹھوں پر معمولی زخم ہو گیا جس سے پانی رستا معلوم ہوا باہر نکلا نیچے جا کر وضو کیا پھر اوپر کسی نے نہ چڑھنے دیا۔ حرم پاک کے پہلے حصہ میں نماز پڑھی تھوڑی دیر بیٹھے پھر

Marfat.com

مکان پر آیا آرام کیا ۹ بجے کے قریب ناشتہ کیا۔ آپس میں بیٹھے باتیں ہوئیں۔ ساڑھے دس بجے وضو کیا پھر حرم پاک گئے، خلیل احمد اور حافظ غلام حسین ہمراہ ہوئے، ۱۱ بجے حرم پاک کی دوسری منزل باب بیت اللہ کے سامنے بیٹھے۔ رات والے نفلوں کی قضا کی، ظہر کی نماز پڑھی پھر واپس آئے تھوڑی دیر بیٹھے چشتی صاحب بلانے آئے کہ کوثر صاحب کا فون آیا ہے۔ وہ سننے گئے۔ کوثر صاحب سے بات ہوئی کویت کے ویزے کی خوشخبری سنائی۔ ۵ ستمبر کو وہاں جانا طے پایا واپس آئے عثمان کھانا لایا کھانا شروع کرنے ہی والے تھے کہ خالد صاحب عمرہ کے احرام میں تشریف لائے خیر خیریت دریافت کی۔ کھانا اکٹھا کھایا اس کے بعد وہ وضو کر کے حرم پاک عمرہ کے لئے گئے ہم نے آرام کیا اب ۵ بجے عصر کے لئے وضو کر کے حرم پاک جانے کی تیاری میں ہیں۔ خالد صاحب عمرہ کر کے آگئے وہ جدہ روانہ ہوئے اور ہم حرم پاک گئے عشاء کے بعد واپس آئے آج قاری حسین احمد صاحب کے ہاں دعوت ہے وہ آئے اور ان کے ہاں گئے۔ رات ۱۲ بجے واپسی ہوئی۔ تو ایک اندوہناک خبر ملی کہ عزیز محمد حسن کا انتقال ہو گیا ہے۔ ان کی بیوی بڑے زور سے رو رہی تھی ان کے گروپ کے لیڈر ساتھ آئے ہوئے تھے تفصیل بتائی۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ انتقال آج صبح ۵ بجے ہوا۔ ان کی اہلیہ یہاں تدفین کے لئے اجازت نہیں دے رہی، بڑی مشکل سے راضی کیا پھر عابد صاحب ان کے ساتھ گئے۔ اور ہم نے آرام کیا۔

۹ اگست ۱۹۸۷ء

آج صبح سحری کی اذان کے ساتھ اٹھے، وضو کیا حرم پاک گئے بالائی چھت پر جا کر ۴ رکعت نفل کی توفیق ہوئی پھر حضرات مشائخ عظام کے لیے فاتحہ پڑھی۔ آذان صبح کے بعد نماز پڑھی تھوڑی دیر بیٹھے۔ عابد صاحب ملے۔ بتایا کہ معلم کا آدمی ۹ بجے صبح ہمراہ ہسپتال جاویگا مکان پر آئے خاور صاحب نے طواف وداع کیا۔ ناشتہ کے بعد عابد صاحب محمد حسن مرحوم کے معاملہ کے لئے گئے۔ خاور صاحب ۱۰ بجے تیار ہو گئے خلیل صاحب انہیں پہنچانے گئے۔ خلیل صاحب واپس آئے تو وضو کر کے ظہر کے لئے حرم پاک گئے ڈیڑھ بجے واپس آئے کھانے میں دیر ہے۔ لیٹ گئے پھر کھانا آیا، کھانا کھا رہے تھے کہ عابد صاحب آگئے وہ جنت المعلٰی میں دفن کروا کر واپس آئے۔ اللھم اغفرہ ورحمہ مغفرۃ ظاھرۃ لا تغادر ذنبہ۔ آمین۔

کھانے کے بعد تھوڑا آرام کیا، ۵ بجے کے بعد وضو کر کے عصر کے لئے حرم پاک گئے عصر پڑھی اپنی

Marfat.com

جگہ پر گئے، بہت سے احباب ملے۔ مغرب کے بعد حکیم حنیف صاحب بھی ملے۔ عشاء اکٹھی پڑھی۔ مانسہرہ والے احباب بھی ملے، راؤ صاحب، مولانا محمد حنیف صاحب لاہور والے بھی اکٹھے رہے۔ واپس آئے کھانا کھایا۔ چشتی صاحب آئے، تھوڑا بیٹھے اور پھر مرزا صاحب آئے وہ تھوڑا بیٹھے ان کے جانے کے بعد آرام کیا۔ رات حکیم صاحب نے بتایا کہ مولانا ملک عبدالحفیظ صاحب کے والد بزرگوار ملک عبدالحق صاحب کا انتقال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللھم اغفرہ وارحمہ۔ آمین۔ پھر آرام کیا رات آرام سے گزری۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۱۰/اگست ۱۹۸۷ء

آج صبح تہجد کی اذان کے ساتھ اٹھے وضو کیا، حافظ غلام حسین صاحب ہمراہ ہوئے، حرم پاک دوسری منزل میں جا کر ۶ رکعت نوافل تہجد کی توفیق ہوئی مشائخ سلسلہ عالیہ کی خدمت میں فاتحہ پیش کی اور دعا کی، پھر اذان ہوئی سنتوں کے بعد نماز پڑھی۔ اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا۔ اشراق پڑھ کر واپس آئے، غسل کیا، تھوڑا آرام کیا، چائے وناشتہ کیا۔ آج بیٹیاں خریداری کر رہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ پوری کرے۔

تھوڑا آرام کیا، پھر وضو کیا، ظہر کے لئے حرم پاک گئے۔ حافظ غلام حسین صاحب ہمراہ ہیں ظہر کی نماز کے بعد واپس آئے، کچھ دیر کے بعد سراج صاحب آ گئے، ملاقات ہوئی۔ ایک دوسرے سے حال دریافت ہوا، انہوں نے بھی حج کیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ پھر کھانا کھایا آرام کیا پانچ بجے کے بعد وضو کر کے عصر کے لئے حرم پاک گئے۔ نماز کے بعد سراج صاحب رخصت ہوئے ہم لوگ اپنی جگہ پر آ کر بیٹھے بہت سے احباب ملتے رہے ہیں۔ مغرب اور عشاء پڑھی پھر واپس آئے۔ کھانا کھانے کے ۱۰ بجے کے بعد قاری غلام رسول صاحب کوٹلہ ارباب علی خان والے اور مستری عبدالحق صاحب مع زوجہ کے ملنے آئے۔ ۱۱ بجے کے بعد واپس گئے پھر آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ الحمد للہ علی ذالک۔ آج عشاء سے پہلے مولانا عبدالغفور صاحب ٹیکسلا والے شاہ صاحب کو لے آئے۔ یہ رمضان المبارک میں عمرہ کے لئے آئے تھے اور پھر یہاں رہ گئے۔ ان کے مقدر میں حج تھا۔ ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔

Marfat.com

۱۱راگست ۱۹۸۷ء

آج تین بجے سحری کے وقت اٹھے وضو کیا حرم شریف گئے آج صحن میں گئے جگہ تو مل گئی لیکن ایک تو ہوا نہیں تھی دوسرا مستورات کا اختلاط رہا۔ جس سے اطمینان سے نہ بیٹھنا ہوا۔ ۶ رکعت نوافل تہجد کی توفیق ہوئی، حضرات مشائخ عظام کو ایصال ثواب کیا، دعا کی پھر اذان ہوئی صبح کی نماز پڑھی پھر مراقبہ میں بیٹھنا نصیب ہوا جو کہ ۶ بجے تک بیٹھنا ہوا، اٹھنے ہی والے تھے کہ مولوی صاحب کراچی والے مل گئے وہ رمضان المبارک کے آئے ہوئے ہیں اور حج بھی کر لیا، پکڑ دھکڑ سے محفوظ رہے پھر مکان پر آئے، غسل کیا، آرام کیا، پھر ناشتہ آیا، پھر آرام کیا، ۱۱ بجے وضو کر کے ظہر کے لئے حرم پاک گئے۔ خلیل احمد اور عثمان بھی بعد میں پہنچ گئے سوا ایک واپس آئے۔ تھوڑا بیٹھے کھانا آیا، کھایا، آرام کیا، ۵ بجے وضو کر کے عصر کے لئے حرم پاک گئے، نماز کے بعد اپنی جگہ گئے۔ مولوی محمد انور صاحب مولانا محمد حنیف صاحب' راؤ جمشید صاحب، خلجی صاحب، مانسہرہ والے احباب سے ملاقات ہوئی عشاء کی نماز پڑھ کر واپس آئے، کھانا کھایا چشتی صاحب تشریف لائے وہ ستار صاحب کو ملانا چاہتے ہیں لیکن وہ موجود نہیں تھے پھر مرزا صاحب آئے، تھوڑی دیر بیٹھے چشتی صاحب جنگ اخبار دے گئے موٹی موٹی سرخیاں پڑھیں پھر آرام کیا رات آرام سے گزری۔ الحمد للہ علی ذالک۔

۱۲راگست ۱۹۸۷ء

آج صبح تہجد کی اذان کے ساتھ اٹھے، وضو کیا، حرم پاک گئے، ۶ رکعت تہجد کی توفیق نصیب ہوئی پھر حضرات مشائخ عظام کو ایصال ثواب کیا، دعا کی اللہ تعالی قبول و منظور فرماوے۔ آمین۔ پھر صبح کی اذان ہوئی سنتیں پڑھیں، جماعت کھڑی ہوئی نماز سے فارغ ہو کر پونے چھ بجے تک بیٹھنا نصیب ہوا۔ وضو کی وجہ سے پہلے اٹھ کر آنا پڑا مکان پر آ کر غسل کیا کچھ تہلیل لسانی میں وقت لگا پھر ناشتہ آیا ناشتہ کے دوران عثمان خان آیا آج اس کو اپنے نانا صاحب مل گئے۔ ملاقات کر کے آیا خوش ہو رہا ہے حکیم صاحب سے بھی ملا، ناشتہ کے بعد آرام کیا، عثمان خان نے دبایا۔ اللہ بھلا کرے۔ اور اسکی تمناؤں کو پورا فرماوے۔ آمین۔ ۱۰ بجے اٹھے اب وضو وغیرہ کر کے حرم پاک جانے کی تیاری کرنی ہے انشاء اللہ تعالی۔ ۱۱ بجے وضو کر کے ظہر کی نماز کے لئے حرم پاک گئے ڈیڑھ بجے واپس آئے کھانا کھایا آرام کیا ۵ بجے اٹھ کر وضو کر کے حرم پاک گئے، عصر کی نماز پڑھی، اپنی جگہ پر گئے کئی احباب

Marfat.com

سے ملاقات ہوئی۔ قاری غلام رسول صاحب بھی ملے عشاء پڑھ کر واپس آئے، کھانا کھایا، اخبار پڑھی پھر آرام کیا رات آرام سے گزری۔ الحمدللہ علی ذالک۔

۱۳ر اگست ۱۹۸۷ء

آج صبح تہجد کی اذان کے ساتھ اٹھے، وضو کیا، حرم پاک گئے، ۶ رکعت تہجد کی توفیق ہوئی، دوسرے معمولات پورے کئے صبح کی نماز پڑھی اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا۔ واپس آئے غسل کیا تھوڑا آرام کیا، ناشتہ کیا، تھوڑا بیٹھے، پھر ظہر کے لئے ۱۱ بجے حرم پاک گئے، ظہر کی نماز پڑھ کر واپس آئے کھانا کھایا، آرام کیا، اٹھے تو سراج صاحب آئے ہوئے تھے، ایک صاحب اور بھی ان کے ہمراہ ہیں، وضو کر کے عصر کی نماز کے لئے حرم پاک گئے، عصر کی نماز پڑھی متعینہ جگہ پر آئے اور احباب بھی ملے قاری غلام رسول صاحب بھی ملے، مغرب کی نماز پڑھی پھر وضو کی ضرورت پیش آئی، قاری غلام رسول صاحب ہمراہ ہوئے آکر وضو کیا، پھر واپس حرم پاک گئے عشاء کی نماز پڑھی مولانا سیف الرحمٰن صاحب آئے، مولانا عبدالحفیظ صاحب کے ہاں جانے کا پروگرام بنا، ان کے والد بزرگوار کا انتقال ہوگیا ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مکی صاحب اور حکیم صاحب تشریف لائے ملاقات ہوئی، کچھ دیر بیٹھے پھر باہر آئے، مولانا سیف الرحمٰن صاحب کا انتظار کیا وہ تشریف لے آئے، سوار ہوکر عبدالحفیظ صاحب کے ہاں گئے ان سے ملاقات ہوئی تعزیت کی۔ مختلف باتیں ہوئیں اتوار کی شام کو انہوں نے دعوت کا کہا پھر ان سے اجازت لی واپس آئے کھانا کھایا، آرام کیا۔ الحمدللہ علی ذالک۔

۱۴ر اگست ۱۹۸۷ء

رات دیر سے سوئے، پھر کھانسی کی تکلیف ہوئی۔ ساری رات نیند نہیں آئی، تہجد کی اذان کے ساتھ اٹھے، وضو کیا حرم پاک گئے، ۶ رکعت تہجد کی توفیق ہوئی، دوسرے معمولات ادا ہوئے، صبح کی نماز پڑھی پونے چھ بجے تک بیٹھنا نصیب ہوا پھر واپس آئے۔ تھوڑا آرام کیا، پھر ناشتہ کیا، تھوڑی حجامت بنائی، غسل کیا، ۱۱ بجے وضو کر کے حرم پاک، جمعہ کے لیے گئے، دوسری منزل پر صفا مروہ کے مسعیٰ میں بیٹھے، جمعہ پڑھ کر واپس آئے، راؤ جمشید صاحب بھی ہمراہ آگئے۔ پھر کھانا کھایا، یہ ڈائری لکھی اور اب آرام کرنا ہے۔ ۵ بجے اٹھ کر عصر کے لئے وضو کیا حرم پاک گئے عصر پڑھی اپنی جگہ پر بیٹھے مغرب کے قریب سرگودھا والے احباب مولوی شیر محمد صاحب اور قاری غلام سرور

Marfat.com

صاحب ملے خیر خیریت دریافت ہوئی اس کے بعد مولوی عبدالمجید صاحب کبیر والا، والے ملے۔ اور بھی کئی احباب ملے عشاء پڑھ کر واپس آئے، کھانا کھایا، اخبار دیکھا پھر آرام کیا۔

۱۵/اگست ۱۹۸۷ء

آج صبح تہجد کی اذان کے ساتھ اٹھے، وضو کیا، حرم پاک گئے، ۶ رکعت نفل پڑھے، دیگر معمولات ادا ہوئے، صبح کی اذان ہوئی سنتیں پڑھیں، وضو میں شک ہوا جماعت کھڑی ہوگئی، جلدی سے نکل کر پینے والے پانی زمزم سے وضو کر کے جماعت میں شریک ہوا، پھر آکر اپنی جگہ بیٹھا، پونے چھ بجے اٹھ کر اپنے مکان پر آئے، تھوڑا آرام کیا، ناشتہ آیا، ناشتہ کیا، پھر تھوڑا آرام کیا، وضو کر کے حرم پاک گئے، ظہر کی نماز پڑھی کچھ تہلیل میں وقت گزرا۔ واپس آئے، کھانا کھایا، آرام کیا، ۵ بجے وضو کر کے عصر کے لئے حرم پاک گئے، نماز پڑھ کر اپنی جگہ مغرب سے پہلے حاجی خلیل صاحب فیصل آباد والے اچانک آملے، عشاء کے بعد تک ساتھ رہے آنے سے پہلے مانسہرہ والے ایک صاحب نے بیعت کی، واپس آئے، کھانا کھایا، پھر آرام کیا۔ الحمد للہ علی ذالک۔ رات آرام سے گزری۔

۱۶/اگست ۱۹۸۷ء

آج صبح تہجد کی اذان کے ساتھ اٹھے، وضو کیا، حرم پاک گئے، نیچے صحن میں بیٹھے، ۶ رکعت تہجد پڑھی، پھر اذان ہوئی، آج امام صاحب نے اذان کے بعد ۱۱۔۱۲ منٹ دیر کی صبح کی نماز پڑھی طواف کا نظارہ کیا ۶ بجے تک بیٹھے، وضو کی ضرورت ہوئی، مکان پر آئے، غسل کیا، آرام کیا، پھر ناشتہ آیا، ناشتہ کے بعد پھر آرام کیا، اب وضو کر کے ظہر کی نماز کے لئے حرم پاک جانے کی تیاری ہے، ظہر پڑھ کر آئے، کھانا کھایا، کچھ آرام کیا، ۵ بجے کے بعد وضو کر کے عصر کے لئے حرم پاک گئے، عصر پڑھی اپنی جگہ گئے، پھر ساتھی ملتے رہے، آج فیصل آباد کے حاجی صاحب ملے، مغرب کے بعد پھر وضو کی ضرورت ہوئی، وضو کیا اور حرم پاک اپنی جگہ گئے، عشاء کے وقت قاری فضل ربی صاحب ملے، وہ صبح مدینہ منورہ جا رہے ہیں، ان کا لڑکا ان کو لے جاوے گا، ہم لوگ مولانا سیف الرحمٰن صاحب کے ہمراہ مولانا عبدالحفیظ صاحب کے ہاں گئے حاجی خلیل صاحب بھی ہمراہ گئے، وہاں کچھ احباب تشریف فرما تھے، سب کے ساتھ مصافحہ ہوا، پھر عبدالحفیظ صاحب آئے، ملاقات ہوئی تھوڑی دیر کے بعد دستر خوان لگا، کھانا کھایا، اس کے بعد اجازت لی اور علامہ سعید صاحب نے ہمیں بنک پہنچایا۔ دعوت میں افریقہ کے حضرات تھے، ان میں مولانا محمد یوسف متالا کے بھائی بھی

Marfat.com

ہیں۔ مکان پر آکر تھوڑا بیٹھے پھر آرام کیا۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۱۷ راگست ۱۹۸۷ء

آج صبح سحری کے وقت تہجد کی اذان کے ساتھ اٹھنا ہوا، وضو کیا، عابد صاحب اور حافظ صاحب کو جگایا، فقیر حرم پاک نیچے صحن میں گیا، ۶ رکعت تہجد کی توفیق ہوئی، پھر حضرات کی خدمت میں فاتحہ پیش کر کے دعا کی۔ اذان ہوئی، سنتیں پڑھیں، نماز پڑھی ۶ بجے تک بیٹھنا ہوا۔ آج وضو کی تکلیف کی وجہ سے اٹھنا پڑا، مکان پر آکر غسل کیا، تھوڑا آرام کیا، پھر ناشتہ کیا، آج مدینہ منورہ جانے کیلئے ٹیکوں کی پابندی کا علم ہوا اللہ تعالیٰ آسانی فرماوے۔ آمین۔ ۱۱ بجے کے بعد ظہر کی تیاری کی، وضو کر کے حرم پاک گئے، ظہر کے بعد قریباً ڈیڑھ بجے واپسی ہوئی، کھانا کھایا، تھوڑا آرام کیا، پھر ۵ بجے عصر کی تیاری کی اور حرم پاک گئے، عشاء کے بعد واپسی ہوئی، کھانا کھایا، آرام کیا، رات اطمینان سے گزری۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۱۸ اگست ۱۹۸۷ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے، وضو کیا، حرم پاک گئے، ۶ رکعت تہجد کی، توفیق ہوئی دوسرے معمول ہوئے، دوسری اذان ہوئی، سنتیں پڑھیں، نماز پڑھی، ۶ بجے تک بیٹھنا نصیب ہوا، پھر وضو کی ضرورت ہوئی، وضو خانہ میں جا کر وضو کیا، پھر حرم پاک گئے، طواف کی توفیق ہوئی، اللہ تعالیٰ قبول کرے آمین۔ تحیۃ الطواف پڑھ کر مکان پر آئے، غسل کیا، تھوڑا آرام کیا، ناشتہ آیا، وہ کیا، ساتھ ہی اخبار آگئے، ان کے دیکھنے میں دیر لگی۔ آل پارٹیز کانفرنس کی روئیداد پڑھی اخبارات کا تاثر اچھا نہیں ہے، سیاسی جماعتوں نے بھی اچھے کردار کا مظاہرہ نہیں کیا۔ اللہ تعالیٰ رحم فرماوے آمین۔ پھر ظہر کی تیاری کر کے حرم پاک گئے، ظہر پڑھ کر ڈیڑھ بجے واپسی ہوئی، کھانا کھایا، آرام کیا، حسب معمول ۵ بجے وضو کر کے عصر کے لئے حرم پاک گئے، مغرب کے بعد وضو کی ضرورت پڑی، ساتھیوں کو کہا کہ وضو کر کے نیچے صحن میں آؤں گا، ساتھی صحن میں آگئے، وضو کیا، حرم پاک میں آئے، کچھ نئے ساتھی ملنے آگئے۔ نماز کے بعد مکی صاحب تشریف لے آئے، ملاقات ہوئی ریاض سے واپس آگئے ہیں، ڈاکٹروں نے تسلی دی ہے ان کے جانے کے بعد بنارس کے ایک عالم ملے۔ قادیانیت کے متعلق بات ہوتی رہی، پھر ایک بنگلہ دیشی صاحب نے مسئلہ پوچھا کہ میں مدینہ منورہ سے واپس احرام باندھ کر نہیں آیا، پھر طواف کیا تحیۃ الطواف پڑھ کر دعا کر کے واپس آئے، کھانا

Marfat.com

کھایا آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۱۹؍اگست ۱۹۸۷ء

آج صبح کی پہلی اذان کے ساتھ اٹھے، وضو کیا، حرم پاک گئے، ۶ رکعت تہجد کی توفیق ہوئی، معمول ادا کئے، دوسری اذان ہوئی، سنتوں کے بعد نماز پڑھی، نماز کے بعد ۶ بجے تک بیٹھنا ہوا، پھر وضو کے لئے گئے، واپس آئے طواف کیا، تحیۃ الطواف پڑھ کر دعا کر کے واپس آئے تھوڑا لیٹے تو ناشتہ آ گیا، ناشتہ کے بعد آرام کیا، اب ۱۱ بجے کے بعد وضو کر کے ظہر کی نماز کے لئے حرم پاک جانے کی تیاری ہے، ظہر کی نماز پڑھ کر واپس آئے، کھانا کھایا، آرام کیا، ۵ بجے عصر کی نماز کی تیاری کر کے حرم پاک گئے، آج نیچے بیٹھنے کے ارادے سے نیچے گئے، عصر کی نماز پڑھی، اسی جگہ مغرب تک بیٹھنا ہے۔ مغرب سے پہلے وضو کی ضرورت پیش آئی، وضو کے لئے باہر آیا، وضو کر کے نکلا تو مغرب کی اذان ہوگئی بڑی مشکل سے اندر پہنچا، جماعت میں شریک ہوگیا نماز کے بعد صحن میں گئے، عشاء کی نماز کے بعد ڈیرہ اسماعیل خان والے خان مل گئے، ڈاکٹر سعید رانا صاحب بھی ملے، مکی صاحب نے کل ظہر کے بعد کھانے کا فرمایا، بعض حاجیوں نے دعائیں کروائیں اس کے بعد طواف کیا، تحیۃ الطواف پڑھ کر مکان پر آئے، کھانا کھایا، پھر آرام کیا، والحمدللہ علی ذالک۔ عشاء کی نماز کے بعد مولانا محمد موسیٰ صاحب سے ملاقات ہوئی، وہ اپنے پورے کنبہ کے ساتھ حج پر آئے ہوئے ہیں رابطہ اسلامی کی دعوت پر۔

۲۰؍اگست ۱۹۸۷ء

آج صبح ۳ بجے اٹھے، وضو کرتے ہوئے، پہلی اذان ہوگئی، اکیلا حرم پاک گیا، ۸ رکعت نفل کی توفیق ہوئی، پھر دوسرے معمول پورے ہوئے، دوسری اذان کے بعد سنتوں سے فارغ ہوئے، آج امام صاحب نے ۱۲ منٹ اذان کے بعد دیر کی، نماز سے فارغ ہوئے پونے ۶ بجے تک بیٹھنا ہوا پھر وضو کے لئے باہر آئے وضو کر کے اندر گئے طواف کیا تحیۃ الطواف پڑھی دعا کی اور مکان پر آئے غسل کیا کپڑے بدلے ناشتہ کیا تھوڑا آرام کیا اور اب ساڑھے دس بجے وضو کر کے ظہر کے لئے حرم پاک جانا ہے ظہر کی نماز کے بعد مولانا محمد مکی حجازی صاحب کے ہاں کھانا کھانا ہے پھر واپسی ہوگی انشاءاللہ تعالی۔ چنانچہ ظہر کی نماز پڑھ کر باب العمرہ سے باہر گئے مکی صاحب انتظار میں تھے ان کی کار پر ان کے مکان پر گئے بعض دوستوں کی دعوت کی ہوئی تھی ذو بجے کے بعد کھانا شروع ہوا کھا

Marfat.com

نے کے دوران مولانا محمد موسیٰ صاحب بھی تشریف لے آئے کھانے سے فارغ ہو کر مکی صاحب سے اجازت لی۔انہوں نے اپنے ایک ساتھی کو ہمیں پہنچانے کے لئے کہا واپس آئے آرام کیا ۵ بجے کے بعد وضو کر کے عصر کی نماز کے لئے گئے نزلہ کا زور شروع ہو گیا ہے عصر کی نماز ترکی برآمدہ میں پڑھی اور وہاں بیٹھ گئے مغرب کے قریب وضو کی ضرورت پڑی وضو کے دوران مغرب کی اذان شروع ہو گئی بہر حال وضو کر کے جماعت میں شرکت ہو گئے، نماز کے بعد صحن میں جا کر بیٹھے، وہاں مختلف ساتھی ملتے رہے۔عنایت اللہ خاں ڈیرہ والے بھی۔آج زکام کی وجہ سے طواف نہ ہو سکا مکان پر آئے کھانا کھایا، پھر آرام کیا۔والحمدللہ علی ذالک۔

۲۱راگست ۱۹۸۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے، وضو کر کے حرم پاک گئے۔۸ رکعت نماز تہجد کی توفیق ہوئی، پھر اذان سے پہلے وضو کی ضرورت پڑی، وضو کر کے آیا تو دوسری اذان ہو گئی، ترکی برآمدہ میں سنتیں پڑھیں، سنتیں پڑھ کر صحن میں آیا، جماعت کھڑی ہوئی، نماز کے بعد کچھ معمولات ادا کئے، پھر طواف اور تحیۃ الطواف پڑھ کر مکان پر آئے، آرام کیا، پھر ناشتہ آیا، ناشتہ سے فارغ ہو کر تھوڑا آرام کیا، پھر جمعہ کی نماز کی تیاری کر کے حرم گئے، دوسری منزل خانہ کعبہ کے دروازے کے سامنے بیٹھے، جمعہ پڑھ کر اندازاً ڈیڑھ بجے واپس آئے، صبح جب مکان پر آئے تو سراج صاحب اپنے ساتھی کے ہمراہ آئے ہوئے تھے، وہ جمعہ کی نماز پڑھ کر واپس جاویں گے۔آج جمعہ کے بعد حمید الرحمٰن صاحب اور طاہر صاحب بھی ملنے آئے۔کھانا اکٹھا کھایا۔آج جدہ سے سعید صاحب بھی آئے کچھ سامان سعید صاحب کو دیا، کچھ سامان سراج صاحب لے گئے، ان سب حضرات کے جانے کے بعد آرام کیا، ۵ بجے کے بعد وضو کر کے عصر کی نماز کے لئے حرم پاک گئے، ترکی برآمدہ میں نماز پڑھی، پھر وہیں بیٹھ گئے، مغرب کی نماز پڑھ کر صحن میں گئے، عشاء کے بعد کچھ ساتھی ملے، پھر طواف کیا، تحیۃ الطواف پڑھ کر مکان آئے، کھانا کھایا، عشاء کی نماز کے بعد جب واپس آرہے تھے تو رفیق صاحب مدینہ منورہ والے مل گئے، وہ اپنی والدہ اور بھائی اور ایک بچے کے ہمراہ آئے۔ان کو کہا کہ ہمارے ساتھ چلیں، کھانا وہاں کھائیں اور رات گزاریں چنانچہ وہ عمرہ وغیرہ سے فارغ ہو کر آئے۔آج مرزا صاحب کے ہاں دعوت ہے۔سب نے اکٹھا کھانا کھایا، پھر آرام کیا۔رفیق

Marfat.com

صاحب وغیرہ نے ساتھ والے کمرہ میں آرام کیا۔

۲۲راگست ۱۹۸۷ء

آج صبح اذان سے پہلے اٹھے، وضو کے دوران پہلی اذان ہوگئی، حرم پاک گئے، ۸رکعت تہجد کی توفیق ہوئی، تہجد کے بعد حاجی خلیل صاحب ملے، اپنے معمول پورے کئے، نماز پڑھی پونے چھ کے وقت طواف کیا، پھر تحیۃ الطواف پڑھ کر مکان پر آئے ناخن وغیرہ کترے، پھر غسل کیا، ناشتہ آیا، تھورا آرام کیا، وضو کی تیاری ہے، پونے ۱۲ بجے حرم پاک گئے، دوسری منزل پر چند ہی آدمی آج ظہر کے وقت ہیں۔ نماز پڑھ کر سوا ایک بجے واپس آئے، آج مدینہ منورہ جانے کی تیاری ہے، سامان جدہ بھیج دیا ہے، کچھ سامان ضرورت کا ساتھ لے جا رہے ہیں اللہ تعالیٰ صحت وعافیت کے ساتھ پہنچاوے۔ آمین۔

کھانا کھایا، آرام کیا، ۵ بجے عصر کے لئے وضو کر کے حرم پاک گئے، نیچے ترکی برآمدہ میں عصر کی نماز پڑھی، اسی جگہ بیٹھے رہے، مغرب سے پہلے صحن میں گئے، مغرب کی نماز پڑھی، آدھ گھنٹے کے بعد طواف وداع کیا، پھر آ کر تحیۃ الطواف پڑھے، دعا کی پھر عشاء کی نماز پڑھی، دعا کی۔ احباب سے رخصت ہوئے، مکان پر آئے، کھانا کھایا، پھر سواری کے انتظام کے لئے عابد صاحب اور عثمان خان اور فیض صاحب گئے، ایک بڑی گاڑی ٦ سو ریال پر کر کے لے آئے، اس پر سامان رکھا، مرزا صاحب اور چشتی صاحب سے رخصت ہوئے۔ ساڑھے دس بجے بعد العشاء روانگی ہوئی۔ راستہ میں چیکنگ وغیرہ نہیں ہوئی، ڈیڑھ بجے ایک جگہ رکے ڈرائیور نے کھانا کھایا، چائے وغیرہ پی، ہم نے بس پانی اور چائے وغیرہ پیا۔ اڑھائی بجے روانہ ہو گئے، ساڑھے تین بجے سحری کے وقت مدینہ منورہ پہنچے، موقف پر ڈرائیور ٹھہر گیا۔

۲۳راگست ۱۹۸۷ء

سامان اتارنے کے بعد عابد صاحب، خلیل احمد، عثمان خان، رفیق صاحب کو دیکھنے گئے۔ چند منٹوں میں واپس آ گئے، سامان اٹھا کر رفیق صاحب کے ساتھ مکان پر آئے۔ عمائر اوقاف بھوپال میں ایک کمرہ کرایہ پر رفیق صاحب نے لے رکھا ہے، سامان رکھا آدھ گھنٹہ آرام کیا پھر وضو کر کے صبح کی نماز کے لیے حرم پاک گئے، صبح کی نماز پڑھی، آج طبیعت کی نحوست کی وجہ سے وضو کی تکلیف ہے، بڑی مشکل سے صبح کی نماز ادا کی، اشراق کے وقت واپس آئے اور بغیر کھائے پیئے سو

Marfat.com

گئے، ظہر کے وقت اٹھے، جا کر وضو کیا، جماعت ہو چکی، ظہر کی نماز حرم پاک میں پڑھی سلام کے لئے مواجہہ شریف حاضری کا ارادہ کیا تو لوگ جمع ہونے شروع ہو گئے کوئی غیر ملکی سربراہ سلام پیش کرنے کے لئے آیا جس کی وجہ سے مواجہہ شریف کو خالی کر دیا گیا۔ کچھ دیر کے بعد وہ واپس ہوا تو لوگوں کا اژدحام مواجہہ شریف پر لگ گیا، کچھ انتظار کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی سلام پیش کیا پھر ریاض الجنۃ آئے دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھی، پھر واپس مکان پر آئے، کھانا آیا رکھا تھا، کھانا کھایا، آرام کیا، ۵ بجے عصر کی نماز کے لئے وضو کیا، حرم پاک گئے، عصر کی نماز پڑھی پھر پہلے صحن میں آ بیٹھے بہت سے احباب ملے، مولانا مقبول صاحب ساہیوال والے مغرب کے بعد ملے، امیر علی صاحب قریشی بھی ملے۔ مولانا مقبول صاحب کے ساتھ ان کے دوسرے ساتھی بھی ملے، سر گودھا والے اور ڈیرہ والے ساتھی بھی ملے عصر کی نماز کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی۔ رش نہیں تھا۔ عشاء کی نماز کے بعد اندازاً دس بجے واپس آئے، ایک اور مکان دیکھا۔ بچیوں نے دیکھا تو ان کو پسند نہ آیا، لہٰذا اسی ایک کمرہ پر گزارہ کرنے کا ارادہ کر لیا، رفیق صاحب کھانا لے آئے، کھانا کھایا، تھوڑا بیٹھے، چائے پی اور آرام کیا، رات آرام سے گزری۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۲۴ راگست ۱۹۸۷ء

آج صبح پہلے اڑھائی بجے جاگ ہوئی، پھر تھوڑا لیٹے، سوا تین بجے اٹھے، حافظ صاحب کو اٹھایا، وضو خانہ جا کر وضو کیا، اس دوران پہلی اذان ہو گئی، حرم پاک گئے، ۸ رکعت تہجد کی توفیق ہوئی، ایصال ثواب کیا، دعا کی چار بج کر چالیس منٹ پر صبح کی اذان ہوئی، سنتیں پڑھیں، پورے پندرہ منٹ کے بعد جماعت ہوئی، نماز کے بعد اپنے معمولات میں مشغول رہے۔ ۱۵-۶ پر اشراق پڑھی۔ پھر قریشی، امیر علی صاحب کے ساتھ ان کے مکان پر آئے، انہوں نے دلچسپ باتیں سنائیں، کچھ کھلایا پلایا، ناشتہ کے بعد ان سے اجازت لی اور مکان پر آئے، غسل کیا، آرام کیا، پھر پونے بارہ بجے ظہر کی نماز کے لئے حرم پاک گئے۔ ۴۰-۱۲ پر ظہر کی اذان ہوئی، دس منٹ بعد جماعت کھڑی ہوئی، مکہ شریف پہنچ کر جو کلمہ طیبہ کا لاکھ شروع کیا تھا، وہ آج پورا ہوا، اس کا ثواب اپنی والدہ مرحومہ ومغفورہ کو بخشا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ اور ان کی مغفرت فرماوے آمین۔ ظہر کی نماز کے بعد تھوڑا بیٹھے، پھر واپس آئے، کھانا کھایا، اب آرام کرنے لگے ہیں۔ ۵ بجے عصر کے لئے نکلے، وضو خانہ میں وضو کیا، حرم پاک میں عصر کی نماز پڑھی، پھر مواجہہ شریف حاضری دی، پھر پہلے صحن میں

Marfat.com

آکر بیٹھے، مغرب وعشاء وہیں پڑھیں، بہت سے احباب ملتے رہے، نماز پڑھ کر باہر آئے، عطاء اللہ ساعاتی کی دکان پر آئے ان سے ملے، پھر حاجی عبداللطیف صاحب کی دکان پر آئے، ان سے ملے، خیر خیریت دریافت ہوئی، انہوں نے پانی وغیرہ سے تواضع کی پھر ان سے اجازت لی۔ وہ ہمارے ساتھ مکان پر آئے، بدھ کے روز دوپہر کے کھانے کی دعوت کا کہہ گئے ہیں، پھر کھانا کھایا، چائے پی، تھوڑا بیٹھے، پھر آرام کیا، رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۲۵/اگست ۱۹۸۷ء

آج سحری کے وقت ساڑھے تین بجے اٹھے، وضو خانہ میں جا کر وضو کیا، حرم پاک گئے، ۸ رکعت تہجد پڑھی، معمول ادا کئے، ۴۰۔۴ پر صبح کی اذان ہوئی، پندرہ منٹ بعد جماعت کھڑی ہوئی۔ نماز کے بعد وضو کی ضرورت پیش آئی، باہر آکر وضو کیا، پھر حرم پاک گئے، اشراق پڑھ کر باہر آئے، رفیق صاحب آئے ہوئے ہیں۔ مولانا سعید خان صاحب کو ملنے جانا ہے، باب السلام سے نکل کر رفیق صاحب کی گاڑی پر سوار ہو کر مسجد نور گئے مولانا کمرہ میں جاچکے تھے، ۸ بجے کے بعد باہر تشریف لائے، پھر ملاقات ہوگی، چنانچہ ہم واپس آگئے، پھر مکی رباط گئے، صوفی اسلم صاحب سے ملے، انہوں نے کھجور اور دودھ سوڈا سے تواضع کی پھر حکیم صاحب آگئے، تھوڑا بیٹھے اور پھر واپس آگئے، پھر اپنی چائے وغیرہ بنی تو ناشتہ کیا، چائے پی، عابد صاحب، خلیل احمد، اسماء بازار گئے اور ہم نے آرام کیا، اب ساڑھے ۱۱ بجے حرم پاک جانے کے لئے ارادہ کر رہے ہیں۔ ظہر کے لئے وضو کر کے حرم پاک گئے، ظہر کی نماز پڑھ کر واپس آئے، کھانا کھایا، آرام کیا، ۵ بجے اٹھ کر عصر کے لئے گئے، عصر کی نماز پڑھ کر مواجہہ شریف حاضری دی۔ پھر آکر اپنی جگہ بیٹھے۔ بنگلہ دیش کے ارشد صاحب سے ملاقات ہوئی، ان سے نذر امام صاحب کا دریافت کیا، تو معلوم ہوا کہ وہ تشریف نہیں لائے، جس کا افسوس ہوا، راؤ جمشید صاحب سے ملاقات ہوئی وہ آج صبح آئے ہیں، مغرب سے پہلے حاجی خلیل اور جامی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ مغرب کے بعد وضو کی ضرورت پڑی، وضو کر کے آئے، بہت سے احباب سے ملاقات ہوئی، مولانا سعید خان صاحب کا آدمی کل عشاء کی نماز کے بعد دعوت کا پیغام لے کر آیا، عشاء کی نماز کے بعد جامی صاحب نے تجدید بیعت کی۔ اللہ تعالیٰ استقامت عطا فرماوے۔ آمین۔ کئی احباب نے دعائیں کروائیں، حرم پاک سے باہر آئے گھڑیاں خریدیں، ایک دوسری دکان پر گئے، وہاں ایک ملتان کے ساتھی مل گئے، وہاں سے

Marfat.com

گھڑیاں اور ہار خریدے واپس آئے،، رفیق صاحب آئے ہوئے تھے، کھانا کھایا، چائے پی پھر آرام کیا، رات آرام سے گزری۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۲۶ راگست ۱۹۸۷ء

آج صبح ساڑھے تین بجے اٹھے، وضو کے لئے وضو خانہ گئے، اس دوران پہلی اذان ہوگئی، ۴ بجے حرم پاک گئے، ۸ رکعت نماز تہجد کی توفیق ہوئی، حضرات مشائخ عظام کو ایصال ثواب کیا، دعا کی پھر اذان ہوئی، سنتیں پڑھیں، پھر دعا کی، جماعت کھڑی ہوئی، نماز سے فارغ ہو کر اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا، پھر مکان پر آئے، غسل خانہ خالی دیکھا، فقیر غسل کے لئے غسل خانہ گیا، باقی آج زیارات کے لئے گئے۔ محمد علی صاحب ان کو اپنی گاڑی پر لے گئے، جو ۹ بجے واپس آئے، پھر ناشتہ وغیرہ کیا، چائے پی، اس کے بعد جناب سید محمد نذر امام صاحب کو عریضہ لکھا اور اب یہ ڈائری لکھ رہا ہوں، ۱۱ بج گئے ہیں۔ ابھی حرم پاک ظہر کے لئے تیاری ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ساڑھے ۱۱ بجے وضو کر کے ظہر کے لئے حرم پاک گئے۔ ۱۲-۴۰ پر ظہر کی اذان ہوتی ہے دس منٹ پر جماعت ہوئی، ڈیڑھ بجے واپس آئے۔ حاجی عبداللطیف صاحب جھنگوی کی آج دعوت ہے، وہ کھانا یہاں پہنچاویں گے، چنانچہ دو بجے کے بعد وہ کھانا لے آئے، کھانا بڑا وافر مقدار میں ہے۔ پھل بھی ساتھ کافی لے آئے، اللہ تعالیٰ قبول کرے، برکتیں عطا فرماوے۔ کھانے سے فارغ ہو کر آرام کیا۔ ۵ بجے عصر کے لئے تیاری ہوئی حرم پاک میں جا کر نماز عصر پڑھی، پھر مواجہہ شریف پر حاضری دی۔ عشاء کے بعد مولانا سعید احمد خان صاحب کے ہاں دعوت ہے۔ وہاں گئے۔ حاجی خلیل صاحب، جامی صاحب بھی ہمراہ گئے۔ مولانا صاحب سے ملاقات ہوئی، تھوڑی دیر بیٹھے کھانا لگ گیا، کھانا کھایا، پھر باہر آئے، ہاتھ دھوئے دو چار منٹ بیٹھے، پھر روانگی ہوئی، واپس آکر رفیق صاحب کے ساتھ ایک گھڑیوں کی دکان پر گئے، ٹائم پیس گھڑیاں خریدیں۔ پھر مکان پر آئے، چائے پی، رفیق صاحب واپس گئے، عثمان خان صاحب نے خوب زور سے دبایا۔ اللہ تعالیٰ بھلا کرے۔ اور صلاح و فلاح سے مزین فرماوے۔ آرام کیا رات آرام سے گزری۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۲۷ راگست ۱۹۸۷ء

آج صبح ساڑھے بجے اٹھے تو وضو خانہ میں جا کر وضو کیا، حرم پاک گئے۔ ۶ رکعت تہجد کی توفیق

Marfat.com

نصیب ہوئی۔ اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا۔ اشراق پڑھ کر واپس مکان پر آئے، وضو کیا، ایک صاحب تعویذ کے لئے آئے، ان کو تعویذ لکھ دیا، اب ناشتہ کی تیاری ہے۔ رفیق صاحب کا بھی تعویذ لکھا، پھر آرام کیا۔ آج کچھ دیر ہوگئی، پورے ۱۲ بجے ظہر کے لئے گئے، وضو کیا، آج باہر بیٹھے جماعت کے بعد اندر گئے، پھر ڈیڑھ بجے اٹھکر باہر آئے، مکان پر آئے، رفیق صاحب روٹیاں لے آئے، کھانا کھایا، پھر آرام کیا، ۵ بجے اٹھ کر جا کر وضو کیا، حرم پاک عصر کی نماز پڑھی، پھر مواجہہ شریف حاضری دی، مواجہہ شریف سے واپسی پر جناب رحیم لغاری صاحب ہمراہ ہو گئے، عشاء تک ساتھ بیٹھے رہے، عشاء کی نماز کے بعد باہر آئے، سید عبدالغنی صاحب بھی ہمراہ آ گئے۔ کھانا کھایا۔ گیارہ بجے کے بعد سید عبدالغنی صاحب اور رفیق صاحب گئے، ہم نے آرام کیا رات اطمینان سے گزری۔ الحمد للہ علی ذالک۔

۲۸ راگست ۱۹۸۷ء

آج پونے چار اٹھے جا کر وضو کیا، حرم پاک گئے، ۶ رکعت تہجد کی توفیق ہوئی، کچھ معمول ادا کیے، دوسری اذان ہوئی، ۱۵ منٹ کے بعد جماعت کھڑی ہوئی، آج جمعہ ہے پہلی رکعت میں الم سجدہ پڑھی گئی، دوسری رکعت میں الدھر پڑھی گئی۔ نماز کے بعد اشراق تک بیٹھنا ہوا، اشراق پڑھ کر باہر آئے، مکان پر آ کر غسل خانہ خالی پایا تو غسل کیا، پھر ناشتہ کیا، اس کے بعد آرام کیا، ۱۰ بجے کے بعد یہ ڈائری لکھی اب جمعہ کی تیاری میں کچھ وقت پہلے جانا ہے، چنانچہ ۱۱ بجے وضو کر کے حرم پاک گئے آسانی سے جگہ مل گئی۔ ساڑھے بارہ بجے پہلی اذان ہوئی۔ پانچ منٹ کے بعد دوسری اذان ہوئی۔ دونوں خطبوں پر آدھا گھنٹہ لگا۔ جمعہ کی نماز کے بعد مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ پانچ بجے اٹھ کر وضو کر کے عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز پڑھی پھر مواجہہ شریف حاضری دی۔ پھر آ کر اپنی جگہ بیٹھے۔ مغرب اور عشاء پڑھی۔ آج قاری عبداللطیف صاحب ملتانی کے ہاں دعوت ہے۔ اس نے بہت سے ملتانی جمع کیے ہوئے ہیں۔ ہم لوگ سید عبدالغنی صاحب کی گاڑی پر گئے۔ حاجی خلیل احمد ہمارے ساتھ گئے۔ ان کی رہائش مدینہ منورہ سے باہر ہے۔ وہاں پہنچے، کچھ دیر کے بعد کھانا آنا شروع ہوا۔ کھانے سے فارغ ہو کر قاری صاحب سے اجازت لی۔ سید عبدالغنی صاحب کی کار پر واپس آئے۔ حاجی خلیل احمد صاحب بھی ہمراہ آ گئے۔ مکان پر پہنچے تو قاری عبدالرؤف صاحب داجل والے، جو مدینہ منورہ میں مقیم ہیں، اپنے بچوں کے ہمراہ آئے ہوئے

Marfat.com

تھے۔

۲۹راگست ۱۹۸۷ء

آج صبح ۴ بجے سے پہلے اٹھے۔ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ ۶ رکعت تہجد کی توفیق ہوئی۔ پھر باقی معمول ادا ہوئے۔ نماز پڑھ کر اشراق تک بیٹھنا ہوا۔ اشراق پڑھ کر واپس مکان پر آئے۔ ناشتہ چائے سے فارغ ہوئے۔ تو محمد علی صاحب آئے۔ ان کے ہمراہ قبا گئے۔ وضو کیا، مسجد قبا میں گئے۔ تحیۃ المسجد پڑھا۔ دعا کی مسجد بہت اچھی بنائی گئی ہے۔ اور خوب دل کھول کر خرچ کیا گیا ہے۔ وضو خانہ اور بیت الخلاء بہت شاندار بنائے گئے ہیں۔ واپسی پر کھجور منڈی گئے۔ وہاں سے کھجوریں خریدیں، مکان پر آئے۔ تھوڑا آرام کیا۔ ساڑھے ۱۱ بجے حرم پاک گئے۔ ظہر کی نماز پڑھ کر واپس آئے تو قاری صاحب کا فرزند آیا ہوا ہے، وہ سواری لے آیا اور اس کے ساتھ ہم چاروں ان کے مکان پر گئے۔ وہاں کھانا کھایا۔ تھوڑا، ان کے پاس بیٹھے۔ پھر اجازت لی۔ مکان پر آئے۔ تھوڑا آرام کیا۔ ۵ بجے کے بعد وضو کر کے عصر کے لیے گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ مواجہہ شریف حاضری دی۔ واپس آ کر اپنی جگہ بیٹھے۔ عشاء پڑھ کر باہر آئے۔ مولانا محمد حنیف صاحب لاہور والوں کی آج واپسی ہے۔ عشاء کے بعد وہ ملے۔ ہم لوگ باہر آ کر حاجی عبداللطیف صاحب کی دکان پر گئے۔ کپڑا خریدا۔ واپس آئے تو قاری عبدالرؤف صاحب آئے ہوئے ہیں۔ رفیق صاحب بھی کھانا لے کر آئے بیٹھے ہیں۔ قاری صاحب نے اپنے عزیزوں کے لیے کچھ چیزیں اور ۵ سو روپے پاکستانی دیئے۔ پھر وہ تشریف لے گئے۔ ہم نے کھانا کھایا پھر چائے پی۔ پھر رفیق صاحب اور عبدالغنی صاحب گئے ہم نے آرام کیا۔ کل کپڑا جو حاجی عبداللطیف صاحب کی دکان سے خرید کیا۔ ۱۵۶۱ ریال ہوا۔ عثمان خان اور حافظ غلام حسین صاحب کے کپڑے اس کے علاوہ ہیں۔ چینی پتی نام کا کپڑا خریدا۔ ۱۲ ریال فی میٹر کے حساب سے۔ تین تھان دوپٹوں کے لیے۔ آج رات اے سی نہیں چلایا۔ دریچہ کھلا رہا۔ صرف پنکھا چلتا رہا ہے۔

۳۰راگست ۱۹۸۷ء

آج صبح ساڑھے ۳ بجے اٹھے۔ وضو خانہ میں جا کر وضو کیا۔ اس دوران پہلی اذان ہوگئی۔ وضو کر کے ۴ بجے حرم پاک میں داخل ہوئے۔ ۶ رکعت تہجد کی توفیق ہوئی۔ پونے ۵ بجے دوسری اذان ہوئی۔ ۱۵ منٹ بعد جماعت کھڑی ہوئی۔ نماز سے فارغ ہو کر ۶ بجے تک حرم پاک بیٹھنا نصیب

Marfat.com

ہوا۔ ۶ بجے باہر آئے۔ مکان پر آئے۔ تھوڑی دیر کے بعد ناشتہ چائے کھایا پیا۔ پھر حجامت بنائی۔ خالد صاحب آئے۔ وہ تھوڑی دیر بیٹھے۔ اس کی گاڑی خراب ہے۔ اس لیے وہ جدہ کے لیے تیاری نہیں کر رہا۔ پھر وہ خلیل احمد، محمد عابد، عثمان خان کو ہمراہ لے گیا۔ اور فقیر یہ ڈائری لکھ رہا ہے۔ ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ نماز پڑھ کر آئے کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ سامان باندھا۔ ۵ بجے عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ مختلف احباب سے ملاقات ہوتی رہی۔ عشاء کی نماز کے بعد مواجہہ شریف الوداعی سلام پیش کیا۔ باہر آئے۔ خلیل صاحب مل گئے۔ انہوں نے کچھ اشعار سنائے۔ پھر مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ اتنے میں سید عبدالغنی صاحب تین گاڑیاں لے کر آئے۔ ایک بڑی ویگن ہے۔ سامان چھوٹی دو گاڑیوں میں رکھا۔ پونے گیارہ بجے رفیق صاحب سے رخصت ہوئے۔ آرام سے سفر طے ہوتا رہا۔ کہیں بھی چیکنگ وغیرہ نہ ہوئی۔ ۱ بجے کے بعد ایک پاکستانی ہوٹل پر رکے۔ چائے پی۔ پھر روانہ ہوئے۔ ٹھیک ۳ بجے سحری کے وقت سراج صاحب کے مکان پر پہنچے۔ گھنٹی بجائی۔ انہوں نے دروازہ کھولا۔ ملے۔ اندر گئے۔ سامان رکھا۔ تھوڑا آرام کیا۔

۳۱ / اگست ۱۹۸۷ء

صبح کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔ پھر آرام کیا۔ ۸ بجے ناشتہ کیا۔ عابد کویت ایئر لائن کے دفتر گئے۔ وہاں سے سیٹیں ریزرو کروائیں۔ عبدالغنی صاحب جدہ گئے۔ ۱۱ بجے کے بعد واپس آئے اور ٹیلیفون سیٹ خرید کر لائے وہ دیا۔ پھر اجازت لے کر واپسی ہوئی۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ آرام کیا۔ پھر حمید الرحمٰن صاحب اور طاہر صاحب آئے۔ کل شام کی دعوت کا کہہ کر گئے۔ آج شام کی دعوت سعید احمد خان تترخیل والوں کے پاس ہے۔ عصر کی نماز کے بعد عابد صاحب، خلیل احمد، عثمان خان ایئر پورٹ گئے۔ پاسپورٹ جمع کرانے کے لیے۔ ایئر پورٹ سے واپس آکر بتایا کہ بہت افراتفری ہے، پاسپورٹ کل صبح جمع ہوں گے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر سعید احمد خان کے ہمراہ گئے۔ وہاں کھانا کھایا۔ کھانا کھا کر واپس آئے۔ تھوڑا بیٹھے۔ پھر آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

یکم / ستمبر ۱۹۸۷ء

آج ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ تہجد کی توفیق ہوئی سراج صاحب بھی ساتھ مشغول رہے۔ پھر ۵ بجے کے بعد صبح کی نماز پڑھی۔ چائے پی، آرام کیا۔ ۸ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔ پھر طارق صاحب

Marfat.com

آئے۔ وہ سب کو پھرانے لے گئے۔ دو گھنٹے کے بعد واپس آئے۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ عثمان خان پاسپورٹ جمع کرانے ائیر پورٹ گیا۔ پاسپورٹ جمع کروا کر واپس آیا تو بتایا کہ رات ۱۲ بجے وہاں جانا ہے۔ سامان وغیرہ ٹھیک کیا، بکس وغیرہ خریدے گئے۔ سارا سامان ٹھیک کیا۔ مغرب کی نماز کے بعد حمید الرحمٰن صاحب کے ہاں جانے کے لیے طاہر صاحب آئے۔ مغرب کے بعد وہاں گئے۔ کھانا کھایا۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر واپس آئے۔ ۱۱ بجے مکان سے روانہ ہو کر ائیر پورٹ گئے۔ اللہ تعالیٰ آسانیاں پیدا فرماوے۔ آمین۔ حجاج کے جانے کے بعد فقیر اور سراج صاحب نے آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

۲ر ستمبر ۱۹۸۷ء

آج ساڑھے تین بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ نوافل پڑھے۔ سراج صاحب نے بتایا کہ رات ۲ بجے عابد صاحب واپس آئے ہیں۔ صبح کی نماز کے بعد عابد صاحب نے تفصیل بتائی۔ الحمد للہ علیٰ احسانہ۔ فقیر نے سحری کے وقت وضو کے بعد عمرہ کا احرام باندھ لیا تھا۔ نوافل احرام کی حالت میں پڑھے۔ ناشتہ کے بعد طارق صاحب کی انتظار شروع ہوئی۔ طارق صاحب کہیں ۹ بجے آئے۔ پھر لائسنس لینے دفتر گئے۔ بہر حال ۱۰ بجے روانگی ہوئی۔ یہاں پہنچے۔ چشتی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ خیر خیریت دریافت ہوئی۔ چشتی صاحب چائے بنا کر لائے۔ چائے پی کر تھوڑا آرام کیا۔ پھر وضو کر کے ظہر سے پہلے حرم پاک گئے۔ بادل ہو گیا۔ تو عمرہ کا طواف ظہر سے پہلے کر لیا۔ ظہر پڑھ کر سعی کی۔ اور پھر آ کر حلق کروایا۔ آ کر کپڑے بدلنے لگے تو پانی ختم ہو گیا۔ پھر کھانا کھایا، تھوڑا آرام کیا۔ غسل خانہ میں گئے۔ تو پانی آیا ہوا تھا۔ غسل کیا۔ کپڑے بدلے پھر عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ عشاء کے بعد مولانا مکی صاحب ملے۔ انہوں نے کل کے کھانے کا اصرار کیا۔ عابد صاحب نے کہا چشتی صاحب سے اجازت لے لیں، چنانچہ ہم مکان پر آ گئے۔ بعد میں مکی صاحب بھی مکان پر آ گئے۔ ہمارے ساتھ کھانے میں شریک ہو گئے۔ پھر چائے پی۔ چشتی صاحب سے کھانے کی بات کی۔ پھر وہ تشریف لے گئے اور ہم نے آرام کیا۔

۳ر ستمبر ۱۹۸۷ء

آج پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ ۸ رکعت نوافل کی توفیق ہوئی۔ پھر

Marfat.com

دوسری اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھی۔ جماعت کھڑی ہوئی۔ نماز پڑھی۔ اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا۔ اشراق پڑھ کر مکان پر آئے۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ ۱۲ بجے ظہر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ نماز کے بعد مکی محمد حجازی صاحب کے ہاں دعوت ہے مکہ ہوٹل کے پاس ان کی گاڑی پر سوار ہو کر ان کے مکان پر گئے۔ آج ان کے فرزند عارف صاحب سے بھی ملاقات ہوئی۔ کھانا کھانے کے بعد جدہ جانے کا پروگرام بنا۔ پھر واپس آئے، آرام کیا۔ ۵ بجے عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ نماز پڑھ کر ۶ بجے مکہ ہوٹل کے سامنے گئے۔ مکی صاحب کی کار آ گئی۔ اس پر سوار ہو کر مکی صاحب کے مکان پر گئے۔ نیچے کار میں بیٹھ کر انتظار کی۔ ۱۵ منٹ میں وہ آ گئے۔ پھر جدہ کے لیے روانہ ہوئے۔ راستہ میں مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر جدہ پہنچے۔ مارکیٹ الحجرۃ گئے۔ وہاں عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر دکانیں دیکھیں۔ پلنگ چادریں، بکس نہ ملے۔ مارکیٹ دولتی گئے۔ وہاں سے بکس مل گئے۔ ایک فقیر کے لیے اور ایک عابد صاحب کے لیے سراج صاحب نے خریدا پھر وہاں سے واپس ہوئے۔ عارف صاحب تو کھانے کے لیے ایک دکان پر رک گئے۔ اور ہم مکی صاحب کے ساتھ واپس آ گئے۔ ساڑھے ۱۲ بجے مکان پر اتار کر مکی صاحب اپنے گھر گئے۔ ہم نے آ کر کھانا کھایا۔ پھر ایک بجے کے بعد آرام کیا۔ چشتی صاحب ایک روز کے لیے مدینہ منورہ بچوں کو لے کر گئے ہوئے ہیں۔ کل جمعہ کی شام کو واپس آئیں گے۔

۴ ستمبر ۱۹۸۷ء

آج صبح ساڑھے ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ حرم پاک جاتے ہوئے پہلی اذان راستہ میں ہوئی۔ ۸ رکعت پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ اس کے بعد آج پہلی مرتبہ سحری کے وقت طواف کی توفیق ہوئی۔ طواف کے بعد تحیۃ الطواف پڑھا۔ اس کے بعد دوسری اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھیں۔ پھر دعا کی پھر جماعت کھڑی ہوئی۔ آج امام صاحب نے الم سجدہ نہیں پڑھی۔ نماز کے بعد اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا۔ نماز کے بعد کراچی کے بزرگ حکیم اختر صاحب سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے شفقت فرمائی۔ اشراق کے بعد مکان پر آئے۔ طاہر صاحب بھی ہمراہ آئے۔ سیب ناشپاتی وغیرہ کھائے۔ پھر آرام کیا۔ تھوڑی دیر کے بعد ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد طاہر صاحب سے کچھ باتیں ہوئیں۔ پھر آرام کیا۔ ساڑھے ۱۱ بجے اٹھ کر ناخن وغیرہ لیے۔ غسل کیا اور جمعہ کے لیے گئے۔ دوسری منزل پر جمعہ کی نماز پڑھی۔ نماز پڑھ کر واپس آئے۔ اور ابھی کھانا کھانا ہے۔ کھانا کھانے

Marfat.com

کے بعد آرام کیا۔ پھر ۵ بجے وضو کر کے عصر کے لیے حرم پاک گئے، عصر کی نماز پڑھی اسی جگہ مغرب تک بیٹھے رہے۔ پھر مغرب کی نماز کے لیے صحن میں گئے۔ نماز پڑھی۔ نماز کے بعد شامی نوجوان ملے۔ بھکر والے صاحب ملے۔ ڈاکٹر سعید رانا صاحب ملے۔ عشاء کی نماز کے بعد مولانا مکی صاحب ملے۔ ڈاکٹر رانا صاحب نے کوئی دوائی بتائی، نماز کے بعد مکان پر آتے ہوئے راڈو گھڑی دیکھی۔ ۳۱۰ ریال میں خریدی۔ کولر دیکھے جو نہ ملے۔ پھر مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ تو مولانا عبدالحفیظ مکی صاحب اور مولانا سیف الرحمٰن صاحب تشریف لائے۔ پھلوں سے تواضع کی چائے پلائی۔ کچھ کانفرنس کے متعلق باتیں ہوئیں۔ ۱۱ بجے کے بعد یہ تشریف لے گئے۔ چشتی صاحب بھی واپس تشریف لے آئے۔ ان سے بھی ملاقات ہوگئی۔ پھر آرام کیا۔ ڈاکٹر سعید رانا صاحب بھی دوائی لے کر آئے۔ ایک خوراک اسی وقت انہوں نے کھانے کو کہا۔ جو لے لی۔

۵/ستمبر ۱۹۸۷ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ ۲ رکعت نوافل پڑھے۔ پھر معمول کے ذکر، ایصال ثواب اور دعا کی۔ پھر دوسری اذان ہوئی سنتیں پڑھی۔ نماز پڑھی۔ ۲ بجے تک بیٹھنا ہوا۔ واپس مکان پر آئے۔ کچھ انگور اور انار کھایا۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد آرام کرنا چاہا لیکن نہ ہوسکا۔ کھانسی شروع ہوگئی۔ سراج صاحب کمبل لے آئے۔ پھر دوسرا منگوایا۔ ۹۰ ریال میں ایک کمبل آیا۔ پھر تھوڑا آرام کیا۔ وضو کر کے ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ ڈیڑھ بجے واپسی ہوئی واپسی پر چھریاں لیں۔ مکان پر آئے۔ اسلم کھانا لے آیا۔ عابد صاحب کی انتظار ہوئی۔ عابد صاحب سرمہ اور عطر لے کر آئے۔ کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد عابد صاحب کمبل لینے گئے۔ جو کہ لے آئے۔ اور ایک بوری میں اکٹھے باندھ رہے ہیں۔ باندھنے کے بعد اب آرام کر رہے ہیں۔ ۵ بجے وضو کر کے عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ نماز پڑھی۔ اسی جگہ بیٹھے رہے۔ مغرب کی اذان کے وقت صحن میں گئے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد کچھ احباب ملے۔ طاہر صاحب ملے۔ یہ ہمیں لینے آئے ہیں۔ عشاء کی اذان سے پہلے طواف وداع کیا۔ حاجی خلیل صاحب نے بھی طواف ہمراہ کیا۔ طواف کے تحیۃ الطواف پڑھا۔ دعا کی۔ پھر اذان ہوئی۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد مکی مولانا محمد مکی حجازی صاحب اور مرزا صاحب ملے۔ پشاور والے ساتھی ملے۔ پھر دعا کے بعد رخصت ہوئے۔ مکان پر آئے۔ چشتی صاحب اور مرزا صاحب

Marfat.com

ملے۔سامان نیچے اتارا۔طاہر صاحب گاڑی لے آئے۔سامان رکھا۔اور ۱۰ بجے بنک الجزیرہ سے چلے۔۱۱ بجے جدہ طاہر صاحب کے مکان پر پہنچے۔وہاں کھانا کھایا۔اس کے بعد سراج صاحب کے مکان پر آئے۔تھوڑی دیر بیٹھے۔پھر آرام کیا۔

۶ر ستمبر ۱۹۸۷ء

آج ۴ بجے اٹھے وضو کیا۔تہجد پڑھی۔۵ بجے صبح کی نماز پڑھی۔نماز کے بعد عابد صاحب کویت ایئر لائن کے دفتر گئے۔سیٹ کنفرم کرائی۔جہاز ساڑھے ۵ بجے شام کو جاویگا،پھر آرام کیا۔۸ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔۱۱ بجے کے بعد امین الحق صاحب اور حمید الرحمٰن صاحب آئے۔۱۲ بجے کے بعد غسل کیا پھر ظہر کی نماز پڑھی۔پھر کھانا کھایا دو بجے کے بعد سامان گاڑیوں میں رکھ کر ایئر پورٹ گئے۔۳ بجے کے بعد سامان جمع کروایا۔۱۱ کلو سامان زائد ہوا۔لیکن کچھ دینا نہیں پڑا۔۴ بجے احباب سے رخصت ہو کر اندر گئے،پہلے عصر کی نماز پڑھی۔۵ بجے کے بعد جہاز پر سوار ہونے کے لیے سواریاں جانی شروع ہوئیں۔۶ بجے شام جہاز روانہ ہوا۔مغرب کی نماز جہاز کے اندر پڑھی۔پونے آٹھ بجے جہاز کویت پہنچا۔ایئر پورٹ ہال آئے۔ویزے کی انتظار میں دیر لگی۔ویزہ آیا۔جو آسانی سے لگ گیا۔ہیلتھ کا پرچہ ملا۔جو کویت کے کسی ہسپتال میں دے کر معائنہ کروانا ہے۔ویزہ لگوا کر باہر نکلے،سامان اٹھایا۔کسٹم پر آئے حاجی ہونے کی وجہ سے سامان چیک نہیں ہوا۔باہر زاہد صاحب،نجمہ بی بی،راشد میاں،کوثر صاحب اور خاور صاحب مع بچوں اور کئی ساتھی آئے ہوئے تھے،ملاقات ہوئی۔پھر کوثر صاحب کے مکان پر آئے۔پہلے عشاء کی نماز پڑھی۔پھر کھانا کھایا۔پھر زاہد صاحب مظفر صاحب،شاہ صاحبان رخصت ہوئے۔اور ہم نے آرام کیا۔والحمد للہ علیٰ ذالک

۷ر ستمبر ۱۹۸۷ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے۔عابد صاحب اور کوثر صاحب کو جگایا۔وضو کیا۔صبح کی نماز پڑھی۔پھر ایک پیالی چائے پی۔آرام کیا،۸ بجے کے بعد اٹھے۔ناشتہ وغیرہ کیا۔پھر شہر جانے کی تیاری کی۔راستہ میں ایک ہسپتال میں جا کر ایئر پورٹ والا پرچہ داخل کیا۔پھر کوثر صاحب کی صیدلیہ میں گئے۔وہاں تھوڑی دیر بیٹھے۔دعا کی دو دو برش اور پیسٹ لی۔اور واپس آئے۔ظہر کی نماز ہسپتال میں پڑھی۔واپس آئے کھانا کھایا۔آرام کیا۔۵ بجے اٹھ کر عصر کی نماز پڑھی۔پھر چائے پی۔اس کے

Marfat.com

بعد محمد زاہد صاحب آئے۔ پھر شاہ صاحبان آئے۔ پھر ایک عربی شیخ آئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر تھوڑی دیر بیٹھے۔ پھر زاہد صاحب کے ہاں جانے کی تیاری ہوئی۔ ہم لوگ صادق صاحب کی گاڑی میں بیٹھے۔ کوثر اپنے بچوں کو لے کر جاوینگے۔ زاہد صاحب پہلے چلے گئے۔ چنانچہ ۸ بجے زاہد صاحب کے ہاں پہنچے۔ وہاں کچھ پاکستانی صاحبان ملنے آئے۔ کافی دیر بیٹھے رہے۔ کھانا کھایا۔ پھر یہ سب حضرات رخصت ہوئے۔ کھانے سے پہلے عشاء کی نماز پڑھ لی۔ ۱۲ بجے کے بعد آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۸ ر ستمبر ۱۹۸۷ء

آج صبح دوسری اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا۔ پھر عابد صاحب اور محمد زاہد صاحب کو جگایا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ ایک پیالی چائے پی۔ پھر آرام کیا۔ اندازاً ۹ بجے اٹھے۔ ناشتہ وغیرہ کیا۔ پھر تیاری ہوئی۔ اور کوثر صاحب کے مکان پر آئے۔ کوثر صاحب شہر گئے ہوئے تھے۔ ہم نے آرام کیا ڈیڑھ بجے اٹھے۔ عابد صاحب کو جگایا۔ کوثر صاحب بھی اٹھ کھڑے ہوئے۔ وضو کیا ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ ایک عربی کے لیے تعویز لکھے۔ پھر کوثر صاحب سے کچھ باتیں ہوئیں۔ پھر آرام کیا۔ ۵ بجے عصر کی نماز پڑھی۔ پھر تھوڑا لیٹ گئے۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ اس کے بعد مہمان آنے شروع ہوئے۔ عشاء کے بعد کھانا کھایا۔ خاور صاحب، زاہد صاحب، شاہ صاحبان شریک ہوئے۔ ۱۰ بجے کے بعد یہ حضرات تشریف لے گئے۔ پھر آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۹ ر ستمبر ۱۹۸۷ء

آج سحری کے وقت ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ ۸ رکعت نفل پڑھے۔ پھر معمول ادا کیے۔ پھر صبح کی نماز کے لیے وضو کیا۔ کوثر صاحب اور عابد صاحب کو جگایا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد اشراق تک بیٹھنا ہوا۔ پھر تھوڑا آرام کیا۔ ناشتہ کیا۔ خاور صاحب آئے۔ خاور صاحب اور عابد صاحب شہر گئے فقیر نے آرام کیا۔ کوثر صاحب نے آج مخصوص عربوں کی دعوت کی ہوئی ہے۔ حسن رفاعی صاحب اور ایک دوسرے صاحب تشریف لائے۔ ایک ڈاکٹر صاحب جو بہار کے رہنے والے ہیں شریک ہوئے۔ مظفر صاحب بھی آئے۔ ظہر کے بعد ۲ بجے کھانا ہوا۔ اس کے بعد یہ حضرات تشریف لے گئے۔ پھر تھوڑا آرام کیا۔ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر چائے پی۔ خاور صاحب آئے،

Marfat.com

مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر خاور صاحب کے ہاں آنے کی تیاری ہوئی۔ کوثر صاحب بھی مع بچوں کے ساتھ آئے۔ یہاں کچھ اور صاحبان بھی آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ احمد علی صاحب سے کچھ مزاح ہوتا رہا۔ زاہد صاحب بھی تھے۔ کچھ پروگرام طے ہوا۔ اس کے بعد خاور صاحب کے چھوٹے بھائی اور ان کی بیوی بیعت ہوئے۔ اللہ تعالیٰ باعث برکت کرے۔ آمین۔ پھر یہ حضرات تشریف لے گئے۔ اور ہم نے آرام کیا۔ الحمدللہ رات آرام سے گزری۔

۱۰رستمبر ۱۹۸۷ء

آج صبح پونے ۴ بجے خاور صاحب نے جگایا۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ پھر معمول ادا کیا۔ اس کے بعد دوبارہ وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ پھر کچھ تعویز لکھے۔ اللہ تعالیٰ فائدہ مند کرے۔ آمین۔ چائے پی۔ خاور صاحب کی بچیوں کے لیے بھی تعویز لکھے۔ اور اب آرام کا ارادہ ہو رہا ہے۔ نماز کے بعد چائے بھی پی۔ آج کا دن خاور صاحب کے ہاں ہے۔ ۹ بجے کے بعد ناشتہ شروع ہوا۔ ناشتہ کے دوران زاہد صاحب، ملک نعیم، راشد صاحب اور نجمہ آئے۔ ابھی ناشتہ ختم نہیں ہوا تو تبلیغی جماعت کے امیر جناب شیخ راشد صاحب تشریف لے آئے۔ ان کے ساتھ شیخ عبدالباسط صاحب بھی ہیں۔ اور دو اور ساتھی ہیں۔ ان میں سے ایک گوجرانوالہ کے ہیں، دوسرے صاحب ہندوستانی معلوم ہوتے ہیں۔ ادھر ادھر کی باتیں اور کچھ مرزائیت کے متعلق باتیں ہوتی رہیں۔ پھر شیخ راشد صاحب نے دعوت کا کہا۔ تو طے پایا کہ ہفتہ کے روز دوپہر کھانا ان کے مرکز میں ہو جاوے چنانچہ یہی طے ہوا۔ اس کے بعد وہ تشریف لے گئے۔ تو کوثر صاحب آئے ان سے تذکرہ ہوا۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا اور آرام کیا۔ ساڑھے ۴ بجے کے بعد عصر کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔ کچھ آپس میں باتیں ہوئیں۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ اب تھوڑی دیر بعد تبلیغی مرکز جانا ہے۔ عشاء کی نماز مرکز میں جا کر پڑھی۔ پھر اردو والوں کے اجتماع میں گئے۔ وہاں دعا ہوئی۔ دعا کے بعد واپسی پر خاور صاحب کے بہنوئی کے ہاں کھانا ہے۔ کھانا کھا کر واپس خاور صاحب کے مکان پر آئے۔ کھانے میں عبدالباسط صاحب، شاہ صاحب، زاہد صاحب، نعیم صاحب، وغیرہ ساتھی ہیں۔ کوثر صاحب بھی ساتھ رہے۔ بچوں کو گھر پہنچا کر رات خاور صاحب کے ہاں رہے۔

۱۱رستمبر ۱۹۸۷ء

Marfat.com

آج صبح پونے ۵ اٹھے وضو کر کے صبح کی نماز پڑھی۔ نماز پڑھ کر پھل اور چائے پی۔ پھر کچھ باتیں ہوئیں۔ پھر خاور صاحب کی ہمشیرہ صاحبہ بیعت ہوئیں اس کے بعد خاور صاحب کے چھوٹے بھائی صاحب کی بیوی نے اپنے حالات بیان کر کے دعا کا کہا۔ اس کے بچوں کے لیے تعویز لکھے۔ پھر تھوڑا آرام کیا۔ پھر ناشتہ کیا۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر وضو کیا۔ ۱۱ بجے کے بعد جمعہ کے لیے روانہ ہوئے۔ جمعہ سالمیہ میں شیخ علی قطان کے پڑھنا ہے۔ وہاں پہنچے شیخ سے ملے۔ وہ جمعہ کی تیاری میں ہیں۔ خطبہ کی اذان سے پہلے تلاوت قرآن پاک ہوئی۔ اس کے بعد پونے ۱۲ خطبہ کی اذان ہوئی۔ خطبہ اندازاً آدھ گھنٹہ جاری رہا۔ جمعہ کی نماز کے بعد ابوالفراس صاحب ملے۔ جن کے ہاں دعوت ہے۔ انہوں نے شیخ کو بھی دعوت دی۔ چنانچہ شیخ بھی جانے کے لیے تیار ہو گئے۔ ابوالفراس کے ہاں پہنچے۔ فوراً کھانا لگانے کا اہتمام ہوا۔ دعوت شامی طرز پر ہوئی۔ خوب سیر ہو کر کھایا۔ کھانے سے فارغ ہو کر شیخ رخصت ہوئے۔ اتوار کے روز صبح ناشتہ کا اصرار کیا۔ چنانچہ طے پا گیا۔ اس کے بعد ہم نے بھی اجازت چاہی اور واپس خاور صاحب کے مکان پر آئے۔ آرام کیا۔ ۵ بجے اٹھ کر عصر کی نماز پڑھی۔ پھر چائے پی۔ کچھ دوست ملنے کے لیے آئے ہوئے ہیں۔ ان سے ملے۔ مولوی عزیز الرحمٰن صاحب ٹیکسلا والوں کے فرزند اور داماد ملے۔ مغرب تک بیٹھے رہے۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ سنتوں کے بعد خاور صاحب کے چھوٹے بھائی اور ان کی بیوی ملے۔ پھر ان کے بہنوئی اور ہمشیرہ ملے۔ پھر خاور صاحب اور ان کی بیوی ملے۔ سب نے دعاؤں کا کہا۔ پھر وضو کیا۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ اور جانے کی تیاری ہوئی۔ خاور صاحب کے ہاں سے احمد علی صاحب کے ہاں جانا ہے۔ وہاں کھانے کی دعوت ہے۔ چنانچہ احمد علی صاحب کے ہاں گئے۔ وہاں بھی کچھ احباب جمع تھے۔ کھانا کھایا۔ اور اجازت لی۔ پھر خیطان زاہد صاحب کے ہاں آئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ چائے پی اور آرام کیا۔

۱۲ ستمبر ۱۹۸۷ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت تہجد پڑھی۔ پھر دوسری اذان ہوئی۔ عابد صاحب اور زاہد صاحب کو جگایا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر ۸ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔ کچھ حجامت وغیرہ بنائی۔ پھر کوثر صاحب آئے۔ وضو کر کے ساڑھے ۱۱ بجے تبلیغی مرکز کے لیے روانہ ہوئے۔ ظہر کی نماز وہاں مرکز میں پڑھی۔ پھر شیخ راشد سے ملے۔ وہ اپنے کمرہ میں لے

Marfat.com

گئے۔ جو کہ مہمان خانہ ہے۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ اور کھانے کے لیے دوسرے کمرہ میں گئے۔ وہاں سب نے مل کر کھانا کھایا۔ پھر وہاں سے اجازت لی۔ زاہد صاحب کے مکان پر آئے۔ آرام کیا۔ ۵ بجے عصر کی نماز پڑھی۔ مغرب تک بیٹھے۔ مغرب کی نماز کے بعد ساتھیوں نے آنا شروع کیا۔ بہت سے ساتھی جمع ہو گئے۔ احباب کے بیوی بچے بھی آ گئے۔ خوب رونق رہی۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ اس کے بعد اور احباب آ گئے۔ احمد علی صاحب بھی آ گئے۔ مختلف باتیں ہوتی رہیں۔ کافی دیر بعد دعا ہوئی۔ پھر کھانا کھایا۔ مولوی عبدالحکیم صاحب پاکستانی سفارتخانہ والے بھی آئے ان سے بھی ملے، کافی رونق رہی۔ ۱۲ بجے کے بعد سونا ہوا۔

خاور صاحب مغرب کے بعد آئے۔ اور عابد صاحب کو ہمراہ لے کر بازار گئے۔ کمبل سوٹ خرید کر لے آئے۔ اللہ تعالیٰ قبول کرے۔ آمین۔

۱۳ر ستمبر ۱۹۸۷ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت تہجد پڑھی۔ پھر دوسری اذان ہوئی۔ عابد صاحب اور زاہد صاحب کو جگایا۔ ساڑھے ۴ بجے صبح کی نماز پڑھی۔ پھر چائے پی۔ تھوڑا بیٹھے تو کوثر صاحب آ گئے۔ ان کے ہمراہ سالمی شیخ علی قطان کے ناشتہ کے لیے گئے۔ شیخ نے بہت احباب بلائے ہیں۔ سب سے ملے۔ پھر دستر خوان پر بیٹھے۔ کھانے کی چیزیں وغیرہ لائی گئیں۔ چنانچہ ناشتہ ہوا۔ پھر ان سے رخصت لی۔ اور واپس مکان پر آئے۔ کوثر صاحب سے تنہائی میں باتیں ہوئیں۔ چائے پی اور وہ تشریف لے گئے۔ پھر یہ ڈائری لکھی۔ پھر آرام کیا۔ پونے ۱۲ بجے ظہر کی اذان ہوئی۔ وضو کیا ظہر کی نماز پڑھی۔ عابد سیالکوٹی کے لیے تعویز لکھا۔ اللہ تعالیٰ باعث برکت کرے۔ آمین۔ ڈیڑھ بجے زاہد صاحب آئے۔ مظفر صاحب کے ہاں کھانا ہے۔ وہاں گئے۔ تو کوثر صاحب بھی تشریف لے آئے۔ کھانا کھایا۔ کھانا کھا چکے تو شمشیر علی شاہ صاحب تشریف لے آئے۔ وہ مظفر صاحب کے ساتھ کھانے میں شریک ہو گئے۔ کھانا کھانے کے بعد چائے آئی۔ وہ پی اور اجازت لی۔ مکان پر آئے۔ شاہ صاحب نے عابد صاحب کو زعفران کے پیکٹ دیئے۔ دو پیکٹ عابد صاحب نے مجھے دیئے۔ بریف کیس بند کیے۔ پھر آرام کیا۔ ۵ بجے اٹھ کر عصر کی نماز پڑھی۔ پھر چائے پی۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد احباب آنے شروع ہوئے۔ خاور صاحب کے بھائی آئے۔ ان کی بیوی ان کے ہمراہ ہے۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔

Marfat.com

عابد صاحب تھیلے لے کر آئے۔ پھر بہت سے احباب جمع ہو گئے۔ احمد علی صاحب بھی آئے مختلف موضوعات پر بات چیت ہوتی رہی۔ زیادہ تر مرزائیت اور مودودیت پر بات ہوئی۔ ۱۱ بجے دعا ہوئی۔ پھر کھانا کھایا۔ اس کے بعد احباب رخصت ہوئے۔ پھر چائے پی۔ اور ۱۲ بجے کے بعد سوئے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

سفر لندن

۱۴ر ستمبر ۱۹۸۷ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا۔ دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر وضو کی حاجت ہوئی۔ وضو کیا۔ عابد صاحب، شاہ صاحب، نعیم صاحب کو جگایا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ شاہ صاحب مل کر چلے گئے۔ چائے پی۔ پھر ۶ بجے کے قریب زاہد صاحب عبدالباسط صاحب کے ہاں لے گئے۔ انہوں نے پر تکلف ناشتہ کا انتظام کیا ہوا تھا۔ لیکن ناشتہ میں ہم صرف ۴ آدمی ہیں۔ ناشتہ کر کے واپس آئے۔ تھوڑا آرام کیا۔ ۹ بجے تیاری کی۔ کوثر صاحب، اور خاور صاحب آئے پھر سامان رکھا۔ عبدالباسط صاحب بھی آئے۔ ساڑھے ۱۰ بجے روانگی ہوئی۔ ائیر پورٹ پہنچے۔ سامان چیک ہوا، پھر وزن کے لیے لے گئے۔ الحمدللہ زائد سامان بھی لے لیا گیا۔ ساڑھے ۱۱ بجے سب سے رخصت ہو کر اندر چلے گئے۔ چیک کراتے ہوئے۔ ہوائی جہاز پر سوار ہو گئے۔ ۱۲ بجکر ۲۵ منٹ پر جہاز روانہ ہوا۔ ۶ گھنٹہ کے بعد پیرس اترا۔ پیرس ۴۵ منٹ ٹھہرا۔ اس کے بعد لندن کے لیے روانہ ہوا۔ ساڑھے ۸ بجے شام لندن ٹائم کے مطابق لندن پہنچا۔ باہر نکلے۔ تو احباب آئے ہوئے تھے۔ باوا صاحب، ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب اور دیگر احباب۔ پہلے نماز پڑھی۔ پھر لندن میں حافظ موسیٰ ولی صاحب کے ہاں گئے۔ ان کے ہاں کھانا کھایا۔ پھر ۱۱ بجے وہاں سے فارغ ہو کر ڈاکٹر صاحب کے ہاں آئے۔ ۱۲ بجے کے بعد سونا ہوا۔ محمد شریف صاحب اور ان کے داماد حافظ موسیٰ ولی صاحب کے ہاں سے برمنگھم چلے گئے۔

۱۵ر ستمبر ۱۹۸۷ء

آج صبح سوا پانچ اٹھے وضو کیا۔ عابد صاحب کو جگایا۔ پونے چھ صبح کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد ۸ بجے تک ڈاکٹر صاحب سے باتیں ہوتی رہیں۔ پھر ڈاکٹر صاحب اپنی ڈیوٹی پر چلے گئے۔ بعد میں ناشتہ کیا۔ نعیم مان صاحب کو فون کیا۔ وہ ہیں تو یہاں لیکن گھر موجود نہیں ہیں۔ ولی محمد صاحب کا

Marfat.com

فون آیا۔ ڈان کاسٹر سے ان سے بات ہوئی۔ گلزار سے بات ہوئی۔ ناشتہ کے بعد مقبول صاحب سے بات ہوئی۔ مقبول صاحب شاید ہمیں لینے کے لیے آئیں۔ پھر تھوڑا آرام کیا۔ تھوڑی دیر کے بعد مقبول صاحب کا فون آیا کہ لندن میں ایک صاحب انور ہیں ان کو کہا ہے۔ کہ وہ ریل گاڑی پر یا ہوائی جہاز پر سوار کر دے۔ یہاں ہم لے لیں گے۔ چنانچہ انور صاحب ۲ بجے کے بعد آئے۔ کچھ تھوڑی سی لے دے ہوئی۔ انور صاحب ساتھ جانے کے لیے تیار نہیں ہو رہے۔ بہر حال ۴ بجے کے بعد تیاری ہوئی عصر کی نماز پڑھی۔ ٹیکسی پر سوار ہو کر اسٹیشن گئے۔ انور صاحب ہماری ٹکٹیں ساتھ لے آئے تھے۔ ساڑھے ۵ بجے والی گاڑی ہمیں ملی۔ اس پر سوار ہو گئے۔ یہ ڈارلنگٹن اسٹیشن پر آٹھ بجے پہنچے گی، چنانچہ گاڑی اپنے وقت پر روانہ ہوئی اور یہ ڈارلنگٹن پورے وقت پر پہنچی۔ اسٹیشن پر مقبول صاحب، نسیم صاحب، وغیرہ آئے ہوئے تھے۔ کار پر سوار ہو کر مکان پر پہنچے۔ مغرب کی نماز کی دیر ہو گئی۔ سب سے پہلے وضو کر کے نماز پڑھی۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد کچھ احباب آ گئے۔ ان سے محفل رہی۔ ۱۱ بجے کے قریب کھانا لگا۔ کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد کچھ احباب پھر بیٹھ گئے۔ ان میں ایک صاحب عبدالمجید چوہان ہیں وہ دلچسپ آدمی ہیں۔ صبح کی دعوت پر اصرار کیا۔ ہم نے معذرت کی کہ وقت نہیں ہے۔ بہر حال چلتے ہوئے آپ سے ہو کر جاوینگے۔ ان میں ایک صاحب بھلوال کے ہیں۔ وہ بھی کافی دیر بیٹھے رہے۔ بہر حال ۱۲ بجے کے بعد آرام کا موقعہ ملا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔ ۱۱ بجے کے بعد ولی محمد، محمد شفیع صاحب، گلزار صاحب، ڈان کاسٹر سے پہنچ گئے۔ ان میں سے گلزار اور شفیع کالڑ کا واپس ہو گئے۔ شفیع صاحب اور ولی محمد صاحب ٹھہر گئے۔ صبح ہمیں لے کر جاوینگے۔

۱۶ ر ستمبر ۱۹۸۷ء

صبح پانچ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ پھر ایک پیالی چائے پی پھر آرام کیا۔ ۹ بجے ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد تیاری ہوئی۔ پہلے عبدالمجید صاحب چوہان کے ہاں گئے۔ انہوں نے چائے پلائی۔ ایک تسبیح ہدیہ دی۔ یہ صاحب ۱۸ ر مارچ کو پاکستان جانے والے ہیں۔ گوجرانوالہ کے رہنے والے ہیں۔ ہم نے ان کو مقامی جماعت کا امیر بنانے کی پیش کش کی۔ پھر دعا ہوئی۔ اور ان سے روانہ ہو کر مقبول صاحب کی فیکٹری آئے۔ وہاں قریباً آدھ گھنٹہ ٹھہرے۔ انہوں نے کچھ سویٹریں دیں۔ ۱۱ بجے کے بعد وہاں سے روانہ ہوئے۔ راستہ میں ایک شہر میں ٹھہرے۔ ولی محمد

Marfat.com

صاحب کی دکان پر ظہر کی نماز پڑھی۔ پانی وغیرہ پیا۔ پھر سرور صاحب کو فون کیا۔ سرور صاحب اور طارق صاحب آ گئے۔ ملاقات ہوئی۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر سرور صاحب کی دکان پر آئے۔ وہاں تھوڑا بیٹھے۔ اور وہاں سے ڈان کاسٹر کے لیے روانگی ہوئی۔ ۳ بجے کے بعد ڈان کاسٹر پہنچے۔ ولی محمد صاحب کے مکان پر اترے۔ سامان رکھا بیٹھے پھر کھانا آ گیا۔ وہ کھایا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ مستورات ملنے آ گئیں۔ ان کے بعد تھوڑا آرام کیا۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد عبدالسمیع صاحب ملنے آئے۔ ان سے ملاقات ہوئی۔ پھر شفیع صاحب کے ساتھ ان کے مکان پر گئے۔ وہاں تھوڑا بیٹھے، کھایا پیا، پھر گلزار صاحب کے ماموں کے مکان پر گئے، وہاں بھی فروٹ اور پانی سے تواضع ہوئی۔ پھر مستورات ملیں۔ دعا کی۔ روانہ ہو کر ولی محمد صاحب کے مکان پر آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد مولوی اسد اللہ شاہ صاحب ملنے آئے۔ لندن سے لطیف چیمہ صاحب سے بات ہوئی۔ پھر سید عطاء المحسن شاہ صاحب سے بات ہوئی۔ ان کو کانفرنس میں شرکت کی دعوت دی۔ جو منظور ہوئی۔ پھر کچھ دیر بیٹھے رہے۔ طارق صاحب سے کل کا پروگرام بنا۔ وہ روانہ ہوئے۔ اور ہم نے ۱۲ بجے کے بعد آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۷ ستمبر ۱۹۸۷ء

آج صبح ۵ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد چائے پی۔ پھر تعویز ولی محمد صاحب کے لیے لکھا۔ پھر یہ چند حروف ڈائری کے لکھے۔ اب آرام کرنا ہے۔ ۹ بجے اٹھ کر تیاری کی پھر روانہ ہوئے پہلے گلزار احمد کی وئیر شاپ پر گئے۔ پھر شفیع صاحب کے ہاں گئے۔ ناشتہ کیا۔ ۱۱ بجے وہاں سے روانہ ہوئے۔ ۱۲ بجے کے بعد طارق صاحب کے ہاں پہنچے۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانے کی تیاری ہونے لگی۔ جب سرور صاحب اور ابراہیم صاحب آ گئے۔ تو کھانا کھایا۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ پھر آدھ گھنٹہ آرام کیا۔ ۵ بجے کے بعد عصر کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد چائے پی۔ پھر بری کے لیے روانہ ہوئے۔ مغرب کی نماز سرور صاحب کے مکان پر آ کر پڑھی۔ مغرب کے بعد سرور صاحب آئے۔ چائے پی۔ پھر کچھ احباب ملنے آئے۔ ان میں مولوی فاروق صاحب اور مولوی اکرم صاحب اور ایک حافظ صاحب ہیں ملنے آئے۔ مختلف باتیں ہونے لگیں۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ بعد میں ۱۲ بجے تک بیٹھنا ہوا۔ پھر آرام کیا۔ رات آرام سے

Marfat.com

گزری۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۸ر ستمبر ۱۹۸۷ء

آج صبح ۵ بجے کے بعد اٹھے وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ پھر طارق صاحب کے دوستوں کے لیے دو تعویز لکھے پھر چائے پی۔ آج جمعہ ہے۔ تیاری کر کے دارالعلوم بری جانا ہے۔ جمعہ وہاں جا کر پڑھنا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

پھر غسل کیا، ۱۱ بجے روانگی ہوئی۔ ۱۲ بجے دارالعلوم بری پہنچے۔ مولانا محمد یوسف صاحب، متالا سے ملاقات ہوئی۔ وہ ہمیں ایک کمرہ میں بٹھا گئے۔ اور فرمایا کہ جمعہ ڈیڑھ بجے ہوگا۔ درمیان میں کھانا بھی ہوگا۔ چنانچہ ا بجے کھانا کھایا۔ کھانا کھا کر وضو کیا۔ مسجد کے ملحقہ کمرہ میں جگہ ملی۔ جمعہ کا خطبہ ڈیڑھ بجے شروع ہوا۔ خطبہ مولانا سید اسعد مدنی نے پڑھایا۔ سنتوں بعد کے جلسہ کی کاروائی شروع ہوئی۔ مولانا مدنی سے ملاقات ہوئی۔ خیر و عافیت دریافت کی پھر وہ تشریف لے گئے۔ جلسہ کے مقررین بہت ہیں امام کعبہ تشریف نہیں لائے۔ حکومت سعودیہ نے ان کو اجازت نہیں دی۔ ان کا پیغام علامہ سعید احمد سیالکوٹی لائے اور پڑھ کر سنایا۔ کچھ تقریریں انگریزی میں ہوئیں۔ مولانا قاسمی صاحب کی تقریر اچھی رہی۔ ۵ بجے فقیر وضو کے لیے اٹھا۔ آ کر وضو کیا قاسمی صاحب کو بلوایا۔ تاکہ بات چیت ہو جائے قاسمی صاحب، مولانا عبدالحفیظ مکی صاحب، علامہ سعید صاحب، محمد موسیٰ قاسمی صاحب اکٹھے ہوئے۔ مولانا مدنی صاحب کے فرمان کی بات ہوئی۔ کہ یہاں کام کے لیے مشاورت کمیٹی ہونی چاہیے۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ مولانا مدنی جہاں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ ان سے ملنے کا پروگرام بنا۔ اتنے میں مولانا محمد یوسف متالا تشریف لے آئے کہ چائے پی لیں۔ چنانچہ وہاں گئے۔ چائے پی۔ مولانا لطف الرحمٰن صاحب سے ملاقات ہوئی۔ مولانا محمد یوسف صاحب سے اجازت لی۔ والٹن گئے۔ وہاں مولانا مدنی سے ملے۔ کھڑے کھڑے بات ہوئی۔ اس دوران مغرب کی اذان ہوئی۔ نماز پڑھی۔ اور مولانا مدنی سے اجازت لے کر برمنگھم کے لیے روانہ ہوئے۔ ۱۱ بجے برمنگھم پہنچے۔ انتظار ہو رہی تھی۔ پہلے نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ پھر طارق وغیرہ واپس ہوئے۔ اور ہم نے آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۹ر ستمبر ۱۹۸۷ء

صبح ساڑھے ۴ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ جو کچھ توفیق ہوئی، پڑھا۔ پھر صبح کی نماز کے لیے وضو کیا۔ نماز

Marfat.com

پڑھی۔ چائے پی۔ اور آ کر آرام کیا۔ ساڑھے ۹ بجے اٹھے۔ ناشتہ کیا۔ پھر ۱۲ بجے کھانا کھایا۔ ا بجے وضو کر کے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر مدینۃ العلوم کے لیے روانگی ہوئی۔ وہ جگہ قریباً ۱۵ میل دور ہے۔ سارے راستہ پر بارش ہوتی رہی۔ راستہ میں طلبہ رہنمائی کے لیے کھڑے تھے۔ وہاں پہنچے۔ تو جلسہ کا آغاز ہو رہا تھا۔ جلسہ کے لیے ایک بڑا خیمہ لگایا گیا ہے۔ جلسہ میں مولانا اسعد مدنی صاحب، مولانا فضل الرحمٰن صاحب، مولانا عبدالقادر آزاد، مولانا ارشد مدنی، مولانا سعید سیالکوٹی اور ایک انگریز عورت اور مرد نے بھی تقریر کی۔ ۵ بجے جلسہ فقیر کی دعا پر ختم ہوا۔ ہم لوگ ۶ بجے واپس آ گئے۔ دکان سے جوتیاں لیں۔ پھر آ کر عصر کی نماز پڑھی۔ پھر چائے پی۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر کچھ تنہائی نصیب ہوئی۔ پھر عشاء کے لیے وضو کیا۔ سندھو صاحب کے بچے آ گئے۔ ان سے ملے۔ وہ رخصت ہوئے تو عشاء کی نماز کی تیاری کی چوہدری عبدالحق صاحب ملنے آئے ہوئے ہیں۔ ڈار صاحب آئے ہوئے ہیں۔ محمد شریف کا بھائی بھی ملا۔ نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ چائے پی۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ چوہدری عبدالحق صاحب کی بیٹی کے لیے تعویز لکھا۔ اوپر آئے محمد شریف صاحب کو تعویز لکھ کر کے دیا۔ اب یہ ڈائری لکھی۔ اور سونے کی تیاری ہے۔

ختم نبوت کانفرنس لندن

۲۰ ستمبر ۱۹۸۷ء

آج صبح ۴ بجے اٹھنا ہوا۔ ۴ رکعت نفل کی توفیق ہوئی۔ پھر معمول ادا ہوئے۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا۔ ساڑھے ۶ بجے روانگی لندن ہوئی۔ ہمارا تین گاڑیوں کا قافلہ ہو گیا۔ فقیر، عابد صاحب، حاجی ولی محمد صاحب، شفیع صاحب ذوالفقار صاحب، شفیع صاحب کے صاحبزادے۔ دیوان صاحب، محمد شریف صاحب اور مختار صاحب پر یہ قافلہ لندن روانہ ہوا۔ پونے ۹ بجے ویمبلے ہال پہنچے۔ ضروریات سے فارغ ہو کر اندر گئے۔ آہستہ آہستہ لوگ آنا شروع ہوئے۔ ۱۰ بجے جلسہ کی کارروائی کا آغاز ہوا۔ تلاوت کلام پاک کے بعد پہلا خطاب یعقوب باوا کا ہوا۔ اس کے بعد ایک دو تقریریں ہوئیں۔ پھر مولانا عبدالحفیظ مکی صاحب نے خطبہ استقبالیہ پڑھا۔ ساڑھے ۱۱ بجے کے بعد مولانا فضل الرحمٰن صاحب آئے۔ ان کے بعد سید عطاء المحسن شاہ صاحب آئے۔ شاہ صاحب اور مولانا فضل الرحمٰن صاحب کی تقریریں پہلے اجلاس میں ہوئیں۔ ایک بجے کے بعد

Marfat.com

پہلا اجلاس ختم ہوا، نماز اور کھانے کا وقفہ دیا گیا۔ دوسرا اجلاس ۲ بجے کے بعد شروع ہوا جو کہ ساڑھے چھ بجے تک رہا۔ مولانا اسعد مدنی صاحب کا بیان دوسرے اجلاس میں ہوا۔ مولانا نے اپنی طرف سے ۱۰۱ پونڈ چندہ دیا۔ پھر اپیل فرمائی۔ ٦ ہزار کے قریب چندہ جمع ہوا۔ مولانا عبداللہ صاحب اسلام آباد والوں اور حافظ حبیب صاحب چکوال والوں کی تقریر اور دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ اس دفعہ حاضری بہت زیادہ ہے۔ لوگوں نے جوش ایمانی سے شرکت کی۔ جزاھم اللہ تعالی عنا خیرالجزآء۔ ہال کے اندر نعیم مان صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اور بھی بہت سے حضرات سے۔ مولانا عبیداللہ صاحب اور مفتی محمد اسلم صاحب سے بھی ملاقات ہوئی۔ انہوں نے ۲۷ ستمبر والی کانفرنس کا دعوت نامہ دیا۔ مولانا عبدالقادر صاحب آزاد، مولانا قاسمی صاحب، اجمل قادری صاحب، زاہد الراشدی صاحب، فداء الرحمٰن صاحب، مفتی غلام محی الدین صاحب وغیرہ حضرات نے شرکت فرمائی۔ عصر کی نماز پڑھ کر باہر آئے۔ محمد شریف صاحب، مختار صاحب حاجی ولی محمد صاحب، شفیع صاحب، دیوان صاحب سے رخصت ہوئے۔ مان صاحب کے ہاں دعوت ہے۔ ان کے ساتھ روانہ ہوئے۔ راستہ میں ایک مسجد میں نماز پڑھی۔ ان کے مکان پر پہنچے۔ کھانا کھایا۔ چائے پی۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ مان صاحب کی والدہ بڑے اخلاص سے ملیں۔ اور بہت خوش ہوئیں۔ مان صاحب کے ہاں لاہور کے ایک صاحب ملے۔ جو کہ قالینوں کا کاروبار کرتے ہیں۔ دبئی میں ان کا کاروبار ہے۔ ختم نبوت کانفرنس دیکھنے آئے ہیں۔ ۱۲ بجے رات کو آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۱ ستمبر ۱۹۸۷ء

آج ساڑھے ۴ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ معمول ادا ہوئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ دوستوں نے تھوڑا آرام کیا۔ پھر مان صاحب آئے۔ ناشتہ کیا، تیاری وغیرہ ہوئی۔ پھر مان صاحب اپنے دفتر چلے گئے۔ بعد میں ہم نے ناشتہ کیا، پھر تیاری کی اور پھر دفتر کے لیے روانگی ہوئی۔ ایک گھنٹہ کے بعد دفتر پہنچے۔ دفتر میں مہمانوں کا قیام ہے۔ مولانا عبدالحفیظ صاحب، مولانا قاسمی صاحب وغیرہ لندن شہر ٹھہرے ہیں۔ کانفرنس کے بعد ملاقات نہیں ہوئی۔ دفتر دیکھا۔ بڑی جگہ اللہ نے عطا فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو صحیح طریقہ پر کام کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔ دفتر میں ہی جنوبی افریقہ سے فون پر مولانا عبدالرحیم صاحب اور مولانا محمد یوسف صاحب

Marfat.com

سے بات ہوئی تھوڑا دفتر میں ٹھہرے۔ پھر وہاں سے اجازت لی اور روانہ ہوئے۔ حافظ عبدالرشید صاحب کے بھائی مرحوم کے مکان پر آئے۔ وہاں بھی شاہ صاحب اور چیمہ صاحب ٹھہرے ہوئے ہیں۔ بڑی مشکل سے وہاں پہنچے۔ شاہ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ محمد اشرف صاحب مرحوم کے لڑکے سے ملاقات ہوئی۔ پانی وغیرہ پی کر قبرستان گئے۔ محمد اشرف مرحوم کی قبر پر فاتحہ اور مغفرت کی دعا کی۔ واپسی پر ایک ساتھی کے مکان پر گئے۔ وہاں واپسی پر ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ ۳ بجے کے بعد نیوپورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ ۶ بجے نیوپورٹ پہنچے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد ایک جگہ جانا ہوا۔ واپس آ کر عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ تین ساتھی شہر سے ملنے آئے۔ ان سے باتیں ہوتی رہیں۔ پھر چائے پی۔ دعا ہوئی اور مجلس برخواست ہوئی۔ اس کے بعد آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

۲۲ ستمبر ۱۹۸۷ء

آج سوا چار بجے اٹھنا ہوا۔ وضو کیا۔ معمولات ادا کیے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ ذوالفقار صاحب اور دوسرے عزیز نے بیعت کی۔ پھر چائے پی۔ یہ لوگ رخصت ہوئے۔ پھر تعویز لکھے اور پھر یہ ڈائری لکھی۔

۱۹۸۸ء

یکم جنوری ۱۹۸۸ء

آج صبح اندازاً ۹ بجے لاہور کے لیے روانہ ہوئے۔ عزیز احمد، سعید احمد، حاجی یعقوب صاحب اور پروفیسر غلام رسول صاحب گوجرہ والے ہمراہ ہوئے۔ پروفیسر صاحب سرگودھا اتر گئے۔ شیخوپورہ اور فاروق آباد کے درمیان پٹرول پمپ پر جو مسجد ہے اس میں نماز پڑھی۔ چائے پی۔ عین عصر کے وقت جامعہ مدنیہ لاہور پہنچے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ مولانا حامد میاں سے ملاقات ہوئی۔ مولانا اسعد مدنی شہر میں استقبالیہ میں گئے ہوئے ہیں۔ مغرب کے بعد ان سے ملاقات ہوئی۔ مولانا مدنی نے جو کچھ فرمانا تھا وہ سنا۔ مولانا مدنی صبح ملتان، سندھ کراچی کے لیے روانہ ہوں گے۔

Marfat.com

۶ رجنوری کو واپسی ہوگی۔فقیر نے بھی اجازت لے لی۔مولانا، میاں آصف صاحب کی دعوت پر تشریف لے گئے۔فقیر اپنے ہمراہیوں کے ساتھ سمن آباد، خالد صاحب کے مکان پر آ گئے۔عشاء کی نماز پڑھی۔کھانا کھایا۔کچھ دیر بیٹھے اور آرام کیا۔مولانا یٰسین صاحب تشریف لے آئے۔کل دوپہر کی دعوت کا اصرار کیا جس کا وعدہ ہوا۔

۲ رجنوری ۱۹۸۸ء

آج ۱۲ بجے مولانا یٰسین صاحب کے ہمراہ ان کے مکان پر گئے۔وہاں محترم سید نفیس شاہ صاحب بھی تشریف فرما تھے۔ظہر کی نماز پڑھی۔کھانا کھایا۔پھر اجازت لی۔دو بجے کے بعد لاہور سے روانگی ہوئی۔عزیز احمد، سعید احمد، مولانا عبداللہ صاحب بھکر والے ہمراہ ہیں۔عصر کی نماز پنڈی بھٹیاں سے پہلے مسجد اہل حدیث میں پڑھی۔مغرب کی نماز لالیاں اڈہ کی پہلی مسجد میں پڑھی۔عشاء کی نماز واہ بچھراں ریلوے پھاٹک کی مسجد میں پڑھی۔۹ بجے رات خانقاہ پاک پہنچے۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۶ رجنوری ۱۹۸۸ء جامعہ مدنیہ لاہور

۷ رجنوری ۱۹۸۸ء گوجرانوالہ

۸ رجنوری ۱۹۸۸ء واپسی خانقاہ شریف

۲۴ رفروری ۱۹۸۸ء کلورکوٹ

۲۵ رفروری ۱۹۸۸ء ملتان

۲۶ تا ۲۷ رفروری ۱۹۸۸ء چیچہ وطنی

۲۸/۲۹ رفروری ۱۹۸۸ء باگڑ

یکم رمارچ ۱۹۸۸ء احمد پور سیال

۲/۳ رمارچ ۱۹۸۸ء کہروڑ پکا شام خانیوال

۵/۶ رمارچ ۱۹۸۸ء اجلاس شوریٰ مجلس تحفظ ختم نبوت، ملتان

۷ رمارچ ۱۹۸۸ء

آج صبح ۹ بجے ملتان سے کوچ پر سوار ہوئے۔مولانا اللہ وسایا صاحب، اعجاز احمد صاحب، نذیر حسین قریشی صاحب ہمراہ ہیں۔ساڑھے ۱۲ بجے بھکر پہنچے۔بھکر اڈے پر عزیز احمد اپنی کار لے کر

Marfat.com

انتظار میں کھڑے تھے۔کوچ سے اتر کر کار پر سوار ہو کر بھکر مولانا عبداللہ صاحب کے مکان پر پہنچے۔مولانا وہاں موجود تھے۔ملاقات ہوئی۔کھانا کھایا۔چائے پی۔پھر دارالہدیٰ آئے۔ظہر کی نماز پڑھی۔نماز کے بعد جلسہ شروع ہوا۔مولانا عبدالحی صاحب جام پوری اور مولانا اللہ وسایا صاحب کی تقریریں ہوئیں۔حافظ محمد شریف اور محمد یٰسین گجر کی نظمیں ہوئیں۔عصر تک یہ اجلاس رہا۔مولانا اللہ وسایا صاحب عصر کی نماز کے بعد واپس ملتان روانہ ہوگئے۔عصر کے بعد پھر مولانا محمد عبداللہ صاحب کے مکان پر آنا ہوا۔چائے پی۔عورتوں نے بیعت کی۔پھر دارالہدیٰ آئے۔

۸/مارچ ۱۹۸۸ء

آج صبح بھکر دارالہدیٰ میں صبح کی نماز پڑھی۔نماز کے بعد مولانا محمد عبداللہ صاحب کے کمرہ میں بیٹھے۔اندازاً ۷ بجے صبح مولوی محمد عثمان صاحب کے مکان پر گئے۔یہاں صبح کا ناشتہ حق نواز کی طرف سے ہے۔ناشتہ کیا۔ناشتہ سے پہلے خان زمان صاحب سے بچی کی وفات کی تعزیت کی۔ناشتہ کے بعد انور خاتون سے ملے،محمد عثمان کی بچیاں بھی تھیں،حق نواز صاحب نے بچوں کو دم کروایا۔پھر دریا خان کے لیے روانہ ہوئے۔دریا خان پہنچ کر ایک ساتھی کے مکان پر گئے۔وہاں احباب جمع ہوگئے۔تھوڑی دیر بیٹھے،دعا کی اور پھر حافظ عبدالعزیز صاحب کے چک کے لیے روانہ ہوئے۔وہاں پہنچے۔تو کافی لوگ جمع تھے،سب سے مصافحہ کیا۔تھوڑی دیر بیٹھے پھر بیعت کا سلسلہ شروع ہوا۔۱۱ بجے کے بعد کھانا کھایا۔پھر عبدالعزیز کے مکان پر گئے۔وہاں مستورات نے بیعت کی۔پھر واپس آئے۔دعا کی اور ساڑھے ۱۲ بجے گھر کی طرف روانہ ہوئے۔مولانا محمد عبداللہ صاحب وہاں سے واپس جاوینگے۔ہم نے ۲ بجے آکر نہر کے پل پر جو مسجد ہے اس میں ظہر کی نماز پڑھی۔اور بعافیت گھر پہنچ آئے۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۰/مارچ ۱۹۸۸ء عبدالحکیم

۲۴/۲۵/مارچ ۱۹۸۸ء باگڑ سرگانہ

۳۰/مارچ ۱۹۸۸ء جھاوریاں

۳۱/مارچ ۱۹۸۸ء ساہیوال، جھنگ

یکم/اپریل ۱۹۸۸ء شب کانفرنس گوجرہ

۴/اپریل ۱۹۸۸ء ٹیکسلا

Marfat.com

۵راپریل ۱۹۸۸ء اسلام آباد

۶راپریل ۱۹۸۸ء حسن ابدال

۷راپریل ۱۹۸۸ء ہری پور

۱۷راپریل ۱۹۸۸ء آج سے رمضان المبارک شروع ہوا۔

۳۰رمئی ۱۹۸۸ء تجوڑی، ڈیرہ اسماعیل خان

۲رجون ۱۹۸۸ء ختم نبوت کانفرنس ٹوبہ، احمد پور سیال

۵رجون ۱۹۸۸ء علی پور۔ مولانا کریم بخش

۷رجون ۱۹۸۸ء ممدال، مولانا محمد امین

۲۷رجون ۱۹۸۸ء علی والی

۲۸رجون ۱۹۸۸ء دریا خان

۲۹رجون تا یکم جولائی ۱۹۸۸ء مانسہرہ

۱۱رجولائی ۱۹۸۸ء

آج مغرب کے بعد مولانا عزیز الرحمٰن صاحب کا فون ملتان سے آیا۔ کہ صہیب قریشی کو آئی جی پولیس پنجاب بلا رہا ہے۔ عشاء کے بعد سیالکوٹ سے اے۔ سی کا دو دفعہ فون آیا۔ لیکن رابطہ نہ ہو سکا۔

۱۲رجولائی ۱۹۸۸ء

آج صبح سیالکوٹ سے نیر بشیر صاحب کا فون آیا۔ کہ اسلم قریشی مل گئے ہیں۔ اور لاہور پولیس کے پاس ہیں۔ ۱۱۔۱۲ بجے اس کی پریس کانفرنس ہے۔ تفصیل بعد میں پتہ چلے گی۔ ۴ بجے لاہور سے مولوی کریم بخش صاحب کا فون آیا۔ اسلم قریشی مل گیا ہے۔ صہیب نے پہچان لیا ہے۔ رات اکٹھی گزری ہے۔ بیان یہ دیا۔ کہ ”میں سائیکل شہابیہ میں رکھ کر بجائے معراج کے جانے کے لاہور چلا گیا۔ لاہور سے ملتان ہو کر سندھ گیا۔ بھٹائی شاہ کے روضہ پر ملنگ بنا رہا۔ پھر گوادر چلا گیا۔ وہاں امام مسجد بن گیا۔ وہاں سے ایران چلا گیا۔ ایرانی فوج میں شامل ہو کر عراق کے خلاف لڑتا رہا۔“

یہ بات فقیر نے باہر آ کر سیالکوٹ والے احباب کو بتائی۔ ریڈیو۔ ٹی وی۔ دیکھنے والے لوگوں نے

Marfat.com

اسلم کا بیان سنا۔اور دیکھا۔عجیب حیرانی کی کیفیت پیدا ہوئی۔رات اس چہ میگوئیوں میں گزری۔

سفرِ حج ۱۹۸۸ء

۱۳رجولائی ۱۹۸۸ء

آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے سفر حج کے لیے روانگی ہے۔یہ حج حضرت قبلہ سید غلام علی شاہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے ہوگا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔صبح نماز کے بعد اندازاً ساڑھے ۶ بجے روانگی ہوئی۔تین کاروں پر مشتمل قافلہ ہے۔عزیز احمد۔خلیل احمد، نجیب احمد، محترم حافظ محمد زاہد صاحب، راشد میاں، محمود اقبال، قاری فتح محمد صاحب، بلال صاحب، تیسری کار میں ڈرائیور اور اس کے مالک ہمراہ ہیں۔۱۱ بجے ملتان پہنچنا ہوا۔ایک بجے تک محمد اسحاق خان صاحب خاکوانی کے مکان پر قیام ہوا۔اس کے بعد دفتر ختم نبوت آنا ہوا۔کثیر احباب جمع ہیں۔ظہر کی نماز پڑھی۔کھانا کھایا۔دوستوں سے ملاقات ہوئی۔پھر میاں خان محمد صاحب سرگانہ کے ہاں گئے۔پھر بھٹی صاحب کے ہاں گئے۔وہاں سے فارغ ہو کر دفتر آئے۔عصر کی نماز پڑھی۔نماز کے بعد دعا ہوئی۔پھر دفتر میں مختصر سی میٹنگ ہوئی۔مولوی فقیر محمد صاحب، طارق محمود صاحب، مولانا عزیز الرحمٰن صاحب، صہیب قریشی صاحب اور ان کے دو رشتہ دار نوجوان شامل ہوئے۔اسلم قریشی کے سلسلہ میں باتیں ہوئیں۔مجلس عمل کا اجلاس بلا کر متفقہ بیان دینا طے ہوا۔پھر احباب سے مل کر ائیر پورٹ پر آئے۔وہاں بھی احباب موجود ہیں۔ان سے ملے۔اندر گئے۔وہاں وضو کیا۔پھر جہاز پر سوار ہوئے۔چلنے سے پہلے مغرب کی نماز اتر کر پڑھی۔پھر سوار ہوئے۔اور جہاز روانہ ہوا۔مولوی امین صاحب مع اہلیہ بھی کراچی سے ساتھ آئے۔ہمارا قافلہ فقیر، محمد عابد، اور خالد صاحب پر مشتمل ہے۔پونے ۹ بجے جہاز کراچی پہنچا۔باہر نکلے احباب ملے۔پھر کراچی شہر کے لیے روانہ ہوئے۔فیاض صاحب کے مکان پر قیام ہوا۔رات آرام سے گزری۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۴رجولائی ۱۹۸۸ء

صبح سحری کے وقت اٹھے۔وضو کیا۔نفل پڑھے۔پھر صبح کی نماز پڑھی۔پھر حلقہ ہوا۔اس کے بعد ناشتہ ہوا۔کچھ احباب ملنے آئے۔۹ بجے دارالعلوم بنوری ٹاؤن گئے۔حضرت بنوری نور اللہ مرقدہ کے مزار پر حاضری دی۔پھر دفتر میں آئے۔مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب اور دیگر حضرات سے

Marfat.com

ملاقات ہوئی۔اسلم قریشی کے متعلق باتیں ہوتی رہیں۔پھر وہاں سے اجازت لی۔خالد صاحب کے ساتھ ان کے مکان پر آئے۔تھوڑا آرام کیا۔کھانا کھایا۔ان سے اجازت لی۔واپس مکان پر آئے۔غسل کیا۔احرام باندھا۔فقیر نے افراد کی نیت کی اور نیت حضرت قبلہ مولانا سید غلام علی شاہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے کی۔اللہ تعالیٰ آسان اور منظور فرماوے۔آمین۔پھر ظہر کی نماز پڑھی۔احباب سے ملے۔اور ائیر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ائیر پورٹ پر پہنچ کر حافظ نذیر احمد صاحب لاہور کے لیے روانہ ہوئے۔جو احباب آئے ان سے ملے اور اندر چلے گئے۔خالد صاحب اور حافظ محمد عابد صاحب کارروائی میں مصروف رہے۔اور مولانا چنیوٹی صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ان سے باتیں ہوتی رہیں۔پھر جہاز پر سوار ہوئے۔خالد صاحب ہمیں سوار کرا کر واپس ہوئے۔جہاز پون گھنٹہ دیر سے چلا۔مغرب سے پہلے جدہ پہنچ گیا۔جہاز سے اترے اور اندر داخلہ میں کچھ دیر لگی۔اور داخل ہونے کے بعد مغرب کی نماز پڑھی۔تین چار گھنٹے اس میں لگ گئے۔باہر نکلے تو سراج صاحب آئے ہوئے تھے۔ملاقات ہوئی۔پانی وغیرہ پیا۔عشاء کی نماز پڑھی۔ایک پرائیویٹ گاڑی سے معاملہ طے ہوا۔اور مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔دو بجے حجازی ٹائم کے مطابق مکہ مکرمہ بخیر و عافیت حاضری ہوگئی۔بنک کے پاس اترے۔اوپر آئے۔اسلم کو جگایا۔کمرہ کھول کر آرام کیا۔اللہ تعالیٰ چشتی صاحب کا بھلا کرے پچھلے سال والا کمرہ ملا۔جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

۱۵/جولائی ۱۹۸۸ء

آج جمعہ ہے۔وضو کیا۔صبح کی نماز جماعت کے ساتھ حرم پاک میں پڑھی۔پھر طواف قدوم کیا۔عابد صاحب اور خالد صاحب نے عمرہ کیا۔فقیر نے طواف زیارت کی سعی طواف قدوم کے بعد کر لی۔الحمد للہ علیٰ ذالک۔پھر مکان پر آئے۔آرام کیا۔ناشتہ کیا پھر آرام کیا۔۱۱ بجے وضو کر کے جمعہ کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔لیکن بھیڑ کی وجہ سے اندر نہ جا سکے۔باہر بڑی مخلوق جمعہ پڑھنے والی تھی۔بازار میں بیٹھے اور جمعہ پڑھ کر واپس مکان پر آئے۔اب عصر سے عشاء تک معمول پہلے کی طرح ہے۔دوسری منزل پر میزاب رحمت کے سامنے بیٹھنا ہوتا ہے۔وہیں احباب آجاتے ہیں۔

Marfat.com

۱۶/جولائی ۱۹۸۸ء

روزانہ کا معمول اسی طرح چلتا رہتا ہے۔ آج علامہ سعید صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ان کے ساتھ دوسرے احباب بھی ہیں۔ علامہ اکثر وقت بھی ہمارے ساتھ گزارتے ہیں۔ صبح ناشتہ سے پہلے مکتوبات قدسی آیات کی علامہ صاحب نے تلاوت شروع کی ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے برکات سے سرفراز فرماوے۔

۱۷/جولائی ۱۹۸۸ء

۔آج بنگلہ دیش سے آئے ہوئے دو احباب سے ملاقات ہوئی۔ وہ حرم پاک میں عصر کے بعد ہمراہ رہتے ہیں۔ مولانا محمد عبداللہ صاحب بھکر والے۔ حافظ محمد رمضان صاحب سرگودھا والے۔ مولوی شیر محمد صاحب سرگودھا والوں سے ملاقات بھی اسی وقت ہوئی۔

۱۹/جولائی ۱۹۸۸ء

آج مولانا یٰسین صاحب اور حکیم محمد حنیف اللہ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ پتہ چلا مولانا فضل الرحمٰن صاحب بھی حج پر آئے ہیں۔

۲۰/جولائی ۱۹۸۸ء

آج مغرب و عشاء کے درمیان مولانا فضل الرحمٰن صاحب حرم پاک میں مقررہ جگہ پر تشریف لائے۔ اور ملاقات ہوئی۔ عشاء کی نماز اکٹھی پڑھی۔ پھر تشریف لے گئے۔

۲۱/جولائی ۱۹۸۸ء

آج ناشتہ کے بعد سید ریاض الحسن صاحب گیلانی تشریف لائے۔ وہ ایک وفد کے ساتھ یہاں آئے ہیں۔ جس نے بنکاری کے متعلق مختلف ملکوں کا دورہ کیا ہے کہ بنکوں کو بغیر سود کے کیسے چلایا جاسکتا ہے۔ ایک گھنٹہ بیٹھے پھر تشریف لے گئے۔ علامہ محمد سعید صاحب اور کیپٹن بھٹی صاحب بھی بیٹھے رہے اور اس ملاقات سے خوش ہوئے۔

۲۲/جولائی ۱۹۸۸ء

آج ۸ ذی الحجہ ہے۔ حجاج کرام منیٰ جا رہے ہیں۔ ہم لوگ منیٰ نہیں جا سکے۔ اللہ تعالیٰ اس کوتاہی کو معاف فرماوے۔ آمین۔ جمعہ حرم پاک میں پڑھا۔ عصر، مغرب، عشاء مطاف میں پڑھی۔ عشاء سے پہلے ملک صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وہ بھی کل عرفات جانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ لندن (ختم

Marfat.com

نبوت کانفرنس) کے لیے مکی صاحب کو دعوت دی۔ اور بھی کچھ باتیں ہوئیں۔ عشاء کی نماز کے بعد واپس مکان پر آئے۔

۲۳ر جولائی ۱۹۸۸ء

آج صبح کی نماز حرم پاک میں پڑھی۔ واپس آئے۔ عرفات جانے کی تیاری ہے۔ مولانا سیف الرحمٰن صاحب کے ساتھ جانا طے ہے۔ مکہ مکرمہ سے سیدھا عرفات جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ آسان اور منظور فرماوے۔ آمین۔ فقیر، محمد عابد صاحب، خالد صاحب، حاجی یعقوب صاحب اور محمد یٰسین صاحب پر ہمارا قافلہ مشتمل ہے۔ مولانا سیف الرحمٰن صاحب کی ہدایت کے موافق شارع منصور پر ڈاکٹر سیف اللہ جان کے مطب کے سامنے پل کے نیچے پہنچے۔ فون پر اطلاع دی۔ تو انہوں نے فرمایا کہ وہاں ٹھہریں۔ چنانچہ ان کے ساتھ جو احباب جانے والے تھے آنے شروع ہو گئے۔ ان میں پیر جی سید عطاء المھیمن شاہ صاحب بھی تھے۔ ان سے ملاقات ہوئی۔ وہ آج رات ہی پہنچے تھے۔ مولانا سیف الرحمٰن صاحب نے آکر لاری والے سے بات طے کی۔ ۱۵ ریال فی کس کرایہ طے ہوا۔ اس میں سوار ہو گئے۔ اور عرفات کی طرف اندازاً دس بجے روانگی ہوئی۔ گیارہ بجے عرفات اپنے خیمہ کے پاس پہنچ گئے۔ دو خیمے تھے۔ ایک مستورات کے لیے اور ایک رجال کے لیے اس کو کھول کر کھلا کیا اور ڈیرہ لگا لیا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تمام وقت ٹھنڈی ہوا چلتی رہی۔ گرمی جس کا اندیشہ تھا بالکل کوئی تکلیف نہ ہوئی۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر وضو کیا۔ ایک بجے کے بعد ظہر کی نماز پڑھی۔ سب اپنے اپنے معمول میں مشغول رہے۔ دو ساتھی پڑوسی عربی سے کچھ گوشت لائے اور اس کو پکانے میں لگ گئے۔ جب وہ پک گیا تو کھانا کھایا۔ اس کے بعد معمولات شروع ہوئے۔ عصر کی نماز پانچ بجے پڑھی۔ اس کے بعد وقوف ہوا۔ مولانا سیف الرحمٰن صاحب نے دعا کرائی۔ پھر فقیر سے بہ اصرار دعا کروائی گئی۔ پھر ڈاکٹر غلام مصطفیٰ صاحب نے دعا کروائی۔ اس طرح آدھ گھنٹہ یہ وقوف رہا۔ اس کے بعد پھر سب دعاؤں میں ذکر و اذکار میں مشغول رہے۔ مغرب کے بعد تھوڑا آرام کیا۔ پھر تیاری ہوئی۔ وضو سب نے کر لیا۔ ۱۱ بجے رات کو سواری لی اس پر سوار ہوئے۔ اندازاً ساڑھے بارہ بجے مزدلفہ پہنچے۔ پل کے نیچے جگہ مل گئی۔ سامان اتار نماز کے لیے جگہ بنائی۔ پہلے مغرب اور پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ دعا ہوئی۔ پھر کچھ کھایا پیا اور سو گئے۔ ساڑھے ۳ بجے صبح اٹھے وضو کیا۔ تہجد ۶ رکعت پڑھنی نصیب ہوئی۔ کچھ توبہ

Marfat.com

استغفار کیا۔ ۲۰-۴ پر توپ کے گولے چھوڑے گئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ وقوف کی دعا کی اس کے بعد کچھ کھایا پیا۔ پھر تیاری کی اور پیدل چلنا شروع کیا۔ پونے ۶ بجے مزدلفہ سے روانہ ہوئے۔ حجاج کرام کا بڑا ہجوم ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کے حج کو مقبول و منظور فرماوے۔ آمین۔

۲۴ر جولائی ۱۹۸۸ء

اندازاً ۸ بجے صبح منیٰ پہنچے۔ جمرہ عقبیٰ پر رمی کی۔ رمی پل کے اوپر کی۔ جس میں کوئی خاص دقت نہیں ہوئی۔ رمی کے بعد شاہ صاحب سے اجازت لے لی۔ اور حاجی یعقوب صاحب اور یٰسین صاحب قربانی کے لیے ٹھہر گئے۔ فقیر، عابد صاحب اور خالد صاحب مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے نیچے اتر کر ایک سواری پر بیٹھے۔ اس نے ۲۰-۲۰ ریال فی کس وصول کیے۔ سرنگ میں ٹریفک جام ہوگئی۔ ایک گھنٹہ لگ گیا۔ جب مکان پر پہنچے تو دس بجے تھے۔ پانی وغیرہ پیا آرام کیا۔ ۱۱ بجے حاجی صاحب اور یٰسین صاحب قربانی کر کے واپس پہنچ آئے۔ انہوں نے پانی وغیرہ پیا۔ پھر حلق کا اہتمام ہوا۔ حاجی یعقوب صاحب نے یہ خدمت سرانجام دی۔ اور سب کا حلق کیا۔ جزاہ اللہ تعالیٰ عنا خیر الجزآء۔ پھر غسل وغیرہ کیا گیا کپڑے بدلے گئے۔ پھر سعید صاحب اپنے ساتھیوں کے ہمراہ پہنچ گئے۔ سعید صاحب کے ساتھی تو اپنے مکان پر گئے۔ سعید صاحب یہاں ٹھہر گئے۔ کھانا وغیرہ کھایا۔ پھر سعید صاحب نے غسل کیا۔ اس کے بعد فقیر نے کیا۔ اور ظہر کی نماز پڑھی۔ طواف زیارت کے لیے عصر کے بعد کا وقت طے پایا۔ چنانچہ تھوڑا آرام کیا۔ پھر وضو وغیرہ کر کے پانچ بجے عصر کی نماز حرم پاک میں پڑھی۔ نیچے طواف کرنا طے پایا۔ بڑی دقت سے مطاف میں داخل ہوئے۔ طواف شروع ہوا۔ پھر طواف میں کوئی دقت پیش نہیں آئی۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔ پون گھنٹہ طواف میں لگا۔ طواف سے فارغ ہونے کے بعد حطیم برآمدہ میں جا کر بیٹھے۔ وہاں مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر تحیۃ الطواف پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نہایت آسانی کے ساتھ اس فریضہ سے فراغت نصیب فرمائی۔ اللہ تعالیٰ مقبول و منظور فرماوے۔ آمین۔ یہ دعا بھی کی یا اللہ اگلے سال حضرت مرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے حج نصیب فرما۔ آمین۔ عشاء کی نماز کے بعد واپس آئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر کھانا کھایا۔ جس میں سعید صاحب کے احباب بھی شریک ہوئے۔ کھانا کھانے کے بعد سعید کو اپنے ساتھیوں کے ساتھ منیٰ روانہ کیا۔ پھر چائے وغیرہ پی۔ اور آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔ رات کو سونے سے پہلے چشتی صاحب تشریف لائے۔ تھوڑی دیر

Marfat.com

بیٹھے منیٰ جانا ہے۔ پھر تشریف لے گئے۔

۲۵ رجولائی ۱۹۸۸ء

آج صبح تین بجے اٹھے وضو کیا۔ ۶ رکعت تہجد پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ پھر کچھ پڑھنے، ذکر کرنے کی توفیق ہوئی۔ طبیعت بھی بے مزہ ہے۔ صبح کی نماز کمرے میں ادا کی پھر آرام کیا۔ ۸ بجے کے بعد ناشتہ کیا پھر آرام کیا۔ اب بارہ بجے وضو کر کے ظہر کی نماز کی انتظار میں بیٹھے ہیں ظہر کی نماز یہاں کمرے میں پڑھیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ظہر کی نماز کے بعد کھانا کھایا۔ پھر عصر کی نماز کی تیاری کی۔ عصر کی نماز حرم پاک میں جماعت کے ساتھ پڑھی۔ پھر منیٰ جانے کے لیے سواری کی تلاش ہوئی۔ ۵ ریال فی کس کے حساب سے سواری ملی جس نے جمرات کے قریب اتارا۔ پانچ بجے سے زیادہ وقت تھا۔ لیکن پھر بھی رش بہت زیادہ تھا۔ جمرہ وسطیٰ پر بڑی مشکل سے رمی ہوئی۔ اسی بھیڑ میں خالد صاحب علیحدہ ہو گئے۔ پھر جمرہ عقبیٰ پر رمی کی۔ پھر خالد صاحب کو ادھر ادھر دیکھا۔ پھر واپسی کا ارادہ کر لیا۔ ایک ویگن پر سوار ہوئے۔ اس نے باب عبدالعزیز پر اتارا۔ پھر مکان پر گئے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ عشاء کی نماز حرم پاک میں جماعت کے ساتھ پڑھی۔ خالد صاحب کے لیے بڑی دعائیں کیں۔ پھر واپس آ کر کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

۲۶ رجولائی ۱۹۸۸ء

آج صبح سحری کے وقت اٹھے۔ وضو کیا۔ حرم گئے۔ ۶ رکعت نماز تہجد پڑی۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور واپس آئے کچھ آرام کیا۔ ۸ بجے ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ دس بجے کے قریب خالد صاحب آ گئے۔ بڑی خوشی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا۔ کہ صحیح سالم پہنچ آئے۔ کچھ دیر آپس میں باتیں ہوئیں۔ پھر منیٰ جانے کی تیاری ہوئی۔ ۱۱ بجے منیٰ کے لیے روانگی ہوئی۔ دس ریال فی کس کے حساب سے کرایہ دیا۔ فقیر، عابد صاحب، خالد صاحب، حاجی یعقوب صاحب، یٰسین صاحب ہم پانچ آدمی ہیں۔ ڈرائیور نے کبری خالد پر اتارا۔ ایک کلو میٹر اندازاً چلنا پڑا۔ معلم حیدر حسین شیخ کی جگہ تلاش ہوئی۔ جو کہ مل گئی۔ اس میں چشتی صاحب کے خیمہ میں ڈیرہ لگایا۔ پھر ایک دوسرے صاحب آئے۔ ان کے کمرہ میں گئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ دو بجے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر آرام کیا۔ پانچ بجے وضو کر کے عصر کی نماز پڑھی۔ معلم نے پانی بند کر دیا۔ عصر کی نماز کے بعد پونے چھ بجے رمی کے لیے روانہ ہوئے۔ جمرہ اولیٰ پر نیچے رمی کی۔ بہر حال رش تھا۔ جمرہ وسطیٰ کے

Marfat.com

لیے اوپر چڑھے۔ اس پر رمی کی۔ پھر جمرہ عقبیٰ پر آئے۔ اس پر رمی کی۔ رمی سے فارغ ہو کر کنارے پر کھڑے تھے کہ حافظ حبیب صاحب چکوال والے آئے ان سے ملاقات ہوئی۔ وہ رمی کے لیے آگے گئے۔ اور ہم مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے پہلی سرنگ کے شروع ہونے سے پہلے دائیں طرف مسجد بنی ہوئی ہے۔ اس میں مغرب کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد روانہ ہوئے۔ اندازاً ۸ بجے مکان پر پہنچے۔ خوب پسینہ آیا ہوا ہے۔ اوپر آئے۔ تو سعید صاحب آئے انتظار میں بیٹھے ہیں۔ کمرہ میں آئے۔ آپس میں کچھ باتیں ہوئیں۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ پھر آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۷؍جولائی ۱۹۸۸ء

صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا حرم پاک گئے۔ یٰسین ہمراہ ہے۔ ۶ رکعت تہجد پڑھی۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ ساڑھے ۵ بجے تک بیٹھے، پھر مکان پر آئے۔ مکتوبات کی تلاوت ہوئی۔ پھر آرام کیا۔ ۹ بجے اٹھ کر ناشتہ کیا۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر وضو کر کے ظہر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ ظہر کی نماز کے بعد ایک پارہ تلاوت ہوئی۔ دعا کر کے واپس آئے۔ تھوڑی دیر کے بعد کھانا آیا۔ کھانا کھایا۔ پھر آرام کیا۔ پھر عصر کے لیے اپنے معمول کے مطابق وضو کر کے نکلے۔ تو مصدق حسین گوجرہ کا رقعہ لے کر ایک صاحب محمود حسین آ گئے۔ انہوں نے رقعہ دیا۔ وہ پڑھا۔ مصدق صاحب نے دوسو ریال ہدیہ بھیجا۔ اللہ تعالیٰ قبول کرے۔ اور برکت عطا فرماوے۔ آمین پھر محمود حسین صاحب کو رخصت کیا۔ عصر کی نماز حرم پاک میں پڑھی۔ پھر اپنی جگہ گئے۔ وہاں معمول کے مطابق احباب ملتے رہے۔ مغرب، عشاء وہاں پڑھی۔ پھر بجلی والی سیڑھیوں کے ذریعہ نیچے آئے۔ پھر مکان پر آئے۔ ڈاکٹر مطیع الرحمٰن صاحب بھی ہمراہ آ گئے۔ کھانا کھایا۔ پھر حافظ صاحب آ گئے۔ ان کے بعد چشتی صاحب آ گئے پھر کچھ محفل گرم ہوئی۔ حافظ صاحب نے نعتیں سنائیں۔ ان کے بعد چشتی صاحب نے دو نعتیں سنائیں۔ ساڑھے ۱۲ بجے یہ محفل ختم ہوئی۔ پھر آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔ آج صبح ناشتہ کے بعد ڈاکٹر مطیع الرحمٰن صاحب اپنی ہمشیرہ کے ہمراہ ملنے کے لیے آئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر واپس ہوئے۔

۲۸؍جولائی ۱۹۸۸ء

آج پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا اپنے کمرہ میں ہی ۴ رکعت تہجد پڑھی۔ پھر دوبارہ وضو کیا۔

Marfat.com

اس کے بعد صبح کی نماز یہاں کمرہ میں پڑھی۔ پھر مکتوبات کی تلاوت ہوئی پھر تھوڑا آرام کیا۔ ساڑھے آٹھ بجے عابد صاحب کو اٹھایا۔ انہوں نے ناشتہ کا انتظام کیا۔ ناشتہ کے بعد چائے پی رہے تھے کہ جناب محمد نذر امام شاہ صاحب تشریف لائے۔ ان کے ساتھ تین خدام تھے۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر تشریف لے گئے۔ پھر سید محمد بدر المدنی صاحب کو شمس الضحٰی صاحب اور حنان بھائی کے لیے رقعے لکھے۔ سید صاحب کے لیے دو تعویذ بھی لکھے۔ اس کے بعد طاہر صاحب اور ان کے والد صاحب سے بات ہوئی۔ پھر ڈائری لکھی۔ اب ظہر کی نماز کی تیاری کرنی ہے۔ ظہر کی نماز حرم پاک میں ادا کی۔ نماز کے بعد پارہ منزل قرآن پاک کی توفیق ہوئی پھر واپس آئے۔ عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ میزاب رحمت کے سامنے بیٹھے۔ مغرب کی نماز کے بعد مولانا فضل الرحمٰن صاحب تشریف لائے خیر و خیریت معلوم کی۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر تشریف لے گئے۔ مولانا محمد عبداللہ صاحب بھکر اکثر اس وقت میں ساتھ ہوتے ہیں۔ مولانا کروڑوی صاحب بھی ملنے آئے ہیں۔ عشاء کی نماز کے بعد واپسی ہوئی۔ کھانا کھایا۔ پھر چشتی صاحب تشریف لائے۔ بینکنگ بلا سود پر بات ہوتی رہی۔ پھر آرام کیا۔

۲۹ رجولائی ۱۹۸۸ء

صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے وضو کیا۔ ۶ رکعت تہجد نصیب ہوئی۔ پھر صبح کی نماز کمرہ میں پڑھی۔ مکتوبات کی تلاوت ہوئی۔ پھر آرام کیا۔ ۱۱ بجے وضو کر کے جمعہ کے لیے روانہ ہوئے مسعٰی میں جگہ ملی۔ جمعہ کے بعد واپس آئے۔ اور باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ والحمد للہ علیٰ ذالک

مکی صاحب سے دعوت (آئمہ حرمین کو ختم نبوت کانفرنس لندن کے لیے) کے متعلق عابد صاحب نے بات کی جو کہ اچھی خاصی محنت کی بات ہے۔ آج یٰسین صاحب کو تلاش کر کے لے آئے۔ یٰسین صاحب ساہیوال والے، آج جمعہ کے بعد روانہ ہوئے۔ آج طاہر صاحب جدہ سے آئے عشاء کے بعد ہمراہ رہے۔

۳۰ رجولائی ۱۹۸۸ء

آج پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا۔ فقیر نے حرم پاک آنے کا عزم کیا۔ نیچے میزاب رحمت کے سامنے جگہ ملی۔ ۴ رکعت نماز تہجد پڑھی۔ پھر نماز صبح پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھا۔ اور حرم پاک سے واپس مکان پر آیا۔ تلاوت مکتوبات ہوئی۔ پھر آرام کیا۔ ۸ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔ تھوڑا آرام کیا۔

Marfat.com

پھر ظہر کے لیے تیاری کی۔ حرم پاک گئے۔ نماز کے بعد ایک پارہ منزل پڑھی۔ پھر واپس آئے۔ کھانا کھایا پھر آرام کیا۔ عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ مغرب کے بعد وضو کی ضرورت پڑی۔ وضو کر کے آئے تو عبدالمنان صاحب کے ساتھ ایک ایس پی صاحب، کمشنر صاحب سے ملاقات ہوئی۔ مولانا محمد عبداللہ صاحب کو وہ تفصیلات گلگت کے متعلق بتا رہے تھے۔ عابد صاحب اور سعید صاحب مکی صاحب کے ساتھ مزید معلومات کے لیے گئے۔ انہوں نے مزید تفصیل بتائی۔ اور مضمون بتایا۔ اس کے مطابق مولانا شمس الدین صاحب کو کہا کہ وہ صبح تشریف لائیں پھر واپس آئے۔ مولوی محمد امین صاحب بمع اپنی اہلیہ کے ملے۔ دو منٹ کھڑے کھڑے بات ہوئی۔ مولوی محمد امین صاحب نے ایک پیشکش کی جس پر تعجب ہوا۔

مکان پر آئے کھانا کھایا۔ پھر چشتی صاحب، نجیب احمد کا ڈرافٹ لے کر آئے۔ اس پر دستخط کیے۔ سعید صاحب اور بھٹی صاحب عمرہ کے لیے گئے۔ اور ہم لوگوں نے آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۳۱ رجولائی ۱۹۸۸ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا۔ چار رکعت تہجد پڑھی۔ پھر کچھ معمولات ادا کیے۔ پھر وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ پھر سیب وغیرہ کھائے۔ اور تلاوت مکتوبات ہوئی۔ پھر آرام کیا۔ مولانا شمس الدین صاحب آ گئے۔ انہوں نے بھی آرام کیا۔ پھر ناشتہ کیا۔ چائے پی۔ دعوت نامے کا مضمون تحریر ہوا۔ ٹیپ کروانے کے لیے کل پر معاملہ ملتوی ہوا۔ کل سوموار یکم اگست کو عصر کے بعد روانگی کا طے ہوا۔ مدینہ منورہ حاضری اللہ تعالیٰ آسان اور منظور فرماوے۔ آمین۔ دعوت نامہ کو حاجی یعقوب صاحب نے تحریر فرمایا۔ مولانا شمس الدین صاحب اور سعید صاحب شئون الحرم کے دفتر گئے۔ مشائخ عظام سے ملاقات نہ ہوئی۔ وہ تشریف نہ لائے۔ بتایا گیا کہ حج کے بعد یہ حضرات بہت کم آتے ہیں۔ بہرحال امام حرم سبیل صاحب کے سیکرٹری کو دیدی گئی۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

یکم اگست ۱۹۸۸ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا۔ نماز تہجد کی توفیق ہوئی۔ معمول ادا کیے۔ پھر صبح کی نماز کمرہ میں پڑھی۔ پھر مکتوبات کی تلاوت ہوئی۔ آرام کیا۔ پھر ناشتہ کیا۔ پھر کچھ آرام کیا۔ پھر وضو کر کے حرم پاک گئے۔ پہلے طواف وداع کیا۔ پھر دوسری منزل پر آئے۔ ۱۲ بج گئے تھے اس لیے تحیۃ

Marfat.com

الطواف ادا نہ کئے۔ظہر کی نماز کے ساتھ تحیۃ الطواف ادا کئے۔پھر تلاوت قران پاک کی۔واپس مکان پر آئے۔کچھ دیر کے بعد کھانا کھایا۔پھر آرام کیا۔عصر،مغرب اپنے کمرہ میں ادا کی۔پھر تیاری ہوئی۔سامان لے کر نیچے آئے۔تھوڑی انتظار کے بعد گاڑی آ گئی۔سامان رکھا۔سب احباب سے ملے اور سوار ہو گئے۔اندازاً پونے آٹھ بجے بعد المغرب روانگی ہوئی۔اور اڑھائی بجے شب مدینہ منورہ حاضری بعافیت ہوئی۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔

عابد صاحب اور سعید صاحب،رفیق صاحب کو دیکھنے گئے۔تھوڑی دیر کے بعد رفیق صاحب کے ہمراہ واپس آئے۔رفیق صاحب سے ملاقات ہوئی۔کمرہ کا انتظام نہیں ہو سکا۔اس لیے رفیق صاحب کے مکان پر چلے گئے۔پانی وغیرہ پی کر آرام کیا۔صبح کی نماز وہیں پڑھی۔پھر ناشتہ وغیرہ کیا۔طے یہ ہوا۔کہ ظہر بھی یہاں پڑھیں گے۔عصر کے وقت حرم پاک حاضری دیں گے۔چنانچہ عصر تک مکان پر رہے۔آ کر وضو کیا۔پھر حرم پاک حاضر ہوئے۔عصر کی نماز پڑھی۔پھر مواجہہ شریف حاضری دی۔جو اطمینان سے ہوگئی۔واپس آ کر رفیق صاحب اور عابد صاحب کمرہ کی تلاش کے لیے گئے۔ہم لوگ حرم پاک میں رہے۔مغرب کی نماز پڑھی۔پھر وضو کی ضرورت پیش آئی۔باہر آ کر وضو کیا۔حرم پاک آئے۔مطلوبہ جگہ پر آئے۔حافظ محمد عابد صاحب مل گئے۔بتایا کہ کمرہ مل گیا۔عشاء کی نماز پڑھی۔نماز کے بعد حافظ سید عبدالحمید صاحب،قاری محمد امین صاحب وغیرہ احباب سے ملاقات ہوئی۔مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی سے بھی ملاقات ہوئی۔اسلم قریشی کے بیان سے جو جنگ اخبار میں آیا اطلاع دی۔پھر باہر آئے۔کمرہ والی جگہ پر آئے۔کمرہ خالی کروایا گیا۔صفائی ہوئی۔ڈیرہ لگایا۔پھر کھانا کھایا۔اور آرام کیا۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۳؍اگست ۱۹۸۸ء

آج صبح دوسری اذان کے ساتھ اٹھے۔وضوخانہ میں آ کر وضو کیا۔اتنے میں جماعت ہوگئی۔پھر حرم پاک آئے۔صبح کی نماز پڑھی۔پہلے صحن میں آ کر بیٹھے۔اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا۔قاری عبدالخالق صاحب،قاری فتح محمدؒ صاحب کے داماد سے ملاقات ہوئی۔انہوں نے چائے کا فرمایا۔ان کے ساتھ رباط بخارا گئے۔ناشتہ کیا۔ناشتہ کے بعد ان سے اجازت لی۔مکان پر آئے۔مکتوبات کی تلاوت کی۔پھر آرام کیا۔۱۱ بجے اٹھ کر گئے۔وضو کیا۔باہر چھپروں میں جگہ ملی۔ظہر کی نماز پڑھی۔نماز کے بعد حرم پاک کے اندر گئے۔جالی والی دیوار کے پاس بیٹھے تلاوت کی۔پھر دعا

Marfat.com

کر کے مواجہہ شریف حاضری دی۔ واپس مکان آئے۔ رفیق صاحب کھانا لائے ہوئے تھے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ پانچ بجے نکلے وضو کر کے حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر پہلے صحن میں آئے۔ مغرب، عشاء وہاں پڑھی۔ مغرب کے بعد قاری محمد امین صاحب آئے اور بیٹھے رہے۔ اپنے بیٹے کی پریشانی کا ذکر کیا، دعا اور وظیفہ کا کہا۔ عشاء کے بعد مولانا ارشد مدنی صاحب مدظلہ العالی سے ملاقات ہوئی۔ دو منٹ بیٹھے پھر تشریف لے گئے۔ ہم لوگ بھی واپس آئے۔ عشاء کے بعد پیر جی سید عطاء المہیمن شاہ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ واپس تھوڑی دیر انتظار کی۔ پھر رفیق صاحب کھانا لے کر آئے۔ کھانا کھایا۔ کچھ ساتھی ملنے کے لیے آئے۔ وہ دیر تک بیٹھے رہے ان کے جانے کے بعد آرام کیا۔ آج ہم دو فقیر اور خالد صاحب کمرہ میں ہیں۔ والحمد للہ رات آرام سے گزری۔

۴ر اگست ۱۹۸۸ء

آج تین بجے سحری کے بعد نیند نہیں آئی۔ چنانچہ ساڑھے ۳ بجے اٹھ کھڑا ہوا۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت نماز تہجد کی توفیق ہوئی۔ اس کے بعد استغفار وغیرہ میں مشغولیت رہی۔ دوسری اذان کے بعد مکان سے نکلے، وضو خانہ گئے۔ وضو کیا۔ اتنے میں جماعت ہوگئی۔ حرم پاک جانے میں بھیڑ کی وجہ سے دیر ہوئی۔ حرم پاک میں جا کر نماز پڑھی۔ اس کے بعد پہلے صحن میں آئے۔ وہاں اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا۔ سوا چھ بجے اشراق پڑھ کر باہر آئے۔ اس دوران مختلف دوست ملتے رہے۔ آج رات سعید صاحب، مفتی عاشق الٰہی صاحب کی خدمت میں رہے۔ عابد صاحب کسی صاحب کی تلاش کرنے کے لیے گئے۔ رات باہر رہے۔ اشراق کے بعد واپس آئے۔ ناشتہ وغیرہ کیا۔ رفیق صاحب اور محمد علی صاحب بھی آ گئے۔ ناشتہ کے بعد یہ حضرات تشریف لے گئے۔ اور مکتوبات شریف کی تلاوت ہوئی۔ اور اب ساڑھے ۸ بجے ڈائری لکھی جا رہی ہے۔ عابد صاحب نے مولانا عزیز الرحمٰن صاحب سے حالات دریافت کیے۔ ۱۱ بجے وضو کر کے حرم پاک ظہر کے لیے گئے۔ حرم پاک کے اندر جگہ مل گئی۔ نماز کے بعد منزل پڑھی اس کے بعد ۲ بجے واپسی ہوئی۔ کچھ دیر کے بعد رفیق صاحب کھانا لائے۔ کھانا کھایا پھر آرام کیا۔ پھر پانچ بجے کے بعد وضو کر کے عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ عشاء کے بعد کئی احباب ملے۔ جناب سید نذر امام صاحب سے بھی ملاقات ہوئی۔ ڈیرہ والے ساتھی بھی ملے۔ لطف الرحمٰن صاحب، مولانا فضل الرحمٰن صاحب کے چھوٹے

Marfat.com

بھائی بھی ملے۔عشاء کی نماز اکٹھی پڑھی۔پھر واپس آئے۔تترخیل والے ساتھی ہمراہ آئے۔وہ تھوڑی دیر بیٹھے اور چلے گئے۔پھر کھانا کھایا۔آرام کیا۔عصر کے لیے جب حرم پاک گئے۔تو حاجی یعقوب صاحب مل گئے۔

۵راگست ۱۹۸۸ء

آج ساڑھے ۳ صبح اٹھے۔وضو کیا۔کمرہ میں تہجد پڑھی۔پھر حرم پاک کے لیے گئے۔وضو کر کے حرم پاک گئے۔چھپر میں نماز پڑھی۔پھر آکر وضو کیا۔اور واپس جا کر مواجہہ شریف حاضری دی۔پھر اشراق پڑھ کر واپس آئے۔ناشتہ کیا۔چائے پی تھوڑا آرام کیا۔پھر وضو کر کے حرم پاک گئے۔حرم پاک میں جگہ نہ ملی۔چھپر میں نماز جمعہ پڑھی۔واپس آکر کھانا کھایا۔سعید صاحب واپسی کے لیے تیار ہوئے۔ان کو رفیق صاحب موقف پر لے گئے۔ہم نے آرام کیا۔باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔قاری عبدالخالق صاحب عشاء کے بعد ملے اور کل دوپہر کی دعوت کا کہا۔تترخیل والے ساتھی نے کل شام کے کھانے کا کہا کہ لے آویں گا۔رفیق صاحب کو اطلاع کر دی۔

۶راگست ۱۹۸۸ء

رات کو ایک بجے کے بعد سونا ہوا۔اس لیے صبح دیر سے اٹھے۔۴ بجے اٹھ کر وضو خانہ گئے۔متعدد بار وضو کی نوبت آئی۔بڑی مشکل سے صبح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی۔نماز کے بعد باہر نکلے،تو عبدالغنی صاحب انتظار میں کھڑے تھے۔حافظ عبدالحمید صاحب کار میں بیٹھے ہوئے تھے۔کار پر سوار ہوئے۔پہلے احد گئے۔پھر قباء گئے۔وہاں وضو کیا۔اشراق پڑھی اور دعا کی۔پھر واپس آئے۔ناشتہ کیا۔آرام کیا۔پھر مولانا عبداللہ صاحب اور مولانا محمد امین صاحب آئے۔تھوڑی دیر بیٹھے رہے۔پھر حاجی یعقوب صاحب اور عابد صاحب ان کے ہمراہ گئے۔فقیر سوا گیارہ بجے اٹھ کر وضو خانہ گیا۔وضو کر کے ظہر کے لیے حرم پاک گیا۔خالد صاحب اور دوسرے ساتھی بعد میں آگئے۔منزل پڑھنے کے بعد باہر آئے اور رباط بخارہ گئے۔قاری عبدالخالق صاحب انتظار میں تھے اور حضرات بھی انتظار میں بیٹھے تھے۔مولانا عاشق الٰہی صاحب بھی ان میں ہیں۔ملاقات ہوئی۔کھانا لگا۔کھانے پر حج کے مسائل زیر بحث رہے۔کھانے کے بعد اجازت چاہی اور مکان پر آئے۔آرام کیا۔اور اب پانچ بجے عصر کے لیے حرم پاک کی تیاری ہے۔آج صبح میر عالم خان صاحب لغاری سے ملاقات ہوئی۔عصر کے بعد بڑے سردار صاحب حرم پاک میں ملے۔عشاء

Marfat.com

کے بعد تک سردار صاحب، میر عالم خان صاحب محمد بنوری صاحب اکٹھے رہے۔ عشاء کے بعد مواجہہ شریف حاضری ہوئی۔ جاتے ہوئے مولانا ارشد صاحب مدنی سے ملاقات ہوئی۔ مواجہہ شریف کے بعد ریاض الجنۃ میں دو رکعت نفل پڑھنے نصیب ہوئے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ پھر واپس آئے، کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۷/اگست ۱۹۸۸ء

آج تین بجے اٹھا۔ وضو کیا۔ تہجد کی توفیق ہوئی۔ پھر چار بجے حرم پاک کے لیے نکلے۔ پہلے وضو کیا۔ پھر صبح کی نماز جماعت سے پڑھی۔ نماز کے بعد اندر آئے۔ اشراق تک بیٹھے۔ پھر مواجہہ شریف حاضری دی۔ واپس آئے، ناشتہ کیا۔ بازار گئے۔ خریداری ہوئی۔ پھر واپس آئے۔ تھوڑا آرام کیا پھر ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ ظہر کے بعد منزل پڑھ کر مواجہہ شریف حاضری دی۔ پھر واپس آئے۔ خالد صاحب کھانا لے آئے۔ کھانا کھایا۔ پھر آرام کیا۔ پانچ بجے کے بعد حرم پاک عصر کے لیے تیاری ہوئی۔ عصر پڑھی۔ اپنی جگہ جا کر بیٹھے۔ مغرب سے کچھ پہلے سردار رحیم خان لغاری تشریف لے آئے۔ محمد بنوری صاحب بھی آئے۔ مغرب کے بعد میر عالم خان لغاری صاحب آ گئے۔ عشاء اکٹھی پڑھی۔ حضرات تشریف لے گئے۔ مواجہہ شریف حاضری دی۔ واپسی پر ریاض الجنۃ سعی کی تو دو رکعت نفل پڑھ لیے پھر واپس آئے کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ آج حاجی عبداللطیف صاحب کے ہاں سے کھانا آیا۔ کھانا کھا کر برتن واپس پہنچانے عابد صاحب گئے۔ پھر رفیق صاحب اور قاری صاحب آئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ ان کے جانے کے بعد آرام کیا۔ اتنے میں ترخیل والے اپنی اہلیہ کو لائے۔ وہ بیعت ہوئے۔ اور واپس ہو گئے۔ پھر کچھ دیر بیٹھے پھر آرام کیا۔ آج کی خریداری کو دو حصوں میں تقسیم کیا۔ ایک حصہ حاجی یعقوب صاحب کے ذمہ لگا۔ دوسرا مولانا محمد امین صاحب کے حوالے ہوا۔

۸/اگست ۱۹۸۸ء

آج صبح حسب معمول اٹھے۔ وضو کیا تہجد پڑھی۔ ۴ بجے حرم پاک کے لیے نکلے۔ وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز جماعت سے پڑھی۔ پھر اندر گئے۔ اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا۔ اشراق کے بعد خالد صاحب کے ساتھ باب السلام سے نکلے۔ خالد صاحب کی گاڑی پر بیٹھے۔ ان کا مکان قبا سے آگے ہے۔ جا کر ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد دعا ہوئی اور واپس ہوئے۔ پھر قبا مسجد آئے وضو کیا۔ دو

Marfat.com

رکعت نفل پڑھے۔ دعا کی۔ پھر خالد صاحب کے چچا کے ہاں آئے۔ وہاں پانی وغیرہ پیا۔ دعا کے بعد وہاں سے روانہ ہوئے۔ عمارتی دکانوں میں آئے۔ سینٹری کا سامان دیکھا پھر کھجور منڈی آئے۔ کھجور خریدی اور مکان پر آئے۔ اس کو دوسرے بکسے میں بند کیا۔ پھر کچھ لیٹے۔ پھر ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ واپسی پر مولانا محمد امین صاحب ساتھ آئے۔ ان کے حوالے وہ بکس اور دوسری چیزیں کی۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ پانچ بجے کے بعد عصر کی تیاری ہوئی۔ وضوخانہ میں وضو کیا۔ عصر پڑھی۔ اور اپنی جگہ پر آئے۔ تھوڑی دیر کے بعد لغاری صاحبان اور محمد بنوری صاحب آئے عشاء کے بعد تک اکٹھے رہے۔ واپس آئے۔ رفیق صاحب کھانا لائے۔ کھانا کھایا۔ پھر چائے پی۔ پروگرام بن گیا۔ کہ رات رفیق صاحب کے ہاں گزاریں چنانچہ وہاں گئے۔ خاور صاحب کو فون کیا۔ وہ گھر نہ تھے۔ پھر رات ایک بجے ان کا فون آیا۔ بات ہوئی۔ ابھی تک ویزے نہیں ملے۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۹ر اگست ۱۹۸۸ء

آج صبح تین بجے اٹھا۔ غسل کیا۔ ۶ رکعت تہجد نصیب ہوئی۔ پھر کچھ پڑھا۔ دعا کی پھر ساتھیوں کو جگایا۔ حرم پاک آنے کے لیے روانہ ہوئے۔ آ کر وضو کیا۔ حرم پاک گئے تو اذان ہوگئی۔ سنتیں پڑھیں۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر اندر آئے۔ اشراق تک بیٹھے۔ اشراق کے بعد قاری عبدالمنان صاحب کے ساتھ ان کے ہاں گئے۔ ناشتہ کیا پھر اجازت لی۔ انہوں نے ایک ایک تسبیح کھجور کی سب کو ہدیہ کیا۔ فقیر کو ایک رومال ایک ٹوپی دو تسبیح کھجور والی ایک عطر کی شیشی ہدیہ کی۔ وہاں سے واپسی پر مکی رباط آئے۔ صوفی اسلم صاحب سے ملے۔ پیر جی اور قاری عبدالخالق صاحب سے ملے۔ سیب کھلائے۔ دودھ سوڈا پلایا۔ صوفی صاحب نے دو ڈبی ٹوپیاں اور تسبیحات عنایت فرمائیں۔ پھر وہاں سے اجازت لی۔ واپس مکان پر آئے۔ آرام کیا۔ ۱۱ بجے اٹھے۔ حاجی یعقوب صاحب آ گئے۔ پانی وغیرہ پیا۔ پھر ڈاکٹر مطیع الرحمٰن صاحب آئے۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کے لیے پانی زمزم، کھجور اور کتابیں دیں۔ جولندن لے جانی ہیں۔ اب ظہر کے لیے حرم پاک جانے کی تیاری ہے۔ ظہر کی نماز پڑھ کر واپس آئے کھانا آیا۔ وہ کھایا اور آرام کیا۔ آج ۶ بجے عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر اپنی جگہ گئے۔ عشاء تک وہاں بیٹھنا ہوا۔ مغرب کے بعد غلام حسین صاحب بواب سے ملاقات ہوئی وہ اب پنشن پہ ہیں۔ ۲۵ سو ریال

Marfat.com

پنشن ملتی ہے۔عشاء کے بعد مواجہ شریف حاضری دی الوداعی سلام پیش کیا۔دعا کی، واپس مکان پر آئے۔مولانا محمد عبداللہ صاحب اوران کے ساتھی ہمراہ آئے۔ان کو کچھ سامان دیا، وہ آ گئے تو تیاری ہوئی۔کھانا کھایا۔چائے پی۔پھر غنی صاحب آئے۔کاروں پر سامان رکھا۔۱۲ بجے شب کے بعد روانگی ہوئی۔راستہ میں ایک جگہ پانی پیا۔چائے پی۔اور صبح ۴ بجے جدہ پہنچے۔بغیر کسی دقت کے مکان مل گیا۔اترے۔پہلے صبح کی نماز پڑھی۔پھر پانی پیا۔پھر آرام کیا۔

۱۰راگست ۱۹۸۸ء

حمیدالرحمٰن صاحب، طاہر صاحب وغیرہ سب صحت وعافیت سے ہیں۔۸ بجے ناشتہ کیا۔پھر آرام کیا۔غنی صاحب اپنے والد سید عبدالحمید شاہ صاحب کے پاسپورٹ جمع کرانے گئے۔واپس آئے تو معلوم ہوا کہ ۴۔۵ بجے وہ جمع کریں گے۔ظہر مسجد میں پڑھی۔امام صاحب کی داڑھی چھوٹی ہے۔فقیر نے نماز لوٹائی۔واپس آ کر کھانا کھایا۔کچھ تبلیغی مہمان بھی ٹھہرے ہوئے ہیں۔کھانا اکٹھا کھایا۔غنی صاحب پاسپورٹ جمع کرانے گئے۔ہم نے آرام کیا۔پھر عصر کی نماز پڑھی۔غنی صاحب آ گئے۔چائے پی۔پھر مغرب کی تیاری ہوئی۔مغرب کی نماز پڑھ کر احرام باندھا۔عابد اور حاجی یعقوب صاحب سراج صاحب کے ہاں گئے۔وہاں احرام باندھ کر آئے۔محمد امین صاحب کو بتایا کہ یہاں نہ رہے۔عمرہ کا احرام باندھا۔نفل احرام پڑھے۔پھر روانگی ہوئی۔تین کاروں پر قافلہ مشتمل ہے۔راستہ میں چیکنگ نہیں ہوئی۔ساڑھے ۹ بجے مکہ مکرمہ پہنچے۔حافظ صاحب اور غنی صاحب کو رخصت کیا۔مکان پر آئے چشتی صاحب سے ملاقات ہوئی۔کھانا کھایا۔چائے پی۔پھر وضو کر کے حرم پاک گئے۔عشاء کی نماز پڑھی۔پھر طواف کیا۔سعی کی، واپس آئے ایک بج گیا۔عابد صاحب، خالد صاحب، طاہر صاحب نے حلق دکان پر کرایا۔فقیر کا حلق حاجی صاحب نے کیا۔پھر کپڑے بدلے۔غسل کیا۔تین بجے لیٹے۔

۱۱راگست ۱۹۸۸ء

صبح دوسری اذان سے کچھ پہلے اٹھا۔وضو کیا۔حرم پاک گیا۔جماعت کے ساتھ نماز پڑھی۔پھر حرم پاک بیٹھنا ہوا۔واپس آیا تو یہ سب سوئے ہوئے تھے۔اٹھ کر وضو کیا۔نماز پڑھی۔پھر آرام کیا۔۹ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔ناشتہ کے بعد دیر تک طاہر صاحب سے باتیں ہوتی رہیں۔پھر ۱۲ بجے وضو کر کے ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔نماز کے بعد واپس آئے۔کھانا کھایا، آرام کیا۔پھر ۵ بجے وضو کر

Marfat.com

کے حرم پاک گئے۔عشاء پڑھ کر واپس آئے۔طاہر صاحب ہمراہ ہیں۔جمعہ پڑھ کر واپس ہوں گے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

۱۲راگست ۱۹۸۸ء

آج صبح ۳ بجے اٹھے، وضو کر کے حرم پاک گیا۔۶ رکعت تہجد پڑھیں۔پھر وضو کی حاجت ہوئی۔ وضوخانہ میں وضو کیا۔حرم پاک آیا تو دوسری اذان شروع ہوئی، سنت پڑھی۔جماعت کھڑی ہوئی۔ آج امام صاحب نے الم سجدہ اور سورۃ الملک پڑھی۔نماز کے بعد اشراق تک بیٹھنا ہوا۔واپس آئے سیب وغیرہ کھائے۔اور آرام کیا۔۹ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔۱۱ بجے کے بعد جمعہ کی تیاری ہوئی۔چشتی صاحب بھی آج ساتھ گئے۔دوسری منزل پر میزاب رحمت کے سامنے جا کر بیٹھے، جمعہ سے فارغ ہو کر واپس آئے۔کھانا کھایا۔اور آرام کیا۔اب ۵ بجے عصر کی تیاری ہے۔عصر کے بعد جہاں عصر پڑھی وہاں بیٹھنا ہوا۔مغرب کی نماز اس جگہ پڑھی۔پھر وضو کی ضرورت ہوئی۔وضو کر کے مطاف میں گئے۔وہاں عشاء کی نماز پڑھی۔نماز کے بعد کافی دیر بیٹھے رہے۔کچھ دوست ملتے رہے۔پھر مکان پر آئے۔سیڑھیوں کے پاس ڈاکٹر سعید صاحب ملے کہنے لگے کہ میں معذرت کر کے آرہا ہوں۔کمرہ میں آئے تو حاجی اشرف صاحب ایک ساتھی کے ہمراہ آئے۔ تھوڑی دیر کے بعد کھانا چشتی صاحب کے ڈرائنگ روم میں لگا۔وہاں کھانا کھایا۔پھر واپس آئے۔اشرف تھوڑی دیر بیٹھے پھر تشریف لے گئے۔ہم نے چائے پی۔پھر آرام کیا۔یہ جمعہ کے دن کی کارگزاری ہے۔

۱۳راگست ۱۹۸۸ء

آج صبح ۳ بجے اٹھا۔وضو کیا۔حرم پاک گیا۔طواف کی توفیق ہوئی۔تحیۃ الطواف پڑھا۔پھر وضو کی ضرورت ہوئی۔وضو کر کے واپس آئے۔پھر اذان ہوئی۔جماعت کے ساتھ نماز پڑھی۔تھوڑی دیر بیٹھے پھر واپس آئے۔سیب وغیرہ کھائے پھر آرام کیا۔۹ بجے ناشتہ کیا۔ناشتہ کے بعد پھر آرام کیا۔پھر ظہر کی تیاری ہوئی۔حرم پاک جا کر ظہر پڑھی۔تھوڑی منزل پڑھی۔واپس آئے۔کھانا کھایا۔آرام کیا۔۵ بجے کے بعد عصر کی تیاری ہوئی۔پونے ۶ بجے جا کر عصر پڑھی۔مغرب کے بعد پھر وضو کیا مطاف میں آئے۔آج وضو کے سلسلہ میں گڑبڑ ہے۔بڑی مشکل سے عشاء کے فرض پڑھے۔پھر وضو کیا۔اور نماز پوری کی۔اس دوران مولانا مکی صاحب اور حکیم حنیف اللہ

Marfat.com

صاحب ملنے آئے۔ ملاقات نہ ہوسکی۔ پھر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے ساتھ باہر آئے۔ ان کے بھائی عبدالصمد صاحب گاڑی کے پاس کھڑے تھے۔ ان کے ساتھ گئے۔ کھانا پر تکلف کھلایا۔ پھر وہ واپس چھوڑ گئے۔ جب مکان پر آئے۔ تو چشتی صاحب تشریف لے آئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور تشریف لے گئے۔ پھر آرام کیا۔

۱۴راگست ۱۹۸۸ء

آج صبح تین بجے اٹھنا ہوا۔ وضو کر کے حرم پاک گیا۔ پہلے طواف کیا۔ پھر تحیۃ الطواف پڑھے۔ دعا کے بعد دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر وضو کی ضرورت ہوئی۔ وضو کر کے آیا تو سنتوں کے بعد جماعت کھڑی ہوئی۔ نماز کے بعد پونے ۶ بجے تک حرم پاک بیٹھنا ہوا۔ پھر باہر آئے۔ قاری حسین احمد صاحب کا انتظار کیا۔ وہ نہ آئے تو مکان پر آئے۔ تھوڑا بیٹھے تھے کہ قاری صاحب آ گئے۔ ان کے ساتھ ان کے مکان پر آئے۔ شیخ مقصود بھی موجود تھے۔ فداء بخاری بھی ملے۔ یہ مولانا نورالحسن شاہ بخاری مرحوم کے فرزند ہیں۔ رابطہ سے متعلق ہیں۔ پہلی ملاقات ہے۔ ناشتہ سے فارغ ہو کر واپس آئے۔ آرام کیا، پھر ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ دو بجے واپس آئے۔ کھانا کھایا پھر آرام کیا۔ اب عابد صاحب چائے لائے اب وضو کی تیاری کرنی ہے اور عصر کے لیے حرم پاک جانا ہے۔ جا کر عصر کی نماز پڑھی۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد صحن میں جا کر بیٹھے۔ حکیم صاحب ملنے آئے، عشاء کی نماز کے بعد مولانا مکی صاحب تشریف لے آئے۔ کل دوپہر کے کھانے کی دعوت دی۔ مولانا عبدالمجید صاحب آئے۔ ان کو بھی مکی صاحب نے دعوت دی۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر تشریف لے گئے۔ پھر میجر منہاس صاحب آئے۔ یہ خدام الحجاج کے سلسلہ میں آئے ہوئے ہیں۔ حاجیوں کی مشکلات کے سلسلہ میں باتیں ہوتی رہیں۔ احمد پور شرقیہ والے مولوی صاحب اہلحدیث بھی آئے۔ ان سے بھی کچھ باتیں ہوئیں۔ پھر واپس مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد چشتی صاحب تشریف لائے اور اپنے جذبات کا اظہار فرماتے رہے۔ اللہ اس کے مطابق ان کے ساتھ معاملہ فرماوے۔ پھر آرام کیا۔

۱۵راگست ۱۹۸۸ء

آج صبح ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ خالد صاحب ہمراہ ہیں۔ حرم پاک جا کر پہلے طواف کیا۔ پھر دو رکعت تحیۃ الطواف پڑھے۔ دعا کی، پھر ۴ رکعت نفل تہجد پڑھے۔ پھر وضو کی

Marfat.com

ضرورت ہوئی۔ وضو کیا۔ دوسری اذان ہوئی۔ دو رکعت سنت پڑھی۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھی۔ حرم پاک میں بیٹھنا نصیب ہوا۔ اشراق کے وقت طواف کیا۔ تحیۃ الطواف پڑھ کر باہر آئے۔ مکان پر آ کر سیب وغیرہ کھائے۔ پھر آرام کیا۔ ۹ بجے کے بعد اٹھے، ناشتہ کیا۔ کچھ حجامت بنائی۔ غسل کیا، ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ نماز کے بعد مکی صاحب کی دعوت کے لیے روانہ ہوئے۔ مکی صاحب انتظار میں تھے۔ ٹیکسی پر بیٹھ کر مکان پر گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد دوسرے حضرات بھی جمع ہوئے۔ مختلف موضوعات پر بات ہوتی رہی۔ پھر کھانا لگا۔ کھا کر اجازت لی۔ مکان پر آئے۔ آرام کیا۔ اب وضو کر کے عصر کی تیاری ہے۔ عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ نماز پڑھی۔ وہیں بیٹھے رہے۔ مغرب کی نماز کے بعد بھٹی صاحب اپنے دو فوجیوں کو لایا۔ ان سے ملاقات ہوئی۔ ۱۰۔ ۱۵ منٹ بیٹھے وہ چلے تو فقیر وضو کے لیے باہر آیا۔ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ مولانا مکی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ پھر ایک شامی نوجوان ملے، جو کہ روایت حدیث پاک کی سند لینی چاہتے تھے۔ کہا کہ صبح کی نماز کے بعد ملیں گے۔ پھر واپس آئے، کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد چشتی صاحب کے کمرہ میں گئے۔ وہاں کویت فون کے سلسلہ میں کافی دیر بیٹھے رہے۔ خاور صاحب سے فون پر بات ہوئی۔ محمد زاہد صاحب سے بھی بات ہوئی۔ نجمہ اور راشد سے بھی بات ہوئی۔ خاور صاحب نے بتایا کہ حامد صاحب کے ہاں بچی پیدا ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ نیک وصالحہ اور اقبال مند بنا دے۔ آمین۔ پھر آرام کیا۔

۱۶/ اگست ۱۹۸۸ء

آج صبح ۳ بجے اٹھا۔ وضو کیا حرم پاک گیا۔ پہلے وتر وغیرہ پڑھے۔ پھر طواف کیا۔ تحیۃ الطواف کے بعد دعا کی۔ پھر وضو کے لیے باہر آئے۔ وضو کر کے آئے۔ سنت پڑھی۔ جماعت سے نماز پڑھی۔ نماز کے بعد شامی نوجوان حدیث پاک تلاوت کر رہے تھے کہ مولانا مکی صاحب اور مولانا محمد اویس صاحب تشریف لے آئے۔ ان سے باتیں ہوتی رہیں۔ وہ تھوڑی دیر بیٹھے۔ پھر تشریف لے گئے۔ کچھ قادیانی یہاں اور جدہ رہتے ہیں۔ ان کی فہرست دینے کا وعدہ کر گئے ہیں۔ پھر ڈاکٹر شیر علی صاحب اور حاجی محمد اشرف صاحب آئے۔ ان سے ملاقات ہوئی۔ ڈاکٹر صاحب نے ناشتہ کے لیے اصرار کیا۔ حاجی اشرف صاحب کے ساتھ ان کے ہاں جانے کا وعدہ کیا۔ پھر شامی نوجوان نے احادیث پاک کی تلاوت کی۔ پھر ان کو اجازت کے طور پر دو جملے لکھ کر دستخط کر دیئے۔

Marfat.com

اشراق پڑھ کر حاجی اشرف صاحب کے ساتھ ڈاکٹر شیر علی صاب کے ہاں گئے۔ ان کے لڑکے سب حافظ ہیں۔ بچیاں بھی حافظہ ہیں۔ تبلیغی جماعت کے بزرگوں سے تعلق ہے۔ اور اچھا خاصا کاروبار ہے۔ اللہ تعالیٰ مزید برکت عطا فرماوے۔ آمین۔ ان کے ہاں سے ملتان فون کیا۔ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب سے ملاقات ہوئی۔ گھر فون کیا۔ لیکن نہ ملا۔ پھر ناشتہ کیا۔ ناشتہ کرنے کے بعد واپسی کی اجازت لی۔ حاجی اشرف صاحب پہنچانے آئے۔ یہاں آکر تیاری شروع کی۔ اب ظہر کی نماز کی تیاری ہے۔ ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ معمول کے مطابق نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور واپس آئے۔ کھانا کھایا آرام کیا۔ پھر عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ عصر پڑھی۔ پھر مغرب پڑھی۔ وضو کی حاجت ہوئی۔ وضو کر کے مطاف میں آئے طواف وداع کیا۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ دوستوں سے ملے اور واپس آئے۔ چشتی صاحب نے کہا کہ ایک جگہ دعوت ہے۔ میری واپسی تک آپ انتظار کریں۔ ہم نے کھانا کھایا۔ چائے پی۔ چشتی صاحب ساڑھے ۱۱ بجے آئے۔ ان سے ملے۔ اور مکہ مکرمہ سے حزیں ساعتوں میں رخصت ہوئے۔ فقیر، طاہر صاحب کی گاڑی میں بیٹھا۔ عابد صاحب، عثمان کی گاڑی میں بیٹھے۔ حاجی یعقوب صاحب بھی ہمراہ آئے۔ بعافیت جدہ پہنچے۔ حمید الرحمٰن صاحب سے ملے۔ اور آرام کیا۔

۱۷/اگست ۱۹۸۸ء

آج سحری کے وقت اٹھا۔ وضو کیا۔ تہجد کی توفیق ہوئی۔ پھر دوستوں کو جگایا۔ سب نے وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ کچھ دیر بیٹھے۔ ناشتہ کیا۔ حاجی یعقوب صاحب پاکستانی سفارت خانہ گئے۔ خالد صاحب، عابد صاحب اور فقیر ائیر پورٹ آئے۔ وہاں سے ۸۰۔۸۰ ریال وصول کیے۔ پھر پی آئی اے کے دفتر میں آئے۔ خالد صاحب کو یہاں چھوڑا۔ پھر عثمان کے ساتھ ان کے مکان پر آئے۔ وہاں سب سے ملے۔ کچھ کھایا پیا ان سے مل کر روانہ ہوئے۔ تو راستہ میں پولیس والے نے روک دیا۔ عثمان کی گاڑی کنارے کھڑی کروائی۔ اس کو ساتھ بیٹھایا۔ ہمیں اتار دیا۔ پولیس والا عثمان کو لے کر چلا گیا۔ اور ہم ٹیکسی پر بیٹھ کر مکان پر آئے۔ ٹیکسی والا لاہور کا رہنے والا ہے۔ پھر عابد صاحب، طارق کو ساتھ لے کر خالد صاحب کو لینے آئے۔ کچھ دیر کے بعد واپس خالد صاحب کی سیٹ ہو گئی۔ فرسٹ کلاس کی سیٹ ملی ساڑھے ۴ سو ریال دینے پڑے۔ حاجی یعقوب صاحب آئے۔ ٹکٹ پاسپورٹ لے آئے۔ عبدالحفیظ صاحب کو بتایا کہ فقیر آیا ہوا ہے۔ وہ ملنے آوینگے۔

Marfat.com

پھر کھانا کھایا۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر عصر کے لیے اٹھے۔ حفیظ آئے ان سے ملے۔ انہوں نے صدر صاحب کے حادثہ کا بتایا جو کہ بہت بڑا قومی حادثہ اور المیہ ہے۔ ان کے جانے کے بعد نماز پڑھی۔ نماز سے فارغ ہوئے۔ ملک عبدالحفیظ صاحب تشریف لائے۔ ان سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے عصر کی نماز پڑھنی تھی۔ نماز پڑھی۔ پھر چائے پی۔ ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ تیاری شروع ہوئی۔ فقیر نے غسل کیا۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا دس بجے ایئرپورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ راستہ میں حفیظ صاحب سے ان کے استعفیٰ کی بات ہوئی۔ وہ اپنی بات پر مصر رہے۔ فقیر اپنی بات پر اصرار کرتا رہا۔ ایئرپورٹ پر بھی یہی کیفیت رہی۔ ہم لوگ ساڑھے ۱۱ بجے اندر داخل ہوئے۔ اور احباب سے رخصت ہوئے۔ ڈیڑھ بجے تک انتظار گاہ میں بیٹھے رہے۔ ڈیڑھ بجے جہاز پر سوار کرانے کے لیے لاریوں پر بیٹھایا اور جہاز پر لے گئے۔

ختم نبوت کانفرنس لندن ۱۹۸۸ء

۱۸/ اگست ۱۹۸۸ء

یہاں پر سوار ہوئے۔ دو بجے جہاز روانہ ہوا۔ بعافیت سوا چھ بجے لندن نئے ایئرپورٹ پر اترا۔ راستہ میں صبح کی نماز بہرحال کسی طرح پڑھ لی۔ باہر آئے۔ پاسپورٹ کی انٹری سے فارغ ہوئے۔ پھر سامان کی جگہ آئے۔ سامان اٹھایا۔ باہر آئے۔ تو نیوپورٹ والے آئے ہوئے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب مع فرزند بھی آگئے۔ طے ہوا کہ پہلے ندیم صاحب کے ہاں جائیں گے۔ پھر دفتر جاوینگے۔ ندیم صاحب کے ہاں ناشتہ کیا۔ صبح کی نماز لوٹائی۔ دفتر فون کرنے کی کوشش کی۔ لیکن فون سے رابطہ نہ ہوا تو طے پایا کہ ڈاکٹر صاحب کے ہاں جائیں وہاں کوشش کریں گے۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب کے ہاں گئے۔ وہاں بھی چائے وغیرہ پی۔ ہم لوگوں نے آرام کیا۔ ڈاکٹر صاحب اور دیوان علی خان دفتر گئے۔ ان کو بتایا کہ فون خراب کیا ہوا ہے۔ چنانچہ علامہ سعید صاحب، مولوی اللہ وسایا صاحب، یعقوب باوا صاحب کو ہمراہ لے کر آگئے۔ ان سے حالات معلوم ہوئے۔ رات ڈاکٹر صاحب کے ہاں ٹھہرنے کا پروگرام بنا، شریف صاحب اور دیوان صاحب واپس جاوینگے۔ دفتر والے حضرات بھی واپس گئے۔ دوپہر کا کھانا اکٹھا کھایا۔ مولانا نذیر صاحب صبح ہمارے ساتھ جاوینگے۔ برمنگھم کا پروگرام بنایا۔ چنانچہ نذیر صاحب رات کو عشاء کے وقت آئے۔ رات اکٹھے رہے۔

Marfat.com

۱۹راگست ۱۹۸۸ء

صبح کی نماز پڑھی۔ طے یہ پایا کہ میاں خان محمد صاحب اور مولانا نذیر صاحب گاڑی پر برمنگھم جائیں۔ ہم لوگ ڈاکٹر صاحب کے ساتھ کار پر برمنگھم جاوینگے۔ ڈاکٹر صاحب نے ان حضرات کو سٹیشن پہنچایا۔ پھر ہماری تیاری شروع ہوئی۔ ۹ بجے کے بعد کہیں روانگی ہوئی۔ ۱۱ بجے کے بعد برمنگھم پہنچے۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر وضو کیا۔ جمعہ کے لیے جس مسجد کا پروگرام ہے وہاں گئے مولوی نذیر صاحب نے مختصر تقریر کی۔ جمعہ پڑھا۔ وہاں دوستوں سے ملے اور واپس مکان پر آئے۔ کھانا کھایا، آرام کیا۔ عصر کی نماز صدام مسجد میں جاکر پڑھی۔ مولانا نذیر صاحب نے مختصر تقریر کی، کانفرنس کے لیے تیاری کی۔ فقیر کی دعا ہوئی۔ وہاں سے رخصت ہوئے۔ چوہدری محمد شفیع صاحب رحیم یار خان والے مل گئے۔ ان کو اپنے بھتیجے کے قتل ہونے کی اطلاع رحیم یار خان سے آئی۔ پریشان تھے۔ اپنے مکان پر لے گئے۔ کچھ تعزیت کے لیے ان کے رشتہ دار آئے ہوئے تھے۔ پندرہ بیس منٹ بیٹھے پھر ان سے اجازت لی۔ شریف صاب کے مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ ثناء اللہ اور فاروق ہمیں لینے کے لیے آئے ہوئے ہیں۔ رات کو آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۰راگست ۱۹۸۸ء

آج ہفتہ کی صبح سحری کے وقت اٹھا۔ وضو کیا۔ تہجد کی توفیق ہوئی۔ پھر ساتھیوں کو جگایا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا۔ شریف صاحب آگئے۔ ان سے رخصت ہوئے اور نیوپورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ ۹ بجے نیوپورٹ پہنچ گئے۔ سلیم وغیرہ سے ملے۔ گھر والے آکر ملے چائے وغیرہ پی۔ پھر آرام کیا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ پھر پانچ بجے فاروق صاحب کے ہاں جانے کی تیاری کی۔ فاروق صاحب کے پہنچ کر چائے پی۔ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر وہاں سے واپسی ہوئی۔ واپس مکان پر آکر مغرب کی نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ چائے پی۔ اور آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۱راگست ۱۹۸۸ء

آج ۴ بجے سحری کے وقت اٹھا۔ وضو کیا۔ کچھ پڑھا۔ پھر احباب کو جگایا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا۔ تیاری ہوئی۔ ساڑھے ۶ بجے لندن کے لیے روانگی ہوئی۔ دو کاریں ہیں۔ فقیر، عابد صاحب،

Marfat.com

میاں خان محمد صاحب، سلیم صاحب، ثناء اللہ صاحب، فاروق صاحب، طارق صاحب پر قافلہ مشتمل ہے۔ ٹھیک ۹ بجے ویمبلے ہال پہنچنا ہوا۔ لوگوں کی آمد شروع ہو چکی ہے۔ فقیر کو علامہ سعید صاحب اور دوسرے ساتھی اندر لے گئے حوائج سے فارغ ہو کر کانفرنس حال میں گئے۔ راشدی صاحب، مولانا فداالرحمٰن صاحب، فاروقی صاحب، میاں اجمل صاحب اور دوسرے حضرات سے ملاقات ہوئی۔ اندازاً دس بجے کانفرنس شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن پاک کے بعد ایک نعت ہوئی۔ اسٹیج سیکرٹری دونوں جمعیتوں کے ایک ایک رہنما لیے اور یعقوب باوا ہوئے۔ صدر مولانا عبیدالرحمٰن صاحب کو بنایا گیا۔ مہمان خصوصی میاں اجمل صاحب ہوئے۔ یعقوب باوا نے ابتدائی تعارفی آغاز کیا۔ پھر تقاریر شروع ہوئیں۔ پہلے اجلاس کی آخری تقریر راشدی صاحب کی ہوئی۔ جو بہت اچھی رہی۔ ایک بجے پہلا اجلاس ختم ہوا۔ وضو کیا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ پھر اندر آئے۔ پورے دو بجے اجلاس شروع ہوا۔ اس اجلاس کی صدارت مرکزی جمعیت علماء کے رہنما مولانا محمد حسن صاحب نے فرمائی۔ اسٹیج سیکرٹری بھی دونوں جمعیت سے لیے گئے۔ اس اجلاس کی تقریریں مجموعی حیثیت سے اچھی رہیں۔ آخری تقریر فاروقی صاحب کی ہوئی۔ جو اچھی رہی۔ قراردادیں مختلف علماء سے پیش کروائی گئیں۔ آخری دعا مولانا سید محمد نذر امام شاہ صاحب سے کروائی گئی۔ اور سات بجے بخیر و خوبی کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرماوے۔ اور مسلمانوں کے ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بناوے۔ آمین۔ کانفرنس سے نکلے تو سید نذر امام صاحب جس ڈاکٹر صاحب کے پاس ٹھہرے ہوئے ہیں۔ ان کے اصرار پر ان کے ہاں گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ چائے وغیرہ پی۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ اور مغرب کی نماز کے بعد ان حضرات سے اجازت لی۔ اور ذوالفقار صاحب کے ہمراہ ڈان کاسٹر کے لیے روانہ ہوئے۔ جو کہ رات اڑھائی بجے پہنچے۔ پہلے کھانا کھایا پھر نماز پڑھی۔ چائے پی اور آرام کیا۔ کانفرنس کے دوران مولانا قاری اسداللہ عباسی بھی پہنچ آئے۔ اور انہوں نے بھی ایک قرارداد پیش کی۔ پاکستان سے اور بھی کچھ حضرات آئے ہوئے ہیں۔

۲۲/اگست ۱۹۸۸ء

آج صبح پونے پانچ بجے اٹھا۔ وضو کیا احباب کو جگایا۔ سنتیں پڑھیں۔ نماز پڑھی۔ پھر آرام کیا۔ اب ۹ بجے ڈائری لکھ رہا ہوں۔ ۱۰ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد تیاری ہوئی۔ ڈان کاسٹر میں دو

Marfat.com

جگہ جانا ہوا۔ پھر مسجد میں آئے۔ وہاں طارق شاہ صاحب موجود نہیں، دو صاحب موجود ہیں انہوں نے چائے پلائی۔ مسجد دیکھی۔ پھر وہاں سے رخصت ہوئے۔ مکان پر آئے۔ پہلے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر طارق صاحب کے پاس آنے کے لیے روانہ ہوئے۔ ڈان کاسٹر کے ساتھی ہمراہ آئے۔ ۴ بجے یہاں پہنچے۔ پانی وغیرہ پیا۔ فقیر نے تھوڑا آرام کرنا چاہا۔ تو ساتھی رخصت ہوئے۔ فقیر نے آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ تو غلام سرور صاحب مع دو ہمراہیوں کے آئے۔ اس کے بعد دونوں بھائی جو شفیع صاحب کے داماد ہیں، آئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ ان میں سے بڑے نے بیعت کی۔ پھر کھانا کھایا۔ اور یہ دونوں بھائی رخصت ہوئے۔ ۱۲ بجے کے قریب، غلام سرور صاحب نے بھی اجازت لی اور ہم لوگوں نے آرام کیا۔

۲۳راگست ۱۹۸۸ء

صبح پونے چار بجے اٹھا۔ وضو کیا۔ کچھ پڑھا۔ پھر وضو کی ضرورت ہوئی۔ وضو کیا۔ سنتیں پڑھیں۔ ساتھی آگئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔ تھوڑا آرام کیا۔ اب ۹ بجے یہ ڈائری لکھ رہا ہوں۔ ایک بجے حاجی غلام نبی صاحب کے ہاں جانا ہے۔ سرور صاحب ان کے پاس لے گئے۔ حاجی صاحب مکان پر موجود تھے وہ ملے۔ مولوی نذیر صاحب اور علامہ سعید صاحب ابھی نہیں پہنچے۔ انہیں لینے کے لیے ان کا لڑکا گیا ہوا ہے۔ تھوڑی دیر کے بعد یہ حضرات آگئے۔ پھر ایک مسجد میں ظہر کی نماز کے لیے گئے۔ وہاں ظہر کی نماز پڑھی۔ مولانا نذیر صاحب کا مختصر سا بیان ہوا۔ فقیر کی دعا ہوئی۔ پھر واپس حاجی صاحب کے مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ حاجی صاحب سے اجازت لی۔ عصر کی نماز بلال مسجد میں پڑھنی ہے۔ چنانچہ سرور صاحب کے ہاں جا کر آرام کیا۔ پھر آ کر بلال مسجد میں عصر کی نماز پڑھی۔ وہاں نماز کے بعد تبلیغی نصاب پڑھا گیا۔ پھر فقیر کی دعا ہوئی۔ دعا کے بعد دارالعلوم بری کے لیے روانگی ہوئی۔ وہاں پہنچ کر سیدھے مسجد گئے۔ مغرب کا وقت ہو ا ہی تھا۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ مولانا متالا سے ملاقات ہوئی۔ پھر آ کر کھانا کھایا۔ پھر وضو کر کے عشاء کی نماز پڑھی۔ اور مولانا متالا سے رخصت لی۔ اور سرور صاحب کے ساتھ آ کر رات کو آرام کیا۔

۲۴راگست ۱۹۸۸ء

آج صبح کی نماز کے بعد تھوڑا سا ناشتہ کیا پھر آرام کیا۔ ۹ بجے کے بعد اٹھے۔ پھر ناشتہ کیا۔ ثناء اللہ

Marfat.com

صاحب کی انتظار ہے۔ وہ ۷ بجے سے گھر سے روانہ ہوئے ہیں۔ ساڑھے ۱۰ بجے پہنچ آیا۔ پھر تیاری کے کے حاجی صاحب کے مکان پر آئے وہ تیار ہوئے ایڈنبرا کے لیے روانہ ہوئے۔ ۴ بجے کے بعد ایڈنبرا پہنچے۔ سب سے پہلے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر چائے وغیرہ پی۔ تھوڑی دیر بیٹھے عصر کی نماز پڑھی۔ مولوی نذیر صاحب کا بیان ہوا۔ فقیر کی دعا ہوئی۔ مغرب بھی یہاں پڑھی۔ پھر اجمل آ گیا۔ عشاء کے بعد ایک صاحب کے ہاں کھانا کھایا۔ پھر وہاں سے رخصت ہوئے اور اجمل کے ہاں آئے۔ رات وہاں گزاری۔ حاجی صاحب، مولوی نذیر صاحب اور علامہ سعید صاحب ایڈنبرا میں رہے۔ کل ظہر کی نماز ایک جگہ پڑھنی ہے۔ پھر ڈنڈی جانا ہے۔ عصر کی نماز وہاں پڑھنی ہے۔ انشاءاللہ۔

۲۵ راگست ۱۹۸۸ء

آج صبح اٹھے فجر کی نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا۔ پھر گلاسگو کے کے لیے روانہ ہوئے۔ سیدھے بی بی کریمہ کے ہاں گئے۔ وہاں ناشتہ کیا۔ تھوڑا آرام کیا۔ اجمل ہمیں گلاسگو پہنچا کر واپس ہوا۔ ہم لوگ اندازاً ۱۲ بجے گلاسگو سے روانہ ہو کر جہاں ظہر کی نماز پڑھنی تھی رچڈیل پہنچے۔ وہاں کمالیہ کے حافظ اکرام صاحب امام ہیں۔ وہاں پہنچ کر وضو کیا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ مولوی نذیر احمد تونسوی کا بیان ہوا۔ فقیر کی دعا ہوئی۔ پھر چائے پی۔ وہاں ڈنڈی کے احباب آئے ہیں ان کے ہمراہ ڈنڈی روانہ ہوئے۔ چار بجے ڈنڈی پہنچے۔ وہاں کھانا کھایا۔ یہ صاحب بھی کمالیہ کے رہنے والے ہیں۔ کھانے کے بعد ثناءاللہ صاحب اپنے ہم زلف کے ہاں لے گئے۔ وہاں چائے وغیرہ پی۔ پھر عصر کی نماز کے لیے مسجد آئے۔ وہاں چوہدری علی محمد صاحب، صادق آباد والوں سے ملاقات ہوئی۔ عصر کی نماز پڑھی۔ مولوی نذیر صاحب کا بیان ہوا۔ فقیر کی دعا ہوئی۔ پھر چوہدری صاحب اپنے مکان پر لے گئے۔ وہاں دعا کی اور مغرب کی نماز کے لیے مسجد واپس آئے۔ تو ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب اور مولانا اسلم صاحب اور دوسرے ساتھی گلاسگو سے لینے آئے ہوئے ہیں۔ مغرب کی نماز کے بعد وہاں سے رخصت ہوئے۔ گلاسگو پہنچ کر مولانا محمد اسلم صاحب کے مکان پر آئے۔ وہاں کھانا کھایا۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ مسجد نور کے معاملہ پر بات ہوتی رہی۔ پھر آرام کے لیے ڈاکٹر عبدالرؤف کے ہاں گئے۔ رات وہاں آرام کیا۔ الحمدللہ رات آرام سے گزری۔

Marfat.com

۲۶ راگست ۱۹۸۸ء

آج جمعہ ہے صبح کی نماز کے بعد تھوڑا سا ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ پھر مقبول صاحب آئے۔ حافظ شفیق صاحب ان کے ہمراہ آئے ملاقات ہوئی۔ پھر مقبول صاحب کے ہاں ناشتہ کے لیے گئے۔ پھر مسجد آئے وضو کیا۔ مسجد میں گئے۔ اذان ہونے سے پہلے مصری صاحب نے دومنٹ بیان کیا۔ پھر فاروقی صاحب کا بیان ہوا۔ پھر جمعہ کی نماز پڑھی۔ فقیر کی دعا ہوئی۔ لوگوں سے مصافحہ کیا۔ حافظ شفیق صاحب نے چائے پلائی۔ پھر گلاسگو سے روانگی ہوئی۔ منظور سفری وغیرہ جس شہر میں رہتے ہیں۔ وہاں پہنچے۔ عصر کی نماز اور مغرب یہاں پڑھی۔ چائے وغیرہ پی۔ پھر نیو کاسل کے لیے روانہ ہوئے۔ یہ صاحب ہمراہ آئے۔ نیو کاسل پہنچ کر پہلے عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ گجرانوالہ والے صاحب آئے۔ وہ ملے۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور وہ چلے گئے۔ پھر ہم نے آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۷ راگست ۱۹۸۸ء

آج صبح کی نماز کے لیے اٹھے۔ نماز پڑھی۔ پھر ناشتہ کیا۔ پھر ابراہیم صاحب وغیرہ ملنے آئے۔ وہاں سے برمنگھم کے لیے روانہ ہوئے۔ ۱۱ بجے برمنگھم پہنچے۔ شریف صاحب کے مکان پر گئے۔ چائے پی۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر مسجد عمر گئے۔ وہاں کھانا کھایا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر استقبالیہ ہوا۔ مولانا عبدالرشید ربانی صاحب کا بیان ہوا۔ پھر مولانا فداالرحمٰن صاحب درخواستی، مولانا صاحب دبئی والے، فاروقی صاحب کا بیان ہوا۔ فقیر کی دعا ہوئی۔ پھر وہاں سے مدینۃ العلوم کے لیے روانگی ہوئی۔ پھرتے رہے دارالعلوم نہ ملا۔ تو پھر مولانا ابراہیم صاحب کے ہمراہ ان کی مسجد گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد دعا ہوئی۔ دعا کے بعد وہاں سے روانہ ہوئے۔ جہاں مولانا آدم صاحب (لیسٹر) رہتے ہیں۔ اس کے لیے روانہ ہوئے۔ وہاں مغرب کے بعد پہنچے۔ یہاں فیصل مسجد بڑی بنی ہوئی ہے۔ وضو کیا۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر مولانا کے مکان پر آئے۔ چائے پی۔ پھر عشاء کی نماز کے لیے مسجد گئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ مولانا نذیر صاحب نے بہت مختصر طور پر بیان کیا۔ فقیر کی دعا ہوئی۔ حاضرین سے مصافحہ ہوا۔ اور وہاں سے رخصت ہوئے۔ ساڑھے ۱۱ بجے برمنگھم پہنچ کر سیدھا یوسف محمود کے ہاں پہنچے۔ وہاں کھانا کھایا۔ ان کے ہم زلف بیعت ہوئے۔ اندرون خانہ گئے۔ پھر وہاں سے اجازت لی۔ اور پھر مکان پر آئے۔ رات ڈیڑھ بجے

Marfat.com

کے بعد آرام کیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ آج برمنگھم پہنچ کر ثناء اللہ صاحب اور میاں خان محمد صاحب واپس نیو پورٹ گئے۔

۲۸/اگست ۱۹۸۸ء

آج صبح کی نماز پڑھی۔ پھر آرام کیا۔ ۹ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔ پھر کچھ احباب ملنے آئے۔ یوسف محمود صاحب کے گھر والے اور ان کے ہم زلف بھی آئے۔ ملاقات ہوئی۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر واپس آئے۔ یہاں سے ظہر کی نماز کے بعد لندن کے لیے روانگی کا ارادہ ہے۔ فاروق صاحب پہنچے ہوئے ہیں۔ ظہر کے بعد ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب سے فون پر بات ہوئی۔ مدرسۃ البنات کا تذکرہ ہوا۔ تو ڈاکٹر صاحب نے کہا میں آ رہا ہوں۔ مدرسہ ضرور جانا ہوگا۔ چنانچہ ڈاکٹر صاحب ساڑھے ۵ بجے پہنچ آئے۔ تیاری ہوگئی۔ اور ڈاکٹر صاحب کے ساتھ روانہ ہوئے۔ پہلے مدرسہ گئے۔ وہاں عصر اور مغرب کی نماز پڑھی۔ مولانا ہاشم صاحب آ گئے۔ چائے وغیرہ پی۔ ڈاکٹر صاحب اپنی بچی سے ملے۔ مغرب کے بعد اجازت لی اور روانگی ہوئی۔ الحمد للہ کہ مولانا محمد یوسف صاحب متالہ کے ساتھ جو وعدہ ہوا پورا ہوگیا۔ لندن رات کو ۱۱ بجے پہنچے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۲۹/اگست ۱۹۸۸ء

آج صبح کے لیے اٹھے۔ نماز پڑھی۔ پھر آرام کیا۔ ۹ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔ اس کے بعد تحفظ ختم نبوت والے احباب آ گئے۔ پھر مولانا عتیق الرحمٰن صاحب سنبھلی آئے۔ پھر دو تین صاحبان اور آئے۔ مختلف باتیں ہوتی رہیں ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ پھر احباب سے اجازت لی۔ اوپر آرام کے لیے آیا۔ تو یعقوب باوا صاحب اور مولانا اللہ وسایا صاحب بیٹھے ہیں۔ ان سے جماعتی امور پر بات ہوئی۔ کچھ غلط فہمی دور ہوئی۔ یہ حضرات رخصت ہوئے۔ پھر آرام کیا۔ عصر، مغرب، عشاء کی نمازوں کے بعد کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ عصر کے بعد شریف صاحب آ گئے۔ ان کے داماد صاحب مختار نے آج پاکستان سے آنا تھا۔ وہ ان کو لے کر پہنچ آئے۔ رات اکٹھی گزاری۔

۳۰/اگست ۱۹۸۸ء

آج صبح کی نماز کے بعد متصل ناشتہ کیا۔ تیاری ہوئی اور ۶ بجے کے بعد روانہ ہوئے۔ ڈاکٹر

Marfat.com

صاحب نے بڑی خوشی کے ساتھ رخصت کیا۔ ہم لوگوں کی بڑی خدمت کی اللہ جزائے خیر عطا فرماوے۔ آمین۔ ۷ بجے شریف صاحب کے ساتھ ائیر پورٹ نمبر ۴ پر پہنچے۔ سامان لے کر اندر آئے تو تحفظ ختم نبوت والے حضرات آئے ہوئے ہیں۔ شریف صاحب کو رخصت کیا۔ پھر حاجی غلام محمد صاحب گوجرہ والے اپنے فرزند کے ہمراہ آئے۔ ثناء اللہ صاحب اور میاں خان محمد صاحب آئے۔ پھر فاروق صاحب آئے۔ پونے ۱۰ بجے اندر جہاز پر سوار ہونے کے لیے سب احباب سے رخصت ہوئے۔ ضروری کارروائی کے بعد جہاز میں گئے۔ جہاز دو گھنٹے تاخیر سے روانہ ہوا۔ ۷ گھنٹہ کی پرواز ہے۔ جہاز لندن سے اس کے ٹائم کے مطابق پونے ایک روانہ ہوا اور کویت کے ٹائم کے مطابق ۶ بجے پہنچا۔ ضروری کارروائی کے بعد باہر آئے تو زاہد صاحب ہمراہ اہلیہ اور راشد کے آئے ہوئے تھے۔ کوثر صاحب، خاور صاحب مع دوسرے احباب کے آئے ہوئے تھے۔ ملاقات ہوئی۔ پھر روانہ ہوئے۔ کوثر صاحب اپنے مکان پر لے آئے۔ پہلے غسل کیا۔ کپڑے بدلے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ چائے پی اور آرام کیا۔ احباب اپنے اپنے گھروں کو گئے۔ عابد صاحب، زاہد صاحب کے ساتھ چلے گئے۔ اور ہم لوگوں نے آرام کیا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۳۱ راگست ۱۹۸۸ء

آج صبح کی نماز کے لیے اٹھے۔ نماز پڑھی۔ ایک چائے کی پیالی پی۔ پھر آرام کیا۔ ۱۰ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔ ۱۱ بجے کے بعد زاہد صاحب اور عابد صاحب آئے۔ ایک بجے ظہر کی نماز پڑھی۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر کھانا کھایا۔ ۴ بجے کے بعد عصر کی نماز پڑھی۔ پھر چائے پی۔ زاہد صاحب واپس گئے۔ کوثر صاحب نے اپنی بچیوں کو بیعت کروایا۔ پھر خاور صاحب آگئے۔ خاور صاحب اور عابد صاحب ٹکٹ کا پتہ کرنے گئے۔ دبئی سے رشید احمد کا فون آیا۔ پروگرام دریافت کیا۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد احباب آئے۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد کھانا کھایا۔ سب احباب روانہ ہوئے۔ زاہد صاحب بھی اپنے مکان پر گئے۔ عابد صاحب ان کے ہمراہ گئے۔ ہم لوگوں نے آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

یکم ستمبر ۱۹۸۸ء

آج صبح ۴ بجے نماز کے لیے اٹھے۔ نماز پڑھی۔ چائے پی۔ پھر کوثر صاحب کی بچیوں کے لیے

Marfat.com

تعویذ لکھے۔ پھر یہ ڈائری لکھی۔ جو بہت دنوں کی باقی تھی۔ پھر تھوڑا آرام کیا۔ ۱۰ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔ عابد صاحب اور زاہد صاحب آ گئے۔ ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔ اور خاور صاحب کے ہاں جانے کی تیاری ہوئی۔ مغرب وہاں جا کر پڑھی۔ پھر کچھ احباب آنے شروع ہوئے۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ احباب رخصت ہوئے۔ اور ہم نے آرام کیا۔

۲ ستمبر ۱۹۸۸ء

آج صبح ساڑھے ۳ بجے اٹھے، وضو کیا۔ چار رکعت نفل پڑھے۔ پھر وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر ناشتہ کیا۔ کچھ احباب آتے رہے۔ پھر جمعہ کی تیاری ہوئی۔ جب صحان پہنچے تو نماز کا سلام ہو رہا تھا۔ وہاں سے واپس آئے۔ مختلف مساجد گئے۔ لیکن سب کے ہاں جمعہ ہو چکا۔ واپس خاور صاحب کے مکان پر آئے۔ ظہر پڑھی۔ پھر کچھ احباب آئے۔ کھانا کھایا۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر عصر پڑھی۔ چائے پی۔ اور زاہد صاحب کے ہاں آنے کی تیاری ہوئی۔ زاہد صاحب کے ہاں آ کر مغرب کی نماز پڑھی پھر احباب آنے شروع ہوئے۔ عشاء کی نماز مسجد میں پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ کافی احباب جمع ہو گئے ہیں۔ کھانے کے بعد دعا کی۔ اور احباب رخصت ہوئے، اور ہم نے آرام کیا۔

۳ ستمبر ۱۹۸۸ء

صبح ساڑھے ۳ بجے اٹھا۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ پھر صبح کی اذان ہوئی۔ عابد صاحب وضو کر کے آئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ پھر چائے پی۔ تھوڑا آرام کیا۔ ۹ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ کوثر صاحب آئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ تھوڑا بیٹھے پھر کھانا کھایا۔ ساڑھے ۴ بجے کے بعد عصر کی نماز پڑھی۔ پھر چائے پی۔ پھر شہر جانے کی تیاری کی۔ مغرب شیخ قطان کے ہاں پڑھنے کا ارادہ ہے۔ چنانچہ پونے ۶ بجے روانہ ہوئے۔ عین نماز کے وقت مسجد پہنچے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ سنتوں سے فارغ ہو کر شیخ علی قطان سے ملاقات ہوئی۔ وہ اپنے کمرہ میں لے گئے۔ مدینہ منورہ کی کھجوروں اور زمزم سے تواضع کی۔ عشاء تک بیٹھے۔ مرزائیت کے متعلق باتیں ہوتی رہیں۔ عشاء کی نماز کے بعد وہاں سے رخصت ہوئے۔ سید محمد صادق شاہ صاحب کے مکان پر آئے۔ وہاں رات کا کھانا ہے۔ احباب بھی آئے۔ کچھ دیر بیٹھے کھانا کھایا۔ ان سے اجازت لی۔ مکان پر

Marfat.com

آئے۔ تھوڑا بیٹھے ملک نعیم صاحب آ گئے۔ ان سے کچھ گرم سرد باتیں ہوئیں۔ چائے پی اور آرام کیا۔

۴؍ستمبر ۱۹۸۸ء

آج صبح ساڑھے ۳ بجے اٹھا۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ پھر صبح کی اذان ہوئی۔ عابد صاحب وضو کر کے آئے۔ عابد اور نعیم کے ساتھ صبح کی نماز پڑھی۔ پھر چائے پی۔ تھوڑا آرام کیا۔ ۷ بجے اٹھا غسل کیا۔ عابد صاحب نے سامان ترتیب دیا۔ ۹ بجے ناشتہ کیا۔ ساڑھے ۱۱ بجے ایئر پورٹ جانے کی تیاری ہے۔ کویت سے دبئی جانا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

چنانچہ پونے ۱۲ بجے ایئر پورٹ پہنچے۔ اندر گئے۔ سامان وغیرہ دیا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ سوا ایک بجے جہاز پر جانے کے لیے اندر گئے۔ احباب سے رخصت ہوئے۔ اندر کچھ انتظار کرنی پڑی۔ جہاز پر سوار ہوئے۔ اندازاً اڑھائی بجے جہاز روانہ ہوا۔ ایک گھنٹہ کی پرواز کے بعد ابوظہبی کے ایئر پورٹ پر اترا۔ یہاں پون گھنٹہ ٹھہرا پھر دبئی کے لیے روانہ ہوا۔ ۱۵۔ ۲۰ منٹ کے بعد دبئی پہنچا۔ ضروری کارروائی کے بعد باہر آئے تو مغرب کی اذان ہو رہی تھی۔ مولانا اسحاق صاحب، رشید احمد، شعیب صاحب ہمراہ اور کئی احباب آئے ہوئے ہیں۔ مولانا سے اور سب احباب سے ملاقات ہوئی۔ پھر ایک مسجد میں گئے۔ وضو کیا۔ مغرب کی جماعت ہو چکی۔ پہلے عصر کی نماز پڑھی۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ مولانا اسحاق خان صاحب کے ہمراہ ان کے مکان آئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے عشاء کی نماز کے لیے ایک مسجد میں گئے۔ وہاں نماز کے بعد مولانا کا درس ہوا۔ فقیر کی دعا ہوئی۔ واپس آئے۔ کئی احباب ملنے آئے۔ کھانا کھایا۔ احباب رخصت ہوئے۔ ہم نے آرام کیا۔ کچھ رشید احمد سے حالات دریافت کیے۔ پھر سوئے۔

۵؍ستمبر ۱۹۸۸ء

آج ساڑھے ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ پھر کچھ پڑھا۔ پونے پانچ بجے صبح کی نماز پڑھی۔ پھر مولانا اسحاق خان صاحب آئے۔ انہوں نے چائے بھجوائی۔ چائے پی۔ آرام کیا۔ پھر ۹ بجے ناشتہ کیا۔ مولانا نے ایک صاحب کو بلایا ہوا ہے۔ کچھ دوسرے صاحبان آئے۔ سیر کرنے نکلے۔ پہلے سمندر کے کنارے گئے۔ وہاں سے چڑیا گھر دیکھا۔ پھر وہاں سے مختلف جگہ پھرایا پھر۔ ایک بجے ایک مسجد میں آ کر نماز پڑھی۔ پھر شعیب صاحب کے ہاں آئے۔ وہاں

Marfat.com

دوپہر کا کھانا ہے۔ مولانا اسحاق خان صاحب کو اطلاع دی۔ وہ آ گئے۔ کھانا کھایا۔ شعیب صاحب سے اجازت لی۔ مولانا کے مکان پر آئے۔ آرام کیا۔ ۴ بجے کے بعد عصر کی نماز مکان پر پڑھی۔ پھر چائے پی۔ مغرب کی نماز کے لیے ایک مسجد میں گئے۔ مغرب کی نماز فقیر نے پڑھائی۔ پھر مولانا کا درس ہوا۔ فقیر کی دعا ہوئی۔ ابوظہبی سے حافظ اشتیاق صاحب ہمراہ کئی احباب کے آ کے ملے۔ مولانا خلیل صاحب اور صابری آئے ملے۔ مسجد سے مکان پر آئے۔ مولانا اسحاق صاحب نے اپنی جماعت کی طرف سے استقبالیہ دعوت کا انتظام کیا ہوا ہے۔ بہت سے احباب آ گئے۔ مولانا نے استقبالیہ سے مختصر خطاب کیا۔ پھر فقیر نے کچھ باتیں کی۔ پھر دعا ہوئی۔ کھانے کے لیے اٹھے۔ کھانا کھایا۔ پھر احباب سے علیحدگی میں باتیں ہوئیں۔ ایک دن قیام کا اصرار ہوا۔ جو مشکل ہے۔ آئندہ کا وعدہ ہوا۔ احباب رخصت ہوئے۔ ہم نے آرام کیا۔ الحمدللہ بڑے آرام سے وقت گزرا۔ پھر آرام کیا۔

۶ ر ستمبر ۱۹۸۸ء

آج صبح ساڑھے ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ معمول کے مطابق کچھ پڑھا۔ پانچ بجے کے بعد صبح کی نماز پڑھی۔ ابوظہبی والوں کے لیے تعویذ لکھا۔ ڈائری لکھی۔ مولانا چائے لے آئے۔ ناشتہ کسی دوسری جگہ ہے۔ اب آرام کریں گے۔

۸ بجے کے بعد ناشتہ کے لیے گئے۔ یہ مولانا ہندوستان کے رہنے والے ہیں۔ دو چار عربوں کو بلایا ہوا ہے۔ یہ عرب حضرات غیر مقلد ہیں۔ ناشتہ سے فارغ ہو کر اجازت چاہی۔ مکان پر آئے۔ تیاری کی۔ ۱۰ بجے ائیر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ عابد صاحب پہلے آ گئے۔ سامان جمع کرایا۔ احباب سے ملے۔ ساڑھے ۱۱ بجے اندر داخل ہو گئے۔ ضروری کارروائی سے فارغ ہو کر انتظار گاہ میں گئے۔ دکانوں کو دیکھا۔ ایک دستی گھڑی اور ایک تھرماس خریدا۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد جہاز پر سوار ہوئے۔ اندازاً ڈیڑھ بجے جہاز روانہ ہوا۔ ۴ بجے کراچی پہنچا۔ اتر کر لاری پر سوار ہوئے۔ ائیر پورٹ میں داخل ہوئے۔ تو کیپٹن صاحب اور دوسرے شاہ صاحب ملے۔ امیگریشن سے فارغ ہو کر سامان کی انتظار کی سامان لے کر کسٹم سے فارغ ہوئے اے فارم لیا اور باہر آئے۔ احباب سے ملے گاڑی پر سوار ہوئے۔ میر صاحب کے مکان پر آئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ تھوڑا آرام کیا۔ مغرب کے قریب کیپٹن صاحب کے مکان پر آئے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا

Marfat.com

کھایا۔عشاء کی نماز پڑھی۔واپس میر صاحب کے مکان پر آئے۔رات کو آرام کیا۔

۲۹رستمبر ۱۹۸۸ء اجلاس صدیق آباد (چناب نگر)

۶راکتوبر ۱۹۸۸

ولیمہ آصف چشتی ملتان اس کے بعد ۳۱ دسمبر ۱۹۸۸ء تک کچھ درج نہیں۔

۱۹۸۹ء

۲۶رجنوری ۱۹۸۹ء

آج ظہر کے بعد گھر سے چلے۔اپنی گاڑی پر عزیز احمد، سعید احمد ہمراہ ہیں۔عربی صاحب اور ان کا لڑکا چاندنی چوک تک ہمراہ آئے۔انہوں نے ملتان جانا ہے۔ہم لوگ رنگ پور، نور پور، جمال بلوچاں کے راستے جھنگ جوہر آباد روڈ پر آکر ملہوآنہ موڑ سے حویلی لال والی سڑک کے ذریعہ رات کو ۸ بجے ٹوبہ پہنچے۔رات قاضی فیض احمد صاحب کے ہاں آرام سے گذری۔ والحمد للہ علی ذالک۔

۲۷رجنوری ۱۹۸۹ء

آج مولانا عزیز الرحمٰن صاحب ملتان سے آئے۔حافظ محمد عابد صاحب خانیوال سے آئے۔مولانا اللہ وسایا صاحب لاہور سے آئے۔ جمعہ کے وقت غلہ منڈی ٹوبہ کی جامع مسجد میں اجلاس ہوا۔مولانا عزیز الرحمٰن صاحب نے تقریر کی۔خطبہ مولانا محمد عبداللہ صاحب نے پڑھا۔جماعت فقیر نے کروائی۔دوسرا اجلاس عشاء کے بعد ہوا۔مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی، مولانا عبدالرحیم صاحب اشعر، مولانا اللہ وسایا صاحب کی تقریریں ہوئیں۔۱۲ بجے رات کے بعد جلسہ ختم ہوا۔یہ ٹوبہ کی سالانہ ختم نبوت کانفرنس ہے۔جو بخیر وخوبی سرانجام پائی۔پھر مکان پر آئے تھوڑی دیر بیٹھے ایک بجے کے بعد لیٹنا ہوا۔

۲۸رجنوری ۱۹۸۹ء

۴ بجے سحری کے وقت اٹھے نوافل پڑھے۔استغفار اور مشائخ عظام کے ایصال کے بعد دعا اور ذکر تہلیل لسانی میں وقت گذرا۔پھر وضو کیا۔اور صبح کی نماز پڑھی۔ناشتہ کیا۔ساڑھے سات بجے

Marfat.com

روانگی شور کوٹ ہوئی۔ شور کوٹ پہلے جامعہ مدنیہ گئے آدھ گھنٹہ ٹھہرنا ہوا۔ اور پھر میاں عبدالقادر صاحب کے پاس پہنچے وہاں ۴۔ ۵ گھنٹے ٹھہرنا ہوا۔ کھانا کھانے کے بعد ایک بجے وہاں سے روانہ ہوئے۔ ڈیڑھ بجے باگڑ پہنچے وضو کیا ظہر کی نماز مسجد میں پڑھی پھر میاں محمد اکرم صاحب سرگانہ کے مکان پر گئے۔ چائے پی۔ دعا کی۔ اور وہاں سے کبیر والا کیلئے روانہ ہوئے۔ کبیر والا پہنچے عصر کی نماز پڑھی علماء حضرات تشریف لائے۔ مغرب تک بیٹھے رہے۔ ہم نے نماز محمد احمد صاحب کے مکان پر پڑھی۔ مغرب کے بعد کھانا کھایا دعا کی اور ملتان کیلئے روانہ ہوئے۔ محمد اسحاق خان صاحب کے مکان پر پہنچے۔ عشاء کی نماز پڑھی پھر کچھ ملنے والے آئے۔ ۱۱ بجے کے بعد آرام کیا۔ الحمدللہ رات آرام سے گذری۔

سفر حجاز مقدس ۱۹۸۹ء (عمرہ)

۲۹ رجنوری ۱۹۸۹ء

صبح پانچ بجے سحری کے وقت اٹھنا ہوا۔ نوافل پڑھے معمولات ادا کئے۔ پھر صبح کی نماز اسی جگہ پڑھی نماز کے بعد احباب ملنے والے آنے شروع ہوئے۔ ناشتہ کیا تیاری کی اور ۹ بجے ایئر پورٹ پر آگئے وہاں دوستوں سے ملے۔ اندر چلے گئے۔ ہوائی جہاز پر سوار ہوئے۔ ۱۱ بجے جہاز روانہ ہوا ۱۲ بجے کے بعد جہاز کراچی پہنچا۔ کراچی ایئر پورٹ پر احباب آئے ہوئے تھے پہلے خالد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ باہر آئے سب سے ملاقات ہوئی۔ پھر شہر کیلئے روانہ ہوئے اس دفعہ خالد صاحب کے ہاں قیام کا انتظام ہے۔ کھانا کھایا، ظہر کی نماز پڑھی، پھر آرام کیا، ایئر پورٹ پر مولانا مفتی احمد الرحمٰن صاحب اور یعقوب باوا صاحب آئے ہوئے تھے۔ یہ حضرات کھانا کھا کر روانہ ہوئے، شام کے وقت پروگرام بدلا۔ بجائے آج جانے کے کل ۳۰ رجنوری کو روانگی ہوگی۔ خالد صاحب کے ہمراہ جانا طے پایا۔ رات خالد صاحب کے ہاں قیام رہا۔ رات الحمدللہ آرام سے گذری۔

۳۰ رجنوری ۱۹۸۹ء

آج سحری کے وقت اٹھے، نوافل پڑھے، معمولات ادا ہوئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ حلقہ ہوا۔ ۷ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔ پھر کچھ ملنے والے آئے، ۱۰ بجے بنوری ٹاؤن گئے۔ دفتر میں تھوڑی دیر بیٹھے شیخ

Marfat.com

محمد حنیف صاحب چنیوٹ والوں نے بیعت کی، اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ چائے پی۔ پھر اجازت لی۔ حضرت کے مزار پر حاضری دی۔ جب کیپٹن صاحب کے مکان پر پہنچے تو کیپٹن صاحب نے خبر سنائی کہ میرا جانا بند ہو گیا ہے کیونکہ جہاز تبدیل کر دیا ہے، اب جمبو جیٹ کی بجائے ایئر بس جاویگا۔ تھوڑا آرام کیا پھر ظہر کی نماز پڑھی کھانا کھایا۔ احرام کی تیاری ہوئی، اندازاً ساڑھے تین بجے کے بعد احرام باندھا نفل احرام پڑھے پھر چائے پی اور ایئر پورٹ کیلئے روانہ ہوئے کچھ احباب ایئر پورٹ پہنچے ہوئے ہیں بہر حال سب سے ملاقات ہوئی اور اندر داخل ہو گئے۔ کیپٹن صاحب نے فرسٹ کلاس کے کارڈ لے کر دیئے۔ تھوڑی دیر انتظار کے بعد جہاز پر سوار ہو گئے جہاز کے کیپٹن سے خالد صاحب نے تعارف کروادیا تھا۔ جب جہاز چلنے کا اعلان ہوا تو ہم کو کیپٹن صاحب نے انجن کے کمرہ میں بلالیا۔ اندازاً ایک گھنٹہ اندر بیٹھے۔ ۲۶ ہزار فٹ کی بلندی پر جہاز پرواز کرے گا۔ جہاز میں ۴۵ ٹن پٹرول بھرا گیا ہے۔ اس وقت جہاز کے دو انجن ۱۰ ٹن فی گھنٹہ کے حساب سے پٹرول جلا رہے ہیں۔ ساڑھے آٹھ بجے جدہ ٹائم کے مطابق جدہ پہنچے گا۔ جہاز گوادر کے اوپر ایران کی سرحد کے ساتھ ساتھ دبئی، بحرین، ظہران، ریاض کے اوپر سے گذرتا ہوا جدہ پہنچے گا۔ ۷ سو میل فی گھنٹہ کی رفتار سے جہاز چل رہا ہے۔ چنانچہ اپنے وقت جہاز جدہ پہنچا۔ جہاز سے اترے، اندر گئے۔ ضروری کاروائی پر دو گھنٹے لگے۔ باہر آئے، ایک ٹیکسی والے سے بات ہوئی۔ کراچی کی دو سواریاں ہمراہ ہو گئیں۔ پچیس ریال فی کس کرایہ لیا۔ اندازاً ۱۲ بجے رات مکہ پہنچے۔ یہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ لفٹ خراب ہے فکر ہوا کہ کیسے گذر بسر ہو گی۔ دور نجد والے پانچ سو ریال مانگتے ہیں۔ دوسرے ہوٹل والے اڑھائی سو ریال ایک دن کے مانگتے ہیں۔ اتنے میں چشتی صاحب کو اطلاع ہوئی۔ وہ آ گئے، ملے انہوں نے کہا تیسری منزل پر رات گذاریں، صبح اوپر چلے جانا۔ ہم لوگ نماز عشاء اور عمرہ کی ادائیگی کیلئے گئے۔ پہلے وضو کیا حرم پاک داخل ہوئے، عشاء کی نماز پڑھی، پھر طواف کیا۔ نفل پڑھ کر سعی کی۔ باہر آ کر حجامت کروائی۔ ۵۔۵ ریال حجاموں نے لئے واپس آئے تو تین بجے تھے۔

۳۱ر جنوری ۱۹۸۹ء

۴ بج کر ۴۰ منٹ پر تہجد کی اذان ہوتی ہے۔ ۵ بج کر ۴۰ منٹ پر صبح کی اذان ہوئی۔ نیچے اترے وضو کیا حرم پاک پہنچنے تک جماعت ختم ہو گئی۔ اتنے نماز جنازہ کھڑی ہوئی۔ نماز جنازہ پڑھی پھر صبح کی

Marfat.com

نماز پڑھی ۔ ۷ بجے تک حرم پاک میں بیٹھنا ہوا۔ واپس مکان پر آئے، بڑی مشکل سے اوپر پہنچے تھوڑا آرام کیا، پھر ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد پھر آرام کیا، ظہر کی نماز کمرہ میں پڑھی، پھر کھانا کھایا، پھر آرام کیا، عصر کی اذان پونے ۴ ہوتی ہے۔ ہم لوگ ساڑھے چار کے بعد نیچے اترے۔ جا کر وضو کیا حرم پاک میں عصر کی پڑھی۔ عشاء کی نماز کے بعد مولانا محمد مکی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ دوسرے دن عشاء کے بعد دعوت طے ہوئی۔ واپس آئے۔ کھانا کھایا، پھر آرام کیا۔ حرم پاک میں عشاء کے بعد ڈاکٹر سعید صاحب بھی ملے۔ وہ سہ روزہ پر گئے ہیں۔ رات آرام سے گذری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

یکم فروری/۱۹۸۹ء

ساڑھے چار بجے سحری کے وقت اٹھے۔ وضو کیا، نفل پڑھے۔ معمولات ادا ہوئے۔ تہلیل لسانی میں وقت لگا، پھر وضو کیا، صبح کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد کچھ بیٹھنا ہوا۔ ۸ بجے ناشتہ کیا، پھر آرام کیا، ظہر کی نماز کمرہ میں پڑھی، پھر کھانا کھایا، پھر آرام کیا۔ ساڑھے چار بجے عصر کیلئے نیچے اترے۔ وضو کیا، عصر کی نماز پڑھی۔ عشاء تک حرم پاک میں رہنا نصیب ہوا۔ عشاء کی نماز کے بعد مولانا مکی صاحب کا آدمی لینے کیلئے آیا۔ باب عبدالعزیز سے باہر نکلے۔ گاڑی پر سوار ہو کر مولانا مکی صاحب کے ہاں پہنچے۔ مولانا ابراہیم صاحب سیالکوٹ والے مغرب کے بعد نظر پڑے۔ عابد صاحب کو بتایا وہ تلاش کر کے لے آئے۔ عشاء کے بعد وہ بھی دعوت میں ساتھ گئے۔ وہاں فارغ سے ہو کر واپس آئے تو پونے گیارہ بج رہے تھے۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ سرمہ لگایا۔ چائے پی اور آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۲ر فروری ۱۹۸۹ء

ساڑھے چار بجے اٹھے، وضو کیا، نفل پڑھے، کچھ معمولات کی توفیق نصیب ہوئی۔ صبح کی اذان ہوئی تو کمرہ کے اندر ہی صبح کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد بیٹھنا نصیب ہوا۔ سوا سات بجے اٹھے، تھوڑا لیٹے۔ ۸ بجے ناشتہ آیا، ناشتہ میں ستاروں والی قمیض کا ذکر ہوا۔ ناشتہ کے بعد چشتی صاحب تشریف لے آئے وہ دفتر گئے اخبار جنگ بھیج دی۔ فقیر اخبار میں مصروف ہوا۔ حافظ صاحب بازار گئے۔ فقیر نے اخبار سے فارغ ہو کر آرام کیا۔ ۱۱بجے حافظ صاحب بازار سے واپس آئے۔ ۶قمیض ستاروں والی اور ایک تھان دوپٹوں کا میرے لئے لے آئے۔ چار سو ریال

Marfat.com

قمیضوں کی قیمت اور ۱۹۵ ریال دوپٹوں کے تھان کی قیمت دیدی۔ پھر تھوڑی دیر لیٹے، ظہر کی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا ظہر کی نماز کمرہ میں پڑھی، پھر کھانا کھایا، اس کے بعد یہ ڈائری لکھی۔ اب تھوڑا آرام کرنا ہے، عصر کے لیے حرم پاک گئے، عشاء کی نماز کے بعد ایک طواف کیا۔ تحیۃ الطواف کے بعد واپس ہوئے کھانا کھایا پھر چائے پی۔ اس دوران حاجی محمد اشرف صاحب آ گئے۔ ملاقات ہوئی۔ تھوڑی دیر بیٹھے واپس تشریف لے گئے۔ ہم لوگوں نے آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۳رفروری ۱۹۸۹ء

(محمد حاکم خان طارق کی شادی کی تاریخ)

صبح سحری کے وقت اٹھے وضو کیا نوافل کی توفیق ہوئی معمولات ادا ہوئے۔ صبح کی نماز پڑھی سوا سات تک بیٹھے رہے۔ تھوڑا لیٹے تو چائے آ گئی۔ ناشتہ کیا، چائے پی۔ اخبار دیکھی۔ ساڑھے گیارہ بجے جمعہ کی نماز کیلئے نیچے اترے۔ جا کر وضو کیا۔ حرم پاک میں گئے۔ بڑی مشکل سے جگہ ملی۔ ۱۲ بج کر ۴۰ منٹ پر پہلی اذان ہوئی دو رکعت سنت نہ پڑھی جا سکی۔ دوسری اذان ہوئی۔ خطبہ شروع ہوا۔ پہلا خطبہ اندازاً بیس منٹ کا ہوا۔ دوسرا خطبہ دو تین منٹ میں ختم ہوا۔ نماز سے فارغ ہوئے۔ پھر نماز جنازہ ہوئی۔ نماز جنازہ کے بعد چار سنت ادا کیں۔ اس کے بعد قاری عبداللطیف صاحب مظفر گڑھ والے جو مدینہ منورہ میں رہتے ہیں، سے ملاقات ہوئی۔ وہ عمرہ کیلئے آئے ہوئے ہیں۔ اور آج ہی واپس جانا ہے اس کے بعد مولوی انوار صاحب جو قاری محمد امین صاحب پنڈی والوں کے صاحبزادے ہیں ملے۔ وہ بھی عمرہ کیلئے آئے ہوئے ہیں اور آج واپس جانا ہے۔ پھر باہر آئے، مکان پر آئے۔ کھانا کھایا تھوڑا آرام کیا۔ پھر ساڑھے چار بجے عصر کیلئے نیچے اترے۔ جا کر وضو کیا۔ حرم پاک گئے عصر کی نماز پڑھی۔ محمد عابد صاحب اور حافظ صاحب طواف کیلئے گئے فقیر نماز کے انتظار میں بیٹھا رہا۔ مغرب کے قریب وضو کی ضرورت پڑی عابد صاحب ہمراہ آئے۔ وضو کر کے واپس ہوئے۔ آخری تشہد پر شریک جماعت ہوئے۔ پھر مطاف میں آئے۔ سنت و نوافل پڑھے۔ پھر طاہر صاحب اپنے بچوں کے ساتھ ملے۔ عشاء اکٹھی پڑھی، عشاء کے بعد آئے، کھانا کھایا۔ عابد صاحب چشتی صاحب کے پاس گئے تو وہاں زاہد صاحب کا فون آیا پھر فقیر کو لے گئے۔ زاہد صاحب، خاور صاحب نے کھانا کھایا چائے پی پھر آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔ رات کو دس

Marfat.com

بجے کے بعد خانقاہ پاک فون کیا۔ جو مل گیا اور بی بی سے بات ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ حاکم خان کی آج بخیر و عافیت شادی ہوگئی اور محمد عارف صاحب اور محمد افضل صاحب کی آپس میں صلح بھی ہو گئی۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۴رفروری ۱۹۸۹ء

آج صبح حسب معمول اٹھے وضو کیا نوافل و معمولات ادا ہوئے۔ صبح کی نماز پڑھی نماز کے بعد ساڑھے سات بجے تک بیٹھنا ہوا۔ لیٹے ہی تھے کہ ناشتہ آگیا۔ ناشتہ سے فارغ ہوئے تو اخبار پڑھی۔ ہندوستان کے علماء کا فتوی عورت کی سربراہی کے متعلق عابد صاحب نے پڑھ کر سنایا جو پاکستانی علماء کے موقف کے خلاف ہے۔ فقیر نے اخبار دیکھنا شروع کی۔ حافظ صاحب بازار گئے۔ عابد صاحب نیچے گئے، تھوڑی دیر کے بعد آئے کہ لیبیا کے سابق سفیر چشتی صاحب کے ساتھ ملنے آرہے ہیں پھر وہ تشریف لائے۔ باتیں ہوتی رہیں، انہوں نے لندن میں اسلامی سینٹر کا تذکرہ کیا اس میں ایک حصہ قادیانیت کی تردید کیلئے کھولنے کا ارادہ ظاہر کیا۔ فقیر نے ان کو لندن کانفرنس کی دعوت دی۔ دو طلبہ کے بنوری ٹاؤن میں داخلے کا تذکرہ ہوا۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر تشریف لے گئے۔ تھوڑا آرام کیا، پھر ظہر کی نماز پڑھی کھانا کھایا، پھر آرام کیا۔ ساڑھے چار بجے عصر کی نماز کیلئے نیچے گئے، وضو کیا، حرم پاک میں عصر کی نماز پڑھی۔ عشاء کی نماز کے بعد مکی صاحب، ڈاکٹر رانا سعید صاحب سے ملاقات ہوئی، اس دوران مولانا شاکر صاحب لاہور سے ملاقات ہوگئی۔ وہ بھی بہت کمزور ہوگئے ہیں۔ طاہر صاحب بھی عشاء کے بعد ملے۔ انہوں نے مولانا محمد ادریس صاحب میرٹھی کے انتقال کی خبر سنائی۔ اللہ تعالی مغفرت کرے اور اپنی رحمتوں سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔ مکان پر آئے طاہر صاحب ہمراہ آئے، کھانا کھایا، چشتی صاحب آئے۔ کچھ باتیں ہوئیں، پھر طاہر صاحب واپس گئے ہم لوگوں نے آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۵رفروری ۱۹۸۹ء

آج صبح حسب معمول اٹھے وضو کیا نوافل اور معمول ادا کئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ سوا سات بجے تک بیٹھنا ہوا پھر تھوڑا آرام کیا۔ آٹھ بجے کے بعد ناشتہ آیا، پھر چشتی صاحب تشریف لائے۔ وہ جدہ جارہے تھے۔ ان کی واپسی پر ظہر کے بعد مدینہ منورہ روانگی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالی۔ ظہر کیلئے حرم

Marfat.com

پاک گئے، پہلے طواف کیا، پھر برآمدہ میں آئے، ظہر کی اذان کا انتظار کیا۔ اذان کے بعد پہلے تحیۃ الطواف پڑھے، پھر ظہر کی سنتیں پڑھیں، نماز سے فارغ ہو کر واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ تیاری کی، تین بجے کے قریب روانگی ہوئی۔ عصر اور مغرب راستہ میں پڑھی۔ آٹھ بجے مدینۃ المنورہ پہنچ آئے۔ سید ھاکی رباط گئے۔ حافظ محمد عابد صاحب ڈرائیور کو لے کر حرم نبوی گئے۔ اس نے سلام پیش کر کے جلدی جانا ہے۔ مکی رباط میں صوفی محمد اسلم صاحب سے ملے۔ بڑی محبت سے پیش آئے، کمرہ دیا، ڈیرہ لگایا، پھر وضو کیا، عشاء کی نماز پڑھی۔ عابد صاحب مع ڈرائیور واپس آئے، ڈرائیور کو رخصت کیا پھر کھانا کھایا، چائے پی، پھر آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔ کھانا کھانے کے دوران حافظ غلام محمد صاحب تشریف لائے، انہوں نے بھی کھانا کھایا، پھر باتیں ہوتی رہیں۔ قاری عبدالرحمٰن صاحب کا تذکرہ آیا۔ دوسرے قاری صاحبان بھی تشریف لائے، کچھ دیر بیٹھے پھر سب تشریف لے گئے۔ سید عبدالغنی صاحب بھی آئے۔ ہمراہ چلنے کا کہا لیکن اس وقت مناسب نہ سمجھا اس لئے نہ گئے۔

۶ر فروری ۱۹۸۹ء

صبح ساڑھے چار بجے اٹھے وضو کیا نوافل پڑھے۔ معمولات ادا ہوئے۔ ساڑھے پانچ بجے حرم پاک نبوی ﷺ کیلئے روانہ ہوئے۔ وضو کیا۔ حرم پاک میں آ کے سنتیں پڑھ کر چند منٹوں کے بعد جماعت ہوئی۔ نماز سے فارغ ہو کر اسی جگہ بیٹھے رہے۔ اشراق کے وقت مواجہہ شریف حاضری دی پھر ریاض الجنۃ میں آ کر نفل پڑھے۔ دعا کی، باہر نکلے اور رباط آئے۔ ناشتہ کیا، ناشتہ کے بعد فون کے ذریعے پتہ کیا، توفیق صاحب مل گئے۔ ریاض گئے ہوئے تھے۔ اسی وقت واپس آئے۔ جلدی آنے کا کہا۔ ہم لوگوں نے آرام کیا۔ جب بیدار ہوئے، توفیق صاحب بھی آ گئے خانیوال والے ساتھی آ گئے، پھر وضو کیا ظہر کیلئے حرم پاک گئے، نماز پڑھی۔ نماز سے فارغ ہو کر باہر آئے۔ حرم پاک سے نکلتے ہوئے حاجی عبداللطیف صاحب کے بھائی مل گئے، انہوں نے اپنی بچی کی صحت کیلئے دعا کا کہا۔ ان سے حاجی صاحب کا پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ وہ حرم پاک میں ہیں، واپس آ کر حاجی صاحب سے ملے ان سے تعزیت کی۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر اجازت لی۔ صبح چونکہ حاجی غلام حسین صاحب بواب سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے کھانے کا اصرار کیا تو ظہر کے بعد ان کے ہاں جانا ہوا۔ وہ نئی ترکی رباط میں مقیم ہیں۔ ۲۰۹ نمبر کا شقہ ان کے پاس ہے۔ ان سے

Marfat.com

ملے انہوں نے بٹھایا پھر کھانا لانے کا کہا۔ حاجی صاحب کی بچی کھانے کا انتظام کرتی رہی، لاتی رہی۔ کھانے سے فارغ ہو کر دعا کی۔ واپسی کی اجازت لی، پھر رباط آئے تھوڑا آرام کیا، پھر سید عبدالغنی صاحب آئے۔ صوفی اسلم صاحب سے اجازت لی۔ گاڑی میں سامان رکھا۔ وضو خانہ میں وضو کیا۔ عصر کیلئے حرم پاک گئے۔ نماز پڑھی، آگے درمیان والی جالی کے ساتھ بیٹھنا ہوا۔ عشاء کے بعد مواجہہ شریف حاضری دے کر باہر آئے اور سید عبدالغنی صاحب کے ساتھ ان کے مکان پر آئے۔ کھانا کھایا، آرام کیا۔ اب قیام یہاں ہی رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۷/فروری ۱۹۸۹ء

صبح حسب معمول اٹھے، وضو کیا، نوافل پڑھے۔ ساڑھے پانچ بجے وضو کر کے حرم پاک کیلئے روانہ ہوئے، جا کر سنتیں پڑھیں۔ جماعت کھڑی ہوئی، نماز پڑھی، اسی جگہ بیٹھنا ہوا۔ سات بجے کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی، پھر ریاض الجنۃ میں نوافل پڑھے، دعا کی باہر آنے کیلئے رفیق صاحب کی تلاش میں عابد صاحب پھرتے رہے۔ رفیق صاحب اور عبداللہ یٰسین صاحب ہمیں تلاش کرتے رہے، بہر حال کچھ دیر کے بعد مل گئے۔ رفیق صاحب کے ہاں گئے، ناشتہ کیا، آرام کیا۔ عابد صاحب اپنے کام کیلئے واپس آئے، بارہ بجے اٹھے وضو کیا۔ رفیق صاحب حرم پاک لے آئے، درمیان والے صحن میں آئے۔ عابد صاحب اور مرزا صاحب وہاں پہلے بیٹھے ہوئے ہیں وہاں بیٹھے پھر اذان ہوئی۔ نماز پڑھی نماز سے فارغ ہوئے تو حاجی عبداللطیف صاحب آگئے۔ انہوں نے اپنے ہاں قیام کی پیشکش کی۔ معذرت کے ساتھ شکریہ ادا کیا، پھر باہر آئے عبدالغنی صاحب کے ہاں آئے، کھانا کھایا، رفیق صاحب، عبداللہ یٰسین صاحب اور عابد صاحب شہر گئے خانیوال والوں کو مکی رباط ٹھہرانا ہے، ان کو پہنچا کر حافظ صاحب واپس آئے اور اب تھوڑا آرام کرنا ہے، پھر عصر کی تیاری کر کے حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ مغرب سے پہلے پھر وضو کی ضرورت پڑی۔ وضو کر کے اپنی جگہ پر آئے۔ درود شریف کا ورد رہا۔ عشاء کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی باہر آئے مولانا عبدالمنان صاحب، ڈاکٹر صاحب، رفیق صاحب اور کچھ اور ساتھی اکٹھے جامی صاحب کے ہاں گئے، وہاں کھانا کھایا، دعا کی اور واپس آئے۔ چائے پی اور آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

Marfat.com

۸رفروری ۱۹۸۹ء

حسب معمول سحری کے وقت اٹھے۔نوافل پڑھے، دعا کی، پھر وضو کیا، حرم پاک گئے، سنتیں پڑھیں۔دومنٹ کے بعد جماعت کھڑی ہوئی، جماعت کے بعد اسی جگہ بیٹھنا ہوا۔ ۷ بجے کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی، پھر ریاض الجنۃ آئے ۔ چار رکعت نفل پڑھے، دعا کی، رفیق صاحب اور یٰسین، عبداللہ صاحب کے ساتھ واپس مکان پر آئے۔ناشتہ کیا چائے پی ۔ عابد صاحب اور دوسرے ساتھی شہر گئے۔حافظ صاحب اور فقیر نے آرام کیا۔ پونے بارہ اٹھے، وضو کیا اور اب ڈائری لکھ کر حرم پاک جانے والے ہیں۔ رفیق صاحب آئے، ساڑھے بارہ بجے حرم پاک کیلئے روانہ ہوئے۔حرم پاک پہنچے تھوڑی دیر بیٹھے، عابد صاحب اور ہمراہ ندیم صاحب ہیں۔ ملاقات ہوئی۔عمرہ کر کے افریقہ کے دورے پر جا رہے ہیں۔ مارچ کے وسط میں واپسی ہوگی ۔ہمراہ دختر نیک اختر بھی ہے۔نماز کے بعد قبا گئے، وضو کیا۔تحیۃ المسجد ادا کی۔دعا کی، واپس آئے، کھجور منڈی گئے۔ کھجوریں خریدیں پھر مکان پر آئے۔کھانا کھایا، تھوڑا آرام کیا۔اب عصر کیلئے حرم پاک کی تیاری ہے ۔ عابد صاحب سعید قریشی کے ہمراہ شہر گئے ہوئے ہیں ۔حرم پاک میں ملاقات ہوگی۔حرم پاک گئے۔عصر کی نماز پڑھی، وہیں بیٹھ گئے ۔ مغرب سے پہلے وضو کی ضرورت پڑی۔وضو کر کے حرم پاک پہلے پلاٹ میں آئے۔مغرب وعشاء پڑھی۔نماز کے بعد کچھ احباب ملے، اکثر کو فقیر نہیں پہچانتا، پھر واپس مکان پر آئے۔کھانا کھایا۔جامی صاحب آئے ۔یٰسین عبداللہ صاحب دو ساتھیوں کو ہمراہ لائے، ملتان والا ساتھی بیعت ہوا۔کافی دیر بیٹھے۔ یہ احباب گئے۔تو پھر آرام کیا۔والحمد للہ علی ذالک۔

۹رفروری ۱۹۸۹ء

آج سحری کے وقت حسب معمول اٹھے وضو کیا۔نوافل پڑھے۔معمول ادا ہوئے پھر حرم پاک کیلئے روانہ ہوئے ۔حرم پاک میں سنتیں پڑھیں۔پھر جماعت کھڑی ہوئی۔نماز کے بعد اسی جگہ بیٹھے رہے۔ ۷ بجے کے بعد وضو کیلئے باہر گئے وضو کیا واپس آئے ۔مواجہہ شریف حاضری دی۔ ریاض الجنۃ میں نوافل پڑھے، دعا کی۔ باہر آ کر شہداء احد کی زیارت کیلئے رفیق صاحب کے ساتھ گئے اور واپس آئے رفیق صاحب نے ہمیں مکان پر پہنچایا ناشتہ کیا۔عابد صاحب تو اشفاق کے ساتھ شہر آ گئے۔حافظ صاحب بھی شہر چلے گئے۔فقیر نے آرام کیا۔۱۲ بجے وضو کیا ظہر کیلئے حرم پاک گئے۔

Marfat.com

اذان کے بعد سنتیں پڑھیں جماعت ہوئی۔ندیم صاحب ملے۔حاجی لطیف صاحب کے بھائی کو ملوایا۔دعا کروائی۔پھر واپس مکان پر آئے۔کھانا کھایا فقیر نے تعویذ لکھے۔پھر چائے پی عصر کی تیاری کی حرم پاک گئے عصر کی نماز پڑھی۔اسی جگہ بیٹھنا ہوا۔مغرب سے پہلے وضو کی حاجت ہوئی۔وضو کر کے پہلے پلاٹ میں آئے مغرب عشاء اسی جگہ پڑھی کچھ دوست بھی ملتے رہے۔ عشاء کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی۔مغرب کیلئے وضو کے وقت طاہر صاحب مل گئے۔یہ اپنے دو بچوں کے ہمراہ جمعہ پڑھنے آئے ہوئے ہیں۔مغرب،عشاء اکٹھی پڑھی پھر باہر آئے۔ سعید صاحب کے ہاں دعوت ہے۔وہاں اکٹھے گئے کھانا کھایا پھر اجازت لی ہمیں سعید صاحب نے مکان پر پہنچایا۔طاہر صاحب وہاں بیٹھے رہے۔سعید صاحب ان کو مکی رباط پہنچائیں گے۔مکان پر آنے کے بعد جامی صاحب آگئے۔ان کے ساتھ ایک عرب بھی ہے ان کو تعویذ وغیرہ دیئے۔اجوائن،کالی مرچ حافظ نذیر صاحب سے پڑھوانی ہیں۔وہ صبح دیں گے۔کافی دیر بیٹھے رہے۔۱۲ بجے کے قریب وہ گئے۔اور ہم لوگوں نے آرام کیا۔والحمدللہ علی ذالک۔

۱۰ رفروری ۱۹۸۹ء

حسب معمول سحری کے وقت اٹھے وضو کیا۔نوافل و معمول ادا ہوئے پھر وضو کی حرم پاک آئے سنتیں پڑھیں جماعت کھڑی ہوئی۔نماز والی جگہ بیٹھے رہے۔سات بجے کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی پھر ریاض الجنۃ آئے نوافل پڑھے دعا کی پھر باہر آئے۔رفیق صاحب کے ہمراہ ناشتہ کیلئے ان کے مکان پر آئے۔ناشتہ کیا یٰسین عبداللہ صاحب اور ملتان والے ساتھی بھی آگئے۔ ناشتہ اکٹھا کیا۔یٰسین عبداللہ صاحب راستہ کے کھانا کیلئے توشہ دان میں کچھ سالن لائے کہ راستہ میں کھانے کی ضرورت ہوگی۔ناشتہ سے فارغ ہو کر مکی رباط آئے۔صوفی اسلم صاحب کچھ برہم ہوئے کہ ناشتہ یہاں کرنا تھا۔بہرحال انہوں نے ناشتہ لگایا۔ناشتہ کیا چائے پی پھر اجازت لی دعا کی صوفی صاحب نے حسب معمول ہدیہ دیا۔پانچ جائے نماز اور کچھ تسبیحات ہیں۔صوفی صاحب بڑی محبت سے پیش آتے ہیں۔جزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔وہاں سے فارغ ہو کر مکان پر آئے تیاری کی، غسل کیا۔احرام باندھا۔جامی صاحب آئے۔ان کے سات ایک عرب بھی ہیں انہوں نے ایک تسبیح دی ان کو کالی اجوائن دی اور ترکیب استعمال بتائی۔اللہ تعالیٰ نفع مند کرے۔پھر وہ تشریف لے گئے سامان وغیرہ کار میں رکھا اور جمعہ کیلئے حرم پاک آئے۔ پہلے

Marfat.com

پلاٹ میں جگہ ملی۔ دھوپ خوب تیز ہے بہرحال جمعہ سے فارغ ہوئے سنتیں پڑھیں آگے سائے میں آئے نفل احرام پڑھے۔ عمرہ کی نیت کی تلبیہ پڑھا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔ پھر مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی ملے، علیک سلیک کی، گلہ شکوہ ہوا۔ انہوں نے مکہ مکرمہ آ کر ملنے کا وعدہ کیا۔ ان سے اجازت لی۔ مواجہہ شریف حاضری دی۔ سلام وداع پیش کیا۔ دعا کی۔ باہر آئے۔ بہلی شریف کے ایک ساتھی ملے۔ کار پر سوار ہوئے۔ سید عبدالغنی صاحب مکہ مکرمہ پہنچانے جارہے ہیں۔ اشفاق صاحب ہمراہ ہیں۔ اندازاً پونے تین بجے روانگی ہوئی۔ مرکز تفتیش سے بھی خلاصی ہوئی۔ ۲۱۰ کلومیٹر سفر کے بعد عصر کی نماز پڑھی پھر ایک جگہ عسفان میں مغرب کی نماز پڑھی مکہ مکرمہ بنک الجزیرہ ٹھیک ۸ بجے بعافیت پہنچ آئے، سامان رکھا، کھانا کھایا، پھر چائے پی۔ وضو کیا، پہلے عشاء کی نماز پڑھی پھر طواف اور سعی کی، پھر ایک دکان پر آ کر حلق کروایا۔ واپس آئے۔ عبدالغنی صاحب اور اشفاق صاحب اسی وقت واپس ہوئے۔ اللہ تعالیٰ بعافیت پہنچائے۔ آمین۔ ہم لوگوں نے غسل کیا۔ پھر چائے پی۔ ایک بجے کے بعد آرام کیا۔ الحمدللہ آج کا سفر اور عمرہ وغیرہ سب بعافیت ہوا۔

۱۱رفروری ۱۹۸۹ء

آج سحری کے وقت حسب معمول اٹھے، وضو کیا۔ نوافل اور معمول ادا ہوا۔ پھر حرم پاک آئے۔ صبح کی نماز باجماعت ادا کی۔ نماز سے فارغ ہو کر واپس آئے۔ آرام کیا۔ ۹ بجے کے بعد اٹھے۔ ناشتہ کیا۔ ناشتہ سے فارغ ہو کر عابد صاحب اور حافظ بازار گئے۔ فقیر نے ڈائری لکھی۔ بارہ بج رہے ہیں۔ ظہر کی تیاری کرنی ہے۔ فقیر نیچے اترا۔ وضو خانہ میں جا کر وضو کیا۔ حرم پاک گیا تو ظہر کی اذان شروع ہوگئی۔ سنتیں پڑھیں پھر جماعت شروع ہوئی۔ نماز کے بعد حافظ صاحب اور عابد صاحب حرم پاک میں ملے۔ باہر آئے بازار گئے۔ کچھ سودا سلف خریدا مکان پر آئے کھانا کھایا پھر آرام کیا۔ سوا چار چائے آئی۔ وہ پی، ساڑھے چار بجے نیچے گئے۔ وضو خانہ میں وضو کیا۔ حرم پاک میں عصر کی نماز پڑھی۔ فقیر وہیں بیٹھا رہا۔ حافظ صاحب اور عابد صاحب بازار گئے۔ مغرب سے پہلے وضو کی ضرورت پڑی وضو خانہ میں آ کر وضو کیا وہاں عابد صاحب اور حافظ ملے۔ حرم پاک میں آئے۔ مغرب کی اذان ہوئی نماز کے بعد کچھ معمولات میں مشغول رہے۔ ڈیرے والے پھر سید شبیر صاحب سے فون پر بات ہوئی پھر آ کر آرام کیا رات آرام سے گذری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

Marfat.com

۱۲رفروری۱۹۸۹ء

آج سحری کے وقت حسب معمول اٹھے، وضو کیا، نوافل اور معمول ادا ہوئے۔ پھر حرم پاک آئے، صبح کی نماز باجماعت پڑھی۔ نماز کے بعد ڈاکٹر رانا سعید صاحب آ گئے، حاجی اشرف صاحب ان کے ہمراہ ہیں، ڈاکٹر صاحب کے ہمراہ ان کے مکان پر آئے، تین چار آدمی اور بھی آئے، وہ تبلیغی جماعت کے ہیں۔ معمول کے مطابق اس وقت وہ مشورہ کرتے ہیں تا کہ آج کام کس طرح کیا جائے۔ ان کے مشورہ کے بعد ان لوگوں نے ناشتہ کیا۔ فقیر نے چونکہ ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ہے۔ خون وغیرہ ٹیسٹ کرانا ہے اس واسطے ناشتہ میں شریک نہ ہوا۔ آٹھ بجے کے بعد ڈاکٹر سعید صاحب کے ہمراہ ہسپتال گئے۔ ڈاکٹر صاحب نے ایک صاحب کو بلایا اس نے فقیر کا خون نکالا۔ وہ دو ٹیوب میں ڈالا۔ پھر ایک ڈاکٹر کو بلایا، اس کو وہ ٹیوب دیئے تا کہ وہ ٹیسٹ کرے۔ پھر جوڑوں والے ڈاکٹر کو بلایا، وہ آئے، انہوں نے گھٹنے اور ٹخنے وغیرہ دیکھے، ایکسرے کا کہا، جا کر ایکسرے کرایا، پھر واپس آئے۔ ڈاکٹر صاحب نے ہمیں بنک پہنچایا۔ اوپر آ کر ناشتہ کیا تھوڑا آرام کیا، بارہ بجے کے بعد ظہر کیلئے حرم پاک گئے۔ ظہر کی نماز سے فارغ ہو کر واپس آئے، تھیلے خریدے، راستے میں حاجی محمد اشرف صاحب مل گئے، مکان پر آئے، پھر کھانا آیا، کھانے کے دوران ڈاکٹر سعید صاحب دوائیاں، ایکسرے اور ٹیسٹ لے آئے، ٹیکے ہیں، جو لگوانے ہیں۔ کھانے کے بعد ڈاکٹر صاحب تشریف لے گئے۔ کچھ تیاری کی، تھوڑا آرام کیا، پھر چائے آئی۔ وہ پی اور عصر کیلئے حرم پاک گئے۔ مغرب کے بعد مرزا صاحب کے ہمراہ ضیاء الحق صاحب ملے یہ ڈائریکٹر محکمہ حج ہیں۔ حکومت پاکستان کی طرف سے جو مکہ مکرمہ قیام رکھتے ہیں، یہ میانوالی میں ڈی سی رہ چکے ہیں، ملے، تھوڑا بیٹھے، وہ تشریف لے گئے، عشاء کی نماز کے بعد مولانا سیف الرحمٰن صاحب سے ملے، پھر مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی ملے اور مولانا محمد مکی صاحب ملے۔ حرم پاک سے مولانا عبدالحفیظ صاحب کے ہمراہ آئے، تھوڑی دیر کے بعد کھانا آیا، کھانا کھایا۔ جمعیت کی مصالحت کی گفتگو ہوتی رہی۔ کھانا کھانے کے بعد تھوڑی دیر بیٹھے پھر اجازت لی۔ عبدالوحید صاحب ان کے چھوٹے بھائی ہمیں پہنچا گئے، آ کر چشتی صاحب کے پاس سے کویت فون کیا۔ خاور صاحب ملے پھر کوثر صاحب کے گھر والوں نے فون کیا، کوثر صاحب کو دل کی تکلیف ہے، ہسپتال داخل ہیں۔ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرماوے۔ آمین۔

Marfat.com

۱۳رفروری ۱۹۸۹ء

آج حسب معمول سحری کے وقت اٹھے، نیچے جا کر وضو کیا، حرم پاک گئے۔ طواف کیا، طواف کے بعد تحیۃ الطواف پڑھے، دعا کی۔ پھر اذان ہوگئی سنتوں کے بعد جماعت کھڑی ہوگئی۔ نماز کے بعد نماز جنازہ پڑھی۔ اس کے بعد دعا کی، اٹھے تو مولانا محمد مکی صاحب آ کر ملے۔ ان سے رخصت لی۔ باہر آئے مکان پر آ کر تیاری کی۔ اب طاہر صاحب کی انتظار ہو رہی ہے۔ آٹھ بجے کے بعد طاہر صاحب آئے سامان رکھا چشتی صاحب سے ملے۔ اجازت لی شکریہ ادا کیا۔ محمد اسلم محمد اشرف بھی ہے۔ نیچے چشتی صاحب ہمراہ آئے سوار ہو کر بادلِ افسردہ رخصت ہوئے۔ اللہ تعالیٰ بار بار مقبول حاضریاں نصیب فرماوے۔ آمین۔ دس بجے جدہ پہنچے ناشتہ کیا۔ طاہر صاحب دفتر گئے ہم لوگوں نے آرام کیا۔ طاہر صاحب حاضری لگوا کر واپس آ گئے۔ پھر شہر جانے کا پروگرام بنا۔ طاہر صاحب ہمراہ لے گئے ایک بڑی مارکیٹ میں گئے ایک بکسہ خریدا دو تولیے لئے۔ واپس آتے ہوئے ایک مسجد میں ظہر کی نماز کیلئے رکے۔ غسل خانہ میں پانی کا نظام درست نہ ہونے کی وجہ سے کپڑے ناپاک ہو گئے۔ واپس مکان پر آئے غسل کیا، کپڑے بدلے ظہر کی نماز پڑھی، پھر ایک قاری صاحب مع بچوں کے ملنے آئے، کھانا اکٹھا کھایا۔ قاری واپس گئے۔ سامان کی دیکھ بھال کی تھوڑا آرام کیا، پھر عصر کی نماز کی تیاری کی۔ حفیظ الرحمٰن صاحب ملنے آئے۔ محمد امین کے ساتھ دو آدمی اور بھی ملنے آئے، پھر مغرب کی نماز پڑھی، تیاری کر کے ائر پورٹ کیلئے روانہ ہوئے۔ تمام ضروریات سے فارغ ہو کر ۹ بجے کے بعد اندر گئے، طاہر صاحب واپس ہوئے۔ عشاء کی نماز پڑھی جہاز کچھ لیٹ ہو گیا، بہر حال ساڑھے دس بجے کے بعد جہاز میں سوار ہوئے، ۱۱ بجے جہاز روانہ ہوا۔ ۴ بجے سحری کے وقت کراچی پہنچا۔ مسافر خانہ میں آئے تو خالد صاحب ملے، ضروری امور سے فارغ ہو کر باہر آئے، کچھ احباب آئے ہوئے تھے، ان سے ملے۔ پی آئی اے ہوٹل میں آرام کی جگہ بنائی ہوئی ہے، خالد صاحب وہاں لے گئے، آدھا گھنٹہ آرام کیا، پھر اٹھ کر صبح کی نماز پڑھی، نماز سے فارغ ہو کر ائر پورٹ آئے۔

۱۴رفروری ۱۹۸۹ء

ساتھی انتظار میں ہیں ان سے ملے سامان ریڑھیوں پر رکھا۔ اندر گئے سامان داخل کیا۔ ضروری امور سے فارغ ہو کر اندر گئے۔ خالد صاحب نے جہاز پر سوار کرایا۔ واپس ہوئے۔ جہاز آٹھ بجے

Marfat.com

کراچی سے روانہ ہوا۔ سوا نو بجے ملتان پہنچے۔ ملتان اترے باہر آئے بہت سے احباب آئے ہوئے تھے۔ احباب سے ملے، دعا کی پھر محمد اسحاق خان صاحب کے مکان پر آئے، چائے پی، تھوڑی دیر بیٹھے، پھر میاں خان محمد صاحب کے مکان پر آئے، وہاں تھوڑا ٹھہرے، پھر دفتر آئے۔ دفتر کھانا کھایا، ظہر کی نماز پڑھی۔ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب سے کچھ باتیں ہوئیں اور ۲ بجے کے قریب وہاں سے روانگی ہوئی۔ عصر کی نماز سرائے کرشنا پڑھی۔ مغرب کی نماز چوک چاندنی پڑھی۔ ۷ بجے بعد مغرب آئبون تائبون لربنا حامدون پڑھتے ہوئے خانقاہ پاک بعافیت پہنچ آئے۔ والحمدللہ علی منہ وکرمہ تعالیٰ۔ مزارات پر حاضری دی دعا کی۔ سب احباب اور طلبہ سے ملے پھر گھر آئے مستورات سے ملے اور دعا کی۔

(۲۰ر فروری ۱۹۸۹ء۔ آج چاند گرہن ہوا۔ ساڑھے سات بجے شام شروع ہوا ساڑھے دس ختم ہوا۔ ۲۴ر فروری باب العلوم کہروڑ پکا۔ ۲۵ر فروری دنیا پور کانفرنس ۲۶ر فروری رحیم یار خاں۔ یکم مارچ کبیر والا دار العلوم جلسہ

۲ر مارچ سمندری۔ ۳ر مارچ سالانہ کانفرنس گوجرہ۔ ۴ مارچ ٹوبہ۔ ۵ر مارچ کمالیہ مولوی نور محمد صاحب۔ ۱۱ر مارچ بستی دھریجہ جتوئی ضلع مظفر گڑھ۔ ۱۲ر اجلاس شوریٰ دفتر ملتان۔ ۱۳ر مارچ اجلاس مبلغین ملتان۔)

۱۷ر مارچ ۱۹۸۹ء

آج موسیٰ زئی شریف حاضری نصیب ہوئی۔ حضرت مولانا محمد اسماعیل سجادہ نشین خانقاہ موسیٰ زئی کی اہلیہ کے انتقال کے سلسلہ میں حاضری ہوئی۔ اللھم اغفرھا وارحمھا۔ خلیل احمد صاحب، مقبول احمد، محمد عارف صاحب ہمراہ تھے۔ جمعہ کی نماز کے بعد اجازت لی۔ بارش کی وجہ سے راستہ خراب تھا، بہر حال مغرب کی نماز کے وقت واپس خانقاہ بعافیت پہنچ آئے۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۱۸ر مارچ ۱۹۸۹ء

آج سمندری سے ایک مولوی صاحب ٹیکسی لے کر آئے۔ ۱۱ بجے روانگی ہوئی۔ مقبول احمد صاحب، نجیب احمد ہمراہ ہیں۔ نور پور تھل، رنگ پور، جھنگ، گوجرہ کے راستہ سمندری ۴ بجے پہنچنا ہوا۔ فیصل آباد سمندری روڈ پر شہر سے دو میل دور باہر جامع فاروق اعظم کی سنگ بنیاد کی تقریب میں شرکت ہوئی۔ حافظ حبیب احمد صاحب چکوال، مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی، مولانا محمد اسحٰق خان دہی

Marfat.com

والے شریک ہوئے۔سنگ بنیاد کے بعد عصر کی نماز پڑھی اور نماز پڑھ کر واپسی کی اجازت لی۔ مغرب کی نماز فیصل آباد پڑھی عشاء کی نماز سرگودھا پڑھی۔ساڑھے گیارہ بجے شب خانقاہ پاک بعافیت پہنچے۔والحمد للہ علی ذالک۔

۲۳؍مارچ ۱۹۸۹ء

آج صبح ۹ بجے اپنی کار پر صدیق آباد کیلئے روانہ ہوئے۔مقبول احمد، عزیز احمد، نجیب احمد سرگودھا تک ہمراہ گئے پہلے سرگودھا پہنچ کر طوفانی صاحب کے پاس گئے۔کار میں بیٹھے بیٹھے ان سے معلومات لیں۔طوفانی صاحب نے کہا پہلے مسلم کالونی جائیں۔وہاں مولانا عزیز الرحمٰن صاحب موجود ہونگے۔چنانچہ پہلے مسلم کالونی گئے۔مولانا ہمدانی صاحب، مولانا عزیز الرحمٰن صاحب موجود تھے حکومت کی پابندی کی وجہ سے دفعہ ۱۴۴ نافذ ہونے کی وجہ سے ہماری طرف سے بھی ریلی نکالنے کا پروگرام ملتوی ہوگیا اور اس کا اعلان کر دیا گیا مولانا ہمدانی صاحب اور مولانا عزیز الرحمٰن صاحب سے حالات معلوم کئے، پھر کھانا کھایا، پھر محمدی مسجد آئے، وہاں ظہر کی نماز پڑھی۔دعا ہوئی۔نماز کے دوران طارق محمود صاحب آگئے۔ان سے ملے، ان کو محمدی مسجد میں چھوڑا اور ہم لوگ چنیوٹ گئے۔شیخ منظور کی بچی فوت ہوگئی ہے۔ان سے تعزیت کی، پھر مدرسہ آئے۔وہاں چائے پی۔دعا کی اور واپس روانہ ہوئے، عصر کی نماز بڈالی محمدی مسجد میں پڑھی۔مغرب کی نماز ٹبی کے قریب سڑک پر جو مسجد ہے، اس میں پڑھی، پھر خانقاہ پاک بعافیت پہنچے۔خانقاہ پاک میں ہر طرح عافیت ہے۔والحمد للہ علی ذالک۔رات کو اسلام آباد حاجی اشفاق صاحب عباسی کے ذریعہ حاجی محمد یعقوب صاحب کے ساتھ رابطہ ہوا۔کل گولڑہ اسٹیشن پر وہ ریل کار کا انتظار کریں گے۔

۲۴؍مارچ ۱۹۸۹ء

آج صبح نماز پڑھ کر کندیاں اسٹیشن آئے۔ریل کار پر سوار ہوئے۔۳۵۔۶ پر ریل کار پنڈی کیلئے روانہ ہوئی۔ہمراہ مقبول احمد صاحب اور عزیزم نجیب احمد ہیں۔۱۲ بجے کے بعد ریل کار گولڑہ پہنچی۔ حاجی اشفاق صاحب اور حاجی محمد یعقوب صاحب گولڑہ موجود ہیں۔اتر کر ایک مسجد میں گئے پیشاب وغیرہ کیا۔چائے پی اور ہری پور کیلئے روانہ ہوئے۔جب فون فیکٹری پہنچے تو جمعہ کا خطبہ ہو رہا تھا۔جلدی جلدی وضو کیا لیکن نماز نہ مل سکی۔پھر اپنی دو رکعتیں ظہر کی نماز پڑھی۔احباب ملے اور حیران ہوئے جلسہ وغیرہ ملتوی کر چکے۔اب ۲۸؍مارچ کو پروگرام ہوگا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔مغرب

Marfat.com

کے بعد جاوید صاحب اور اعجاز صاحب کے ہمراہ ان کے مکان پر گئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور واپس آئے۔ رات یہاں ہی گزاری اور آرام سے گزری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۲۵ر مارچ ۱۹۸۹ء

آج دوپہر کا کھانا کھا کر اندازاً ایک بجے ظہر کی نماز پہلے پڑھ کر کمپنی باغ ختم نبوت کانفرنس ہری پور میں گئے۔ پہلے اجلاس میں طلبہ کا تقریری مقابلہ ہوا۔ پھر ظہر کی نماز کا وقفہ ہوا۔ دو بجے کے بعد پھر کانفرنس شروع ہوئی۔ پہلے مختلف تقریریں ہوئیں۔ آخری تقریر مولانا اللہ وسایا صاحب کی ہوئی۔ دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پروگرام کامیاب رہا۔ وہاں سے حسن ابدال کیلئے روانہ ہوئے۔ کالج کی مسجد میں عصر کی نماز پڑھی۔ مولانا قاضی محمد شمس الدین صاحب واپس درویش ہوئے ہم لوگ حسن ابدال کیلئے روانہ ہوئے۔ پہلے مولوی محمد شمس الدین مرحوم کے مزار پر حاضری دی پھر مدرسہ آئے۔ مغرب کی نماز پڑھی پھر کھانا کھانے گئے واپسی پر حقانی صاحب اکوڑہ خٹک والوں سے ملاقات ہوئی۔ عشاء کی نماز پڑھی پھر جلسہ شروع ہوا۔ تلاوت اور نعت خوانی کے بعد پہلی تقریر حقانی صاحب کی ہوئی۔ پھر دستار بندی ہوئی۔ پھر قاری محمد طیب صاحب کی تقریر ہوئی اور دعا کے بعد ۱۱ بجے جلسہ ختم ہوا۔ اور ہم جاوید صاحب کے ہمراہ ایبٹ آباد کیلئے روانہ ہوئے۔ ۱ بجے رات کو ایبٹ آباد پہنچے اور آرام کیا۔

(نوٹ: ۲۶ر مارچ ایبٹ آباد۔ ۲۷ مارچ مانسہرہ درج ہے)

۲۸ر مارچ ۱۹۸۹ء

آج صبح مانسہرہ سے شنکیاری گئے۔ حاجی عبدالمنان خان صاحب کے ہاں ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد اجازت لی اور واپس مانسہرہ آئے۔ حاجی محمد الیاس خان صاحب کے مکان پر گئے کھانا کھایا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ ہری پور والوں کی انتظار رہی۔ وہ ظہر کے بعد پہنچے مانسہرہ سے ۲ بجے کے بعد روانگی ہوئی پہلے مراد آباد گئے۔ وہاں عصر کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔ مراد آباد سے روانہ ہو کر ہری پور آئے پہلے حکیم عبدالرشید صاحب کے مکان پر آئے ان سے ان کے فرزند کی تعزیت کی ان سے رخصت ہو کر فون فیکٹری آئے۔ مغرب کی نماز پڑھی پھر ایک جگہ کھانا کھایا، واپس آ کر عشاء کی نماز پڑھی، پھر جلسہ کا آغاز ہوا۔ قاری محمد طیب صاحب کی تقریر کے بعد دستار بندی ہوئی۔ پھر دوسرے قاری صاحب نے تقریر فرمائی۔ ۱۱ بجے کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ دعا کے بعد تھوڑی دیر بیٹھے۔ اور پھر آرام

Marfat.com

کیا۔

۲۹/مارچ ۱۹۸۹ء

آج صبح کی نماز بعد تیاری کر کے سردار محمد اسلم خان صاحب کے ہمراہ ان کے مکان پر گئے، ناشتہ کیا پھر سردار محمد اسلم خان صاحب کے ہمراہ اسلام آباد کیلئے روانہ ہوئے۔ اندازاً ۹ بجے اسلام آباد حاجی یعقوب صاحب کے مکان آئے وہ ہمیں اتار کر واپس تشریف لے گئے۔ حاجی یعقوب صاحب کے مکان سے محمد علی خان صاحب کے ہمراہ ۱۲ بجے روانہ ہوئے۔ ۲ بجے ظہر کی نماز تلہ گنگ تبلیغی مرکز میں پڑھی۔ عصر کی نماز پکا کے ہیڈ سے آگے جو مسجد ہے۔ اس میں پڑھی۔ عصر اور مغرب کے درمیان خانقاہ پاک بعافیت پہنچ آئے۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۳۰/مارچ ۱۹۸۹ء

آج محترم محمد علی خان صاحب خاکوانی کے ہمراہ ساڑھے ۹ بجے خانقاہ سے روانہ ہو کر ۲ بجے ملتان پہنچے۔ سیدھے ڈاکٹر خالد خان صاحب کے مکان پر گئے پہلے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ حافظ محمد عابد صاحب اور حاجی گل محمد صاحب بھی تشریف لائے کھانا کھانے کے بعد دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت گئے۔ عصر تک وہاں رہے عصر کی نماز کے بعد دفتر سے اسحاق خان صاحب مکان پر آئے تھوڑی دیر کے بعد سلیم صاحب اور زبیر صاحب سرگانہ آئے۔ میاں منیر صاحب کی اہلیہ کی علالت کا تذکرہ کیا۔ ہسپتال چلنے کیلئے کہا۔ چنانچہ فقیر ان کے ہمراہ نشتر ہسپتال گیا۔ منیر صاحب کی اہلیہ کو دیکھا۔ دم کیا دعا کی۔ پھر ندیم صاحب کے بچہ کو دیکھا۔ دم کیا دعا کی۔ واپسی پر مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر عشاء کی نماز پڑھ کر ڈاکٹر خالد صاحب لینے کیلئے آئے۔ جس جگہ انتظام تھا وہاں لے گئے۔ ۹ بجے کے بعد بارات آئی۔ نکاح پڑھا۔ بعد میں کھانا کھایا پھر اجازت لی۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور طرفین کو خوشیاں نصیب فرماوے۔ آمین۔ پھر واپس مکان پر آئے۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علی ذالک۔ آج عزیزم بشارت احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کی شادی خانہ آبادی اختتام پذیر ہوئی۔ پانچ بجے عصر کے وقت نکاح پڑھا گیا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ اور جانبین کی خوشیوں کا باعث بناوے۔ آمین۔

۳۱/مارچ ۱۹۸۹ء

آج صبح ملتان سے روانہ ہو کر ۱۰ بجے خانقاہ پاک پہنچے۔ ہمراہ محمد عابد صاحب، عبدالوحید خان

Marfat.com

صاحب، مقبول احمد صاحب، حاجی گل محمد صاحب، محمد افضل صاحب ہیں۔ دو موٹریں ہیں۔ ایک عبدالوحید صاحب والی اور ایک ڈاکٹر حمید اللہ خان صاحب والی۔

۲راپریل ۱۹۸۹ء

آج مولانا عبدالوہاب صاحب رائے ونڈ والے ملتان سے ۱۰ بجے صبح خانقاہ پاک تشریف لائے۔ ہمراہ چار آدمی تھے۔ اندازاً دو گھنٹے قیام کیا۔ پانی سے تواضع کی گئی۔

(نوٹ: از مرتب۔ اس ملاقات کے بارے میں مولانا صاجزادہ عزیز احمد صاحب کی روایت ہے کہ حاجی عبدالوہاب صاحب سندھ کا تبلیغی دورہ کر کے ملتان وہاں سے خانقاہ شریف آئے اور حضرت قبلہ سے فرمایا کہ سندھ کا سفر کر کے آیا ہوں وہاں پر بہت لسانی تنازعہ ہے۔ شدید بدگمانی ہے۔ عوام وخواص اس سے متاثر ہیں۔ ان حالات کو اگر ملکی سطح کے راہنماؤں سے کوئی درست کر سکتا ہے تو وہ نوابزادہ نصر اللہ خان اور مولانا فضل الرحمٰن ہیں۔ آپ کا دونوں حضرات سے رابطہ اور احترام کا تعلق ہے، آپ سے درخواست کرنے آیا ہوں کہ ان کا فوری وہاں کا تفصیلی دورہ ہوتا کہ سندھ میں جو غصہ ہے وہ اترے۔ ملک کے مفاد کیلئے ایسا کرنا ضروری ہے۔ صاجزادہ فرماتے ہیں کہ ہمارے یہ اکابر کس طرح ملک عزیز کے حالات کو درست رکھنے کیلئے فکر مند ہیں۔ اس دن حاجی عبدالوہاب صاحب تبلیغ کے راہنما نہیں بول رہے تھے بلکہ ملک عزیز کا سب سے بڑا سیاستدان بول رہا تھا۔ اس کے بعد نوابزادہ صاحب کے اہم شہروں میں خصوصی بیانات اور مولانا فضل الرحمٰن کے کئی تفصیلی دوروں کی ترتیب طے ہوئی۔

۴رمئی ۱۹۸۹ء (۲۷ررمضان المبارک)

آج ڈاکٹر خالد خان صاحب خاکوانی، حافظ عابد صاحب اور خلیل احمد مل کر فقیر کو پی اے ایف (میانوالی) کے ہسپتال میں لے گئے۔ وہاں سرور صاحب اور ڈاکٹر راشد صاحب ملے۔ انہی کے ذریعے معائنہ جات ہوئے۔ معروف بیماریوں میں سے کوئی بھی نہیں پائی گئی۔ بالآخر ڈاکٹر صاحب نے آپریشن کا فیصلہ کیا۔ پورا بے ہوش کر کے آپریشن ہوا۔ ڈیڑھ گھنٹہ بعد ہوش آیا۔ پھر ڈاکٹر سے اجازت لی۔ ۶ بجے بعد العصر واپس آئے۔ اب روزانہ پٹی ہوا کرے گی۔ اللہ تعالیٰ فوری شفا عطا فرماوے۔ آمین۔

Marfat.com

۵رمئی ۱۹۸۹ء

آج اٹامک انرجی کے ہسپتال کے ڈاکٹر انور صاحب پٹی کرنے آئے اور ساتھ رمضان صاحب کو لائے تاکہ رمضان صاحب اسی کے مطابق پٹی کرتے رہیں۔

۶رمئی ۱۹۸۹ء

اب روزانہ رمضان صاحب پٹی کرنے آتے ہیں۔ظہر کی نماز کے بعد پٹی ہوتی ہے۔اس تکلیف کی وجہ سے ختم بھی پورا نہ ہوا۔کئی روزے بھی قضا ہوئے۔اللہ تعالیٰ رحم فرماوے۔اورعفوو درگزر فرماوے۔آمین۔

۱۵رمئی ۱۹۸۹ء

آج جس ڈاکٹر نے آپریشن کیا تھا، وہ آئے اور مختصر پٹی کر کے زخم دیکھ کر ٹیکے وغیرہ بند کر گئے۔اور ہدایات دے گئے کہ آئندہ پٹی دوروز بعد ہوا کرے۔

سفرِ حج ۱۹۸۹ء

۲۸رجون ۱۹۸۹ء

آج صبح ۶ بجے خانقاہ پاک سے روانگی ہوئی۔خلیل احمد، رشید احمد، نجیب احمد، محمود اقبال، میمونہ، حاجی گل محمد سرگانہ، سعید احمد ہمراہ ہیں۔خلیل احمد نے اپنی موٹر چلائی جس میں فقیر، حاجی گل محمد، سعید احمد سوار ہوئے باقی سب حاجی محمد رمضان صاحب کی کار پر سوار ہوئے۔ہماری روانگی سے پہلے اسد اللہ خان صاحب اور محمد عابد خان صاحب روانہ ہوئے ان کے ہمراہ سید امیر شاہ صاحب اور صہیب احمد روانہ ہوئے۔ ہم لوگ گیارہ بجے ملتان اسحاق خان صاحب کے مکان پر پہنچے۔انہیں معلوم نہیں تھا کہ پروگرام کیا ہے۔بہر حال دوپہر وہاں گزاری تین بجے کے بعد سرگانہ ہاؤس آئے۔میاں خان محمد صاحب کے ہاں چائے پی دوستوں سے ملے۔پھر دفتر آئے۔عصر کی نماز پڑھی مغرب کی نماز بھی دفتر پڑھی۔پھر وہاں سے ۸ بجے کے بعد روانگی ہوئی۔ائرپورٹ ملتان پر جو مسجد ہے۔وہاں عشاء کی نماز پڑھی۔ساڑھے نو بجے اندر داخل ہوئے۔۱۰ بجے کے بعد جہاز پر سوار ہوئے ساڑھے ۱۰ بجے جہاز روانہ ہوا۔ساڑھے ۱۱ بجے کراچی پہنچا۔باہر آئے، احباب آئے ہوئے تھے۔سیدھا کیپٹن خالد احمد صاحب کے ہاں آئے۔آرام کیا۔الحمدللہ علی ذالک۔رات

Marfat.com

آرام سے گزری۔ یہ حج کا قافلہ محمد نسیم صاحب چیمہ، امتیاز صاحب ٹوبہ، شہزاد صاحب خانیوال، سید امیر شاہ صاحب، مقبول احمد صاحب رحیم یار خان، حافظ محمد عابد صاحب، سعید احمد اور فقیر خان محمد آٹھ نفر پر مشتمل ہے۔ کراچی ائرپورٹ سے قاضی فیض احمد صاحب، فقیر، سعید احمد، حافظ محمد عابد صاحب کے علاوہ باقی سب کو اپنے ہمراہ لے گئے۔

۲۹ر جون ۱۹۸۹ء

آج صبح اٹھے۔ نماز پڑھی، مراقبہ ہوا۔ پھر ناشتہ کیا ناشتہ کے بعد تھوڑا آرام کیا۔ پھر کچھ لوگ ملنے آ گئے۔ ۹ بجے کے بعد غسل کیا۔ پھر ارادہ بدلا اور کپڑے پہنے۔ ۱۱ بجے ائرپورٹ کیلئے روانہ ہوئے دوسرے سب ساتھیوں نے احرام باندھے ہوئے ہیں۔ عابد صاحب نے کہا کہ ہمارا ارادہ جدہ سے مدینہ منورہ کا ہے۔ اس لئے احرام نہیں باندھا۔ تو سب ساتھی پریشان ہوئے۔ احباب کی پریشانی کی وجہ سے ہم نے بھی مکہ مکرمہ کا ارادہ کر لیا اور احرام تمتع کا باندھا۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ ۱ بجے کے بعد جہاز پر سوار ہونے کیلئے روانہ ہوئے کیپٹن صاحب اور شاہ صاحب لاری پر سوار کرا کر واپس ہوئے۔ جہاز اندازاً ڈیڑھ بجے روانہ ہوا۔ سعودی وقت کے مطابق ساڑھے تین بجے جدہ پہنچا۔ پہلے دوسرے لوگوں کو اتارا۔ پھر حج ویزے والوں کو اتارا اور بذریعہ لاری حج ائرپورٹ پر لے آئے۔ عصر کی نماز اندر پڑھی مغرب سے تھوڑا پہلے باہر آئے۔ چیمہ صاحب کے واقف لوگ آئے ہوئے تھے۔ انہیں نے پانی پلایا پھر ایک جگہ سامان رکھا۔ ٹیکسی وغیرہ کا پتہ کیا تو وہ پانچ سو ریال فی کس کرایہ مانگتا تھا۔ تھوڑا انتظار کرنے کا مشورہ ہوا۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ اور کچھ لوگ خدام الحجاج کے مل گئے۔ انہوں نے خاطر مدارت کی۔ کھانا کھایا چائے پلائی۔ پھر آرام کیا۔ بالآخر سحری کے وقت لاری پر جانا طے ہوا۔ ۹۰ ریال فی کس کے حساب سے ائرکنڈیشنڈ لاری کا ٹکٹ کٹایا پھر اندر بیٹھے۔ کچھ دیر بعد لاری روانہ ہوئی۔ جب استقبال الحجاج پہنچے تو صبح ہو گئی تھی۔

۳۰ر جون ۱۹۸۹ء

دفتر استقبال اترے وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ ڈرائیور بھی پاسپورٹ اندراج کروا کر آ گیا۔ پھر مکہ مکرمہ پہنچ کر لاری والے نے معلموں کا گشت کیا اور حاجی اتارے۔ ہمارا قافلہ سلمان زین کے حصہ میں آیا۔ اس کے مکان پر ہم کو اتارا۔ استقبالیہ میں داخل ہوئے۔ معلم کے لوگوں نے کارڈ دیئے اور ہم بغیر اجازت کے بنک الجزیرہ آ گئے۔ ہمارا کمرہ خالی تھا ڈیرا لگا دیا۔ اسلم کو اطلاع دی وہ

Marfat.com

اٹھا۔ چشتی صاحب کو اطلاع ہوئی۔ ناشتہ کیا آرام کیا۔ گیارہ بجے اٹھ کر وضو کیا۔ حرم پاک جمعہ کیلئے گئے۔ ساڑھے بارہ بجے پہلی اذان ہوئی۔ ۳ منٹ کے بعد دوسری اذان ہوئی۔ خطبہ اچھا خاصا لمبا ہوا۔ جمعہ پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا، آرام کیا، عصر کے بعد عمرہ کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ پانچ بجے اٹھ کر عصر کیلئے روانہ ہوئے، وضو خانہ میں وضو کیا۔ حرم پاک اندر گئے، عصر کی نماز پڑھی، پھر طواف کیا، طواف کے کرنے کے بعد سعی کی، سعی کے بعد آکر وضو کیا، بعض احباب نے مغرب کی نماز کے بعد حلق کروایا۔ فقیر نے اور ایک دو ساتھیوں نے عشاء کی نماز کے بعد حلق کروایا۔ الحمدللہ عمرہ بڑی آسانی سے ادا ہوا۔ یہ عمرہ حضرت مرزا مظہر جان جاناں شہید قدس سرہُ العزیز کی طرف سے ہوا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ پھر مکان پر آئے۔ چشتی صاحب ملنے آئے۔ تھوڑا بیٹھے، پھر کھانا کھایا اور آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

یکم رجولائی ۱۹۸۹ء

پونے تین بجے اٹھا، وضو خانہ میں جا کر وضو کیا، حرم شریف کے پہلے حصے ترکی برآمدہ میں جگہ ملی۔ ۶ رکعت تہجد پڑھی۔ پھر معمول کے مطابق مشغولیت رہی۔ دوسری اذان ہوئی، سنتیں پڑھیں، پھر جماعت ہوئی، نماز کے بعد تھوڑی دیر بیٹھا اور واپس آیا۔ طبیعت بے مزہ ہے، اللہ تعالیٰ رحم فرماوے۔ آمین۔ باقی معمول کے مطابق گزرا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲رجولائی ۱۹۸۹ء

آج بھی پونے تین بجے اٹھا، وضو خانہ جا کر وضو کیا، حرم پاک پہلے حصہ میں جگہ ملی، ۹ رکعت پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ پھر معمول کے مطابق مشغولیت رہی۔ دوسری اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھیں، فوری جماعت ہوئی، نماز سے فارغ ہو کر تھوڑا بیٹھا، پھر واپس مکان پر آیا، تھوڑی دیر آرام کیا۔ پھر ناشتہ کیا، ایک بنگلہ دیشی صاحب اپنی بیوی کے ہمراہ ملنے آئے، بیعت ہونے کی خواہش ظاہر کی۔ کل دس بجے آنے کا کہا۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۳رجولائی ۱۹۸۹ء

آج صبح پونے تین بجے اٹھا، جا کر وضو خانہ میں وضو کیا، حرم پاک گیا، ترکی برآمدہ میں جگہ ملی۔ ۹ رکعت وتر کے ساتھ نماز ادا کی۔ پھر صبح کی اذان ہوئی، سنتیں اور نماز باجماعت ادا کی، آدھ گھنٹہ بیٹھنا ہوا۔ اشراق سے پہلے واپس آیا، آرام کیا۔ پھر ۷ بجے ناشتہ کیا۔ تھوڑا بیٹھے، پھر آرام کیا۔ باقی

Marfat.com

سارا وقت معمول کے مطابق نمازیں حرم پاک ادا ہوئیں۔ آنا جانا معمول کے مطابق رہا۔ رات کو دس بجے کھانا کھایا۔ اور آرام کیا۔ والحمد للہ علی ذالک۔ آج دن کے دس بجے بنگلہ دیشی صاحب آئے بیعت ہوئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور واپس ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین۔

۴رجولائی ۱۹۸۹ء

آج انداز اً اڑھائی بجے اٹھا، اکیلا وضو خانے گیا۔ وضو کیا، حرم پاک ترکی برآمدہ میں جگہ ملی۔ ۶ رکعت نماز تہجد کی توفیق ہوئی، پھر معمولات کچھ ادا کئے۔ آج کل سوا تین بجے تہجد کی اذان ہو رہی ہے۔ سوا چار بجے صبح کی اذان ہو رہی ہے، بہر حال صبح کی نماز پڑھی، تھوڑی دیر بیٹھا، پھر واپس مکان پر آیا۔ ساتھی انتظار میں تھے، تھوڑا آرام کیا، پھر ناشتہ کیا۔ ساتھی تو کچھ چلتے پھرتے ہیں، فقیر نے آرام کیا۔ گیارہ بجے کے بعد وضو کر کے ظہر کیلئے حرم پاک گئے۔ اس وقت چھتہ بازار سے گزر کر مروہ کی طرف حرم پاک جانا ہوتا ہے۔ اور دوسری منزل پر نماز کی ادائیگی ہوتی ہے۔ انداز اً ڈیڑھ بجے واپسی ہوتی ہے۔ ۲ بجے کے بعد کھانا ہوتا ہے۔ اور پھر آرام کرتے ہیں پھر پانچ بجے اٹھ کر عصر کی نماز کیلئے جانا ہوتا ہے عصر کی نماز کے بعد میزاب رحمت کے سامنے عشاء تک بیٹھنا نصیب ہو جاتا ہے۔ انداز اً دس بجے حرم پاک سے واپسی ہوتی ہے، آج مولانا محمد معصوم صاحب نے بتایا کہ یہاں کے ۳۰ کا چاند آج نظر آیا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد چشتی صاحب بلانے آئے کہ شبیر صاحب کا فون آیا ہے۔ فقیر چشتی صاحب کے ساتھ گیا، شبیر صاحب سے باتیں ہوئیں، پھر چشتی صاحب کے پاس تھوڑا بیٹھے۔ چشتی صاحب نے ہدیہ عنایت فرمایا جو کہ ایک تسبیح اور عطر کی شیشی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے اور برکتیں عطا فرماوے۔ پھر کمرہ میں آ کر بیٹھے، چشتی صاحب بھی آ گئے۔ کچھ مسائل پر باتیں شروع ہوئیں، پھر آرام کیا۔ آج کچھ طبیعت بے مزہ ہے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرماوے۔ آمین۔

۵رجولائی ۱۹۸۹ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے، سب ساتھیوں کے ہمراہ وضو خانہ گئے۔ وضو خانہ میں بڑی بھیڑ ہے۔ بڑی مشکل سے وضو کیا، پھر اوپر حرم کے چھت پر گئے تو چار بج گئے۔ ۴ رکعت نفل پڑھے، پھر کچھ پڑھا صبح کی اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھی، نماز ہوئی۔ تھوڑی دیر مراقب ہوئے اور واپس آئے، ناشتہ کیا پھر آرام کیا۔ ساڑھے دس بجے اٹھے۔ نسیم صاحب نے بتایا کہ اعلان ہو گیا ہے کہ بدھ کے

Marfat.com

روز ۱۲ جولائی کو حج ہوگا۔ انشاء اللہ تعالی۔ ساڑھے گیارہ وضو کیا، ظہر کیلئے حرم پاک گئے دو بجے واپس آئے۔ کھانا کھایا آرام کیا پھر پانچ بجے عصر کیلئے گئے وضو خانہ میں وضو کیا۔ حرم پاک میں عصر کی نماز پڑھی، پھر اپنی جگہ گئے۔ مغرب وعشاء پڑھی، آج الحمدللہ وضو کی تکلیف نہیں ہوئی۔ رات دس بجے واپس آئے۔ کھانا کھایا، پھر کوثر صاحب کا فون آیا۔ ان سے بات ہوئی۔ پھر آرام کیا، آج رات دودھ سوڈا بھی استعمال ہوا۔ الحمدللہ رات آرام سے بسر ہوئی۔

۶ر جولائی ۱۹۸۹ء

آج صبح پونے تین بجے اٹھا وضو کیا۔ ۶ رکعت نفل تہجد ادا کیے، پھر دوبارہ وضو کیا اور حرم پاک گئے چھت پر گئے۔ دو رکعت نفل ادا کیے، تھوڑی دیر بیٹھے، اذان ہوئی، سنتیں پڑھیں، نماز پڑھی، اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا۔ واپس آئے تو علامہ سعید صاحب آئے ہوئے ہیں، ملاقات ہوئی۔ خیر خیریت معلوم کی، قیام یہاں ہی ہوگا۔ پھر ناشتہ کیا، ناشتہ کے بعد مختلف موضوعات پر بات ہوتی رہی۔ ۸ بجے کے بعد آرام کیا۔ ۱۱ بجے اٹھے وضو کیا۔ ظہر کیلئے حرم پاک گئے، ظہر کے بعد ڈیڑھ بجے واپس آئے۔ ۲ بجے کے بعد کھانا آیا، پھر آرام کیا۔ اب پانچ بجے عصر کی تیاری ہو رہی ہے۔ وضو خانہ میں جا کر وضو کیا۔ عصر کی نماز دوسری طرف یعنی جنوب کی طرف ادا کی، پھر اپنی جگہ آئے۔ علامہ سعید صاحب بھی ہمراہ رہے۔ مغرب وعشاء پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ علامہ صاحب عمرہ ادا کرنے کی تیاری میں لگے اور ہم لوگوں نے آرام کیا، رات اطمینان سے گزاری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۷ر جولائی ۱۹۸۹ء

آج تین بجے اٹھا وضو کیا۔ ۹ رکعت پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ پھر دوبارہ وضو کیا۔ حرم پاک گئے، چھت پر جگہ ملی ہے۔ دو رکعت نفل ادا ہوئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے، دوسری اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھیں، جماعت کھڑی ہوئی۔ نماز پڑھی نماز کے بعد بیٹھنا نصیب ہوا۔ اس دوران مولانا عبدالقادر صاحب ڈیروی ملے اور وہ اشراق تک بیٹھے رہے، اپنے حالات بیان کرتے رہے۔ اشراق پڑھی اور دعا کی، ان سے اجازت لی۔ مکان پر آئے، ناشتہ کیا، تھوڑا آرام کیا۔ دس بجے وضو کیا، حرم پاک گئے۔ جمعہ ہونے کی وجہ سے بڑی مشکل سے دوسری منزل پر مسعیٰ میں جگہ ملی۔ ساڑھے بارہ بجے پہلی اذان ہوئی۔ دو منٹ کے بعد دوسری اذان ہوئی اور خطبہ شروع ہوا۔ نماز میں سورۃ والعصر

Marfat.com

اور انا اعطینا پر اکتفا کیا۔ آج امام صاحب نے سورۃ فاتحہ اور سورۃ میں وقف بھی نہیں کیا۔ جمعہ پڑھ کر واپس آئے، کھانا کھایا، آرام کیا۔ پانچ بجے کے بعد وضو خانہ میں جا کر وضو کیا۔ دوسری منزل میں عصر پڑھی۔ نماز کے بعد اپنی جگہ کی طرف جا رہے تھے کہ پروفیسر نیازی صاحب مل گئے۔ پھر اپنی جگہ آئے، تھوڑا بیٹھے ۔ راؤ جمشید صاحب ملے، وہ کل صبح واپس مدینہ منورہ سے آئے۔ خیریت سے ہیں۔ مغرب کی نماز کے بعد خواجہ عبدالرؤف صاحب ملے، انہوں نے بتایا کہ مولانا فضل الرحمٰن صاحب کے ہمراہ ایک جہاز پر آئے ہیں۔ تھوڑی دیر بیٹھے عشاء کے بعد بعض ترک محبت سے ملتے رہے۔ ایک نوجوان نے پچاس ریال ہدیہ بھی دیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے اور برکت عطا فرماوے۔ آمین واپس آئے کھانا کھایا پھر آرام کیا۔ آج ظہر کے بعد کھانے سے فراغت کے بعد عبدالحمید صاحب اختر ایک ساتھی کے ہمراہ ملنے آئے۔ عشاء کے بعد تک ہمراہ رہے وہ لندن ہو کر آئے ہیں اور واپس بھی لندن جاویں گے۔ ۴ ماہ کی رخصت پر ہیں۔

۸ رجولائی ۱۹۸۹ء

آج تین بجے اٹھا وضو کیا۔ ۹ رکعت نماز تہجد پڑھی پھر وضو کیا اور حرم پاک گئے تھوڑی دیر کے بعد دوسری اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھیں۔ جماعت ہوئی پھر بیٹھنا نصیب ہوا۔ مولانا عبدالقادر صاحب ڈیروی سے بھی ملاقات ہوئی پھر دعا ہوئی اور واپس مکان پر آئے ناشتہ کیا، پھر آرام کیا۔ اب گیارہ بج گئے ہیں۔ ظہر کی نماز کی تیاری کرنی ہے۔ ظہر کی نماز کیلئے حرم پاک گئے۔ رش زیادہ ہے۔ جگہ مسعیٰ میں ملی۔ نماز کے بعد واپس آئے، کھانا کھایا، آرام کیا، پھر پانچ بجے عصر کیلئے گئے وضو خانہ میں وضو کیا، حرم پاک گئے، حرم پاک میں نماز پڑھی پھر اپنی جگہ گئے حمید اختر صاحب پہلے موجود تھے، اسی جگہ بیٹھے۔ مغرب کی نماز پڑھی، مغرب کے بعد تھوڑی دیر بیٹھے تو وضو کی شکایت ہوئی۔ وضو کیا۔ واپس حرم پاک چھت پر نماز پڑھی، پھر اپنی جگہ آنے کی کوشش کی ۔ راستہ میں مختلف حضرات ملتے رہے۔ مولانا چنیوٹی بھی ملے، پھر اپنی جگہ آئے تو سب جا چکے تھے، پھر مکان پر آئے کھانا کھایا، چشتی صاحب آئے۔ معلم صاحب کے ساتھ منیٰ عرفات کا طے کرنا ہے، اس کے متعلق بات ہوئی، پھر آرام کیا، رات اطمینان سے گزاری۔ والحمدللہ علی ذالک۔

Marfat.com

۹ر جولائی ۱۹۸۹ء

آج پونے تین اٹھا۔ وضو کیا، بڑی مشکل سے ۴ رکعت نفل پڑھے، طبیعت بے مزہ ہے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرماوے۔ پھر دوبارہ وضو کیا، حرم پاک گئے، چھت پر جگہ ملی۔ نماز باجماعت پڑھی، نماز کے بعد تھوڑی دیر بیٹھے، پھر واپس آئے۔ تھوڑا بیٹھے ہی تھے کہ امریکہ شکاگو سے ایک صاحب تشریف لائے۔ ان کے پاس امام کعبہ اور مولانا محمد مکی کے دعوت نامے ہیں۔ کانفرنس کے موضوع پر ان سے گفتگو ہوتی رہی۔ تھوڑی دیر بیٹھے، پھر تشریف لے گئے۔ ہم لوگوں نے ناشتہ کیا، پھر آرام کیا۔ ۱۰ بجے کے قریب اٹھا تو حافظ غلام علی صاحب ملے اور اشفاق بھی ملا۔ اب ظہر کی نماز کی تیاری کرنی ہے۔ ۱۱ بجے وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ آج کچھ وقت پہلے جانے کی وجہ سے دوسری منزل پر جگہ آسانی سے مل گئی۔ ڈیڑھ بجے واپس آئے۔ کھانا کھایا اور آرام کیا۔ بقیہ دن معمول کے مطابق گزرا۔ آج رات کو دس بجے مولانا محمد مکی نے آنا تھا لیکن نہ آئے۔

۱۰ر جولائی ۱۹۸۹ء

آج صبح پونے تین بجے اٹھا، وضو کیا۔ ۶ رکعت نفل کی توفیق ہوئی۔ پھر دوبارہ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ چھت پر جا کر نماز پڑھی۔ حافظ نظام الدین صاحب کا لڑکا ملا۔ نماز کے بعد تھوڑی دیر بیٹھے اور واپس آئے۔ ناشتہ کیا پھر آرام کیا۔ مولوی عبدالصمد صاحب ۷ بجے آئے تھے لیکن عابد صاحب نے ان کو واپس کر دیا۔ کہ فقیر آرام کر رہا ہے۔ باقی ظہر، عصر، مغرب، عشاء معمول کے مطابق ادا ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

۱۱ر جولائی ۱۹۸۹ء

آج تین بجے اٹھا، وضو کیا، ۹ رکعت پڑھنے کی توفیق ہوئی، پھر دوبارہ وضو کر کے حرم پاک گئے، حرم پاک کے باہر بھیڑ ہے، بڑی مشکل سے سیڑھی تک پہنچے، چھت پر گئے، بہت کم رش ہے۔ نماز باجماعت پڑھی تھوڑی دیر بیٹھے اور واپس آئے۔ آج ۸ ذی الحج ہے لوگ رات سے منیٰ جا رہے ہیں۔ ہمارا کوئی پروگرام نہیں بن رہا۔ چشتی صاحب کے معلم حیدر الحیدری نے بھی معذرت کر دی ہے۔ مولانا سیف الرحمٰن صاحب والا کام بھی نہیں بن رہا۔ مولانا مکی صاحب سے رابطہ پیدا کیا جا رہا ہے چنانچہ ان سے طے پا گیا کہ کل ۹ کو یوم عرفہ کو صبح مکہ مکرمہ سے اکٹھے روانہ ہونگے چنانچہ اس بات سے اطمینان ہو گیا۔ ظہر کی نماز میں اطمینان سے جگہ ملی، واپس آئے، کھانا کھایا، آرام کیا۔

Marfat.com

ساڑھے چار بجے اٹھے غسل کیا، احرام باندھا، حرم پاک گئے، پہلے نفل احرام پڑھے، پھر عصر کی نماز پڑھی، نماز کے بعد نفل طواف رمل اور اضطباع کے ساتھ کیا، سعی مغرب کے بعد بڑے اطمینان سے ہوئی، اللہ تعالی قبول فرماوے آمین۔ سعی سے فارغ ہوئے تو صحن حرم پاک میں آئے دو رکعت شکرانہ کی ادا کیں، پھر عشاء کی اذان ہوئی، نماز پڑھی اور واپس مکان پر آئے۔ کھانا کھایا، آرام کیا۔ والحمد للہ علی ذالک۔ عابد صاحب اور حاجی یعقوب صاحب ظہر کے بعد مکی صاحب کے ہاں گئے اور معاملہ طے کر آئے، آج عشاء کے بعد حکیم محمد حنیف اللہ صاحب سے ملاقات ہوئی تھوڑی دیر بیٹھے پھر مکان پر آئے۔

۱۲ر جولائی ۱۹۸۹ء

آج صبح تین بجے اٹھا، وضو کیا، ۶ رکعت نفل پڑھنے کی توفیق ہوئی، پھر دوبارہ وضو کیا، حرم پاک گئے۔ صحن میں جگہ خالی ہے۔ پہلے دو رکعت نفل پڑھے، پھر اذان ہوئی، نماز پڑھی اور دعا کر کے واپس آئے، ناشتہ کیا، اب دوست عرفہ کی تیاری میں ہیں۔ اور فقیر یہ سطور لکھ رہا ہے۔ اللہ تعالی عرفات جانا اور مناسک حج آسان فرماوے اور صحیح طریقہ سے ادائیگی نصیب فرماوے۔ آمین۔ ۹ بجے سامان لے کر نیچے اترے۔ ایک ویگن والے کے ساتھ معاملہ طے کیا۔ پچاس ریال کرایہ طے ہوا۔ سب ساتھی مولانا مکی صاحب کے مکان پر گئے وہاں کچھ دیر لگی۔ ۱۱ بجے کے اندازہ کے مطابق وہاں سے ایک لاری پر سوار ہوئے۔ جس نے ۱۰ ریال کرایہ طے کیا۔ عرفات میں پھرتے پھراتے جس معلم کے احاطہ میں جانا تھا پہنچے۔ خیموں میں ڈیرا لگایا۔ یہ بارہ بجے کا وقت تھا پانی وغیرہ پیا۔ معلم نے کھانا تقسیم کیا لوگوں نے کھانا کھایا۔ مولانا مکی صاحب جو کھانا لائے تھے، ہم نے ان کے ساتھ کھایا۔ نماز ظہر اپنے خیمہ میں اڑھائی بجے پڑھنے کا اعلان ہوا۔ پھر وضو کیا اڑھائی بجے ظہر کی نماز پڑھی۔ مولانا مکی صاحب نے لوگوں کو کچھ ہدایات دیں۔ سب لوگ پڑھنے پڑھانے میں مشغول رہے۔ پانچ بجے عصر کی نماز پڑھی، پھر وقوف ہوا۔ مولانا مکی صاحب نے وقوف کروایا جو اندازاً ایک گھنٹہ جاری رہا۔ پھر خیمہ میں آ کر بیٹھے، یہاں بھی دعائیں ہوئیں۔ مولانا مکی صاحب نے لمبی دعائیں کروائیں۔ اللہ تعالی قبول فرماوے۔ آمین۔ رات کو ۱۰ بجے کے بعد سواری کا انتظام ہوا اور مزدلفہ کیلئے روانگی ہوئی راستہ میں تلبیہ کے بعد مولانا لقمان صاحب نے سورۃ مزمل تلاوت کی اور چند اشعار پڑھے۔ اندازاً دو گھنٹے کے بعد مزدلفہ پہنچے۔ ایک بج گیا۔

Marfat.com

۱۳ر جولائی ۱۹۸۹ء

اترے، جگہ بنائی۔ وضو کیا، نماز پڑھی، پہلے مغرب پھر عشاء پڑھی، پھر تھوڑا آرام کیا، پھر ساڑھے تین بجے اٹھا۔ وضو کیا، ۴ رکعت نفل پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ پھر استغفار پڑھا، مشائخ سلسلہ نقشبندیہ مجددیہ کو ایصال ثواب کیا، پھر دعا کی پھر اذان ہوئی۔ سب دوست وضو کر کے آ گئے۔ صبح کی نماز پڑھی، نماز کے بعد وقوف ہوا۔ وقوف کے بعد مختصر ناشتہ اور چائے پی۔ پھر سب اکٹھے سامان اٹھا کر روانہ ہوئے، ایک سواری والے سے طے ہوا کہ وہ جمرات کے پاس اتارے گا۔ دس ریال فی کس کرایہ طے ہوا۔ اوپر پہاڑی والی سڑک پر جمرات کے بالمقابل اترے۔ نیچے گئے، پھر پل پر چڑھے۔ جمرہ عقبہ پر رمی کی جو بہ آسانی ہوگئی، پھر مکہ مکرمہ کیلئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں مولانا محمد لقمان صاحب بچھڑ گئے۔ بہر حال ۹ بجے مکہ مکرمہ پہنچ آئے۔ الحمدللہ علی ذالک۔ پانی وغیرہ پیا اور آرام کیا۔ ۱۱ بجے حاجی یعقوب صاحب اپنے ساتھیوں کے ہمراہ قربانی کر کے آ گئے۔ پھر حلق کروایا۔ کپڑے بدلے۔ ظہر کی نماز مکان پر پڑھی۔ پھر آرام کیا۔ پانچ بجے عصر کی نماز کی تیاری کی، حرم پاک گئے، عصر کی نماز پڑھی، نماز کے بعد طواف کیلئے مطاف گئے۔ طواف شروع کیا جو کہ مغرب کی اذان سے پہلے ختم ہوا۔ الحمدللہ علی ذالک۔ مغرب کی نماز کے بعد تحیۃ الطواف پڑھنے کے بعد واپس مکان پر آئے۔ چشتی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے اپنے ایک افسر کے انتقال کی خبر دی جو کہ عرفات میں ہوا۔ عشاء کی نماز پڑھی پھر آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۱۴ر جولائی ۱۹۸۹ء

صبح تین بجے اٹھا، وضو کیا، ۸ رکعت نفل پڑھے، پھر دوبارہ وضو کیا اور حرم پاک گئے، صبح کی نماز پڑھ کر واپس آئے، ناشتہ کیا، پھر آرام کیا، دس بجے کے بعد وضو کر کے جمعہ کیلئے گئے۔ جمعہ پڑھ کر واپس آئے کہ پانچ بجے یہاں اپنے کمرہ میں عصر کی نماز پڑھ کر منیٰ روانہ ہونگے اور رات منیٰ میں قیام رہیگا چنانچہ عصر کی نماز پڑھ کر نیچے گئے، ایک ویگن والے کے ساتھ معاملہ طے ہوا دس ریال کرایہ طے ہوا۔ ۶ بجے منیٰ پہنچے مغرب سے پہلے پہلے رمی سے فارغ ہو گئے۔ معلم الحیدری کے کیمپ میں آئے۔ جو جمرات کے بالکل قریب ہے۔ چشتی صاحب کے کمرہ کی چابی لی۔ حفیظ الرحمٰن صاحب بھی وہاں مل گئے، ان سے پاسپورٹوں کے متعلق بات ہوئی۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ حفیظ الرحمٰن صاحب ہی نے بتایا کہ منیٰ میں خیموں میں دھماکہ ہوا ہے۔ ۷ آدمی پاکستانی جل گئے

Marfat.com

ہیں۔کافی زخمی ہوئے ہیں۔تخریب کاری کی طرف گمان ہے کہ ہوئی ہے۔پھر عشاء کی نماز پڑھی، کھانا کھایا اور آرام کیا۔والحمد للہ علی ذالک۔

۱۵رجولائی ۱۹۸۹ء

رات ایک بجے کے بعد نیند نہیں آئی۔۲ بجے اٹھ کھڑا ہوا۔نسیم صاحب بھی ساتھ آ گئے، وضو کیا۔ ۱۲ رکعت نفل تہجد پڑھے، پھر کچھ پڑھا، صبح کی نماز ساڑھے چار بجے پڑھی، پھر تھوڑا آرام کیا۔پھر ناشتہ کیا۔۹ بجے کے بعد وضو کیا، تحیۃ الوضو پڑھا، پھر ذکر میں مشغول رہا اور کچھ اٹھنے بیٹھنے لیٹنے میں بسر ہوا۔ظہر پڑھی، کھانا کھایا۔۲ بجے کے بعد کچھ ساتھی مکہ مکرمہ کیلئے روانہ ہوئے۔عابد صاحب اور سعید احمد بھی چپکے سے نکلے۔رمی کر کے مکہ مکرمہ روانہ ہو جاوینگے۔ہم لوگوں نے پونے پانچ بجے عصر کی نماز پڑھی۔پھر کنکریاں لیں اور رمی کیلئے روانہ ہوئے۔رمی آسانی سے ہوئی، تکلیف دہ رش نہیں ہے پھر پیدل روانہ ہوئے۔نسیم صاحب، حاجی یعقوب صاحب، سید امیر شاہ صاحب مقبول صاحب ہمراہ ہیں۔ پیدل کے راستہ چلتے چلتے عین مغرب کے وقت مکان پر پہنچے، راستہ میں علامہ سعید صاحب ملے، یہ نماز مغرب کو جا رہے تھے، آ کر وضو کیا، مغرب کی نماز پڑھی، پھر کھانا کھایا، ۹ بجے عشاء کی نماز پڑھی، تھوڑی دیر بیٹھے، پھر آرام کیا۔رات اطمینان سے گزری۔والحمد للہ علی ذالک۔

۱۶رجولائی ۱۹۸۹ء

آج صبح پونے تین بجے اٹھا۔وضو کیا۔۹ رکعت نفل پڑھے، پھر دوبارہ وضو کیا۔حرم پاک گئے، اوپر چھت پر پہنچے۔تھوڑی دیر بیٹھے، پھر اذان ہوئی، سنتیں پڑھیں۔جماعت کھڑی ہوئی۔نماز کے بعد ساڑھے پانچ بجے تک بیٹھنا نصیب ہوا، پھر نیچے اترے۔مکان پر آئے۔سب سو رہے تھے۔ہم بھی لیٹ گئے، لیکن نیند نہ آئی۔۹ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔ناشتہ سے فارغ ہو کر یہ ڈائری لکھنی شروع کی تو جناب حسن اختر صاحب ڈپٹی سپیکر پنجاب اسمبلی ملنے آئے۔۱۵۔۲۰ منٹ بیٹھے خیر خیریت دریافت ہوئی۔پھر وہ تشریف لے گئے، ہم نے وضو کیا۔حرم پاک گئے۔نماز پڑھی۔ڈیڑھ بجے وہاں سے واپس آئے، اب کھانے کی انتظار ہو رہی ہے۔کھانا کھانے کے بعد آرام کیا۔۵ بجے کے بعد وضو کیا، حرم پاک گئے، عصر پڑھی۔مغرب، عشاء بھی اسی جگہ پڑھی۔ساڑھے نو بجے واپس آئے۔پاسپورٹوں کی واپسی کا معاملہ الجھا ہوا ہے۔اللہ تعالیٰ آسانی پیدا فرماوے۔رات ساڑھے

Marfat.com

بارہ بجے کے بعد پھر ایک زوردار دھماکہ ہوا۔ اسی پہلی جگہ کے قریب۔ اللہ تعالیٰ ہر قسم کے نقصانات سے بچائے۔ آمین۔ آج مغرب و عشاء کے درمیان حاجی خلیل صاحب ملنے آئے۔ قرآن کا احرام باندھا، لیکن نہ طواف قدوم کیا اور نہ ہی سعی طواف زیارت کی۔

۱۷ر جولائی ۱۹۸۹ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھا۔ وضو کیا، ۴ رکعت نفل پڑھے، پھر وضو کیا، حرم پاک آئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ ساڑھے پانچ بجے تک بیٹھنا ہوا۔ واپس آئے، ناشتہ کیا، پھر آرام کیا ساڑھے گیارہ بجے وضو کر کے حرم پاک گئے، ظہر کے بعد بنگلہ دیشی ساتھی ملے۔ عافیت سے منیٰ عرفات سے واپسی ہوئی۔ ڈیڑھ بجے واپس آئے تو دلّے والے والے تین ساتھی ملنے آئے تھوڑی دیر بیٹھے پھر چلے گئے پھر کھانا کھایا آرام کیا۔ ۵ بجے وضو کر کے حرم پاک گئے عصر کی نماز پڑھی مقررہ جگہ گئے۔ صغیر صاحب کلورکوٹ والے ملے عبدالوحید خان صاحب کے ہمراہ ہیں۔ خان صاحب کو بخار ہے اللہ تعالیٰ صحت عطا فرماوے آمین۔ ساڑھے نو بجے واپس آئے کھانا کھایا عابد صاحب چشتی صاحب کو ہمراہ لے کر پاسپورٹ کی واپسی کی کوشش میں گئے رات ڈیڑھ بجے واپس آئے اللہ تعالیٰ آسانی فرماوے آمین۔ ٹکٹوں پر سٹکر لگوائے اللہ تعالیٰ کارآمد فرماوے۔ آمین۔ رات عشاء کے بعد مولانا محمد عبدالمالک صاحب تشریف لائے کھانا ہمراہ کھایا تھوڑی دیر بیٹھے پھر واپس تشریف لے گئے اپنے لڑکے الیاس کے ساتھ آئے ان کے جانے کے بعد ہم لوگوں نے آرام کیا۔

۱۸ر جولائی ۱۹۸۹ء

آج صبح تین بجے اٹھا۔ وضو کیا، ۶ رکعت پڑھے، دوبارہ وضو کیا، حرم پاک گئے، چھت پر صبح کی نماز پڑھی۔ ساڑھے پانچ تک بیٹھنا ہوا۔ واپس آئے، ناشتہ کیا۔ عابد صاحب نے رات کی کاروائی بتائی۔ تھوڑی سی پیش رفت ہوئی ہے۔ پھر آرام کیا۔ یہ چند حروف لکھے۔ اب گیارہ بجے کے بعد وضو کی تیاری ہے۔ ظہر کی نماز کیلئے حرم پاک جانا ہے۔ ظہر کی نماز پڑھ کر واپس آئے تو حاجی خلیل صاحب بھی اپنے ایک ساتھی کے ہمراہ آگئے۔ مختلف باتیں ہوئیں اور کچھ شعر اشعار سناتے رہے۔ پھر کھانا آیا۔ کھانا کھانے کے بعد پھر مجلس لگی۔ چشتی صاحب کو بھی بلا لیا۔ حاجی صاحب کو پنجابی کی جو نعتیں یاد تھیں سنا دیں۔ حضرت شاہ بخاریؒ کے واقعات سنائے۔ اسی میں عصر کی اذان ہو گئی۔ پھر مجلس برخاست ہوئی۔ حاجی صاحب تشریف لے گئے۔ تھوڑا آرام کیا۔ ۵ بجے کے بعد عصر کی

Marfat.com

تیاری کی۔حرم پاک میں عصر پڑھی۔مغرب وعشاء بھی اسی مقررہ جگہ پڑھی۔عشاء کی نماز کے بعد ساڑھے نو بجے واپسی ہوئی۔عابد صاحب پاسپورٹ لے آئے۔لیکن دو پاسپورٹ نہ ملے۔جس سے پریشانی ہوئی۔کھانا کھانے کے بعد چشتی صاحب سے مشورہ ہوا۔انہوں نے فون پر کسی سے بات کی۔اس کے مطابق نسیم صاحب، حاجی یعقوب صاحب اور امتیاز صاحب معلم کے پاس گئے۔ان کے جانے کے بعد ہم لوگ بازار گئے۔دو بکسے خریدے۔دو کمبل خریدے۔تین فراک خریدے، واپس آئے۔دودھ پیا۔ایک بج گیا، پاسپورٹ والے ساتھی نہ آئے۔ہم نے آرام کیا۔

۱۹/جولائی ۱۹۸۹ء

صبح تین بجے فقیر اٹھا۔تو اس وقت یہ حضرات واپس ہوئے۔الحمدللہ پاسپورٹ مل گئے۔فقیر نے وضو کیا، ۶ رکعت نفل پڑھے۔پھر دوبارہ وضو کیا۔حرم پاک گئے۔چھت پر نماز پڑھی، نماز کے بعد ساڑھے پانچ بجے تک حرم پاک بیٹھنا ہوا۔پھر واپس آئے۔ناشتہ کیا۔پاسپورٹ تلاش کی تفصیل بتائی۔اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور پریشانی دور فرمائی۔اب سب آرام کر رہے ہیں۔۱۱ بجنے والے ہیں۔اب ظہر کی تیاری ہوگی۔انشاء اللہ تعالیٰ۔وضو کر کے ظہر کیلئے حرم پاک گئے۔ڈیڑھ بجے واپسی ہوئی۔مدینہ منورہ کیلئے طے پایا کہ عصر کے بعد طواف وداع کریں گے۔کھانا کھایا سامان اکٹھا کیا۔تھوڑا آرام کیا۔۵ بجے کے بعد عصر کیلئے حرم پاک گئے۔عصر کی نماز پڑھی۔پھر طواف وداع کیا پھر اوپر مقررہ جگہ آئے۔مغرب کے بعد تحیۃ الطواف پڑھا۔عبدالوحید خان اور صغیر ملے۔حاجی خلیل صاحب بھی ملے۔مولوی محمد معصوم صاحب اور احباب بھی ملے۔عشاء کی نماز پڑھی۔دعا کی اور واپس آئے۔تو طاہر صاحب اور قاری محمد امین صاحب آئے ہوئے تھے۔کھانا کھایا۔جدہ بھیجنے والا سامان طاہر صاحب کی گاڑی میں رکھوایا۔طاہر صاحب ۱۱ بجے جدہ روانہ ہوئے۔عابد صاحب بینک کے ایک آدمی کو لے کر اڈہ گئے۔وہاں ۶ سو ریال میں ۷ سواریوں والی گاڑی لے آئے۔سامان رکھا۔اور سوا بارہ بجے مدینہ منورہ کیلئے روانہ ہوئے۔

۲۰/جولائی ۱۹۸۹ء

راستہ میں کہیں بھی رکاوٹ نہیں ہوئی۔۲ بجے ایک منزل پر ڈرائیور رکا۔چائے پانی پیا۔پون گھنٹہ یہاں لگا۔پونے تین روانہ ہوئے۔۴ بجے صبح کی نماز کیلئے ایک جگہ رکے۔وہاں پانی نہ تھا۔پھر

Marfat.com

روانہ ہوئے۔ ۵ بجے ایک منزل پر رکے۔ اترے وضو کیا، صبح کی نماز پڑھی، پھر روانہ ہوئے۔ ساڑھے چھ بجے آخری چوکی پر رکے، تفتیش ہوئی۔ الحمد للہ آرام سے سات بجے مکی رباط آکر اترے۔ سامان اتارا اوپر صوفی اسلم صاحب کو ملے، بڑی محبت سے ملے۔ بیٹھے، دودھ سوڈا پلایا۔ پھر ناشتہ کرایا۔ پھر ایک کمرہ میں آرام کرایا۔ اتنے میں سید عبدالغنی صاحب آگئے۔ صوفی صاحب سے اجازت لی۔ عابد صاحب نے ساتھیوں کو ایک کمرہ ایک ہزار ریال میں کرایہ پر لے کر دیا۔ ساتھی اس میں منتقل ہوئے اور ہم لوگ صوفی اسلم صاحب سے مل کر عبدالغنی صاحب کے مکان پر آگئے۔ چیمہ صاحب بھی ساتھ آئے آکر پانی پیا۔ تھوڑا آرام کیا۔ ۱۱ بجے کے بعد ظہر کیلئے تیاری ہوئی۔ یہاں پونے ایک ظہر کی اذان ہوتی ہے ہر نماز کی اذان کے بعد دس منٹ کا وقفہ کرتے ہیں ۱۲ بجے حرم نبوی گئے باہر سایہ بانوں میں جگہ ملی نماز کے بعد اندر گئے۔ مواجہہ شریف حاضری دی چلتے چلتے سلام پیش کیا۔ مشرق کی طرف باہر نکلے پھر دوسرے دروازے سے اندر داخل ہو کر پھر باب المجیدی سے باہر آئے مکان پر آئے کھانا کھایا آرام کیا۔ پونے ۶ عصر کیلئے گئے باب المجیدی سے اندر داخل ہوئے عصر کی نماز پڑھی پھر پہلے صحن میں آئے۔ عشاء کے بعد باہر آئے۔ اس دفعہ عشاء کے بعد مواجہہ شریف حاضری نہیں ہونے دیتے واپس آئے کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۲۱ر جولائی ۱۹۸۹ء

آج صبح عبدالغنی صاحب نے ۳ بجے جگایا۔ جلدی جلدی سب نے وضو کیا۔ حرم پاک گئے اذان ہو گئی۔ سنتیں پڑھیں اور نماز میں شریک ہوگئے۔ نماز کے بعد دوبارہ وضو کیا اور اندر گئے۔ اشراق تک اسی جگہ بیٹھنا ہوا۔ اشراق کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی۔ واپس آئے اور باہر آئے۔ مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد حجامت بنائی۔ ۱۱ بجے غسل کیا پھر حرم پاک گئے۔ باہر سایہ بانوں میں جگہ ملی۔ آخر میں بڑا رش ہو گیا۔ ۱۲-۳۵ پر پہلی اذان ہوئی۔ دو رکعت سنت پڑھی پھر دوسری اذان ہوئی۔ ۱۵ منٹ میں دو خطبے امام صاحب نے پڑھے۔ تخریب کاری اور تخریب کاروں کی مذمت کی۔ نماز کے بعد تھوڑا بیٹھے پھر اندر گئے۔ مواجہہ شریف حاضری دی پھر باہر آئے اور غنی صاحب کے ساتھ مکان پر آئے۔ کھانا کھایا آرام کیا۔ چیمہ صاحب ناشتہ کے بعد فون کرنے گئے۔ پھر اپنے عزیز کو ملے۔ اس کو ہمراہ لائے اور ناشتہ کے بعد اس کے ساتھ چلے گئے۔ عصر کے وقت ملا کریں گے۔ چنانچہ عصر کیلئے جب گئے۔ تو چیمہ صاحب انتظار میں تھے۔ عصر پڑھی اور

Marfat.com

مقررہ جگہ جا کر بیٹھے۔ مختلف لوگ ملتے رہے۔ عشاء کے بعد باہر آئے۔ مکان پر آئے۔ لغاری صاحبان بھی عصر کے بعد عشاء تک ساتھ بیٹھے رہے۔ میر عالم خان صاحب لغاری نے کہا کہ واپسی کا ارادہ کر لیا ہے۔ صفر میں واپسی ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ مکان پر آئے۔ کھانا کھایا آرام کیا۔ آج شہزاد ہمراہ آیا۔ کراچی والے کاپڑا صاحب سے ملاقات ہوتی رہی۔ اپنے مشائخ نے ان کو تمام سلوک طے کروادیا ہے۔ اور خلافت بھی دیدی ہے۔ مزید کچھ باتیں فقیر سے سمجھیں۔ صبح واپسی کا ارادہ ہے۔ جدہ میں ان کا لڑکا کام کرتا ہے۔ اس کی شادی جدہ میں ہوئی ہے۔

۲۲ر جولائی ۱۹۸۹ء

خالد صاحب ساڑھے گیارہ بجے آگئے۔ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ مغرب کی طرف سائبانوں میں جگہ ملی۔ نماز کے بعد اندر گئے مواجہہ شریف حاضری دی۔ باہر آئے تو غنی شاہ صاحب انتظار کر رہے تھے مکان پر آئے۔ کھانا کے دوران شاہ صاحب نے بتایا کہ آج فون پر گھر بات ہوئی۔ انہوں نے بتایا کہ آج صبح سحری کے وقت ۲ بجے مائی اللہ رکھی اہلیہ میر عابد حسین مرحوم کا انتقال ہوگیا ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔ اور اپنی قبر میں جنت کی راحتیں عطا فرماوے۔ آمین۔ کھانے کے بعد آرام کیا۔ ۵ بجے وضو کر کے حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز پڑھی کچھ اسی جگہ بیٹھے پھر مقررہ جگہ آئے۔ لغاری صاحبان تشریف فرما ہیں۔ ان کے ساتھ بیٹھے۔ مولانا چنیوٹی صاحب اور مولانا شاد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ مغرب وعشاء وہاں پڑھی۔ حضرت میاں صاحب کے متعلق معلوم ہوا کہ ان کو دل کی تکلیف ہوگئی ہے۔ اس لئے تشریف نہیں لائے۔ عشاء کے بعد باہر آئے۔ غنی شاہ صاحب کے ساتھ مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ اخبار دیکھا پھر آرام کیا۔

۲۳ر جولائی ۱۹۸۹ء

آج صبح پونے چار شاہ صاحب نے جگایا۔ جلدی جلدی وضو کیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے، پھر حرم پاک آئے۔ جگہ دیکھ رہے تھے کہ اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھیں۔ ۴:۳۰ پر جماعت ہوئی۔ تھوڑی دیر بیٹھے، پھر اندر گئے۔ ساڑھے پانچ بجے تک بیٹھے پھر مواجہہ شریف حاضری دی۔ باہر آئے۔ مکان پر آئے ناشتہ کیا۔ شاہ صاحب دفتر گئے۔ ہم نے آرام کیا۔ ساتھیوں نے کپڑے دھوئے۔ اقبال اشفاق کا ساتھی ملنے آیا۔ ساڑھے گیارہ بجے ہیں۔ وضو کر کے حرم پاک جانے کی تیاری کرنی ہے۔

Marfat.com

چنانچہ خالد صاحب پورے ساڑھے گیارہ بجے آ گئے۔ وضو کر کے حرم پاک گئے مغرب کی طرف کے سائبانوں میں جگہ ملی۔ نماز پڑھ کر اندر گئے۔ مواجہہ شریف چلتے چلتے حاضری دی، باہر آئے۔ شاہ صاحب انتظار میں تھے، ان کے ساتھ مکان پر آئے، کھانا کھایا، آرام کیا۔ ۵ بجے کے بعد وضو کر کے حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز باب مجیدی کے اندر پڑھی پھر مقررہ جگہ گئے۔ لغاری صاحبان تشریف فرما تھے۔ مصافحہ ہوا۔ بیٹھے مغرب و عشاء پڑھ کر واپسی ہوئی۔ کھانا کھایا آرام کیا۔ سعید اور عابد صاحب شہر آئے۔ ایک بجے واپس آئے۔

۲۴ر جولائی ۱۹۸۹ء

آج تین بجے اٹھا، وضو کیا، ۶ رکعت نفل کی توفیق ہوئی۔ پونے چار سب کو جگایا دوبارہ وضو کیا، حرم پاک گئے، معمول کے مطابق صبح کی نماز پڑھی۔ اندر گئے۔ تھوڑا بیٹھے پھر مواجہہ شریف حاضری دی، آج اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا۔ کچھ وقت کھڑا ہونے کا مل گیا۔ باہر آئے شاہ صاحب کے ساتھ مکان پر آئے، ناشتہ کیا۔ شاہ صاحب دفتر گئے۔ ہم نے آرام کیا۔ اب ۱۱ بجے ہیں ظہر کی تیاری کرنی ہے۔ چنانچہ خالد صاحب آ گئے وضو کیا حرم پاک گئے۔ ظہر کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی۔ باہر آئے۔ شاہ صاحب انتظار میں تھے۔ ان کے ساتھ مکان پر کھانا کھایا آرام کیا۔ عصر، مغرب، عشاء حسب معمول رہا۔ عشاء کے بعد مکان پر آئے کھانا کھایا نشست لمبی ہو گئی بعد میں نیند نہیں آئی۔

۲۵ر جولائی ۱۹۸۹ء

تین بجے اٹھا وضو کیا ۶ رکعت نفل کی توفیق ملی۔ پونے چار عابد صاحب کو جگایا، پھر دوبارہ وضو کیا، چار بجے کے بعد حرم پاک کیلئے روانہ ہوئے، طبیعت بے مزہ ہے اللہ تعالیٰ کمزوریاں دور فرماوے۔ آمین۔ نماز پڑھی، چیمہ صاحب سے ملے اور واپس مکان پر آ گئے، ناشتہ کیا، پھر آرام کیا، درمیان میں کوثر صاحب کا فون آیا، کوثر صاحب نئی نئی افتاد کا شکار ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ رحم فرماوے۔ آمین۔ آج خلاف معمول شاہ صاحب پونے گیارہ دفتر سے واپس آئے، کچھ گھر کا سودا لانا ہے۔ فقیر کو مالٹے کا جوس پلایا طبیعت بے مزہ ہے اللہ تعالیٰ رحم فرماوے۔ آمین۔ اب وضو کی تیاری کرنی ہے، خالد صاحب آجاویں گے، ظہر کیلئے حرم پاک جانا ہے، چنانچہ خالد صاحب آ گئے۔ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ ظہر کی نماز کے بعد جب مواجہہ شریف حاضری دینے گئے تو وہاں مولانا اجمل

Marfat.com

خان صاحب اور مولانا عبیداللہ صاحب اشرفیہ والوں سے ملاقات ہوگئی۔ مواجہہ شریف حاضری دینے کے بعد باہر آئے، شاہ صاحب انتظار میں تھے۔ کار پر سوار ہو کر مکان آئے، کھانا کھایا، خریداری کی فہرست دیکھی ایک ہزار ریال سعید احمد کو دیا، پھر آرام کیا۔ ۵ بجے اٹھے چائے پی، پھر وضو کیا، اب سواری کی انتظار ہے۔ عصر، مغرب، عشاء کیلئے حرم پاک جانا ہے۔ محمد علی صاحب نہیں آئے ٹیکسی کر کے حرم پاک آئے، ٹیکسی والے نے دس ریال لئے۔ عصر، مغرب وعشاء معمول کے مطابق ادا ہوئی۔ عشاء کے بعد مکان پر آئے کھانا کھایا پھر آرام کیا آج عشاء کے بعد حضرت میاں صاحب نے آکر ملاقات کی دعا ہوئی آج ہمراہ مفتی ظفر اقبال صاحب آئے، رات ہمراہ رہے۔

۲۶ رجولائی ۱۹۸۹ء

آج صبح تین بجے اٹھا، وضو کیا، ۱۱ رکعت نماز پڑھی، مفتی صاحب بھی اٹھے۔ انہوں نے بھی وضو کر کے نوافل پڑھے۔ پھر دوبارہ وضو کیا۔ ۴ بجے حرم پاک گئے۔ صبح نماز باجماعت پڑھی۔ رات کو چونکہ نیند نہیں آئی۔ اس لئے جلد واپس آئے۔ ناشتہ کیا اور پھر آرام کیا۔ آج بھی ظہر، عصر، مغرب اور عشاء کی نمازیں معمول کے مطابق ادا کیں۔ عشاء کے بعد واپس آئے۔ مولانا چنیوٹی صاحب ملے۔ ان کے ہمراہ شاہ صاحب بھی ہیں۔ چنیوٹی صاحب کل مکہ مکرمہ جانے کی تیاری میں ہیں۔ ہم لوگ معمول کے مطابق واپس آئے۔ مفتی صاحب بھی ساتھ آئے۔ کھانا کھایا آرام کیا۔

۲۷ رجولائی ۱۹۸۹ء

آج تین بجے اٹھا۔ وضو کیا، ۶ رکعت نفل پڑھے، پھر دوبارہ وضو کیا۔ ۴ بجے حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز پڑھی، آج نماز کے بعد زیارات کا ارادہ ہے۔ چنانچہ باہر آئے، پہلے احد پھر سبعہ مساجد۔ مسجد قبلتین اور قبا آئے۔ وضو کر کے مسجد قباء گئے۔ اشراق پڑھی۔ دعا کی، پھر باہر آئے کھجور خریدی، واپس آئے، ناشتہ کیا اور پھر آرام کیا۔ معمول کے مطابق ساڑھے گیارہ بجے وضو کیا، پھر ظہر کے لئے حرم پاک گئے۔ ظہر کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی پونے دو بجے باہر آئے۔ پھر مکان پر آئے۔ کھانا کھایا اور آرام کیا۔ کھانا کھانے کے بعد عابد صاحب اور سعید احمد اور امتیاز احمد مکی رباط گئے۔ ساتھیوں سے جدہ جانے کا پروگرام طے کریں گے۔ اب ہم وضو کر کے حرم پاک عصر کیلئے تیاری کر رہے ہیں۔ عصر کیلئے حرم پاک گئے۔ عصر، مغرب اور عشاء معمول کے مطابق

Marfat.com

ادا کیں۔عشاء کے بعد لغاری صاحبان سے الوداعی ملاقات ہوئی۔ دوسرے احباب بھی ملتے رہے۔واپس آئے۔کھانا کھایا، پھر کفیل صاحب کا ریاض سے فون آیا۔انہوں نے کہا کہ میں صبح دس بجے کی فلائیٹ پر مدینہ منورہ حاضر ہو رہا ہوں، پھر ان کی غنی صاحب سے بات ہوئی۔ پھر کچھ دیر بیٹھے پھر آرام کیا۔

۲۸رجولائی ۱۹۸۹ء

صبح تین بجے اٹھا وضو کیا۔۶ رکعت نفل پڑھے پھر دوبارہ وضو کیا۔حرم پاک گئے صبح کی نماز پڑھی۔ پھر اندر گئے۔ساڑھے پانچ کے بعد مواجہہ شریف کیلئے اٹھے۔حضرت میاں صاحب سے ملاقات ہوئی۔ پھر مواجہہ شریف گئے۔سلام پیش کرنے کے بعد ریاض الجنۃ میں آئے، بڑی مشکل سے دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے، دعا کی، پھر باہر آئے۔ناشتہ کیا، ہوائی جہاز کی ٹکٹوں کیلئے فون کیا۔انہوں نے کہا جگہ ہے۔ٹکٹیں لے جائیں، چنانچہ سعید احمد اور غنی صاحب گئے، چار ٹکٹیں لے آئے۔۱۱۰ ریال فی ٹکٹ کرایہ ہے۔دس بجے غنی صاحب ائیر پورٹ گئے، کفیل صاحب آگئے ملاقات ہوئی۔ پھر جمعہ کی تیاری ہوئی، وضو کر کے حرم پاک گئے۔ بڑی مشکل سے باہر سایہ بانوں میں جگہ ملی۔ جمعہ پڑھا پھر اندر آئے۔تھوڑا بیٹھے، پھر مواجہہ شریف حاضری دی۔ کچھ کھڑا رہنے کی سعادت ملی۔باہر آئے۔ پھر مکان پر آئے، کھانا کھایا، آرام کیا، پھر عصر کی تیاری کی، حرم پاک آکر عصر پڑھی۔ پھر مغرب پڑھی، مغرب کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی۔ پھر باہر آئے اور مکان پر آئے، کھانا کھایا، عشاء کی نماز پڑھی پھر ائیر پورٹ کیلئے روانہ ہوئے ہوائی اڈہ ضروری کارروائی سے فارغ ہو کر غنی صاحب، محمد علی صاحب، عثمان کو رخصت کیا۔اندر آئے تو اعلان ہوا کہ جدہ والا ہوائی جہاز تین گھنٹہ لیٹ ہو گیا۔اتنے میں بسیں آگئیں۔کفیل صاحب سے رخصت ہوئے اور بسوں پر سوار ہو کر ہوائی جہاز پر سوار ہوئے۔پونے گیارہ جہاز چلا اور ساڑھے گیارہ بجے جدہ پہنچا باہر آئے تو جدہ والے نہ آئے ہوئے تھے ان کو فون کیا تو ان کو غلط اطلاع ملی تھی کہ جہاز ڈیڑھ بجے آویگا۔ چنانچہ طارق آیا۔ ہمیں لے گیا۔گھر پہنچے تو دو بجنے والے تھے۔پانی پیا اور آرام کیا۔

۲۹رجولائی ۱۹۸۹ء

صبح پونے چار بجے اٹھا وضو کیا نوافل پڑھے پھر عابد صاحب اور سعید احمد کو جگایا۔وضو کر کے آئے تو اذان ہو گئی۔نماز پڑھی۔نماز کے بعد ناشتہ کیا پھر آرام کیا۔۹ بجے کے بعد امتیاز احمد صاحب، عابد

Marfat.com

صاحب، چیمہ صاحب ٹکٹوں کیلئے گئے۔طاہر صاحب اور عابد صاحب تو کویت کی ٹکٹ کنفرم کر کے آ گئے۔ظہر کی نماز کے درمیان چیمہ صاحب اور امتیاز احمد بھی آ گئے۔امتیاز کی ٹکٹ ہو گئی۔رات کو ۲ بجے ائیر پورٹ پہنچنا ہے کھانا کھایا پھر آرام کیا۔۵ بجے عصر کی نماز پڑھی پھر مہمان آنے شروع ہوئے۔طاہر صاحب اور قاری صاحب کے بچے کے قرآن پاک کے ختم کی تقریب ہے۔اس تقریب میں کافی حضرات آ گئے مولانا عبد الرحمٰن صاحب حیدر آبادی، مولانا سیف الرحمٰن صاحب، مولانا محمد حنیف صاحب جالندھری اور محکمہ حج کے ڈائیریکٹر جنرل عبداللہ صاحب اور اکثر تبلیغی حضرات شریک ہوئے۔٦ بجے ختم ہوا دعا ہوئی۔کھانا پینا ہوا اور بخیر و برکت یہ تقریب ختم ہوئی۔پھر مغرب کی نماز پڑھی۔مغرب کی نماز کے بعد احرام باندھا۔احرام کے نفل پڑھے عشاء کی نماز بھی پڑھ لی پھر طاہر صاحب کے ہمراہ مکہ مکرمہ کیلئے روانہ ہوئے۔ساڑھے دس بجے مکہ مکرمہ پہنچے۔کھانا کھایا پھر فیصلہ ہوا کہ صبح عمرہ ادا کریں گے۔چنانچہ آرام کیا۔

۳۰؍جولائی ۱۹۸۹ء

صبح تین بجے اٹھا، وضو کیا، ٦ رکعت نفل پڑھے، پھر سب کو اٹھایا۔دوبارہ وضو کیا۔حرم پاک آئے۔دوسری اذان ہوئی۔سنتیں پڑھیں، پھر جماعت ہوئی۔نماز کے بعد طواف عمرہ کیا۔پھر سعی کی پھر آ کر نفل طواف ادا کیے، دعا کی اور واپس مکان پر آئے۔ناشتہ کیا، حاجی یعقوب صاحب حجام سے حلق کروا کر آئے۔فقیر نے ناشتہ کے بعد حاجی صاحب سے حلق کروایا۔پھر غسل کیا اور آرام کیا۔ ۱۱ بجے کے بعد اٹھا پھر ظہر کی تیاری کی حرم پاک گئے۔دوسری منزل پر ظہر ادا کی۔واپس آئے۔عنبر، سرمہ، دوپٹے خریدے۔بازار میں حکیم محمد حنیف اللہ صاحب اور مولانا محمد یسین صاحب قاسم العلوم والوں سے ملاقات ہوئی۔پھر مکان پر آئے۔تھوڑی دیر کے بعد کھانا آیا، پھر چشتی آئے۔ان سے ملاقات ہوئی کچھ دل لگی کی بات ہوتی رہی۔پھر آرام کیا۔ساڑھے چار بجے اطلاع ملی کہ مولانا سیف الرحمٰن صاحب کا فون آیا ہے کہ آ رہا ہوں۔ہم نے وضو کیا عصر وہیں مکان پر پڑھی اتنے میں مولانا سیف الرحمٰن صاحب کی اطلاع آئی کہ نیچے انتظار کر رہے ہیں۔چنانچہ ان کے ساتھ گاڑی میں بیٹھے۔حاجی یعقوب صاحب بھی ہمراہ ہیں۔امام کعبہ محمد بن عبداللہ السبیل کو ملنے گئے۔ان کا مکان عزیزیہ میں ہے۔وہاں پہنچے تو ان سے مولانا چنیوٹی ملاقات کر رہے تھے۔مرزائیت کے مسئلہ پر بات ہو رہی تھی۔ہم نے دعوت نامہ پیش کیا۔مولانا چنیوٹی نے فقیر کا تعارف

Marfat.com

کرایا۔امام صاحب نے اکرام کے ساتھ وعدہ فرمایا اور کہا کہ وہاں سفارت خانہ کے ساتھ رابطہ پیدا کریں۔ میں انشاءاللہ آؤں گا۔ پھر ان سے اجازت لی۔ پھر شیخ طٰہٰ کے پاس آئے ان سے ملاقات ہوئی یہ بھی اکرام سے پیش آئے پھر ان سے اجازت لی وہ مغرب کیلئے حرم پاک جارہے تھے۔ چنانچہ آئے۔حرم پاک گئے مغرب کی نماز پڑھی پھر وضو کی حاجت ہوئی۔ چکوال والے قاری صاحب ملے۔ باہر وضو کیلئے گئے۔وضو کر کے حرم پاک آئے۔عشاء کی نماز پڑھی عشاء کے بعد مکی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ دعوت نامہ دیا۔ پھر دعا ہوئی۔ مفتی زین العابدین صاحب پاس ہی نماز پڑھ رہے تھے۔ان سے ملاقات ہوئی پھر مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔بازار گئے۔خریداری ہوئی واپس آئے۔آرام کیا۔

۳۱رجولائی ۱۹۸۹ء

صبح تین بجے اٹھا وضو کیا نوافل پڑھے۔ پونے چار سب کو جگایا۔دوبارہ وضو کر کے صبح کی نماز کیلئے حرم پاک گئے۔ ساڑھے چار صبح کی اذان ہوئی۔ پونے پانچ جماعت ہوئی نماز کے بعد عابد صاحب، سعید احمد کا انتظار کیا۔ نہ ملے تو پھر فقیر اور حاجی یعقوب صاحب نے طواف وداع کیا۔ طواف کے بعد اشراق تک بیٹھنا ہوا۔سوا چھ بجے کے بعد تحیۃ الطواف پڑھا دعا کی اور حرم پاک سے وداع ہوا۔مکان پر آئے۔ یہ لوگ بھی موجود نہیں تھے۔ طارق اور حمید الرحمٰن صاحب حرم پاک کے باہر مل گئے ان کی گاڑی میں بیٹھ کر مکان پر آئے۔تھوڑی دیر کے بعد یہ لوگ بھی آ گئے۔ ناشتہ کیا۔سامان باندھا گاڑی میں رکھا۔چشتی صاحب آئے۔ پھر نیچے گئے چشتی صاحب سے رخصت ہوئے اور ۸ بجے صبح مکہ مکرمہ سے روانہ ہوئے۔ حاجی یعقوب صاحب کو ان کے دفتر اتارا اور ہم لوگ ساڑھے نو بجے جدہ پہنچ آئے۔ پانی وغیرہ پیا اور آرام کیا۔۱۲ بجے اٹھے تیاری کی پھر وضو کیا ظہر کی نماز پڑھی کھانا کھایا۔محمد امین بھی آ گیا تھا۔اس نے ایک ٹیپ اور ۲۵ سو ریال اپنے گھر والوں کیلئے دیئے وہ عابد صاحب کو دیدیئے۔اڑھائی بجے کے بعد مکان سے روانہ ہوئے۔ تین بجے ائیر پورٹ پہنچے۔ سامان اتار کر طارق صاحب کو رخصت کیا۔ ریڑھی پر سامان رکھ کر اندر گئے۔۵ بجے عصر کی نماز پڑھی۔تمام مراحل سے گزر کر ساڑھے چھ بجے جہاز پر سوار ہوئے۔ پونے سات جہاز روانہ ہوا۔سات بجے کے بعد مغرب کی نماز کیلئے عملہ سے رجوع کیا۔ کچھ لیت ولعل کرنے لگے بہر حال کچھ دیر کے بعد انہوں نے جگہ دی اور فقیر اور عابد صاحب نے مغرب کی نماز

Marfat.com

پڑھی۔ ۹ بجے جہاز کویت پہنچا کچھ دیر لگی باہر آئے۔ احمد علی بھی اندر آ گیا۔ سب ساتھی ائیر پورٹ آئے ہوئے تھے۔ سب سے ملے اور کوثر صاحب سب کو مکان پر لے آئے۔ ہم نے نماز پڑھی پھر سب نے کھانا کھایا بارہ بجے کے بعد سب رخصت ہوئے اور ہم نے آرام کیا۔

یکم اگست ۱۹۸۹ء

صبح سوا تین بجے اٹھا وضو کیا ۴ رکعت نوافل پڑھے۔ یہاں ایک گھنٹہ کا فرق ہے۔ مکہ مکرمہ میں صبح کی اذان ساڑھے چار بجے ہو رہی ہے اور یہاں کویت میں تین بج کر چالیس منٹ پر ہوئی۔ پھر دوبارہ وضو کیا۔ صبح کی نماز مکان پر پڑھی تھوڑی دیر مراقبہ کے بعد ناشتہ شروع ہوا۔ جو کہ ۸ بجے ختم ہوا۔ ناشتہ کے بعد آرام کیا۔ ۱۲ بجے اٹھے۔ ضروری حوائج سے فارغ ہو کر ظہر کی نماز پڑھی پھر کھانا کھایا تھوڑا آرام کیا۔ ۵ بجے عصر کی نماز پڑھی چائے پی۔ ٹیکسلا والا نوجوان ملنے آیا۔ تھوڑی دیر بیٹھا مغرب کی نماز اکٹھی پڑھی اور فقیر اپنے کمرے میں آ گیا۔ سنت پڑھی اور پھر بیٹھا رہا۔ ۸ بجے کے بعد کوثر صاحب کے پڑوس میں ایک پاکستانی فوجی رہتا ہے وہ ملنے آیا۔ عشاء کی نماز اکٹھی پڑھی پھر وہ رخصت ہوا۔ زاہد صاحب، عابد صاحب، سعید احمد، راشد اور راشد کی امی کی انتظار کی۔ یہ لوگ آئے تو کھانا کھایا کھانے کے بعد نجمہ ملنے آئی۔ راشد اور زاہد صاحب بھی آ گئے۔ کچھ دیر بیٹھے اور جانے کی تیاری ہوئی۔ ۱۲ بجے گئے فقیر نے آرام کیا۔ والحمد للہ علی ذالک۔ عراق جانے کا پروگرام ملتوی ہوا۔ عابد صاحب نے کراچی کیلئے ۶ اگست کی سیٹیں بک کروائیں۔ ۸ اگست کی صبح کو کراچی سے ملتان جانا ہوگا اور شام خانقاہ پاک پہنچنا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالی۔

۲ راگست ۱۹۸۹ء

آج تین بجے اٹھا، وضو کیا، ۴ رکعت نوافل پڑھے، پھر کوثر صاحب چائے لے آئے، چائے پی، پھر وضو کیا، صبح کی نماز پڑھی، نماز کے بعد کچھ بیٹھنا ہوا۔ ساڑھے پانچ بجے کے بعد ناشتہ شروع ہوا۔ سات بجے ناشتہ ختم ہوا، پھر خاور صاحب کو فون کیا، ان سے بات ہوئی۔ ۸ بجے کے بعد خاور صاحب اور عابد صاحب آ گئے انہوں نے بھی ناشتہ کرنا ہے۔ کوثر صاحب نے ان کو ناشتہ کروایا، ناشتہ کے بعد خاور صاحب واپس گئے۔ فقیر نے تعویذ لکھ کر دیئے، اب یہ ڈائری لکھی ہے اور آرام کرنا ہے۔ ۱۲ بجے کے بعد اٹھے وضو کیا، ایک بجے ظہر کی نماز پڑھی، کھانا کیلئے کچھ دوستوں کا انتظار ہے، چنانچہ ظفر صاحب، شاہ صاحب اور دو اور ساتھی آئے۔ کھانا لگا، کھانے کے بعد

Marfat.com

اندازاً تین بجے آرام کیا۔ ۵ بجے عصر پڑھنا طے پایا۔ ساڑھے چار اٹھے وضو کیا، سب دوستوں نے بھی وضو کیا، عصر کی نماز پڑھی، عصر کے بعد تبلیغی دوست جو ہندوستان سے آئے ہوئے ہیں، مولانا تسنیم صاحب تشریف لائے، ان سے ملاقات ہوئی ۔ علیک سلیک کے بعد چائے پی اور وہ حضرات تشریف لے گئے ۔ ہم لوگوں نے خاور صاحب کے ساتھ جانے کی تیاری کی تا کہ مغرب کی نماز خاور صاحب کے مکان پر پڑھیں ۔ چنانچہ خاور صاحب کے مکان پر آئے ، وضو کیا، مغرب کی نماز پڑھی، گھر فون کیا۔ خیریت وعافیت معلوم ہوئی ۔ والحمدللہ علی ذالک ۔ پھر منظر صاحب آئے ۔ ان سے ملے ۔ منظر صاحب کو مکان پر چھوڑا۔ ہم لوگ بازار گئے ۔ ایک بڑے خریداری کے مرکز پر خاور صاحب لے گئے ۔ تولئے، قلم، واسلین خریدی اور واپس آئے ۔ کوثر صاحب آئے ہوئے ہیں وضو کیا نماز پڑھی نماز کے بعد تبلیغی دوست آئے ملے دعا ہوئی اور چلے گئے ۔ پھر زاہد صاحب، سعید احمد، راشد اور شاہ صاحب آئے ۔ کھانا لگا کھانے کے بعد چائے پی ۔ بارہ بجے گئے پھر آرام کیا۔

۳راگست ۱۹۸۹ء

آج صبح تین بجے اٹھا، وضو کیا، تہجد کے نوافل پڑھے ۔ خاور صاحب بھی اٹھے، پھر عابد صاحب اور سعید احمد کو جگایا، وضو کیا ۔ چار بجے کے بعد صبح کی نماز پڑھی ۔ نماز کے بعد متصل ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد آرام کرنا چاہا تو خاور صاحب کے گھر والے سلام کرنے آئے ، پھر ایک دوست ملنے آیا، اس بیچارے کے گھر جن وآسیب کی تکلیف ہے ۔ اس کیلئے تعویذ لکھنے کا وعدہ کیا ہے، پھر آرام کیا۔ ۹ بجے اٹھا غسل خانہ گیا۔ اب یہ ڈائری لکھی ۔ باقی دن معمول کے مطابق گذرا ۔ دوپہر کے کھانے پر کچھ دوستوں کی دعوت خاور صاحب کے ہاں ہے ۔ ظہر کے بعد وہ آئے کھانا کھایا پھر آرام کیا مغرب کے بعد شہر گئے کچھ خریداری ہوئی ۔ عشاء کے بعد کھانا کھایا ۔ محمد زاہد صاحب سے عرض کیا کہ صبح ناشتہ سے پہلے پہنچ آویں گے ۔ انشاء اللہ تعالیٰ ۔ پھر آرام کیا۔

۴راگست ۱۹۸۹ء

صبح تین بجے اٹھنا ہوا وضو کیا تہجد کے نوافل پڑھے پھر ساتھیوں کو جگایا ۔ ۴ بجے کے بعد صبح کی نماز پڑھی خاور صاحب سیب لے آئے ، سیب کھا کر محمد زاہد صاحب کے ہاں جانے کی تیاری کی ۔ خاور

Marfat.com

صاحب کی موٹر پر کوثر صاحب اور عابد صاحب اور فقیر زاہد صاحب کے ہاں پہنچے۔ یہاں آ کر ناشتہ کیا۔ جمعہ کے متعلق مشورہ ہوا کہ صادق شاہ صاحب کے مکان کی مسجد امام مالکؒ میں جمعہ پڑھا جاوے۔ کوثر صاحب نے فرمایا کہ آ کر لے جاؤں گا۔ دوپہر کھانا بھی صادق شاہ صاحب کے ہاں ہے۔ چنانچہ کوثر صاحب گیارہ بجے آ گئے اور ہم لوگ وضو کر کے جمعہ کیلئے روانہ ہوئے۔ تو پونے بارہ بجے مسجد امام مالکؒ پہنچے۔ پانچ منٹ کم بارہ بجے دوسری اذان ہوئی۔ خطیب صاحب مصری آئے۔ ڈاڑھی نہیں ہے۔ بہرحال بادل نخواستہ جمعہ پڑھا فقیر نے دو فرض لوٹائے۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد مولانا بدرالحسن صاحب قاسمی سے ملاقات ہوئی۔ یہ ہندوستان کے عالم ہیں۔ حیدر آباد دکن میں آباد ہیں۔ یہاں کویت میں ملازمت کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی دو کتابیں مرحمت فرمائیں پھر رخصت ہوئے۔ اور شاہ صاحب کے مکان پر آئے یہاں تو اچھا خاصہ تبلیغی اجتماع ہو گیا۔ پچاس کے قریب آدمی جمع ہو گئے۔ مولانا مستقیم صاحب جو ہندوستان کی جماعت لے کر آئے ہوئے ہیں وہ بھی شریک ہوئے۔ کھانا بڑا پر تکلف ہے۔ کھانے کے بعد تبلیغی حضرات جلدی چلے گئے۔ پھر ہم لوگوں نے بھی اجازت لی اور کوثر صاحب کے ہمراہ زاہد صاحب کے ہاں آئے۔ کوثر صاحب ہمیں چھوڑ کر اپنے مکان پر گئے ہم نے آرام کیا۔ پانچ بجے اٹھ کر عصر کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد مظفر صاحب کے ہاں گئے۔ یہاں چائے کی دعوت ہے۔ کوثر صاحب بھی وہاں مع بچوں کے پہنچ آئے۔ چائے سے فارغ ہوئے تو اجازت لی اور زاہد صاحب کے مکان پر آ گئے۔ مغرب پڑھی۔ کچھ دوست ملنے آئے۔ عشاء کے بعد کھانا کھایا۔ کچھ لوگ مدعو ہیں پھر لاہور کے ایک احراری دوست ملنے آئے۔ اُن کے ساتھ تھوڑا بیٹھنا ہوا پھر آرام کیا۔

۵ راگست ۱۹۸۹ء

صبح تین بجے اٹھنا ہوا۔ نوافل کی توفیق ملی پھر ساتھیوں کو جگایا، صبح کی نماز پڑھی، زاہد صاحب بھی مسجد سے آ گئے۔ ناشتہ کی تیاری ہوئی۔ ناشتہ سے فارغ ہو کر آرام کیا۔ ایک بجے ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانے پر کچھ دوست مدعو ہیں۔ کھانا کھایا پھر آرام کیا۔ پانچ بجے کے بعد عصر کی نماز پڑھی نماز کے بعد زاہد صاحب، عابد صاحب، سعید احمد بازار گئے۔ ہم لوگوں نے چائے پی پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد دو تین ساتھی ملنے آئے پھر کوثر صاحب تشریف لائے۔ رات کا کھانا تبلیغی مرکز میں ہے۔ عشاء کی نماز وہاں پڑھنی ہے۔ چنانچہ آٹھ بجے کے بعد کوثر صاحب کے ساتھ مرکز کیلئے

Marfat.com

روانہ ہوئے۔عبدالرحمٰن اور راشد ہمراہ ہیں۔آٹھ بج کر بیس منٹ پر وہاں پہنچے۔شاہ صاحب وغیرہ ملے سیدھے مسجد گئے۔دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کی پھر جماعت ہوئی۔نماز کے بعد دونو جوانوں نے نماز کے بیان کا اعلان کیا۔پھر سنتیں اور وتر پڑھے پھر امیر جماعت کا بیان ہوا۔پھر لوگوں سے وقت کی اپیل ہوئی۔نام لکھے گئے فقیر کی دعا ہوئی اور کھانے پر آئے۔بڑا وسیع انتظام ہے۔کھانا کھایا اجازت لی اور واپس روانہ ہوئے۔زاہد صاحب، عابد صاحب اور سعید احمد کا کھانا ہمراہ شاہ صاحب نے دے دیا۔مکان پر آئے۔تو ابھی تک یہ لوگ نہیں آئے تھے۔خاور صاحب بھی ساتھ آگئے۔منظر صاحب پہلے یہاں پہنچے ہوئے تھے۔راشد نے چائے پلائی۔اتنے میں یہ لوگ بھی آگئے۔اور مرکز سے ہو کر آئے۔خاور صاحب اور منظر صاحب نے اجازت لی۔ان لوگوں نے کھانا کھایا۔بہر حال ایک بجے کے بعد سونا ہوا۔

۶راگست ۱۹۸۹ء

آج صبح چار بجے نماز کیلئے عابد صاحب نے جگایا۔وضو کیا سعید احمد کو جگایا۔وہ وضو کر کے آیا تو صبح کی نماز پڑھی۔نماز کے بعد عابد حسین سیالکوٹی نے کام پر جانے کی اجازت لی۔نجمہ بی بی نے ناشتہ کا پوچھا۔چنانچہ ناشتہ کی انتظار کی تھوڑی دیر کے بعد ناشتہ آیا۔فقیر اور عابد صاحب نے ناشتہ کیا۔ناشتہ کے بعد عابد صاحب آرام کرنے گئے۔نجمہ بی بی تھوڑی دیر بیٹھی۔نجمہ بی بی کے اٹھنے کے بعد فقیر نے معمول کے مطابق پڑھا۔پھر بکسہ بند کیا۔اب یہ ڈائری لکھی۔ساڑھے سات بج گئے ہیں۔سب گھر والے آرام کر رہے ہیں۔فقیر آرام کرنا چاہتا ہے۔آج تیاری کا دن ہے۔رات کو بارہ بجے کے بعد کراچی کو روانگی ہوگی۔انشاء اللہ تعالیٰ۔عشاء کی نماز کے بعد کھانا کھایا۔پھر ائیر پورٹ روانگی ہوئی۔ائیر پورٹ پہنچ کر سامان کی چیکنگ ہوئی۔سو کلو سے زائد سامان بھی نکل گیا۔پھر سب احباب سے رخصت ہوئے۔اندر گئے جہاز پر سوار ہوئے۔ایک بجے رات کو کویت سے جہاز روانہ ہوا۔

۷راگست ۱۹۸۹ء

صبح ۶ بجے جہاز کراچی پہنچا۔احباب آئے ہوئے تھے۔خالد صاحب بھی آگئے۔امیگریشن سے فارغ ہو کر سامان اکٹھا کیا کسٹم سے فراغت کے بعد باہر آئے۔احباب سے ملے اور پھر میر فیاض صاحب کے مکان پر آئے۔ناشتہ کیا۔مجلس ختم نبوت والے آگئے۔آپس میں بیٹھ کر کچھ فیصلے

Marfat.com

ہوئے۔ پھر کھانا کھایا۔ ظہر کی نماز پڑھی آرام کیا۔ عصر کے بعد خالد صاحب کے ہاں گئے۔ مغرب وعشاء وہاں پڑھی۔ کھانا کھایا۔ واپس آئے۔ آرام کیا۔

۸راگست ۱۹۸۹ء

صبح اٹھ کر نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا۔ ائیر پورٹ روانہ ہوئے احباب سے مل کر اندر گئے۔ سب کارروائی سے فارغ ہو کر جہاز پر سوار ہوئے۔ آٹھ بجے روانہ ہوا۔ سوا گھنٹہ کے بعد ملتان اترے۔ باہر آئے بہت سے احباب آئے ہوئے تھے۔ سب سے ملے۔ عزیز احمد، خلیل احمد، نجیب احمد، محمود اقبال سب آئے ہوئے تھے۔ اسحاق خان کے مکان پر آئے۔ یہاں سے پھر میاں خان محمد صاحب کے ہاں آئے۔ یہاں سے فارغ ہو کر دفتر آئے۔ کھانا کھایا ظہر کی نماز پڑھ کر روانہ ہوئے۔ مغرب کی نماز کے وقت بعافیت خانقاہ پاک پہنچ آئے۔ والحمدللہ علی احسانہ وکرمہ تعالیٰ۔

۲۴راگست ۱۹۸۹ء

آج خانقاہ پاک سے روانہ ہو کر سرگودھا آئے۔ سرگودھا سے بارہ بجے کھاریاں چک نمبر ۱۳۰ کے لئے روانہ ہوئے۔ راستہ میں ظہر کی نماز پڑھی۔ بارش کی وجہ سے راستہ خراب ہے۔ دعا کر کے واپس مغرب کی نماز پڑھ کر کوٹلہ (ارب علی خان) پہنچے۔ عشاء کی نماز پڑھی کھانا کھایا اور آرام کیا۔ (نوٹ: از مرتب چک نمبر ۱۳۰ میں مرزائی مسلم تصادم ہو گیا تھا اس سلسلہ میں سفر ہوا۔ طوفانی صاحب اور مولانا اللہ وسایا صاحب بھی ساتھ تھے۔)

۲۵راگست ۱۹۸۹ء

جمعہ کوٹلہ ارب علی خان۔ وہاں سے گوجرانوالہ۔ تھوڑی دیر قیام قیام کے بعد لاہور آئے۔ ضروری امور انجام دیئے۔

۲۶راگست ۱۹۸۹ء

آج صبح ناشتہ کے بعد لودھی صاحب کی والدہ صاحبہ کے ہاں گئے۔ وہاں سے جامعہ مدنیہ وہاں سے قاری نذیر احمد کے ہاں گئے۔ رات گوجرانوالہ گذاری۔

۲۷راگست ۱۹۸۹ء

آج صبح گوجرانوالہ سے روانہ ہو کر بعافیت خانقاہ پاک پہنچ آئے۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۲۳رستمبر ۱۹۸۹ء

Marfat.com

آج صبح آٹھ بجے گھر سے روانہ ہوئے۔ خلیل احمد، عزیز احمد، احمد حسن صاحب اور مقبول صاحب ہمراہ آئے۔ بارہ بجے ملتان پہنچے۔ پہلے اسحاق خان صاحب کے ہاں آئے۔ پھر میاں خان محمد صاحب کے ہاں گئے۔ پھر دفتر آئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ اسی طرح کی مصروفیت رہی۔ رات کو دس بجے کی فلائیٹ پر روانہ ہو کر کراچی پہنچے۔ احباب آئے ہوئے ہیں۔ خالد صاحب کے ہاں گئے۔ رات وہاں گذاری۔

۲۴ر ستمبر ۱۹۸۹ء

آج صبح آٹھ بجے ائیر پورٹ کیلئے روانہ ہوئے، احباب سے مل کر اندر گئے، ضروری امور سے فارغ ہو کر اندر گئے تو میاں محمود صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اعلان ہونے پر جہاز کیلئے روانہ ہوئے۔ کیپٹن صاحب لاری کے گیٹ سے رخصت ہوئے۔ ہوائی جہاز پر سوار ہوئے۔ دس بجے ہوائی جہاز روانہ ہوا۔ پہلے دبئی اترا پھر لندن کیلئے روانہ ہوا۔ مغرب سے پہلے لندن پہنچا۔ ائیر پورٹ پر احباب آئے ہوئے تھے۔ ملے، پہلے ندیم صاحب کے ہاں گئے، وہاں نمازیں پڑھیں۔ ناشتہ کیا اور پھر ڈاکٹر صاحب کے ہاں آئے۔ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب، باوا صاحب کے ہمراہ دفتر چلے گئے۔ محمود میاں صاحب ہمارے ہمراہ رہے، رات ڈاکٹر صاحب کے ہاں رہے، فاروق صاحب ٹھہر گئے، عشاء کے وقت محمد شریف صاحب بھی پہنچ آئے، رات ڈاکٹر صاحب کے ہاں گذاری۔ دوسرے روز سفر کا پروگرام بنایا۔ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب اور باوا صاحب ملنے آئے کچھ باتیں ہوئیں۔

۲۵ر ستمبر ۱۹۸۹ء

دوسرے روز فاروق کے ساتھ روانہ ہوئے۔ محمود میاں صاحب کو ڈاکٹر صاحب کے ہاں چھوڑا۔ عصر کی نماز نیو پورٹ پڑھی۔ مغرب کے وقت فاروق صاحب کے ہاں پہنچے۔ رات فاروق صاحب کے پاس گذاری۔

۲۶ر ستمبر ۱۹۸۹ء

آج صبح ناشتہ کے بعد فاروق صاحب کے ہمراہ روانہ ہوئے۔ ان کی دکان پر گئے پھر نیو پورٹ آئے۔ ثناء اللہ وغیرہ انتظار میں تھے۔ فاروق صاحب ہمیں چھوڑ کر واپس ہو گئے۔ ہم نے ناشتہ کیا۔ پھر دوپہر کا کھانا کھایا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر سلیم صاحب کے ہمراہ طارق صاحب کے ہاں

Marfat.com

جانے کیلئے روانہ ہوئے۔ رات طارق صاحب کے ہاں رہے۔

۲۷ر ستمبر ۱۹۸۹ء

آج صبح سلیم صاحب واپس ہو گئے اور طارق صاحب نے ہمیں سرور صاحب کے ہاں پہنچایا۔ سرور صاحب کے ہاں سے فون پر مولانا یوسف صاحب متالا سے رابطہ پیدا کیا ظہر کی نماز کے بعد مولانا کے ہاں پہنچے ان کے ہمراہ دوپہر کا کھانا کھایا پھر سرور صاحب نے مولانا کو رات کے کھانے کی دعوت دی جو منظور کر لی گئی۔ مولانا سے کچھ باتیں ہوئیں اور پھر سرور صاحب کے ہمراہ روانہ ہوئے۔ عصر کے وقت سرور صاحب کے ہاں پہنچے۔ سرور صاحب نے بڑا لمبا چوڑا محل نیا خریدا ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین۔ عصر کی نماز پڑھی۔ طارق صاحب مولانا کو لینے پھر واپس گئے۔ مغرب کے بعد مولانا تشریف لائے ہمراہ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب اور ان کے ہمراہ ان کا بھانجا فاروق اور دوسرے ایک مولوی صاحب بھی ساتھ آئے۔ اور بھی کئی لوگ آ گئے۔ پچیس تیس افراد ہو گئے۔ پہلے عشاء کی نماز پڑھی پھر کھانا کھایا اور مولانا تشریف لے گئے۔ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب بھی تشریف لے گئے۔ بعد میں دوسرے لوگ بھی روانہ ہو گئے اور ہم نے آرام کیا۔

۲۸ر ستمبر ۱۹۸۹ء

صبح مقبول صاحب آ گئے۔ ان کے ساتھ ان کے ہاں جانے کا پروگرام بن گیا۔ طے یہ پایا کہ پہلے ڈان کاسٹر جائینگے پھر وہاں سے مقبول صاحب کے ہاں جائینگے۔ چنانچہ سرور صاحب کے ہاں سے ڈان کاسٹر کیلئے روانہ ہوئے۔ بھائی ولی محمد صاحب کے ہاں گئے۔ دوپہر کا کھانا کھایا۔ ظہر، عصر، مغرب پڑھی۔ پھر شہر میں دو جگہ جانا ہوا۔ واپس آ کر عشاء کی نماز پڑھی۔ محمد امین صاحب اور سلیم صاحب ملنے آ گئے اور مقبول صاحب کے ہمراہ روانہ ہوئے۔ رات بارہ بجے ان کے گھر پہنچے کھانا کھایا آرام کیا۔ اس دوران چوہدری محمد شریف صاحب ہمراہ رہے۔

۲۹ر ستمبر ۱۹۸۹ء

آج صبح ناشتہ کے بعد چوہان صاحب بھی ملنے آئے۔ پھر مقبول صاحب کے ساتھ روانہ ہوئے۔ دوسرے ساتھی کے مکان پر گئے وہاں بھی کچھ کھایا پیا پھر مقبول صاحب کی فیکٹری گئے وہاں تھوڑا رکے اور پھر برمنگھم کیلئے روانہ ہوئے۔ برمنگھم پہنچتے پہنچتے جمعہ کا وقت گذر گیا۔ برمنگھم پہنچ کر پہلے ظہر کی نماز پڑھی پھر کھانا کھایا اور مقبول صاحب واپس ہوئے۔ ہم نے الطاف کے مکان پر آ کر آرام

Marfat.com

کیا۔عصر کے بعد شہر سے کچھ واقف لوگ ملنے آئے ان کے ساتھ جھنگ والے شاہ صاحب بھی تھے۔ ہفتہ کے روز مختلف مساجد میں ایک ایک نماز پڑھنے کا پروگرام بنایا گیا۔عشاء کی نماز جاوید اقبال کی مسجد میں پڑھی۔اس کے خطیب مولانا منظور احمد صاحب ہیں ان سے بھی ملاقات ہوئی عشاء کی نماز پڑھ کر واپس آئے کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۳۰ر ستمبر ۱۹۸۹ء

آج صبح کے ناشتہ کے بعد یوسف محمود صاحب کے ہاں گئے۔تھوڑی دیر وہاں رکے اور پھر واپس آئے۔ظہر کی نماز ایک مسجد میں پڑھی۔ پھر واپس آئے۔تھوڑا آرام کیا۔پھر عصر کی نماز دوسری مسجد میں پڑھی وہاں سے نکل کر مغرب کی نماز تیسری مسجد میں پڑھی۔مغرب کی نماز کے بعد پھر عراقی مسجد میں آئے۔عشاء کی نماز پڑھ کر پھر اس مسجد میں آئے جہاں ظہر کی نماز پڑھی تھی۔وہاں کھانا کھایا اور واپس مکان پر آئے۔تھوڑا بیٹھے اور پھر آرام کیا۔ذوالفقار صاحب بھی ڈان کاسٹر سے آگئے۔صبح ان کے ہمراہ لندن جانا ہوگا۔انشاءاللہ تعالی۔

یکم ر اکتوبر ۱۹۸۹ء

آج صبح نماز کے ساتھ ہی ناشتہ کر کے لندن کیلئے روانہ ہوئے۔ذوالفقار کی گاڑی پر فقیر اور عابد صاحب اور محمد شریف صاحب بیٹھے۔محمد شریف صاحب کے لڑکے اور داماد صاحب دوسری گاڑی میں بیٹھے۔نو بجے ویمبلے ہال پہنچ گئے۔مولوی منظور احمد صاحب ملے گاڑیاں کھڑی کیں۔فیروز صاحب ہمیں اندر لے گئے۔دس بجے کے بعد کانفرنس شروع ہوئی۔پہلا خطاب یعقوب باوا صاحب کا ہوا۔مولانا عزیز الرحمٰن صاحب کا بڑا افسوس ہوا۔وہ بیمار ہو گئے اور ہسپتال میں داخل ہیں۔اللہ تعالی شفاء عطا فرماوے۔آمین۔

۲۲ر اکتوبر ۱۹۸۹ء

آج مغرب کی نماز کے بعد ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب خالد کے مکان سے ایئر پورٹ ہیتھرو کیلئے روانگی ہوئی۔حافظ محمد موسیٰ صاحب اور دوسرے ساتھی ہمراہ ہیں۔ساڑھے سات بجے ایئر پورٹ پہنچے ڈاکٹر خالد صاحب پہلے پہنچ گئے۔عابد اور فیروز وغیرہ سامان بک کروانے وغیرہ کیلئے گئے ہم لوگوں نے نماز کا اہتمام کیا ایک جگہ عشاء کی نماز پڑھی۔ساڑھے آٹھ بجے عابد صاحب فارغ ہو کر

Marfat.com

آئے، انہوں نے نماز پڑھی پھر احباب سے ملے اور اندر گئے۔ ضروری امور سے فارغ ہو کر جہاز پر سوار ہوئے دس بجے شب جہاز روانہ ہوا صبح دبئی ایئر پورٹ اترے گا پھر کراچی کیلئے روانہ ہوگا۔

۲۳ راکتوبر ۱۹۸۹ء

جہاز صبح سات بجے دبئی اترا۔ ایک گھنٹہ ٹھہرا۔ ہم لوگ اترے۔ دبئی ایئر پورٹ گئے۔ وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی پھر واپس جہاز میں سوار ہوئے۔ ۱۱ بجے جہاز کراچی پہنچا۔ ضروری امور سے فارغ ہو کر ۱۲ بجے باہر نکلے۔ سامان موٹر پر رکھا پھر فیاض صاحب کے ہاں گئے۔ ظہر کی نماز پڑھی کھانا کھایا آرام کیا۔ کراچی ایئر پورٹ پر مفتی محی الدین صاحب اپنے مدرسہ کے طلبہ کے ساتھ موجود تھے۔ ملاقات ہوئی اور طلبہ نے خوب نعرہ بازی کی۔ مفتی صاحب نے رات کی دعوت کا اصرار کیا۔ رات کو کھانا مفتی صاحب کے ہاں کھایا۔ عشاء کی نماز بھی وہاں ہی پڑھی پھر واپس آئے۔ پاسپورٹ مفتی صاحب کے ہاں چھوڑے عمرے کی ٹکٹوں کیلئے۔ واپس آ کر آرام کیا۔

۲۴ راکتوبر ۱۹۸۹ء

پھیکا ہے نور خود رخِ انور کے سامنے
ہے ہیچ مشک زلفِ معنبر کے سامنے
خجلت سے آب آب ہیں نسرین و یاسمین
کیا منہ دکھائے جا کے گل تر کے سامنے
ہے زنگِ معصیت سے سیاہ دل کا آئینہ
کس منہ سے لے کے جاؤں سکندر کے سامنے
قسمت میں جو لکھا تھا نہ مٹ سکا کبھی
تدبیر کیا کرے گی مقدر کے سامنے
چشمِ کرم سے آنکھ میں آجائے روشنی
کہنا صبا یہ جاکے پیغمبر کے سامنے
شیشہ نہ ہو نہ سنگ ہو چشمہ ہو دور کا
جس کو لگا کے جاؤں میں سرور کے سامنے

Marfat.com

آج صبح کی نماز کے بعد مختصر ناشتہ کیا۔اور ائیر پورٹ کیلئے روانہ ہوئے ۔احباب سے مل کر اندر گئے ۔مظہر شاہ صاحب کی وجہ سے آسانی رہی ۔ساڑھے آٹھ بجے جہاز ملتان کیلئے روانہ ہوا۔ پونے دس ملتان پہنچا۔ائیر پورٹ پر عزیز احمد، خلیل احمد آئے ہیں اور بہت سے احباب بھی آئے ہوئے ہیں۔ملاقات کے بعد احمد خان صاحب کے ہاں گئے ۔ناشتہ کیا پھر میاں خان محمد صاحب کے ہاں گئے ۔پھر دفتر آئے کھانا کھایا ظہر کی نماز پڑھی اور احمد خان کے ساتھ روانہ ہوئے ۔مغرب کی نماز سے پہلے خانقاہ پاک بعافیت پہنچ آئے ۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۵ر اکتوبر ۱۹۸۹ء

جس در سے کوئی آج تک لوٹا نہ خالی ہاتھ
دست طلب دراز ہے اس در کے سامنے
رضوان تجھے جو ناز ہے جنت پہ اس قدر
کیا چیز ہے وہ روضۂ اطہر کے سامنے
سر پر انکا دستِ شفاعت اثیم کے
جس دن کھڑا ہو داورِ محشر کے سامنے

ازٹھا کر داس اثیم دہلوی
بقلم محمد ابراہیم سیالکوٹی حال مقیم انگلینڈ
۲۱_۱۰_۸۹

سفر حجاز (عمرہ)

۱۵ر نومبر ۱۹۸۹ء

آج شام ساڑھے سات بجے ملتان سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو کر ۹ بجے شام کو کراچی پہنچے کراچی ائیر پورٹ پر کیپٹن خالد احمد صاحب اور دوسرے احباب آئے ہوئے ہیں۔کیپٹن صاحب کے ہاں گئے ،رات انہی کے پاس گذری۔

۱۶ر نومبر ۱۹۸۹ء

آج تین بجے بعد دوپہر احرام باندھا۔نفل پڑھے، پھر ائیر پورٹ کیلئے روانہ ہوئے احباب سے مل

Marfat.com

کر اندر گئے، ضروری امور سے فارغ ہو کر عصر کی نماز پڑھی۔ پانچ بجے جہاز پر سوار ہونے کیلئے گئے۔ کیپٹن صاحب اور متین صاحب ہمیں سوار کرا کر واپس آئے۔ پونے چھ بجے جہاز روانہ ہوا جو کہ ساڑھے آٹھ بجے جدہ پہنچا۔ یہاں سے ساڑھے گیارہ بجے باہر آئے۔ طاہر صاحب کھڑے ہوئے تھے، ان سے ملے، ان کی گاڑی پر سوار ہو کر ان کے مکان پر پہنچے، پہلے عشاء کی نماز پڑھی پھر کھانا کھایا۔ اور مکہ مکرمہ کیلئے روانہ ہوئے دونوں بھائیوں نے اپنی گاڑیاں لے کر ہمیں مکہ مکرمہ پہنچایا۔ ڈیڑھ رات مکہ مکرمہ پہنچے آرام کیا۔ والحمدللہ علی ذالک۔

۱۷ نومبر ۱۹۸۹ء

آج صبح پہلی اذان کے بعد وضو کر کے حرم پاک گئے، صبح کی نماز کے بعد مولانا محمد مکی صاحب، یعقوب باوا صاحب اور مولانا منظور صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اس کے بعد عمرے کا طواف کیا، سعید کی والدہ نے بھی خود چل کر طواف کیا، طواف کے بعد تحیۃ الطواف ادا کیا پھر سعی کے لئے گئے، سعید کی والدہ کیلئے ریڑھی کا انتظام کیا۔ ریڑھی والے نے چالیس ریال لئے۔ سعی سے فارغ ہو کر حلق کرایا، حجام نے ۵۔۵ ریال لئے۔ مکان پر آ کر کپڑے بدلے پھر چشتی صاحب سے ملاقات ہوئی، ناشتہ کیا، تھوڑا آرام کیا، پھر وضو کر کے حرم پاک جمعہ کیلئے گئے، جمعہ کے لئے دوسری منزل پر گئے، جمعہ کی نماز سے فارغ ہو کر مکان پر آئے، کھانا کھایا، آرام کیا۔ چار بجے کے بعد وضو کر کے عصر کیلئے حرم پاک گئے، عصر، مغرب، عشاء پڑھی۔ عشاء کے بعد مکی صاحب سے ملاقات ہوئی، کل شام کیلئے دعوت کا کہا، وہ چشتی صاحب سے اس سلسلہ میں رابطہ کریں گے۔ مغرب کی نماز کے بعد یعقوب باوا اور منظور احمد الحسینی صاحب سے باتیں ہوئیں۔ عشاء کے بعد مکان پر آئے، کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۱۸ نومبر ۱۹۸۹ء

آج کا دن معمول کے مطابق گذرا۔ عشاء کے بعد مکی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ باہر نکلے تو یعقوب باوا صاحب سے ایک عورت کی ملاقات ہوئی جو کہ مرزائیت سے خاصی دلچسپی رکھتی ہے۔ عاصمہ جیلانی کے متعلق بات ہوتی رہی پھر مکی صاحب کے ہاں پہنچے تو چشتی صاحب بھی تشریف لے آئے مختلف موضوعات پر باتیں ہوتی رہیں پھر کھانا لگا کھانا کھایا اور اجازت لی۔ مکی صاحب کے خطبات شائع ہوئے ہیں اسکی ایک کاپی لی چشتی صاحب کے ہمراہ محمد عارف صاحب کو منیٰ،

Marfat.com

مزدلفہ، عرفات کی سیر کروائی۔ رات بارہ بجے واپس آئے آرام کیا۔ مولانا سیف الرحمٰن صاحب اور علامہ سعید صاحب نے دعوت کا اصرار کیا جس کی معذرت پیش کی اور مدینہ منورہ سے واپسی کا وعدہ کیا۔

۱۹ر نومبر ۱۹۸۹ء

آج کا دن بھی معمول کے مطابق گذرا۔ نمازیں باجماعت ادا ہوتی رہیں۔ اور مختلف احباب سے بھی حرم پاک میں ملاقاتوں کا سلسلہ رہا۔

۲۰ر نومبر ۱۹۸۹ء

آج صبح کی نماز کے بعد مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی سے ملاقات ہوئی دعوت کی معذرت کی کہ مدینہ منورہ میں کھائیں گے اور باتیں بھی وہاں ہوں گی۔ قاری محمد حنیف صاحب ملتانی ملے وہ آج واپس پاکستان جا رہے ہیں جدہ عشاء کے بعد ان کا بیان بھی ہے۔ آج عشاء کی نماز سے پہلے طواف وداع کیا عشاء کی نماز کے بعد باہر آئے مکان پر پہنچے تو طاہر صاحب آگئے۔ حرم پاک کے باہر چشتی صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ وہ بنک تک ہمراہ آئے ان کو میر فیاض صاحب کے بچے کے کاغذات دیئے۔ اور بچیوں کیلئے دو دوپٹے پیش کئے۔ تیسری کیلئے معذرت کی پھر تیاری کی سامان نیچے لائے گاڑی میں رکھا۔ چشتی صاحب سے ملے اور جدہ کیلئے روانہ ہوئے۔ دس بجے جدہ پہنچے پانی پیا، کھانا کھایا اور آرام کیا۔ طارق صاحب کو بخار ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرماوے۔ آمین۔

۲۱ر نومبر ۱۹۸۹ء

صبح چار بجے اٹھا وضو کیا چھ رکعت تہجد کی توفیق ہوئی۔ ۶ بجے صبح کی نماز پڑھی سات بجے ناشتہ کیا۔ مولانا عبدالملک صاحب ملنے آئے نماز و ناشتہ اکٹھا کیا۔ وہ علاج کیلئے جدہ آئے ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرماوے۔ آمین۔ ناشتہ کے بعد روانگی ہوئی۔ طاہر صاحب ائیر پورٹ جدہ پر پہنچا گئے۔ ہم لوگ اندر داخل ہوئے۔ ضروری امور سے فارغ ہو کر انتظار گاہ میں داخل ہوئے۔ پونے نو بجے جہاز پر سوار ہونے کا اعلان ہوا۔ لاری پر سوار ہوئے وہ جہاز کیلئے لے گئی۔ سوار ہوئے پورے ۹ بج کر ۱۰ امنٹ پر جہاز روانہ ہوا۔ پونے دس بجے جہاز مدینہ منورہ پہنچا۔ سوار اتر باہر آئے۔ عثمان، سعید احمد صاحب، اور محمد رفیق صاحب آئے ہوئے ہیں گاڑیوں پر سوار ہو کر رہائش گاہ پہنچے سامان رکھا۔ تھوڑا آرام کیا۔ ۱۱ بجے جا کر وضو کیا حرم پاک گئے۔ مواجہہ شریف حاضری دی

Marfat.com

پھر ریاض الجنۃ میں جگہ مل گئی اور ظہر کی نماز پڑھ کر باہر آئے۔عصر اپنے معمول کے مطابق پڑھی پھر ریاض الجنۃ گئے پہلی صف میں جگہ مل گئی۔مغرب کی نماز اسی جگہ پڑھی مغرب کے بعد وضو کی حاجت ہوئی باہر آ کر وضو کیا اتنے میں اذان ہوئی پھر عشاء کی نماز پڑھی مواجہہ شریف حاضری دی باہر نکلے تو مولانا عاشق الٰہی صاحب سے ملاقات ہوئی انہوں نے کھانے کا اصرار کیا۔معذرت کی اور دوسرے وقت کا وعدہ کیا پھر مکان پر آئے۔رفیق صاحب کھانا لائے کھانا کھایا چائے پی اور آرام کیا۔

۲۲رنومبر ۱۹۸۹ء

آج صبح سوا چار بجے اٹھا وضو خانے جا کر وضو کیا، اسی دوران تہجد کی اذان ہوئی حرم پاک گیا۔باب مجیدی میں داخل ہو کر دائیں طرف ۶ رکعت تہجد پڑھی۔دوسری اذان کی انتظار اسی جگہ کی۔دوسری اذان کے بعد سنتیں پڑھیں پھر آگے گیا، جماعت کھڑی ہوئی، نماز سے فارغ ہوئے پھر نماز جنازہ پڑھی پھر آگے گیا۔جالی کے پاس پہلی صف میں بیٹھا، ساڑھے چھ بجے اٹھا، مواجہہ شریف حاضری دی، تو وہاں خانیوال والے عزیز سے ملاقات ہوئی۔سلام کے بعد باہر آئے، مکان پر آئے وہ عزیز ناشتہ لے آیا، ناشتہ کیا، چائے پی۔۸ بجے کے بعد آ کر آرام کیا۔سعید اور اس کی والدہ حرم پاک دس بجے واپس آئے۔اب ۱۱ بجے ہیں۔تھوڑی دیر کے بعد حرم پاک جانا ہے۔پونے ۱۲ بجے حرم پاک ظہر کی نماز کیلئے گئے۔ایک بجے کے بعد واپس آئے، آرام کیا، تین بجے کھانا کھایا۔چار بجے عصر کی نماز کیلئے نکلے، وضو کیا۔عصر کی نماز پڑھی، مغرب سے پہلے پھر وضو کی ضرورت پڑی۔کویت والے صاحب ملے، ریاض الجنۃ میں جگہ ملی، عشاء کی نماز پڑھی، سلام پیش کیا۔باہر آئے صحن میں تھوڑا بیٹھے، مختلف دوست ملے، قاری وڑچھ والے ملے۔قرآن پاک کے متعلق بات کی پھر مولانا عاشق الٰہی صاحب کی دعوت پر گئے۔رفیق صاحب اور محمد علی صاحب کے ہمراہ روانہ ہوئے، مولانا کے مکان پر گئے، تھوڑی دیر انتظار کیا مولانا آئے، پھر کھانا لگا، کھانے کے بعد تھوڑا بیٹھے پھر اجازت لی۔مکان پر آئے اور آرام کیا۔

۲۳رنومبر ۱۹۸۹ء

آج صبح سوا چار بجے اٹھا جا کر وضو کیا۔وضو کے دوران پہلی اذان ہوئی حرم پاک گیا۔۶ رکعت نفل پڑھے پھر کچھ معمولات ادا ہوئے ساڑھے پانچ بجے اذان ہوئی۔سنتیں پڑھ کر آگے گیا پہلے صحن کی

Marfat.com

پہلی صفوں میں جگہ ملی نماز کے بعد آگے گیا۔ جالی کی پہلی صف میں بیٹھا۔ ۷ بجے اٹھ کر مواجہہ شریف حاضری دی۔ پھر اشراق پڑھ کر باہر آئے آکر ناشتہ کیا اور اب یہ سطور لکھیں۔ ساڑھے گیارہ بجے جاکر وضو کیا۔ حرم پاک گئے ظہر کی نماز پڑھی نماز کے بعد مولانا سیف الرحمٰن صاحب سے ملاقات ہوئی ان کے ساتھ مولانا بشیر احمد بھی ہیں واپس آئے تھوڑا انتظار کیا رفیق صاحب کھانا لے آئے وہ کھانا شروع کیا تو سعید خان صاحب بھی کھانا لے آئے کھانے سے فارغ ہوئے تو عصر کی اذان شروع ہوگئی۔ وضو کرکے حرم پاک گئے عصر، مغرب، عشاء کے بعد واپس آئے کھانا شروع ہوا تو حاجی عبدالطیف صاحب بھی آگئے، کھانے میں شریک ہوئے۔ مختلف باتیں ہوتی رہیں دس بجے کے قریب حاجی صاحب گئے اور ہم نے آرام کیا۔

۲۴ر نومبر ۱۹۸۹ء

آج صبح ساڑھے تین بجے اٹھا۔ طاہر صاحب کو بھی جگایا، وضو خانہ جا کر وضو کیا۔ پھر حرم پاک کے دروازہ پر انتظار کی۔ پہلی اذان کے ساتھ دروازہ کھلا لوگ اندر گئے۔ فقیر نے بھی اندر داخل ہوکر جوتی رکھی اور وہیں کھڑے ہوکر ۹ رکعت کی توفیق ہوئی۔ دوسری اذان کے بعد سنتیں پڑھ کر آگے گیا۔ نماز سے فارغ ہوکر آگے گیا۔ اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا پھر مواجہہ شریف حاضری دی واپس آکر ریاض الجنۃ میں اشراق پڑھے دعا کی اور باہر آئے آکر ناشتہ کیا پھر غنی صاحب کے ہاں گئے وہاں غسل کیا کویت وگھر فون کیا۔ ۱۱ بجے کے بعد جمعہ کیلئے حرم پاک آئے اندر آسانی سے جگہ ملی۔ پہلی اذان سوا بارہ بجے ہوئی دو رکعت نہ پڑھنے پائے کہ دوسری اذان شروع ہوگئی۔ بارہ بج کر پچاس منٹ پر خطبہ ختم ہوا۔ نماز پڑھی پھر مکان پر آئے۔ کھانا کھایا اور آرام کیا۔ پھر عصر کیلئے حرم پاک گئے۔ عشاء کے بعد مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے دعوت پر اصرار کیا چنانچہ کل عشاء کے بعد طے پایا۔ مکان پر آئے تو جامی صاحب مع اہلیہ آئے انکی اہلیہ گھر والوں کے ہاں بیٹھی۔ ہفتہ کے دوپہر کے کھانے کا اصرار کیا پھر وہ تشریف لے گئے ہم لوگوں نے کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۲۵ر نومبر ۱۹۸۹ء

آج سوا چار بجے اٹھا۔ وضو کیا وضو کے دوران پہلی اذان ہوئی، حرم پاک گیا۔ چھ رکعت نفل پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ دوسری اذان کے بعد سنتیں پڑھ کر آگے گیا۔ نماز سے فارغ ہوکر آگے جالی کی

Marfat.com

دیوار کے ساتھ جا کر بیٹھا۔ اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا۔ مواجہہ شریف حاضری دی واپس مکان پر آئے ناشتہ کیا پھر آرام کیا۔ ساڑھے گیارہ بجے وضوخانہ میں وضو کر کے ظہر کیلئے حرم پاک گئے۔ ظہر کے بعد واپس آئے تو مولانا عبدالمالک صاحب تشریف لے آئے۔ تھوڑی دیر کے جامی صاحب آئے پہلے چکر میں ہمیں پہنچایا۔ دوسرے چکر میں عابد صاحب اور مولانا صاحب کو لے گئے۔ جامی صاحب کے ساتھ ان کے ہم زلف بھی تھے۔ کھانا کھاتے ہی وہ چلے گئے ہم نے بھی کھانے کے بعد اجازت لی واپس آئے تو عصر کی اذان ہوگئی۔ وضو کیا عصر کی نماز کیلئے گئے۔ نماز پڑھ کر واپس آئے، قاری صاحب کا انتظار کیا وہ ساڑھے چار آئے۔ ان کے ساتھ مجمع المصحف الفہد میں گئے۔ ایک صاحب مختصر تفصیل بتائی ہر ایک کو ایک ایک قرآن پاک ہدیہ ملا۔ مغرب کی نماز وہاں پڑھی پھر واپس آئے، وضو کر کے حرم پاک گئے، عشاء کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد مکی صاحب کے ہمراہ ان کے مکان پر گئے، کھانا کھایا، کھانے کے دوران جمیعت العلمائے اسلام کے دونوں دھڑوں میں صلح کی بات چیت ہوتی رہی۔ کھانے سے فارغ ہو کر واپس آئے، تھوڑا بیٹھے اور پھر آرام کیا۔

۲۶ر نومبر ۱۹۸۹ء

آج صبح سوا چار بجے اٹھا وضوخانہ جا کر وضو کیا ۶ رکعت کی توفیق ہوئی۔ دوسری اذان کے بعد سنتیں پڑھ کر آگے گیا نماز پڑھی پھر آگے گیا، پونے سات تک بیٹھنا ہوا۔ وضو کی وجہ سے واپس آنا پڑا واپس آ کر جامی صاحب کی کالی مرچ، اجوائن پڑھی پھر ناشتہ کیا۔ پھر تیاری شروع ہے اتنے میں محمد علی صاحب تفسیر عثمانی لے آیا جو بہت بڑا عطیہ ہے جزاہ اللہ تعالیٰ خیراً پھر یہ سطور لکھیں پھر تھوڑا آرام کیا پھر غسل کیا احرام کی چادریں باندھیں ظہر کیلئے حرم نبوی گئے۔ مواجہہ شریف حاضری دی ظہر کی نماز کے بعد دو رکعت تحیۃ الاحرام پڑھے عمرہ کی نیت کی۔ تلبیہ پڑھ کر مواجہہ شریف الوداعی سلام کیلئے حاضری دی۔ ریاض الجنۃ میں دعا کی اور مکان پر آئے تھوڑی انتظار رفیق صاحب کی کی وہ نہ آئے تو ائیر پورٹ کیلئے روانہ ہوئے سعید خان صاحب، عبدالغنی شاہ صاحب ائیر پورٹ پہنچانے آئے ضروری امور سے فارغ ہو کر اندر گئے تو رفیق صاحب بھی آگئے انہوں نے کہا کہ مجھے سیٹ نہیں ملی میں اس سے پچھلی فلائیٹ پر آؤنگا۔ چار بجے جہاز روانہ ہوا۔ پونے پانچ جدہ پہنچے طاہر صاحب آئے ہوئے تھے ان کے مکان پر گئے۔ مغرب کی نماز پڑھی پھر کھانا کھایا پھر اڈا پر

Marfat.com

گئے۔ٹیکسی لی اور مکہ مکرمہ کیلئے روانہ ہوئے دس بجے مکہ مکرمہ پہنچے چشتی صاحب انتظار میں تھے ملاقات ہوئی چائے پی پھر وضو کیا عشاء کی نماز پڑھی عمرہ کیا۔ایک بجے فارغ ہوئے آ کر غسل کیا۔ کپڑے بدلے پھر آرام کیا۔

۲۷رنومبر ۱۹۸۹ء

آج صبح پانچ بجے اٹھا۔وضو کیا، حرم پاک گیا، جماعت کھڑی ہوگئی۔نماز پڑھی۔تھوڑی دیر بیٹھا پھر مکان پر آیا۔آرام کیا۔آٹھ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔باقی دن معمول کے مطابق گذرا۔ظہر، عصر، مغرب، عشاء حرم پاک میں ادا ہوئیں۔مختلف احباب سے ملاقات بھی ہوتی رہی۔عشاء کے بعد مکی صاحب بھی ملے۔باوا صاحب ملے ان سے معلوم ہوا کہ مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی کا فون آیا ہے کہ کل عشاء کے بعد کھانا اور ملاقات ہوگی۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

۲۸رنومبر ۱۹۸۹ء

آج صبح ۴ بجے اٹھا وضو کیا۔حرم پاک جانے لگا تو پہلی اذان راستہ میں ہوئی۔حرم پاک جا کر پہلے طواف کیا پھر تحیۃ الطواف پڑھے، دعا کی، پھر ۶ رکعت تہجد پڑھی۔صبح کی نماز پڑھی۔۷ بجے کے بعد مکان پر آیا۔ناشتہ کیا، آرام کیا۔ظہر، عصر، مغرب، عشاء حرم پاک پڑھیں۔عشاء کی نماز کے بعد مولانا عبدالحفیظ صاحب ملے۔بارش ہوئی، پھر ان کے ہمراہ ان کے مکان پر گئے۔مختلف باتیں ہوتی رہیں۔پھر کھانا کھایا۔مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی کے استعفیٰ کے متعلق بات شروع ہوئی۔اس پر بات ختم ہوئی کہ وہ خط لکھیں جماعت سے علیحدگی کے وجوہ تحریر کریں پھر اس پر غور ہوگا۔علامہ سعید صاحب نے ہمیں مکان پر پہنچایا۔چشتی صاحب سے ملاقات ہوئی پھر خاور صاحب سے فون پر بات ہوئی۔بارہ بجے آرام کیا۔

۲۹رنومبر ۱۹۸۹ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھا، وضو کیا، عابد صاحب کو جگایا۔حرم پاک گیا، طواف کیا تحیۃ الطواف پڑھا، دعا کی، پھر دوسری اذان ہوئی، نماز پڑھی، نماز کے بعد تھوڑا بیٹھنا ہوا۔ یعقوب باوا صاحب، مولوی منظور احمد الحسینی صاحب ملے۔آج پھر رابطہ والوں سے ملاقات طے ہے اور اپنی سیٹوں کا بھی تردد کرنا ہے۔ہمارا فیصلہ بھی ایک بجے کے بعد ہوگا کہ کیا بنا۔

۷ دسمبر کلور کوٹ جلسہ ختم نبوت۔۸ دسمبر ختم نبوت کانفرنس نواں جڑانوالہ۔۱۴ردسمبر سے ۱۶ردسمبر

Marfat.com

تک مولانا صوفی اللہ وسایا کے ہمراہ ڈیرہ غازی خان کا تفصیلی دورہ۔

۱۹۹۰ء

جنوری ۱۹۹۰ء

یکم جنوری ۱۹۹۰ء

آج ملتان سے ساڑھے آٹھ بجے صبح چلے اور خانقاہ شریف ۱۲ بجکر پینتیس منٹ پر پہنچے اور یہاں بفضلہٖ تعالیٰ ہر طرح عافیت ہے۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔ ۱۲ر جنوری تک یہاں قیام ہے۔ ۱۲ر جنوری کی صبح ملتان جانا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

فروری ۱۹۹۰ء

۱۲ر فروری روانگی سیالکوٹ۔ ۱۳ر فروری سیالکوٹ۔ ۱۴ر فروری واپسی سیالکوٹ۔ ۱۶ر فروری باب العلوم کہروڑ پکا۔ ۱۷ر فروری حاصل پور۔ ۲۱ر فروری ٹوبہ۔ ۲۲ر فروری گوجرہ۔ اس صفحہ پر مولانا حق نواز کی شہادت کا نوٹ ہے جو وفیات میں ملاحظہ ہو۔ ۲۳ر فروری جڑانوالہ۔ ۲۴ر فروری ملتان۔ ۲۵۔۲۶ر فروری عالمی مجلس کی شوریٰ کی میٹنگ ملتان۔ ۲۷ر فروری دھریجہ تحصیل علی پور ضلع مظفر گڑھ۔

مارچ ۱۹۹۰ء

یکم مارچ چک نمبر ۴۳، ٹی ڈی اے، حافظ محمد عبداللہ

۷ر مارچ ماڑی شاہ سخیر قاری عبدالرزاق۔ ۹ر مارچ خان گڑھ۔ ۱۱ر مارچ راولپنڈی۔ ۱۳ر مارچ ٹیکسلا۔ ۱۴ر حسن ابدال۔ ۱۵ر ہری پور درج ہے۔

۲۸ر مارچ آج یکم رمضان المبارک رات دن بجے ملتان سے واپس پہنچے۔ ۱۱ بجے کے بعد نماز پڑھی اور اس کے بعد تراویح ہوئی جو کہ ۳ بجے کے بعد ختم ہوئیں۔

مئی ۱۹۹۰ء

۱۳ر مئی ۱۹۹۰ء

آج عصر کے وقت ایبٹ آباد سے جاوید اقبال صاحب نے سواری بھیجی۔ جاوید اقبال صاحب کا

Marfat.com

ڈرائیور اور ظفر حیات صاحب کا سپاہی ہمراہ ہے۔ مشورہ ہوا کہ صبح چلیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۱۴ر مئی ۱۹۹۰ء

ایبٹ آباد ختم نبوت کانفرنس

صبح کی نماز کے بعد متصل روانگی ہوئی۔ ہمراہ عزیز احمد صاحب اور محمد نواز خان صاحب لکی والے ہیں۔ دس گیارہ کے درمیان ہری پور پہنچے۔ پہلے جناب قاضی محمد شمس الدین صاحب کے ہاں گئے۔ ان کو پوتے کی مبارک باد دی۔ چائے پی۔ عزیز کا نام صلاح دین رکھا پھر ایبٹ آباد کے لیے روانہ ہوئے۔ ایک بجے ایبٹ آباد پہنچے۔ کھانا کھایا۔ پھر ظہر کی نماز پڑھ کر الیاسی مسجد گئے۔ جلسہ میں شرکت کی۔ مقامی علماء کے علاوہ مولانا اللہ وسایا ہیں۔ عصر تک جلسہ رہا۔ تقاریر اچھی ہوگئیں۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ مکان پر آئے۔ رات مولانا ضیاالرحمٰن صاحب فاروقی اور مولانا اللہ وسایا صاحب کی تقاریر ہیں فقیر کے پیچھے جماعت اسلامی والے لگ گئے کہ آپ لاہور چلیں۔ لیکن فقیر اس کانفرنس کی وجہ سے معذرت کرتا رہا۔ اور لاہور نہ جاسکا، رات کو تھکاوٹ کی وجہ سے جلسے میں نہ جاسکا۔ اطلاع کے مطابق جلسہ اچھا ہوگیا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

سفر ڈھاکہ

۱۵ر مئی ۱۹۹۰ء

آج صبح ناشتہ کے بعد اسلام آباد کے لیے روانہ ہوئے۔ ۹ بجے کے بعد اسلام آباد دفتر ختم نبوت میں پہنچے۔ کھانا محترم انوار اللہ صاحب کے بھائی سعید اللہ خان صاحب کے ہاں کھایا۔ ظہر کی نماز کے بعد وہاں سے فارغ ہوا۔ راولپنڈی آئے۔ قاری عبدالرحمٰن صاحب کے ہاں چائے پی۔ پھر قاری صاحب کے مدرسہ اور مسجد میں گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ دعا کی۔ اور چغتائی صاحب کی موٹر پر ائرپورٹ روانہ ہوئے۔

ضروری کارروائی کے بعد اندر گئے۔ تو اعلان ہوا کہ جہاز کراچی جانے والا لیٹ ہے۔ چنانچہ لیٹ ہوتے ہوتے رات کو ایک بجے جہاز کراچی کے لیے روانہ ہوا۔ ڈھائی بجے کراچی پہنچا۔ یعقوب باوا صاحب ائرپورٹ پر آئے ہوئے تھے۔ محمد رمضان اور عبدالحقیق صاحب بھی تھے۔ یعقوب باوا کے ہمراہ دارالعلوم بنوری ٹاؤن آئے۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ پھر آرام کیا۔ ناشتہ کیا

Marfat.com

اور ۱۰ بجے ڈھاکہ جانے کے لیے ائرپورٹ آئے۔فقیر،عزیز احمد، یعقوب باوا صاحب، مولانا عبدالمجید صاحب ندیم رفیق سفر ہیں۔دبئی امارات کا جہاز ہے۔ساڑھے ۱۲ بجے روانہ ہوا۔تین گھنٹے کا سفر ہے۔ظہر کی نماز جہاز میں پڑھی۔عصر کے قریب ڈھاکہ پہنچے۔ائرپورٹ پر بڑے اہتمام سے شمس الضحیٰ صاحب وغیرہ احباب نے استقبال کیا۔وی آئی پی روم میں لے گئے۔پھر وہاں سے خانقاہ آئے۔مولانا محمد بنوری صاحب۔مولانا زکریا صاحب بھی ہمراہ آئے۔عصر کی نماز پڑھی

۱۶ رمئی ۱۹۹۰ء

آج ۱۶ امئی کی یہ روئیداد ہے عصر کی نماز پڑھی پھر چائے پی دوسرے حضرات شہر گئے۔فقیر اور عزیز احمد خانقاہ ٹھہرے۔رات کو عشاء کے بعد دوسرے حضرات بھی آئے۔اور خانقاہ میں آرام کیا۔

ختم نبوت کانفرنس ڈھاکہ

۱۷ رمئی ۱۹۹۰ء

آج صبح دس بجے کے بعد مدرسہ گئے۔جہاں کانفرنس ہے۔اس میں مولانا اسعد صاحب مدنی، مولانا فضل الرحمٰن صاحب بھی تشریف فرما ہیں۔مولانا فضل الرحمٰن صاحب اور مولانا مدنی کی تقریریں ہوئیں۔ظہر کے وقت جلسہ ختم ہوا۔مولانا مدنی اور مولانا فضل الرحمٰن صاحب تو آج ہی واپس تشریف لے جاوینگے۔پھر عصر کے بعد دوسرا اجلاس ہوا۔جو عشاء سے پہلے ختم ہوا۔کھانے کی دعوت رضا صاحب کے ہاں ہے۔جس میں یہ سب احباب شریک ہوئے ہیں۔مولانا نذر امام صاحب بھی اس میں شریک ہوئے۔

۱۸ رمئی ۱۹۹۰ء

دوسرے روز دن کے جلسہ کی صدارت مولانا سید نذر امام صاحب نے کی۔اور کچھ خطاب بھی کیا۔دوسرا اجلاس عصر کے بعد ہوا۔آخری تقریر مولانا ندیم صاحب کی ہوئی۔دو گھنٹہ بہت اچھے انداز میں ہوئی۔اور پھر فقیر کی دعا پر جلسہ بخیر وخوبی ختم ہوا۔اس طرح یہ ختم نبوت کانفرنس کامیابی کے

Marfat.com

ساتھ ختم ہوئی۔میدان خالی دیکھ کر مرزائی اپنی عادت کے موافق ارتداد کی تبلیغ میں لگے ہیں۔انشاء اللہ یہاں بھی اللہ تعالیٰ ان کو ذلیل ورسوا کریں گے۔

۱۹رمئی ۱۹۹۰ء

یعقوب باوا صاحب ،مولانا محمد بنوری صاحب، مولانا ندیم صاحب دوسرے روز چاٹگام گئے۔۲۱رمئی کو ان حضرات کی واپسی ہے۔

۲۱رمئی ۱۹۹۰ء

آج ظہر کے بعد یہ حضرات آئے۔ ملاقات ہوئی۔ائرپورٹ تشریف لے گئے۔ یعقوب باوا صاحب،ایک ہفتہ اور چاٹگام وغیرہ رہینگے۔

ڈھاکہ سے واپسی

۲۳رمئی ۱۹۹۰ء

آج ۶ بجے فلائیٹ ہے۔عصر کی نماز پڑھ کر روانہ ہوئے۔وی آئی پی روم میں آئے۔تھوڑی دیر بیٹھے ۔ اور پھر جہاز پر سوار ہونے کے لیے آئے۔ مولانا سید نذر امامؒ صاحب۔ بھائی حنانؒ صاحب، شمس الضحیٰؒ صاحب،سراج صاحب وغیرہ احباب رخصت کرنے آئے۔اور جہاز پر سوار ہوئے۔ بنگلہ دیش والوں نے بڑے اخلاص اور محبت کا برتاؤ کیا۔اور بڑی عزت واحترام سے رخصت کیا۔ جزاھم اللہ تعالیٰ عنا خیر الجزآء۔ساڑھے اٹھ بجے جہاز کراچی پہنچا۔تو فیاض صاحب آئے ہوئے تھے۔ان کے مکان پر گئے۔اور وہاں قیام کیا۔

۲۴رمئی ۱۹۹۰ء

آج صبح ناشتہ فیاض صاحب کے ہاں ہوا۔کھانا عبدالحقیق صاحب کے ہاں تھا،وہاں آئے۔ان کے والد عبدالغفورؒ صاحب کا انتقال ہوا ہے۔ان کی تعزیت بھی کرنی ہے۔چنانچہ ان کے ہاں ظہر کی نماز پڑھی۔پھر کھانا کھایا۔اور واپس آئے۔مولانا محمد بنوری آئے ہوئے تھے۔چائے پی۔ عصر کی نماز پڑھی ۔ پھر ان کے ہمراہ حضرات الامیر مولانا عبدالکریمؒ صاحب (بیر شریف والوں) کی عیادت کے لیے گئے۔ان سے ملاقات ہوئی۔ان سے رخصت ہو کر دفتر ختم نبوت باب الرحمت مسجد میں آئے،مغرب کی نماز پڑھی ۔چائے پی۔ دعا ہوئی اور واپس آئے۔ واپس آکر عشاء کی نماز پڑھی۔کھانا کھایا۔اور آرام کیا۔قاری شیر افضل صاحب بھی ہمراہ رہے۔

Marfat.com

۲۵ر مئی ۱۹۹۰ء

آج ناشتہ کے بعد سات بجے ائر پورٹ آئے۔ قاری شیر افضل صاحب بھی آئے ہوئے تھے۔ ملاقات ہوئی۔ اندر گئے۔ ضروری کارروائی سے فارغ ہو کر اندر گئے۔ ایک انسپکٹر صاحب ملے۔ محمد یوسف صاحب ان کا نام ہے۔ قاری صاحب کے کہنے پر ملے۔ ان سے تعارف ہوا۔ انھوں نے اپنا کارڈ دیا۔ پونے آٹھ بجے جہاز پر سوار ہوئے۔ پورے آٹھ بجے جہاز روانہ ہوا۔ سوا نو بجے ملتان پہنچا۔ اتر کر باہر آئے۔ احباب آئے ہوئے تھے۔ دفتر ختم نبوت گئے۔ پھر میاں خان محمد صاحب کے ہاں گئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ اپنی اپنی ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر خان اسحاق خان صاحب کے ہاں آئے۔ چائے پی۔ ندیم صاحب اور اللہ وسایا صاحب آئے۔ کچھ باتیں ہوئیں۔ اور ۴ بجے روانگی ہوئی۔ عشاء کے بعد خانقاہ پہنچے۔ احباب وطلبہ سے ملے۔ اور گھر آ گئے۔ کھانا کھایا۔ پھر آرام کیا۔ الحمدللہ بخیر وعافیت یہ سفر سرانجام ہوا۔

(۳۱ مئی یکم جون رحیم یار خان پھر ۴ر جون پر قاری نذیر احمد انار کلی لاہور پر تعزیتی نوٹ ہے وفیات میں دیکھیں۔ ۷۔۸ر جون سیالکوٹ درج ہے جو بعد میں منسوخ ہو گیا۔)

سفر کویت

۹ر جون ۱۹۹۰ء

آج صبح سات بجے خانقاہ پاک سے کویت جانے کے لیے ملتان کے لیے روانہ ہوئے۔ ہمراہ عزیز احمد، خلیل احمد، سعید احمد، نجیب احمد ہیں۔ ۱۲ بجے باگڑ پہنچے۔ یہ دن رات باگڑ گزارا۔ شام کو محمد عابد صاحب بھی آ گئے۔

۱۰ر جون ۱۹۹۰ء

آج صبح ۶ بجے باگڑ سے روانگی ہوئی۔ دارالعلوم کبیر والہ آئے۔ مولانا ظہور الحق صاحب مرحوم کی تعزیت کی۔ مولانا علی محمد صاحب، محمد انور صاحب، شمس الحق صاحب، اور طلبہ سے ملاقات ہوئی۔ پھر ان حضرات سے رخصت ہو کر مہر محمد احمد صاحب کے ہاں آئے۔ ناشتہ کیا، پھر ملتان آئے اور خان اسحاق خان صاحب کے ہاں گئے۔ ان کے ہاں چائے پی۔ ۹ بجے ائر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ باہر مولانا عزیز الرحمٰن صاحب سے ملاقات ہوئی۔ پھر ائر پورٹ آئے، بہت سے احباب آئے ہوئے تھے، سب سے ملاقات ہوئی اور اندر گئے۔ ساڑھے دس بجے جہاز روانہ ہوا۔

Marfat.com

پونے بارہ کراچی پہنچا۔ باہر آئے پہلے میاں عبدالقادر صاحب کے ہاں گئے۔ وہاں سے خالد صاحب کے ہاں گئے۔ پہلے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا، اور پھر آرام کیا۔ چار بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ عصر کی نماز پڑھی۔ ائر پورٹ آئے، دوستوں سے مل کر اندر گئے۔ ساڑھے چھ بجے جہاز روانہ ہوا۔ پونے تین گھنٹے کی پرواز ہے۔ ۸ بجے کے بعد جہاز کویت پہنچا۔ اتر کر مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر باہر آئے۔ احباب سے ملے۔ کاروں پر سوار ہو کر جناب کوثر صاحب کے مکان پر آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ اور آرام کیا۔

۱۱/جون ۱۹۹۰ء

آج کا دن کوثر صاحب کے ہاں قیام رہا۔ حج ویزہ سعودی عرب سے واپسی کا ویزا اور قافلہ کے ساتھ شامل ہونے کا معاملہ۔ ان امور کے متعلق بھی کوشش شروع ہوگئی ہے۔ اللہ تعالیٰ آسانی اور کامیابی عطا فرماوے۔ آمین۔

۱۲/جون ۱۹۹۰ء

آج کا دن بھی کوثر صاحب کے ہاں قیام ہے۔ گردن توڑ بخار کے لیے ٹیکا لگوالیا ہے۔ دوسرے ٹیسٹ کرانے باقی ہیں۔ آج شام کا کھانا باہر ہے۔ کوثر صاحب کے ملنے والے ہیں۔ علی گڑھ بھارت کے رہنے والے ہیں۔

۱۳/جون ۱۹۹۰ء

آج کا دن بھی کوثر صاحب کے ہاں قیام ہے۔ روانگی ۱۶ جون کی طے ہوئی ہے۔ لیکن ضروری امور طے ہونے پر روانگی ہو سکے گی۔

۱۴/جون ۱۹۹۰ء

آج ناشتہ کے بعد کوثر صاحب سے رخصت ہو کر خاور صاحب کے ہاں قیام ہے۔

آج رات کا کھانا محترم عبدالباسط صاحب کے ہاں ہے۔ مغرب کے بعد محمد زاہد صاحب کے مکان پر جاوینگے۔ عشاء کی نماز بھی وہاں پڑھیں گے۔ ملنے والے وہاں مل لیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ مغرب کی نماز کے بعد محمد زاہد صاحب کے مکان پر گئے۔ عشاء وہاں پڑھی۔ کچھ ساتھی ملنے آگئے۔ پھر عبدالباسط صاحب کے ہاں گئے۔ کھانا کھایا۔ کچھ اور ساتھی بھی مدعو تھے۔ کھانے کے

Marfat.com

بعد اجازت چاہی۔اور واپس خاور صاحب کے ہاں آئے۔

۱۵ر جون ۱۹۹۰ء

آج کا قیام بھی خاور صاحب کے ہاں ہے۔ جمعہ تبلیغی مرکز میں پڑھنا طے ہوا ہے۔ چنانچہ گیارہ بجے کے بعد روانہ ہوگئے۔ مرکز گئے۔ پہلی اذان ہوئی۔ پونے بارہ دوسری اذان ہوئی۔ ۲۵ منٹ خطبہ ہوا۔ جمعہ کی نماز پڑھ کر واپس خاور صاحب کے مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ آج شام کا کھانا خاور صاحب کے بہنوئی کے ہاں ہے۔ چنانچہ عشاء کی نماز کے بعد وہاں گئے۔ کچھ اور لوگ بھی وہاں مدعو تھے۔ کھانا کھا کر خاور صاحب کے ہاں واپس آئے اور آرام کیا۔

حج کے لیے روانگی

۱۶ر جون ۱۹۹۰ء

آج صبح کی نماز کے بعد کوثر صاحب کے ہاں گئے۔ ناشتہ وہاں کیا۔ ناشتہ کے بعد قافلہ والوں کے اصرار پر ڈاکٹری سٹیفکیٹ کی تکمیل کے لیئے ہسپتال گئے۔ اور اس کی تکمیل آسانی سے ہوگئی۔ آج ساڑھے ٦ بجے روانگی بھی ہے۔ پانچ بجے ائر پورٹ پہنچے تو پتہ چلا۔ ویزوں پر نام غلط درج ہوگئے ہیں۔ فقیر کے نام کی جگہ محمد عابد صاحب کا نام لکھا ہے۔ اور محمد عابد صاحب کے نام کی جگہ فقیر کا نام لکھا گیا۔ سعودی ائرویز والوں نے یہی مشورہ دیا کہ آگے مشکل پیش آوے گی۔ لہذا روانگی مؤخر کر دی گئی۔ جب تک ویزے کی تصحیح نہ ہو جاوے۔

۱۷ر جون ۱۹۹۰ء

ویزے کی تصحیح کے ساتھ ساتھ وزارت اوقاف اور وزارت داخلیہ کے تصدیق نامے بھی ضروری ہیں لہذا روانگی ۱۸ جون کی مقرر ہوئی۔ اس کے مطابق ۱۸ جون کو کویت ائرویز پر روانگی کی سیٹ اور ٹکٹ کے لیے گئے۔ روانگی ۱۸ جون کی صبح پونے دس بجے ہے۔ ویزوں کی تصحیح کی اطلاع مل گئی۔ پاسپورٹ قافلہ والوں کے پاس ہیں۔ صبح روانگی سے پہلے وزارت داخلیہ میں جا کر قافلہ والوں سے پاسپورٹ لے کر ائرپورٹ جانا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ آج رات کوثر صاحب کے ہاں قیام ہے۔ رات کے کھانے پر کچھ لوگ مدعو ہیں۔ عشاء کے بعد کھانا کھایا۔ اور آرام کیا۔

Marfat.com

۱۸؍جون ۱۹۹۰ء

آج صبح ناشتہ کے بعد تھوڑا آرام کیا۔ ۷ بجے اٹھ کر تیاری کی ۔۸ بجے روانگی ہوئی۔ وزارت داخلیہ میں پہنچکر قافلہ والوں کی انتظار کی۔ ساڑھے آٹھ کے بعد وہ آیا۔ اوراس نے تکمیل کروائی۔ اس کے بعد ائر پورٹ روانہ ہوئے۔ ضروری امور سے فارغ ہوکر احباب سے ملے۔ اور اندر داخل ہوئے۔ وہاں پتہ چلا کہ جہاز لیٹ ہے۔ چنانچہ سوا دو بجے کویت سے جہاز روانہ ہوا۔ ظہر کی نماز وہیں انتظار گاہ میں پڑھی۔ چار بجے جہاز جدہ پہنچا۔ جہاز سے اتر کر اندر داخل ہوئے۔ پہلے عصر کی نماز پڑھی۔ ضروری امور سے فارغ ہوکر ۶ بجے شام باہر نکلے۔ ایک جگہ سامان رکھا۔ عابد صاحب نے معلومات کیں۔ چنانچہ مدینہ منورہ روانگی کے لیے پاسپورٹ جمع کروادیئے۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ رات ۱۲ بجے کے بعد پاسپورٹ اور ٹکٹ ملے۔ پھر انتظار گاہ میں گئے۔ ڈیڑھ بجے سعودی ائر ویز والوں نے لاریوں پر بیٹھایا۔ دوسرے ائر پورٹ پر لے گئے۔ وہاں ایک بڑے جہاز پر بیٹھایا، سوا ۲ بجے جہاز روانہ ہوکر ۴۵ منٹ میں مدینہ منورہ پہنچا۔

دیرینہ تمنا کی تکمیل مدینہ منورہ سے احرام حج

۱۹؍جون ۱۹۹۰ء

ساڑھے تین بجے جہاز سے اترے۔ انتظار گاہ میں آئے۔ وہاں پاسپورٹ جمع کروائے، اور رسید دے دی۔ باہر نکلے ٹیکسی کی۔ تیس ریال دینے کئے۔ عبدالغنی شاہ صاحب کے مکان پر آئے سامان اتارا۔ دروازہ کھٹکھٹایا کوئی نہ نکلا۔ پھر دوبارہ ٹیکسی لی۔ اور مکی رباط آئے۔ صوفی اسلم صاحب کے ہاں سامان رکھا جلدی وضو کر کے حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ پھر مواجہہ شریف حاضری دی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مدت کی یہ تمنا پوری فرمائی۔ کہ حج کے سفر میں پہلے مدینہ منورہ حاضری ہو، اور مدینہ منورہ سے حج کا احرام باندھ کر مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوا جاوے۔

حرم شریف سے واپس آکر مکی رباط میں پہلی منزل کے پہلے کمرہ میں ڈیرہ لگایا، پھر ناشتہ کیا اور آرام کیا، تھوڑی دیر کے بعد حاجی یعقوب صاحب آئے۔ پھر رفیق صاحب آئے۔ ملاقاتیں ہوئیں۔ رفیق صاحب نے شام کی دعوت کا کہا، چنانچہ صوفی محمد اسلم صاحب سے منظوری کا کہا۔ ظہر کی نماز اس کمرہ میں پڑھی۔ رفیق اور حاجی صاحب تشریف لے گئے۔ ہم نے آرام کیا۔ پانچ

Marfat.com

بجے اٹھ کر جا کر وضو کیا۔ حرم پاک میں عصر کی نماز پڑھی۔ پھر اپنی مقررہ جگہ پر آ گئے۔ مغرب سے پہلے رفیق صاحب ملے اور ان کے ساتھ طلبہ بھی۔ پھر حاجی یعقوب صاحب آ گئے۔ مغرب کی نماز کے بعد وضو کی ضرورت پڑی۔ حرم شریف سے جنوب کی طرف وضو خانہ ہے۔ اس میں جا کر وضو کیا۔ واپس آ کر عشاء کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد کچھ دیر بیٹھے۔ کچھ لوگ مصافحہ کرتے رہے۔ پھر باہر آئے۔ عبدالغنی شاہ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ صبح نہ اٹھنے کی انہوں نے معذرت کی۔ مکی رباط آئے۔ رفیق صاحب بڑی دیر کے بعد کھانا لائے۔ کھانا کھایا۔ شاہ صاحب سے طے ہے کہ روزانہ عشاء کے بعد حرم پاک سے لے لیا کریں۔ رات ان کے ہاں رہیں گے۔ صبح نماز کو پہنچا دیا کریں گے۔ پھر دن یہاں مکی رباط میں گزارا کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اس کے بعد آرام کیا۔

۲۰ رجون ۱۹۹۰ء

آج صبح ۳ بجے اٹھے۔ وضو خانہ جا کر وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ ۶ رکعت نماز تہجد کی توفیق ہوئی، پھر کچھ دیر بیٹھے صبح کی اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھیں۔ جماعت ہوئی۔ ساڑھے پانچ تک بیٹھنا نصیب ہوا۔ واپس آئے تھوڑا آرام کیا۔ پھر ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد حاجی یعقوب صاحب اپنی ڈیوٹی پر گئے۔ منظور احمد صاحب رباط کے انچارج سے باتیں ہوئیں، پھر آرام کیا لیکن کھانسی کی وجہ سے نہ سو سکا۔ تو ڈائری پوری کی۔ ۱۱ بجے اٹھ کر وضو خانہ گئے۔ وضو کیا حرم پاک گئے باہر حصہ میں جگہ ملی۔ ساڑھے بارہ بجے کے بعد اذان ہوئی ایک بجنے میں کچھ منٹ باقی تھے کہ جماعت ہوئی ۲ بجے واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ پانچ بجے اٹھ کر وضو خانہ گئے۔ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ معمول کے مطابق عصر کی نماز پڑھی، پھر مقررہ جگہ گئے۔ عشاء تک وہاں بیٹھنا نصیب ہوا۔ معمولات بھی پورے ہوئے۔ ساڑھے نو کے بعد باہر آئے۔ شاہ صاحب کا انتظار کیا۔ وہ نہ ملے تو رباط آ گئے۔ رباط تھوڑا بیٹھے پھر شاہ صاحب آ گئے۔ اندازاً ۱۱ بجے ان کے ساتھ گئے۔ وہاں کھانا کھایا گھر فون کیا۔ خیریت و عافیت معلوم ہوئی۔ آج خلیل احمد کے ہاں بچی کی پیدائش ہوئی اللہ تعالیٰ مبارک کرے اور اقبال مند و سعادتمند بناوے۔ خلیل احمد سے بات ہوئی گھر الحمدللہ سب عافیت ہے۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔ پھر آرام کیا۔

Marfat.com

۲۱رجون ۱۹۹۰ء

آج صبح ۳ بجے اٹھے وضو کیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ پھر سب ساتھی مل کر شاہ صاحب کے ساتھ گاڑی پر حرم پاک آئے۔ باب عمر رضی اللہ عنہ کے باہر جگہ ملی ۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ ۴ بجے کے بعد اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھیں، دعا کی۔ پھر جماعت ہوئی۔ سوا پانچ تک وہاں بیٹھنا نصیب ہوا۔ پھر رباط آئے۔ شاہ صاحب تھوڑا بیٹھے وہ تشریف لے گئے۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ ساڑھے ۹ بجے حاجی یعقوب صاحب اور محمد عابد صاحب پاسپورٹ لینے گئے اور فقیر نے یہ ڈائری لکھی۔ اب حرم پاک جانے کا ارادہ ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ پاسپورٹ نہیں ملے، دفتر والوں نے کہا رات کو یا کل آنا۔ پھر وضو خانہ گئے۔ وضو کیا۔ ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ بڑی مشکل سے باہر جگہ ملی۔ ۲ بجے واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ ۵ بجے کے بعد عصر کے لیے گئے۔ عشاء کے بعد باہر آئے۔ پہلے پاسپورٹ لینے دفتر گئے۔ الحمد للہ پاسپورٹ مل گئے۔ پھر آکر سامان اٹھایا۔ اور شاہ صاحب کے مکان آئے۔ کھانا کھایا۔ اور آرام کیا۔

۲۲رجون ۱۹۹۰ء

آج صبح ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ پھر حرم پاک آئے۔ وضو کی گڑبڑ کے ساتھ نماز پڑھی۔ پھر تھوڑی دیر بیٹھے۔ آکر وضو کیا حرم پاک گئے۔ مواجہ شریف سلام عرض کیا۔ پھر اندر آکر نوافل پڑھے۔ اور شاہ صاحب کے مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر جمعہ کی تیاری شروع کی۔ غسل کیا۔ کپڑے بدلے۔ بار بار وضو کی شکایت ہوئی۔ اللہ رحم کرے پھر حرم پاک کے لیے روانہ ہوئے۔ سعید خان صاحب کی موٹر پر۔ گھوم گھما کر موٹر کھڑی کی، پھر وضو خانہ آئے۔ وضو کیا۔ حرم پاک بڑی مشکل سے داخل ہوئے۔ بڑی مشکل سے جگہ ملی۔ الحمد للہ جمعہ ادا ہوا۔ پھر باہر آئے۔ اور سعید خان صاحب کے ساتھ شاہ صاحب کے مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ مکہ مکرمہ جانے کا طے پایا کہ اتوار کو جائیں گے۔ حاجی یعقوب صاحب کا افسر سعید خان کا واقف ہے۔ ان کو کہا کہ حاجی صاحب ساتھ جائیں۔ اور حاجی صاحب کی تعیناتی مکہ مکرمہ کرائیں تاکہ مکہ مکرمہ جائیں۔ چنانچہ وہ گئے، افسر کو ملے۔ اس نے ہاں تو کی دیکھیں کہ ہوتا ہے یا نہیں۔ ہفتہ کی صبح زیارات کا پروگرام بنا۔ پہلے مسجد قبا جائیں گے۔ وہاں سے شہدائے احد کی زیارت کو جائیں گے۔ اور وہاں حاجی صاحب ہمیں اپنے باغ لے جائیں گے۔ اور سعید صاحب

Marfat.com

واپس آجاوینگے۔ پھر کھانا کھایا۔ عصمت اللہ صاحب وغیرہ اور خالد صاحب بھی آ گئے۔ کھانا کھا کر وہ حضرات چلے گئے۔ اور ہم نے آرام کیا۔

۲۳رجون ۱۹۹۰ء

آج صبح معمول کے مطابق ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ چار رکعت نفل پڑھے۔ پھر دوبارہ وضو کیا۔ اور حرم پاک آئے۔ معمول کے مطابق جگہ ملی۔ سنتیں پڑھیں۔ جماعت کھڑی ہوئی۔ نماز پڑھی۔ سعید خان صاحب کی انتظار کی۔ وہ آئے۔ انھوں نے نماز پڑھی پھر باہر آئے۔ سعید خان صاحب کے ساتھ قبا گئے۔ وضو کیا۔ وہاں مسجد میں اشراق پڑھی۔ پھر باہر آئے۔ مسجد جمعہ گئے وہاں ۲رکعت تحیۃ المسجد پڑھی دعا کی۔ پھر احد آئے۔ پہلے جامی صاحب کو تلاش کیا۔ وہ نہ ملے شہداء کی زیارت کی دعا کی۔ پھر تلاش کی۔ لیکن جامی صاحب نہ ملے۔ تو واپس رباط آئے۔ بیٹھے ہی تھے کہ جامی صاحب اور قاری عبدالمنان صاحب آ گئے۔ انھوں نے کہا کہ ہم نے ساڑھے چھ بجے تک انتظار کی پھر چلے آئے۔ ہم نے کہا کہ چھ چالیس پر وہاں پہنچے۔ آپ نہ ملے۔ اب یہ طے پایا کہ جامی صاحب ۵ بجے آئیں گے۔ اور وہ ہمیں مولانا سعید خان صاحب کے ہاں لے جاوینگے۔ پھر وہ اپنے باغ لے جاوینگے اور مغرب کی نماز کے وقت حرم پاک پہنچاوینگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اب ان کی انتظار ہے۔ حاجی یعقوب صاحب کھانا کھا کر اپنی ڈیوٹی پر گئے۔ وہ عشاء کو ملینگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ جامی صاحب کا ساڑھے ۵ بجے تک انتظار کیا۔ وہ نہ آئے تو سعید خان صاحب کے ساتھ مسجد نور آئے۔ پہلے وضو کیا۔ مسجد میں عصر کی نماز پڑھی۔ پھر مولانا سعید خان صاحب کو ملے۔ بڑے اکرام سے ملے۔ خیر و عافیت دریافت ہوئی۔ مولانا ۱۷رجون کو آئے ہیں۔ ہم لوگ ۱۹ر جون کو یہاں پہنچے ہیں لیکن ہمیں پتہ نہ چل سکا سب کو کھانے کا اصرار فرمایا۔ چنانچہ اقرار کر لیا۔ کہ عشاء کے بعد حاضر ہونگے۔ تیونس کے علماء ملنے آئے ہوئے ہیں۔ پھر اجازت لی اور مغرب کی نماز کے لیے حرم پاک کے لیے روانہ ہوئے۔ وضو خانہ پہنچے تو اذان مغرب شروع ہو گئی۔ چنانچہ وضو کیا۔ وہاں باہر کھڑے لوگوں کے ساتھ نماز میں شریک ہو گئے۔ نماز کے بعد آہستہ آہستہ حرم پاک کے اندر جانے کی کوشش کی چنانچہ مقررہ جگہ پر پہنچے۔ حاجی یعقوب صاحب انتظار میں تھے۔ جگہ مل گئی۔ عشاء کی نماز سے پہلے کھاریاں کے ایک مولوی صاحب نے مرزائیت کے متعلق بات کی۔ پھر اس نے ایک استفتاء لکھا۔ اس کا جواب فقیر نے لکھا۔ پھر نماز پڑھی۔ عشاء کے بعد باہر

Marfat.com

آئے۔ فقیر اور حاجی یعقوب صاحب سعید خان صاحب کے ہمراہ آئے۔ عابد صاحب اور اشفاق، شاہ صاحب کے ہمراہ آئے ہوئے تھے۔ پھر مسجد نور آئے۔ مولانا سعید خان صاحب سے ملے، کھانا کھایا۔ پھر اجازت لی۔ مکان پر آئے۔ صبح کا پروگرام بنایا اور آرام کیا۔

۲۴؍جون ۱۹۹۰ء

آج صبح سوا تین بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ چار رکعت نفل کی توفیق ہوئی۔ پونے چار بجے حرم پاک کے لیے روانہ ہوئے۔ حرم پاک پہنچے۔ جگہ ملی تو اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھیں۔ پھر جماعت ہوئی۔ نماز کے بعد تھوڑا بیٹھے پھر اندر گئے۔ بھیڑ میں مواجہہ شریف پر حاضری دی الوداعی سلام پیش کیا۔ پھر باہر آئے۔ مکی رباط گئے۔ سامان اٹھایا۔ مولوی منظور احمد صاحب اور صوفی محمد اسلم صاحب سے ملے، اجازت لی اور شاہ صاحب کے مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا۔ تھوڑا آرام کیا۔ شاہ صاحب ڈیوٹی پر گئے۔ ہم لوگوں نے ۹ بجے کے بعد احرام کی تیاری شروع کی، غسل کیا، چادریں پہنیں۔ ساڑھے ۱۱ بجے نفل احرام پڑھے۔ تمتع کی نیت کے اعتبار سے عمرہ کی نیت کی۔ اللہ تعالیٰ آسان فرماوے اور قبول فرماوے۔ آمین۔

شاہ صاحب ساڑھے ۱۰ بجے آئے۔ چنانچہ پہلے ظہر کی نماز پڑھیں گے۔ پھر کھانا کھائیں گے۔ اور اس کے بعد روانگی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ آسانی اور صحت و عافیت کے ساتھ مکہ مکرمہ پہنچائے۔ آمین۔ فقیر، محمد عابد صاحب، حاجی یعقوب صاحب، شاہ صاحب پر قافلہ مشتمل ہے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ دو بجے کے بعد مدینہ منورہ سے روانگی ہوئی۔ مرکز تفتیش پر آدھ گھنٹہ لگ گیا۔ پانچ بجے کے بعد اینٹوں والے بھٹہ پر پہنچے۔ اس کے ساتھ مسجد ہے۔ وہاں گاڑی کھڑی کی، اترے، پہلے وضو کیا، عصر کی نماز پڑھی۔ پھر چائے پی۔ مغرب کی نماز میں اندازاً سوا گھنٹہ باقی ہے۔ وہاں سے روانہ ہوئے۔ مرکز استقبال حجاج پر تفتیش ہوئی۔ انہوں نے جانے کی اجازت دیدی۔ پھر مکہ مکرمہ میں داخل ہو کر ایک مسجد میں مغرب کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد روانہ ہوئے پورے ۸ بجے بنک الجزیرہ پہنچے۔ سامان اتارا، شاہ صاحب اور ان کے ساتھی اسی وقت واپس ہوئے۔ الحمد للہ بعافیت مکہ شریف پہنچ آئے۔ اوپر آئے، کمرہ میں ڈیرہ لگایا، پانی پیا، پھر چشتی صاحب ملنے آئے۔ پھر کھانا آیا۔ مشورہ یہ ہوا۔ کہ سب نماز پڑھ کر آرام کریں۔ سحری کے وقت اٹھ کر عمرہ کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ چنانچہ ایسا ہی کیا۔

Marfat.com

۲۵/جون ۱۹۹۰ء

آج ۲ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ ۶ رکعت نفل پڑھے۔ پھر حرم شریف آئے۔ طواف کیا۔ دو رکعت تحیۃ الطواف پڑھے۔ پھر دعا کی۔ دعا کے بعد وضو کی ضرورت ہوئی۔ باہر نکلنے میں بڑی مشکل پیش آئی۔ چنانچہ باہر نکلے۔ ایک وضو خانہ میں وضو کیا۔ پھر باہر آئے اوپر چھت پر جانے کا ارادہ کیا۔ لفٹ پر آئے اتنے میں صبح کی اذان ہوگئی۔ اوپر آئے تو جماعت کھڑی ہوئی۔ ہم نے جلدی جلدی سنتیں پڑھیں۔ پھر جماعت میں شریک ہوگئے۔ نماز پڑھنے کے بعد یہ طے ہوا کہ یہاں ہی سعی کر لی جاوے۔ چنانچہ چھت پر سعی کی۔ ہم تینوں کے علاوہ وہاں سعی کرنے والا اور کوئی نہ تھا۔ باہر آئے۔ بازار کی ایک دوکان پر حلق کروایا۔ انہوں نے ۵ ریال فی کس وصول کئے۔ دکان والا عربی معلوم ہوتا تھا۔ مکان پر آکر غسل کیا۔ کپڑے بدلے۔ پھر ناشتہ کیا، اور آرام کیا۔ ۱۱ بجے وضو کر کے ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ ڈیڑھ بجے واپسی ہوئی۔ کھانا کھایا۔ پھر آرام کیا۔ ۵ بجے کے بعد وضو کر کے حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر مقررہ جگہ میزاب رحمت کے سامنے دوسری منزل پر آکر بیٹھے۔ مغرب کے بعد وضو کی ضرورت پڑی، اور وضو خانہ میں گئے۔ رش تھا۔ مکان پر آگئے۔ وضو کر کے عشاء کی نماز مکان پر پڑھی۔ پھر کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۲۶/جون ۱۹۹۰ء

آج صبح ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ دوبارہ وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور واپس آئے۔ سیب وغیرہ کھائے۔ پھر ناشتہ کیا۔ اور پھر آرام کیا۔ ۱۱ بجے کے بعد وضو کر کے ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ واپس آئے۔ دودھ سوڈا بنایا۔ پی رہے تھے کہ چشتی صاحب، انوار الحق صاحب پراچہ کو لے کر آئے۔ دودھ سوڈا سے ان کی تواضع کی۔ خیر و عافیت دریافت ہوئی۔ اور پھر وہ تشریف لے گئے۔ پھر کھانا کھایا، آرام کیا۔ ۵ بجے کے بعد وضو کیا عصر کی نماز حرم پاک میں پڑھی۔ عشاء کے بعد واپس آئے۔ کھانا کھایا، اور آرام کیا۔

۲۷/جون ۱۹۹۰ء

آج صبح ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ ۶ رکعت نماز نفل پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ پھر دوبارہ وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ دو رکعت تحیۃ المسجد ادا کی۔ نماز کی پھر اذان ہوئی، پھر نماز پڑھی۔ جماعت کے بعد تھوڑا

Marfat.com

بیٹھے پھر واپس آئے۔ کچھ کھایا پیا۔ آرام کیا۔ پھر اٹھے ناشتہ کیا۔ میانوالی والے خان صاحب آئے۔ مولانا عبدالرحیم صاحب ان کے ساتھ گئے۔ روپے کی واپسی کے متعلق کچھ کوشش کریں گے۔ ہم نے ۱۱ بجے وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ ظہر کی نماز کے بعد ڈیڑھ بجے واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ مولانا بھی واپس آئے۔ کچھ بنا نہیں۔ پھر کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ ۵ بجے کے بعد وضو کر کے حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر میزاب رحمت کے سامنے آئے۔ وہاں محمد عمر صاحب ملے اور بھی کئی ساتھی ملے۔ حکیم غلام علی صاحب بھی ملے۔ عشاء کے بعد واپسی ہوئی۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ حافظ حبیب اللہ صاحب اور دوسرے خانیوال والے ساتھی ساتھ آئے کھانا کھا کر واپس ہوئے۔

۲۸ر جون ۱۹۹۰ء

آج صبح ۲ بجے کے بعد اٹھنا ہوا۔ وضو کیا۔ چار رکعت نفل پڑھے۔ پھر دوبارہ وضو کیا۔ ساڑھے ۳ کے بعد حرم پاک گئے۔ صفا کے لیے برقی سیڑھیوں پر اوپر گئے۔ دو رکعت نفل تحیۃ المسجد پڑھے پھر دعا کی پھر اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھیں۔ جماعت ہوئی۔ نماز کے بعد ساڑھے ۵ بجے تک بیٹھنا ہوا۔ پھر مکان پر آئے۔ سیب وغیرہ کھائے۔ پھر آرام کیا۔ ۹ بجے اٹھ کر ناشتہ کیا۔ اس دوران قاری عبدالخالق صاحب آئے۔ منیٰ عرفات کی بات کی۔ فون پر بات کرنے کو کہا۔ کوئی بات سمجھ نہیں آرہی۔ پھر وضو کیا۔ ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ نماز پڑھ کر ڈیڑھ بجے کے بعد واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کرنے لگے۔ تو غلام مصطفیٰ صاحب آگئے۔ علیک سلیک کے بعد آرام کیا۔ اب پانچ بجنے والے ہیں۔ وضو کر کے حرم پاک جانے کا ارادہ ہے۔ چنانچہ حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر مقررہ جگہ آئے۔ لغاری صاحب حکیم غلام علی صاحب، مولانا غلام محمد صاحب تلہ گنگ والے ملے۔ خالد صاحب قائد آباد والے، دو ایک اور ساتھی جو کہ حویلی لال کے رہنے والے ہیں، ملے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ پڑھ کر پھر مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ تھوڑا بیٹھے پھر چلے گئے۔ عابد صاحب حاجی محمد یعقوب صاحب، مکی صاحب کے پاس گئے۔ تاکہ عرفات کا پروگرام طے پائے۔ قاری عبدالخالق صاحب، قاری فتح محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے داماد ہیں۔ وہ جس پارٹی کے ساتھ حج کرتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ وہ حج ہمارے ساتھ کریں۔ اس کا فیصلہ تھوڑی دیر تک ہو جاوے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

۲۹ر جون ۱۹۹۰ء

آج پونے تین بجے اٹھا۔ وضو کیا۔ ۶ رکعت نفل پڑھے۔ پھر حرم پاک گئے۔ پہلے تحیۃ المسجد دو رکعت پڑھی۔ پھر دعا کی۔ پھر اذان ہوئی سنتیں پڑھیں۔ جماعت ہوئی۔ پانچ بجے تک بیٹھنا ہوا۔ واپس آئے۔ کچھ کھایا پیا، پھر آرام کیا۔ ۹ بجے اٹھے۔ مولانا محمد عبداللہ صاحب بھکر والے اپنے دو ساتھیوں کے ساتھ ملنے آئے۔ مولانا نے شفعہ کے متعلق فرمایا کہ وہ اپنے حق میں فیصلہ ہو گیا۔ الحمد للہ اس فکر سے خلاصی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ آئندہ کے لیے بچائے۔ اور زمین کو فائدہ مند کرے۔ آمین۔

پھر ناشتہ کیا۔ آج جمعہ ہے۔ جلدی تیاری کرنی چاہئے۔ چنانچہ جلدی جلدی غسل کیا، کپڑے بدلے۔ حرم پاک گئے بڑی مشکل سے سیڑھیوں کے پاس بیٹھنے کی جگہ ملی۔ تو وضو کی گڑبڑ ہو گئی۔ بڑی مشکل سے باہر نکلنا ہوا۔ مکان پر آیا۔ وضو کیا۔ ساتھ والی مسجد کا اندازہ لگایا۔ تو اس کے باہر بھی صفیں بنی ہوئی ہیں۔ پھر چھتہ بازار تھوڑا سا چلا، سارے بازار میں صفیں بنی ہوئی ہیں۔ ایک صف میں کنارے پر جگہ ملی۔ بڑی مشکل سے دو رکعت نماز جمعہ ادا کی۔ پھر مکان پر آیا جہاں وہ نماز لوٹائی۔ اتنے میں مولوی عبدالرحیم صاحب آگئے۔ پھر عابد صاحب آئے۔ اس کے بعد حاجی صاحب آئے۔ کھانے کی تیاری ہوئی۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ پھر عصر کی تیاری کی، حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر مقررہ جگہ پر گئے۔ وہاں بلوچستانی علماء ملے۔ چشتی (احمد بخش) نعت خوان بھی ملے۔ مغرب کی نماز کے بعد وضو کی گڑبڑ ہوئی۔ واپس آئے۔ وضو کیا۔ مولوی عبدالرحیم صاحب، حاجی صاحب اور فقیر نے عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد مولانا سیف الرحمٰن صاحب اپنے فرزند کے ہمراہ تشریف لائے۔ پھر بلوچستانی علماء آئے۔ مولانا سے منیٰ عرفات کے متعلق باتیں ہوئیں۔ ملی صاحب والا پروگرام ہی طے پایا۔ ۹ صبح کو سیدھا عرفات جانا طے پایا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ بلوچستانی علماء میں سے ایک صاحب نے بیعت کی۔ اور وہ رخصت ہوئے۔ ہم لوگوں نے کھانا کھایا۔ چائے پی اور آرام کیا۔

۳۰ر جون ۱۹۹۰ء

آج تہجد کی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ پھر حرم پاک گئے۔ ۵ منٹ کے بعد اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھیں۔ جماعت کھڑی ہوئی۔ نماز کے بعد پانچ بجے تک بیٹھنا ہوا۔ واپس

Marfat.com

آئے۔ ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ آج ۸ ذی الحجہ ہے۔ لوگ منیٰ جا رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی سب مخلوق جو منیٰ میں حج کے لیے آئی ہوئی ہے، اس کے حج قبول فرماوے۔ اور نہ آنے والوں کو حج نصیب فرماوے۔ آمین۔ ساڑھے ۱۱ بجے وضو کر کے حرم پاک گئے پہلی منزل میں ظہر کی نماز پڑھی۔ واپس آئے کھانا کھایا۔ کھانے کے دوران طے پایا کہ عصر کے وقت احرام باندھ لیا جاوے۔ عصر کی نماز کے بعد ایک طواف نفل کر کے اس کے بعد سعی طواف زیارت کی کر لی جاوے۔ چنانچہ ایسا کیا۔ ۵ بجے غسل کر کے چادریں اوڑھ لیں۔ حرم پاک جا کر دو رکعت نفل احرام پڑھے۔ پھر نیت کی تلبیہ پڑھا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی، پھر طواف کیا اور طواف کے بعد سعی کے لیے صفا مروہ آ گئے، چنانچہ مغرب کی اذان سے پہلے سعی سے فارغ ہو گئے، پھر آ کر مغرب کی نماز پڑھی، پھر صحن میں آ کر تحیۃ الطواف پڑھے، پھر عشاء کی انتظار میں حرم پاک بیٹھنا نصیب ہوا۔ عشاء کی اذان ہوئی۔ نماز عشاء پڑھی نماز کے بعد مولانا مکی صاحب اور حضرت مولانا دوست محمد قریشی صاحب کے صاحبزادے مولانا عمر قریشی صاحب ملنے آئے۔ صبح عرفات جانے کا پروگرام بنا، وہ تشریف لے گئے۔ ہم لوگ مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد مولانا سیف الرحمن صاحب کو اطلاع دی کہ صبح مکی صاحب کے ہاں اکٹھے ہو جائیں۔ اس کے بعد آرام کیا۔

جولائی ۱۹۹۰ء

یکم جولائی ۱۹۹۰ء

آج یوم عرفہ ہے۔ ڈھائی بجے اٹھنا ہوا۔ وضو کیا۔ ۸ رکعت نفل تہجد پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ اس کے بعد استغفار کی توفیق ملی۔ پونے چار کے قریب دوسرا وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ اندر داخل ہوئے تو صبح کی اذان شروع ہوئی، صحن میں آ کر سنتیں پڑھیں۔ پھر جماعت ہوئی نماز کے بعد صلوۃ جنازہ ہوئی۔ اس کے بعد ساڑھے ۵ بجے تک حرم پاک میں بیٹھنا نصیب ہوا۔ پھر مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا۔ چائے پی۔ اب سامان اکٹھا ہو رہا ہے۔ جو کہ عرفات ساتھ لے جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ آسانی فرماوے۔ اور مقبول و منظور فرماوے۔ آمین۔

۹ بجے نیچے اترے۔ ایک ٹیکسی کی۔ اس نے لیے تھوڑا چل کر جواب دے دیا کہ جگہ دور ہے۔ اس سے اترے تو عابد صاحب کا تھیلہ اس میں رہ گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ پھر دوسری ٹیکسی کی۔ مکی

Marfat.com

صاحب کے مکان پر گئے۔تھوڑی دیر کے بعد مولانا سیف الرحمٰن صاحب بھی مع اپنے فرزند کے آ گئے۔دس بجے کے بعد مکی صاحب نے غسل کیا۔احرام باندھا۔مکی صاحب کی اپنی سواریوں کی ایک موٹر،ایک میری کار اور ویگن پر قافلہ سوار ہوا۔سوا گیارہ بجے روانگی ہوئی۔۱۲ بجے عرفات اپنے خیمہ میں پہنچے۔ایک بجے کے بعد ظہر کی نماز پڑھی۔پھر کھانا کھایا۔پھر پڑھنے میں مصروف رہے۔ ۴ بجے کے بعد پھر وضو کیا۔پانچ بجے عصر کی نماز پڑھی۔پھر باہر نکل کر مکی صاحب نے کچھ تلقین فرمائی۔پھر دعا شروع کروائی۔اور خوب رلایا۔مغرب سے کچھ پہلے دعا ختم ہوئی پھر خیمہ میں آئے۔فقیر نے دعا کروائی۔پھر مولانا منظور احمد صاحب نعمانی ظاہر والی والوں نے دعا کروائی۔ پھر مولانا سیف الرحمٰن صاحب نے دعا کروائی۔پھر مکی صاحب نے دعا کروائی۔الحمد للہ زیادہ وقت دعاؤں میں گزرا۔اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔آمین۔خیمہ اکھاڑنے والے آئے۔باہر دری بچھا کر بیٹھے۔منیٰ میں آگ کی خبر کے باعث افسوس ہوا۔اللہ تعالیٰ مسلمانوں پر رحم فرماوے۔ تخریب کاری اور تخریب کاراوران کے سرپرستوں کو ذلیل وخوار فرماوے۔آمین۔

پھر چائے پی،کھانا کھایا۔تھوڑا لیٹے۔۱۱ بجے کے بعد عرفات سے چلنا ہوا۔۲ بجے مزدلفہ اترے۔ پیٹ میں کچھ گڑ بڑ ہونی شروع ہوئی۔بڑی مشکل سے حاجت ہوئی۔اور کتنی مشکل سے نمازیں پڑھیں۔بس اللہ تعالیٰ ہی قبول فرماوے۔اب پھر لیٹے۔

۲ر جولائی ۱۹۹۰ء

آج مکہ مکرمہ میں یوم عید ہے۔۴ بجے اٹھے۔حاجی یعقوب صاحب نے لوٹا بھر دیا۔فقیر نے کہا کہ پیشاب کر کے آتا ہوں۔حاجت روائی کے لیے پہاڑ پر جانا پڑا۔بڑی مشکل سے فراغت ہوئی۔ واپس آیا تو جگہ بھول گیا۔ایک گھنٹہ اس چکر میں گزرا۔پھر پانی لیا۔وضو کیا۔صبح کی نماز پڑھی۔دعا کی۔اس کے بعد روانگی کا ارادہ کیا۔تو عابد صاحب مل گئے۔الحمد للہ پریشانی نہ ہوئی۔پھر آ کر گاڑیوں میں سوار ہوئے۔مزدلفہ سے روانگی ہوئی۔عزیزیہ میں کسی جگہ گاڑیاں کھڑی کیں۔پھر رمی کے لیے گئے۔جمرہ عقبہ کے نیچے رمی کی۔پھر واپس آئے حاجی یعقوب صاحب قربانی کے لیے گئے۔ہم لوگ آ کر اپنی گاڑیوں پر سوار ہوئے اور مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔مکی صاحب کے مکان کے قریب اترے۔وہاں سے ٹیکسی بڑی مشکل سے ملی۔راستے بند ہونے کی وجہ سے اس نے بھی راستہ میں اتارا،پھر پیدل مکان پر آئے تو پونے ۹ بجے تھے۔پانی وغیرہ پیا۔پھر آرام

Marfat.com

کیا۔ تھوڑی دیر کے بعد مولوی عبدالرحیم صاحب آ گئے۔ ان کو بخار اور نزلہ کی تکلیف ہے۔ خیرو عافیت دریافت کی، آرام کیا۔ ساڑھے ۱۱ بجے کے بعد حاجی صاحب قربانی کر کے آ گئے۔ اپنا حلق بھی کروا آئے۔ پھر فقیر کا حلق کیا۔ پھر عابد صاحب کا حلق کیا۔ غسل کیا۔ کپڑے بدلے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ عصر کی نماز اسی کمرہ میں پڑھی۔ مغرب وعشاء بھی کمرہ میں پڑھی۔ طے پایا کہ رات کے کسی حصہ میں طواف کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اس کے ساتھ حاجی یعقوب صاحب کی نئی پیلی پگڑی کی دستار بندی کی۔ جس میں مولوی عبدالرحیم صاحب او حافظ محمد عابد صاحب نے بھی حصہ لیا۔ یہ اعزازی دستار بندی ہے۔ پھر کھانا کھایا۔ چائے پی اور آرام کیا۔

۳؍جولائی ۱۹۹۰ء

صبح ڈھائی بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ دو رکعت نفل پڑھے۔ پھر حرم پاک کے لیے عابد صاحب اور فقیر روانہ ہوئے۔ تاکہ طواف زیارت کی ادائیگی ہو جائے۔

حرم پاک آئے۔ معمول کی بھیڑ ہے۔ زیادہ نہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے طواف شروع ہوا۔ طواف کے دوران حاجی صاحب اور مولوی عبدالرحیم صاحب مل گئے۔ دوسری اذان سے پندرہ منٹ پہلے طواف سے فارغ ہوئے حطیم کی طرف آ کر تحیۃ الطواف ادا کیا۔ پھر دعا کی۔ قاری حسین احمد صاحب بھی مل گئے۔ تحیۃ الطواف اکٹھے پڑھے۔ پھر اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھیں۔ جماعت ہوئی۔ اس کے بعد پندرہ بیس منٹ بیٹھے۔ پھر باہر نکلے۔ الحمدللہ حج کے ایک اہم فریضہ کی ادائیگی سے بسہولت فراغت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ قبول ومنظور فرماوے۔ آمین۔ واپس آئے حاجی صاحب اور مولوی صاحب بازار گئے۔ کچھ کھانے پینے کی چیزیں لے آئے۔ ان کے آنے پر سیب وغیرہ کھائے۔ پھر عابد صاحب چائے لے آئے۔ ساتھ چشتی صاحب بھی تشریف لے آئے۔ پھر ناشتہ کیا۔ چشتی صاحب نے اپنے احوال حج بیان کیے۔ کہ رات ۱۰ بجے فراغت ہوئی۔ پھر گھر فون کرنے کے لیے چشتی صاحب کی بیٹھک کے کمرہ میں آئے۔ فون کرنے کی بہت کوشش ہوئی۔ لیکن نہ ملا۔ پھر واپس آئے اور یہ ڈائری لکھی۔ پھر تھوڑا آرام کیا۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ مکی صاحب سے رابطہ کیا۔ انہوں نے کہا میں تو بچی کے بیمار ہونے کی وجہ سے نہیں جا رہا۔ باقی ساتھی جاوینگے۔ آپ ۶ بجے یہاں پہنچ آئیں۔ چنانچہ عصر کی نماز پڑھ کر روانہ ہوئے۔ مکی

Marfat.com

صاحب کے ہاں پہنچے۔ مولانا منظور احمد صاحب اور کچھ دوسرے چائے پی رہے تھے۔ ہم بھی شریک ہوئے۔ پھر روانگی ہوئی۔ ہم نے ایک ٹیکسی علیحدہ کی راستہ میں کئی رکاوٹیں آئی۔ ایک جگہ سواری بدلی۔ اس نے مسجد خیف کے اوپر والی سڑک پر اتارا۔ اس سے نیچے آئے۔ پہلے مغرب کی نماز پڑھی پھر جمرات پر آئے۔ راستہ میں مفتی احمد الرحمٰن صاحب اور مفتی محمد اسلم صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ پھر جمرات پر آئے۔ بالترتیب رمی کر کے جمرۂ عقبہ سے باہر نکلے سواری مل گئی۔ مکہ مکرمہ پہنچ آئے۔ چشتی صاحب نے خوش خبری سنائی کہ ان کے مہمان روانہ ہوگئے۔ اور وہ کمرہ خالی ہوگیا ہے۔ ہم کمرہ میں آئے۔ عشاء پڑھی، کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۴ر جولائی ۱۹۹۰ء

آج ۱۲ ذی الحجہ ہے۔ صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ پھر حرم پاک گئے۔ اذان ہوئی سنتیں پڑھیں۔ پھر جماعت ہوئی۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ پھر واپس آئے۔ ناشتہ کیا۔ یہ حضرات کچھ ضروریات سے فارغ ہوئے۔ ۱۰ بجے کے بعد منیٰ کے لیے روانہ ہوئے۔ حکومت کی لاری پر سوار ہوئے۔ ۱۰ ریال فی کس کرایہ دینا پڑا۔ آرام سے جمرات کے قریب اترے۔ پھر حسن حیدر معلم کے کیمپ میں آئے۔ کمرہ کھولا۔ آرام کیا۔ ڈھائی بجے وضو کر کے ظہر پڑھی۔ پھر آرام کیا۔ ساڑھے ۴ بجے یہ سب رمی کے لیے گئے۔ رمی کر کے عابد صاحب واپس آئے۔ کہ آپ بھی رمی کے لیے چلیں حاجی یعقوب صاحب، مولوی عبدالرحیم صاحب کو ہسپتال لے گئے۔ ہم رمی کے لیے جا رہے ہیں راستہ میں ملاقات ہوگئی۔ حاجی صاحب ہمارے ساتھ ہوگئے۔ چنانچہ آسانی سے رمی ہوگئی۔ رمی کے بعد عابد صاحب اور فقیر پیدل روانہ ہوئے۔ حاجی صاحب واپس مولوی عبدالرحیم صاحب کے پاس گئے۔ سوا گھنٹے میں ہم مکان پر پہنچ آئے۔ وضو کیا۔ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر مغرب کی نماز کے لیے وضو کی ضرورت پڑی۔ وضو کیا اتنے میں حاجی صاحب اور مولوی عبدالرحیم صاحب آگئے۔ مغرب پڑھی، مغرب پڑھنے کے بعد طے پایا کہ عشاء حرم پاک پڑھیں گے۔ چنانچہ حرم پاک آئے چھت پر چڑھ گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد اذان ہوئی۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ چائے پی۔ اور آرام کیا۔

۵ر جولائی ۱۹۹۰ء

آج ۱۳ ذی الحج ہے۔ صبح ۳ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ پھر دوبارہ وضو کیا۔ حرم پاک

Marfat.com

گئے۔ چھت پر چڑھ گئے۔ صبح کی اذان ہوئی سنتیں پڑھیں۔ حرم پاک گئے۔ جماعت ہوئی، پھر کچھ بیٹھنا ہوا۔ ساڑھے ۵ بجے اٹھ کر نیچے آئے۔ پھر مکان پر آئے۔ معمول کے مطابق حاجی یعقوب صاحب نے پھل فروٹ بنایا اور کھایا۔ چائے بھی ساتھ پی لی۔ پھر آرام کیا۔ ۱۰ بجے اٹھا غسل کیا۔ کپڑے بدلے۔ اتنے میں کویت والے صادق شاہ صاحب اپنے بھائی کے ہمراہ آئے۔ ملاقات ہوئی۔ باتیں ہوتی رہیں۔ ساڑھے ۱۱ بجے حرم پاک گئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر واپس آئے۔ پھر کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد چشتی صاحب آ گئے، تربوز کھانے میں شریک ہو گئے۔ تربوز کھانے کے بعد ہاتھ دھوئے۔ اور یہ ڈائری لکھی۔ اب آرام کرنے کا ارادہ ہے۔ پانچ بجے وضو کیا عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ عصر پڑھ کر مقررہ جگہ گئے وہاں کچھ ساتھی۔ پہلے سے موجود تھے۔ غلام محمد صاحب کبیر والہ کے ملے۔ بخیر و عافیت ایام حج سے فراغت ہوئی۔ مولوی غلام محمد صاحب تلہ گنگ والے۔ وہ بھی بعافیت ہیں۔ بعض احباب خیمہ والی آگ سے متاثر ہوئے ہیں۔ مغرب کی نماز پڑھی تھوڑی دیر بیٹھے پھر وضو کی حاجت ہوئی۔ باہر آ کر وضو کیا۔ پھر صفا کی طرف سے اوپر تیسری چھت پر گئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد واپس آئے۔ کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۶؍جولائی ۱۹۹۰ء

آج پونے تین بجے اٹھا۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ پھر دوبارہ وضو کیا۔ پھر حرم پاک گئے۔ معمول کے مطابق چھت پر گئے۔ دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھی۔ پھر معمول کے مطابق کچھ پڑھا اور دعا کی، پھر اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھی۔ جماعت ہوئی۔ ساڑھے ۵ بجے تک بیٹھنا ہوا۔ پھر مکان پر آئے۔ حاجی یعقوب صاحب پھلوں کے ساتھ ناشتہ کرواتے ہیں اس کے بعد چائے پی۔ آرام کیا۔ ۹ بجے اٹھ کر حاجت کی اور پھر غسل کیا۔ ۱۱ بجے جمعہ کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ آج رش کم ہے۔ جگہ آسانی سے مل گئی۔ جمعہ پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ مولانا محمد عبداللہ صاحب بھکر والے ملنے آئے وہ بھی خیمہ کی آگ سے متاثر ہوئے۔ ہوائی جہاز کی ٹکٹ وغیرہ جل گئی۔ افعال حج کی ترتیب کی وجہ سے بعض حجاج کی پریشانی پر بات ہوئی۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر تشریف لے گئے۔ کھانا کھایا آرام کیا۔ پانچ بجے کے بعد کوئی اور ساتھی ملنے آئے۔ پونے ۶ بجے وضو کر کے حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز پڑھی مقررہ جگہ گئے۔ مولوی محب اللہ صاحب بلوچستان والے ملے۔ بعض احباب ملنا چاہتے ہیں۔ بتایا کہ وہ عشاء کے بعد مکان پر آ جائیں۔ مغرب کی نماز سے پہلے وضو کی

Marfat.com

حاجت ہوئی۔حاجی یعقوب صاحب ہمراہ آئے۔باہر آکر وضو کیا۔اور اذان کے ساتھ واپس جگہ پر آگئے۔پھر عشاء تک اسی جگہ بیٹھے رہے۔اس دوران قاری محمد امین صاحب راولپنڈی والے ملنے آئے۔جلدی واپس ہوئے کہ ابھی مدینہ منورہ جانا ہے۔پھر تھوڑی دیر کے بعد واپس آئے۔کہ روانگی عشاء کے بعد ہے۔لہذا نماز کے لیے واپس آگیا ہوں۔عشاء کی نماز اکٹھے پڑھی۔مدرسہ کی جگہ کے قبضے کی خوشخبری سنائی۔اللہ تعالیٰ نے کامیابی عطا فرمائی۔نماز کے بعد تشریف لے گئے۔ہم لوگ مکان پر آئے۔کھانا کھایا، کھانے کے بعد خوبانی کھا رہے تھے کہ مولوی محب اللہ صاحب علماء کو لے کر آئے۔تھوڑی دیر بیٹھے۔ان میں سے ایک صاحب نے بیعت کی، پھر تشریف لے گئے۔اور ہم لوگوں نے چائے پی، پھر آرام کیا۔

۷ر جولائی ۱۹۹۰ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے وضو کیا۔۴ رکعت نفل پڑھے پھر دوبارہ وضو کیا۔حرم پاک گئے۔صفا کی طرف سے سیڑھیاں چڑھ رہے تھے کہ اذان ہوئی۔چھت پر جاکر سنتیں پڑھی۔پھر جماعت ہوئی۔پونے چھ بجے تک بیٹھنا ہوا۔پھر نیچے اترے۔پاکستان ہاؤس گئے۔فیاض صاحب کو ملے۔وہ پہلے سے بہتر ہیں۔ان کے گھر والے بھی بیمار ہیں۔اللہ تعالیٰ سب کو صحت کاملہ عطا فرماوے۔آمین۔پھر حضرت میاں صاحب کا پتہ کیا۔وہ موجود ہیں ان سے ملنے گئے۔بڑے اخلاق اور احترام سے ملے۔تھوڑی دیر بیٹھے دعا ہوئی۔جائے نماز ہدیہ پیش کی اور رخصت ہوئے۔نیچے آکر ٹیکسی کی اور مکان پر آئے۔معمول کا ناشتہ کیا۔چائے پی اور آرام کیا اب ۱۱:۴۰ ہیں۔یہ ڈائری لکھی۔تھوڑی دیر تک ظہر کے لیے حرم پاک جانا ہوگا۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۱ بجے کے بعد وضو کر کے حرم پاک گئے۔ظہر کی نماز کے بعد مفتی مقبول احمد صاحب اور مولانا عبدالمجید انور صاحب ملنے آئے۔تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر تشریف لے گئے۔فقیر بھی تھوڑی دیر بیٹھنے کے بعد واپس مکان پر آیا، راستہ میں عنبر اور زعفران تھوڑا تھوڑا لیا۔آکر کھانا کھایا۔آج حاجی یعقوب صاحب جدہ گئے۔سلاد اشفاق صاحب نے بنایا ہے۔کھانا کھا کر آرام کیا۔پانچ بجے حافظ محمد زمرد صاحب اور قاری شیر افضل صاحب ملنے آئے۔پھر عصر کے لیے وضو کر کے حرم پاک گئے۔عصر کی نماز پڑھی۔پھر وضو کی حاجت ہوئی۔فقیر اور حاجی یعقوب صاحب وضو کرنے گئے۔وضو کر کے مقررہ جگہ پر آئے مغرب کی نماز کے بعد مولانا محمد عبداللہ صاحب اور مقبول صاحب

Marfat.com

گلاسگو والے ملنے آئے۔ عشاء کی نماز اکٹھی پڑھی۔ عشاء کے بعد مکان پر آئے۔ راستہ میں کچھ خریداری کی پھر کھانا کھایا۔ کھانا کھانے کے بعد مولوی محب اللہ صاحب، ایک صاحب کو لے کر آئے وہ بیعت ہوئے ان کے جانے کے بعد ہم لوگ بازار گئے۔ غالیچے خریدے۔ واپس آئے تو ایک بج گیا تھا۔ پھر آرام کیا۔

۸؍جولائی ۱۹۹۰ء

آج پہلی اذان کے ساتھ اٹھنا ہوا، وضو کیا نفل پڑھے۔ دوبارہ وضو کی ضرورت ہوئی۔ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ چھت پر صبح کی نماز پڑھی۔ ساڑھے ۵ بجے تک بیٹھنا ہوا۔ حاجی مقبول صاحب بھی وہاں ملے۔ مکان پر آئے۔ حاجی یعقوب صاحب نے پھل کا چاٹ بنایا اور کھایا۔ پھر چائے پی۔ آرام کیا۔ عابد صاحب ایک خاص خریداری کا اہتمام کرنے گئے۔ اور وہ خرید ہوگئی۔ اب ۱۱ بجے ہیں۔ ظہر کی نماز کی تیاری کرنی ہے۔ وضو کر کے ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ نماز سے فارغ ہو کر ڈیڑھ بجے واپس آئے۔ کھانے کی تیاری شروع ہے۔ کھانا کھایا پھر آرام کیا۔ پانچ بجے کے بعد عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ نماز کے بعد دوبارہ وضو کی حاجت ہوئی۔ وضو کر کے مقررہ جگہ پر آئے۔ عشاء تک وہاں رہے۔ مولانا محمد عبداللہ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ عطاء الرحمن صاحب سے ملاقات ہوئی۔ نماز کے بعد ساڑھے ۹ بجے واپس آئے کھانا کھایا، حاجی یعقوب صاحب کو ٹوپیوں کی خرید کے لیے ڈیڑھ سو ریال دیئے پھر آرام کیا۔

۹؍جولائی ۱۹۹۰ء

آج صبح پونے تین بجے اٹھا۔ وضو کیا۔ چار رکعت پڑھے۔ پھر دوبارہ وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ چھت پر جا کر بیٹھے۔ دوسری اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھی۔ جماعت ہوئی۔ ساڑھے ۵ تک بیٹھنا ہوا۔ واپس آئے۔ حاجی صاحب نے اپنے مخصوص طریقہ پر ناشتہ تیار کیا۔ سب نے مل کر کھایا۔ چائے پی۔ پھر آرام کیا۔ معمول کے مطابق ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ ڈیڑھ بجے واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ کچھ تیاری کی۔ عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے مقررہ جگہ پر جا کر دوبارہ وضو کی ضرورت ہوئی۔ وضو کیا۔ واپس آئے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ مولانا محمد عبداللہ صاحب ملے۔ اور مولوی غلام محمد صاحب تلہ گنگ والے، عشاء کے بعد سب سے رخصت ہوئے۔ مکان پر آئے۔ کچھ ساتھی بھی ساتھ آئے۔ دعا کی اور ان کو رخصت کیا۔ پھر کھانا کھایا۔ عابد صاحب دھوتیوں والا

Marfat.com

کپڑا خرید لائے۔ اشفاق صاحب کو ۵۰ ریال دیئے، کہ وہ کلپ خرید لائے، چنانچہ دو درجن کلپ خرید لایا۔ پھر آرام کیا۔ شفیق صاحب بھائی نظام الدین صاحب کے بیٹے اپنی بیوی کے ہمراہ آئے ہوئے ہیں۔ بچارے بہت خدمت گذار ہیں۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔ عزیز اشفاق سلمہ اللہ تعالیٰ بھی بہت خدمت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اپنے دینی و دنیاوی مقاصد میں کامیابی عطا فرماوے۔ آمین۔ حاجی یعقوب صاحب کی روانگی نہ ہو سکی۔ اسلام آباد کی سیدھی سیٹ نہیں ملی اب ہمارے بعد کوشش ہوگی۔ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرماوے۔ آمین۔

۱۰ر جولائی ۱۹۹۰ء

آج صبح ڈھائی بجے اٹھا۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ پھر وہم پڑ گیا دوسری دھوتی نکالی۔ پہلی دھوتی کو پاک کیا۔ غسل کیا۔ پہلے والے نفل دوبارہ ادا کیے۔ پھر حرم پاک گئے دوسری اذان سے پہلے طواف وداع کی سعی کی۔ تین شوط بڑی مشکل سے ہوئے۔ نماز کی جگہ تلاش کی۔ ایک تبلیغی دوست نے جگہ دی۔ اللہ بھلا کرے۔ آمین۔ نماز کے بعد پھر طواف وداع نئے سرے سے شروع کیا۔ طواف کے بعد وضو کیا۔ اشراق کے وقت میں تحیۃ الوضو پڑھا۔ پھر دعا کی حرم پاک کے باہر آئے۔ مکان پر آئے۔ حاجی صاحب کا تیار کردہ ناشتہ کیا۔ عثمان گاڑی لے کر آ گیا۔ ساڑھے ۸ بجے روانگی کا طے ہوا۔ چنانچہ تیاری وغیرہ کر کے نیچے آئے۔ چشتی صاحب اور دوسرے ساتھیوں سے مل کر گاڑی میں بیٹھے۔ اور مکہ مکرمہ سے حزین و غمگین کیفیت کے ساتھ دعا کرتے ہوئے رخصت ہوئے۔ اللہ تعالیٰ اس حاضری کو قبول فرماوے۔ اور اس حاضری کو آخری حاضری نہ بناوے۔ اور بار بار مقبول حاضریاں نصیب فرماوے۔ آمین۔ جدہ پہنچے پہلے ندیم اختر صاحب کی دکان پر آئے۔ گھڑیاں خریدیں۔ پھر ایئر پورٹ آئے۔ اندر گئے۔ سامان داخل کروایا۔ دروازہ پر آ کر عثمان کو رخصت کیا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرماوے۔ آمین۔

پھر لائن میں لگے ڈیڑھ دو گھنٹہ کے بعد فراغت ہوئی۔ اندر گئے۔ وضو کیا ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر انتظار میں بیٹھے، اڑھائی بجے کے بعد لاری میں بٹھایا پھر جہاز پر سوار ہوئے۔ تین بجے جہاز روانہ ہوا۔ سوا دو گھنٹہ کی پرواز کے بعد جہاز کویت ایئر پورٹ پہنچا۔ جہاز سے اترے۔ فارم پر کئے ویزہ لگوا کر باہر آئے، سامان لیا۔ کسٹم والوں نے کچھ نہیں دیکھا۔ باہر آ گئے۔ دو چار منٹ کے بعد ساتھی آ گئے۔ ان سے ملے اور روانہ ہوئے۔ فقیر جناب کوثر صاحب کے ساتھ سوار ہوا۔ عابد

Marfat.com

صاحب خاور صاحب کے ساتھ بیٹھے سیٹ کنفرم کروانا ہے۔ مکان پہنچ کر پہلے عصر کی نماز پڑھی۔ پھر چائے وغیرہ پی۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر تھوڑا آرام کیا۔ ۹ بجے کے بعد وضو کیا عشاء کی نماز پڑھی۔ عورتوں کی جماعت کے ساتھ جو حضرات آئے ہوئے ہیں۔ ان سے ملے، کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۱۱/جولائی ۱۹۹۰ء

آج ظہر تک کوثر صاحب کے ہاں رہے۔ ظہر کے بعد کھانا کھایا۔ کچھ احباب کوثر صاحب نے بلائے ہوئے تھے۔ کھانے کے بعد آرام کیا۔ عصر کے بعد خاور صاحب کے ہاں گئے۔ رات خاور صاحب کے ہاں گذاری۔

۱۲/جولائی ۱۹۹۰ء

آج سحری کے وقت اٹھے کچھ نوافل پڑھے۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ پھر ناشتہ کیا۔ کچھ آرام کیا۔ پھر مارکیٹ گئے۔ سامان باندھا، ظہر کے بعد خاور صاحب کی بڑی دعوت تھی۔ بہت سے احباب آ گئے۔ امیر جماعت کویت بھی آئے۔ کھانا کھایا۔ وہ حضرات رخصت ہوئے۔ تھوڑا آرام کیا۔ مغرب کے بعد روانگی ہوئی۔ ائیر پورٹ آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ ۱۱ بجے اندر بلایا۔ احباب سے ملے اور اندر چلے گئے۔ جاتے ہی لاری پر بٹھایا۔ اور جہاز میں لے گئے۔ جہاز قریباً ۱۲ بجے چلا۔ صبح تین بجے جہاز کراچی پہنچا۔ جہاز سے اتر کر اندر آئے۔ تو کیپٹن صاحب مل گئے۔ شاہ صاحب بھی مل گئے۔ فقیر نے وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ پھر باہر آئے۔ شاہ صاحب کے مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ دن بھی کراچی میں گذرا۔ رات شاہ صاحب کے ہاں رہے۔

۳۱/جولائی ۱۹۹۰ء

آج خانقاہ پاک سے روانہ ہو کر ملتان آئے۔ اسحاق خان صاحب کے مکان پر آئے تھوڑا آرام کیا۔ کھانا ڈاکٹر خالد صاحب کے ہاں ہے۔ وہاں کھانا کھایا۔ ظہر کی نماز پڑھ کر یہاں ظفر صاحب کے مکان پر آئے۔ عزیزہ شبانہ کو دیکھا۔ پھر وہاں سے روانہ ہوئے۔ راستہ میں مولانا سیف الرحمٰن صاحب نظر پڑے، کار ان کے پیچھے لگائی۔ پل کے قریب ان سے آ کر ملے۔ پروگرام معلوم کیا۔ اور پھر واپس ہوئے۔ عصر کی نماز راستہ میں پڑھی۔ مغرب کے بعد بہاولپور پہنچے۔

Marfat.com

یکم اگست ۱۹۹۰ء

آج صبح ۹ بجے بہاولپور سے روانہ ہوکر مہند پہنچے مفتی احمد الرحمٰن صاحب پہنچے ہوئے تھے۔ کچھ آرام کیا۔ کھانا کھایا۔ حضرت (مولانا عبداللہ) درخواستی مدظلہ العالی سے ملاقات ہوئی۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ جلسہ کی کارروائی شروع ہوئی۔ مولانا حضرات کی تقاریر شروع ہوئیں۔ پھر حضرت درخواستی تشریف لائے، دستار بندی ہوئی۔ مولانا سیف الرحمٰن صاحب کے صاحبزادے کے ختم قرآن کے سلسلہ میں۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ اور مدرسہ کی بنیاد کے سلسلہ میں اینٹیں رکھی گئیں۔ پھر دعا ہوئی۔ اور مولانا سیف الرحمٰن صاحب سے رخصت ہوکر۔ رحیم یار خان کے لیے روانہ ہوئے۔ مغرب کے وقت چک پہنچے۔ مسجد میں نماز پڑھی۔ نماز کے بعد نمازیوں سے چوہدری فقیر محمد مرحوم کی تعزیت کی۔ رات چوہدری صاحب کے بچوں کے ہاں گذاری۔

۲/اگست ۱۹۹۰ء

آج صبح روانگی سے پہلے قبرستان گئے۔ چوہدری صاحب مرحوم کی قبر پر ایصال ثواب کیا۔ دعا ہوئی۔ واپس آئے۔ پھر مقبول صاحبؒ کے ہاں گئے۔ رشید صاحب کے ہاں گئے۔ اور منظور، مقبول، محمود صاحبان اور چوہدری محمد اسلم صاحب سے اجازت لے کر ملتان کے لیے روانہ ہوئے ملتان سے مولانا عزیز الرحمٰن صاحب ہمراہ ہوئے۔ ملتان سے براستہ چیچہ وطنی کمالیہ آئے۔ مغرب کی نماز چوہدری جمال دین صاحب کے ہاں پڑھی۔ تعزیت کی۔ اور پھر کمالیہ سے روانہ ہوکر ٹوبہ آئے۔ پہلے مرحوم اختر صاحب کی تعزیت کی۔ اور پھر قاضی صاحب کے ہاں آئے۔ رات قاضی صاحب کے ہاں گذاری۔ اور والد مرحوم کی تعزیت کی۔

۳/اگست ۱۹۹۰ء

آج صبح کی نماز کے بعد ٹوبہ سے گوجرہ روانہ ہوئے۔ ناشتہ منور صاحب کے ہاں کیا۔ پھر حافظ صاحب مرحوم کی تعزیت کے لیے گئے۔ وہاں اندازاً آدھ گھنٹہ ٹھہرے۔ پھر اجازت لی، اور براستہ ٹوبہ، جھنگ خانقاہ پاک کے لیے روانہ ہوئے۔ اور بعافیت ۱۱ بجے سے پہلے خانقاہ پاک پہنچ آئے۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۴/اگست ۱۹۹۰ء

آج صبح لاہور کے لیے روانگی ہوئی۔ ہمراہ خلیل احمد، محمد زاہد صاحب ہیں۔ راستہ میں سرگودھا

Marfat.com

رُکے۔طوفانی صاحب کے سنٹر کا افتتاح ہوا، پھر وہاں سے روانہ ہوئے۔ظہر کی نماز راستہ میں پڑھی۔پھر لاہور پہنچے۔مان صاحب ملے۔رات لاہور گذری۔

۵راگست ۱۹۹۰ء

آج امریکی قونصل خانہ میں عابد صاحب اور مولانا عزیز الرحمٰن صاحب گئے۔ویزہ نہ ملا۔واپس آئے۔اور خانقاہ پاک کے لیے روانہ ہوئے۔رات کو دس بجے خانقاہ پاک بعافیت پہنچ آئے۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۸راگست ۱۹۹۰ء

آج ظہر کے بعد خانقاہ پاک سے روانگی ہوئی عصر، مغرب، راستہ میں پڑھیں۔۸ بجے کے بعد باگڑ پہنچے۔ پہلے وضو کر کے عشاء کی نماز مسجد میں پڑھی۔پھر آ کر کھانا کھایا۔تھوڑا بیٹھے، پھر آرام کیا۔عزیز احمد، سعید احمد، اور حافظ محمد زاہد صاحب، ہمراہ ہیں۔خانقاہ سے احمد حسن بھی ہمراہ آئے۔

۹راگست ۱۹۹۰ء

صبح ۶ بجے باگڑ سے روانگی ہوئی۔دفتر آئے۔ پتہ چلا جہاز لیٹ ہے۔۱۱ بجے ائیر پورٹ آئے۔ ائیر پورٹ قاری حنیف صاحب اور دیگر احباب سے ملے پھر اندر آئے۔جہاز بارہ بجے کے بعد چلا۔ڈیڑھ بجے کراچی پہنچے۔کیپٹن خالد صاحب سے ملاقات ہوئی۔سامان کی انتظار کی پھر باہر نکلے۔فیاض شاہ صاحب آئے ہوئے تھے ان کے مکان پر پہنچے۔ظہر کی نماز پڑھی۔کھانا کھایا، آرام کیا۔پھر عصر کی نماز پڑھی پھر مغرب کی نماز کیپٹن صاحب کے ہاں پڑھی۔پھر کھانا کھایا۔پھر عشاء کی نماز پڑھی۔اور وہاں سے شاہ صاحب کے مکان پر آئے۔رات وہاں گزاری۔

سفر برطانیہ

۱۰راگست ۱۹۹۰ء

صبح کی نماز کے وقت کیپٹن صاحب آئے۔انہوں نے بتایا کہ جہاز لندن جانے والا لاہور کھڑا ہے۔مجھے سپیشل طور پر جہاز کو لانے کے لیے بھیج رہے ہیں۔وہ آئے گا مرمت ہوگی۔پھر روانہ ہوگا۔اندازاً ۲ بجے روانگی ہو سکے گی۔چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ظہر کی نماز پڑھ کر ائیر پورٹ گئے۔وہاں

Marfat.com

سامان زیادہ ہونے کی وجہ سے تھوڑی پریشانی ہوئی۔ کچھ واپس کرنا پڑا۔ چنانچہ جہاز ۴ بجے کے بعد روانہ ہوا۔ ۲ گھنٹے کے بعد دبئی پہنچا وہاں اترے۔ وضو کیا۔ عصر کی نماز پڑھی۔ ساڑھے ۷ بجے کے بعد جہاز دبئی سے روانہ ہوا۔ جہاز والوں نے اعلان کیا کہ ۷ گھنٹے پانچ منٹ میں جہاز لندن پہنچے گا۔ انشاء اللہ۔

چنانچہ جہاز ساڑھے ۱۱ بجے لندن کے وقت کے مطابق لندن پہنچا۔ ضروری کارروائی کے بعد باہر آئے۔ احباب آئے ہوئے تھے۔ ڈاکٹر خالد صاحب کے ساتھ کار میں سوار ہو کر ڈاکٹر صاحب کے مکان پر آ گئے۔ اس وقت ایک بج گیا۔ پہلے نماز پڑھی پھر چائے پی۔ اور آرام کیا۔

۱۱/اگست ۱۹۹۰ء

آج صبح پانچ بجے اٹھ کر صبح کی نماز پڑھی۔ پھر چائے پی، پھر آرام کیا۔ ظہر کی نماز کے بعد ڈاکٹر صاحب کے ساتھ محمد امین نسیم کے ہمراہ نسیم صاحب کے ہاں ہل میں جانے کے لیے روانہ ہوئے۔ پہلے نسیم صاحب کی ہمشیرہ صاحبہ کے گھر گئے۔ وہاں یوسف محمود صاحب اور کئی اور ساتھی آئے ہوئے تھے۔ ان سے ملے عصر کی نماز پڑھی۔ چائے پی، دعا کی اور روانہ ہوئے۔ مغرب کی نماز ڈاکٹر عبدالرؤف صاحب کے ہاں پڑھی۔ پھر ہل پہنچے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا اور پھر آرام کیا۔

ختم نبوت کانفرنس، برطانیہ

۱۲/اگست ۱۹۹۰ء

آج صبح کی نماز کے بعد ناشتہ کیا۔ ۷ بجے بریڈفورڈ کے لیے روانہ ہوئے۔ ٹھیک ۹ بجے کانفرنس ہال پہنچ گئے۔ ابھی تھوڑے لوگ آئے ہوئے تھے۔ ۱۱ بجے پوری کارروائی شروع ہوئی۔ پہلی تقریر مولوی منظور احمد الحسینی صاحب کی ہوئی۔ پھر عودہ صاحب، پھر مولانا محمد یوسف لدھیانوی صاحب کی اور پھر علامہ خالد محمود صاحب کی تقریر پر پہلا اجلاس ختم ہوا۔ ظہر کی نماز اور کھانے کے لیے ایک گھنٹہ دیا گیا۔ ۳ بجے دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ مسجد میں جا کر نماز پڑھی۔ نماز کے بعد کھانا کھایا۔ او رجلسہ کے لیے آئے۔ اور دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب وغیرہ حضرات کی تقریریں ہوئیں، آخری تقریر مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی کی ہوئی۔ دوسرے اجلاس میں ایک

Marfat.com

اہل حدیث مولانا نے تقریر کی اور سپاہ صحابہ والے نعرے لگوائے۔ ساڑھے ۷ بجے جلسہ بخیر و خوبی ختم ہوا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ جلسہ کے ختم کے بعد نماز عصر مسجد میں پڑھی۔ نماز عصر کے بعد طارق صاحب کے ساتھ ان کے ہاں آئے رات طارق صاحب کے ہاں گذاری۔

۱۳؍اگست ۱۹۹۰ء

آج ۱۲ بجے تک طارق صاحب کے ہاں رہے۔ ۱۲ بجے کے بعد مولانا یوسف صاحب متالا کے ہاں جانے کے لیے روانہ ہوئے۔ مدرسہ پہنچے تو نماز ظہر ہو چکی تھی۔ ہم نے پہلے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی اور عبدالرحمٰن صاحب باوا کے ساتھ ملاقات ہوئی۔ پھر مولانا متالا کے ہاں آئے۔ ملاقات ہوئی کھانا لگا۔ کھانے کے دوران جماعت کے حساب کتاب کے سلسلہ میں بات ہوتی رہی۔ کھانے کے بعد تھوڑا آرام کیا۔ پھر ایک جگہ عصر کے بعد جلسہ ہے۔ وہاں گئے عصر کی نماز پڑھی۔ مولانا محمد یوسف لدھیانوی صاحب کا بیان ہوا، مفتی احمد الرحمٰن صاحب بھی تشریف لائے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا اور ہم لوگ اجازت لے کر سرور صاحب کے ہاں آگئے۔ عشاء کی نماز پڑھی پھر آرام کیا۔

۱۴؍اگست ۱۹۹۰ء

ڈاکٹر صاحب کے ہاں سرور صاحب نے پہنچایا۔ آج کا دن اور رات ڈاکٹر صاحب کے ہاں قیام ہے۔ عصر کے بعد سرور صاحب واپس ہوئے۔

۱۵؍اگست ۱۹۹۰ء

آج صبح لندن سے روانہ ہو کر پہلے ندیم صاحب کے ہاں آئے۔ وہاں ناشتہ کیا۔ ولی محمد صاحب کار لے کر ندیم صاحب کے ہاں آئے ہوئے ہیں۔ پھر اسی کار پر ثناء اللہ کے ساتھ نیو پورٹ آئے۔ یہ دن رات نیو پورٹ ثناء اللہ صاحب اور سلیم صاحب کے ہاں گزرا رات کو ذوالفقار صاحب آگئے۔

۱۶؍اگست ۱۹۹۰ء

آج صبح ناشتہ کے بعد ذوالفقار صاحب کے ہمراہ ڈان کاسٹر کے لیے روانہ ہوئے۔ ظہر سے پہلے یہاں بھائی ولی محمد صاحب کے ہاں پہنچ آئے۔ رات یہاں گزاری۔

Marfat.com

۱۷راگست ۱۹۹۰ء

آج جمعہ ڈان کاسٹر پڑھا۔ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب نے جمعہ پڑھایا۔ جمعہ سے پہلے کھانا محمد شفیع صاحب کے ہاں کھایا۔ جو کہ ذوالفقار صاحب کے ماموں ہیں۔ کھانے سے پہلے محمد شفیع صاحب اور رفیع صاحب کے بچوں کے ہاں جانا ہوا۔ جمعہ پڑھ کر واپس آئے۔ تو ابراہیم صاحب نیوکیسل سے آئے ہوئے تھے۔ ان کے ساتھ روانہ ہوئے۔ عصر کی نماز نیوکیسل مقبول صاحب کے ہاں جا کر پڑھی۔ عصر کے بعد احباب ملنے آ گئے۔ ان میں چوہان صاحب بھی ہیں۔ جو گوجرانوالہ کے رہنے والے ہیں۔ مغرب کے بعد کھانا کھایا۔ اور یہ سب حضرات رخصت ہوئے۔ ہم نے عشاء کی نماز پڑھی۔ اور آرام کیا۔

۱۸راگست ۱۹۹۰ء

آج صبح ناشتہ کے بعد مقبول صاحب کی فیکٹری گئے۔ ناشتہ ابراہیم صاحب کے ہاں ہوا۔ ۱۲ بجے کے بعد فیکٹری سے روانگی ہوئی۔ مقبول صاحب خود موٹر چلانے والے ہیں۔ دو بجے ھل پہنچے۔ مقبول صاحب واپس ہوئے۔ ہم لوگوں نے ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ آج رات کا قیام نسیم صاحب کے ہاں ہے۔ کچھ دوست ملنے آئے۔ مغرب کی نماز کے وقت واپس ہوئے رات آرام سے گزاری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۹راگست ۱۹۹۰ء

آج صبح کی نماز کے بعد چائے پی۔ اور طارق صاحب کے ساتھ ان کے ہاں آئے تھوڑا آرام کیا۔ ناشتہ کیا پھر لندن کے لیے روانگی ہوئی۔ پہلے ڈاکٹر صاحب کے ہاں آئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ پھر ذوالفقار صاحب واپس ہوئے۔ ڈاکٹر خالد صاحب کے ہمراہ دفتر ختم نبوت آئے۔ وہاں مولانا لدھیانوی صاحب سے ملے کچھ اور احباب بھی آئے ہوئے تھے۔ چائے وغیرہ پی۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ چائے پی کچھ جماعتی باتیں ہوئیں۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ دفتر دیکھا۔ مولانا لدھیانوی صاحب نے مباہلہ کے متعلق مرزائے قادیانی کی کتاب مجموعۂ اشتہارات کے کچھ اشتہار دیکھائے۔ پھر دفتر سے حافظ محمد موسیٰ صاحب اپنے ہاں لے آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

Marfat.com

۲۰ راگست ۱۹۹۰ء

آج ظہر تک حافظ صاحب کے ہاں رہے۔کھانا کھایا۔حافظ صاحب ہمیں ڈاکٹر صاحب کے ہاں پہنچا گئے۔عصر کی نماز پڑھی۔چائے پی۔باقی وقت یہاں گزارا

۲۱ راگست ۱۹۹۰ء

آج کا دن بھی ڈاکٹر صاحب کے ہاں گزرا۔مولانا عزیز الرحمن صاحب آج عصر سے پہلے عبدالرحمن باوا کے ہمراہ دفتر چلے گئے۔ویزوں کے متعلق کل پتہ چلے گا۔باقی وقت ڈاکٹر صاحب کے ہاں گزرا۔

۲۲ راگست ۱۹۹۰ء

آج کا دن بھی ڈاکٹر صاحب کے ہاں قیام ہے۔ظہر کے بعد اطلاع ملی کہ کل ویزے مل جاوینگے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے عمرہ اور روضہ اطہر کی زیارت مقبولہ نصیب فرماوے۔ آمین۔آج عصر کے وقت مان صاحب آئے۔پھر عشاء کے وقت مولانا ابراہیم صاحب آئے۔ مان صاحب مغرب کے بعد واپس گئے۔اور مولانا ابراہیم صاحب یہاں ٹھہر گئے۔

۲۳ راگست ۱۹۹۰ء

آج دس بجے کے بعد مولانا ابراہیم صاحب واپس گئے۔فقیر نے حجامت بنوائی۔ایک بجے وضو کیا ظہر کی نماز پڑھی۔نماز کے بعد کھانے کے دوران باوا صاحب کا فون آیا کہ ویزے مل گئے ہیں اب کوشش ہے کہ کل جمعہ کو روانگی ہو جاوے۔اللہ تعالیٰ آسانی اور کامیابی عطا فرماوے۔آمین۔ اطلاع ملی کہ جمعہ کو روانگی نہیں ہو سکتی، سیٹیں نہیں ہیں۔ ہفتہ کی شام کو ساڑھے ۸ بجے سعودی ائر لائن سے روانگی ہوگی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔مغرب سے پہلے مولانا ابراہیم صاحب آ گئے۔عشاء کے بعد کھانا کھا کر روانہ ہوئے۔اور ہم نے آرام کیا۔اور آج عصر کے وقت نسیم صاحب بھی ہل سے آئے اور وہ یہاں ہیں۔

۲۴ راگست ۱۹۹۰ء

آج جمعہ دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت میں پڑھنے کا ارادہ ہے اور اس کے لیے تیاری شروع ہے۔ فقیر نے بھی غسل کر لیا ہے۔۱۲ بجے ڈاکٹر صاحب کے ساتھ روانہ ہوئے ایک بجے دفتر پہنچے۔ دوستوں سے ملے وضو کیا پہلی اذان سے پہلے مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی نے مختصر خطاب

Marfat.com

فرمایا۔ پھر اذان ہوئی سنتیں پڑھیں۔ خطبہ مولوی محمد انور صاحب فاروقی نے دیا۔ نماز بھی انہوں نے پڑھائی۔ نماز کے بعد کھانا کھایا، کچھ آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد مان صاحب آئے۔ ان کے ساتھ اجازت لے کر واپسی ہوئے۔ مغرب کی نماز المرکز الاسلامی میں پڑھی پھر مکان پر آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا اور آرام کیا۔

سفر عمرہ

۲۵ر اگست ۱۹۹۰ء

آج روانگی ہے۔ سامان باندھا جا رہا ہے۔ ۵ بجے یہاں سے روانہ ہو کر ائیر پورٹ جانا ہے۔ پونے ۹ بجے بوقت عشاء جہاز کی روانگی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ زیارت مقبولہ اور عمرہ مقبولہ نصیب فرماوے۔ آمین۔ مکہ مکرمہ سے جمعہ کے بعد روانگی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی، مولانا محمد انور صاحب فاروقی، حافظ محمد عابد صاحب اور فقیر پر قافلہ مشتمل ہے۔

ائرپورٹ پر پہنچ کر معلوم ہوا کہ جہاز لیٹ ہو گیا ہے۔ پونے ۹ کی بجائے۔ ۱۰ بجے جاوے گا۔ چنانچہ عصر، مغرب، عشاء کی نمازیں ائیر پورٹ پر پڑھیں۔ ساڑھے ۹ بجے اندر بلایا گیا احباب سے رخصت ہوئے اندر گئے۔ جہاز ساڑھے دس بجے روانہ ہوا۔ سواریاں کم ہیں۔ تین سیٹوں کے درمیان رکاوٹ دور کر کے اکثر سواریاں سو گئیں۔

۲۶ر اگست ۱۹۹۰ء

صبح کی نماز جہاز کے اندر پڑھی۔ ۶ بجے صبح کے بعد جہاز جدہ اترا۔ ۷ بجے ضروری کارروائی سے فارغ ہو کر باہر نکلے۔ طاہر صاحب آئے ہوئے ہیں۔ ان سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے پانی پلایا۔ پھر مدینہ منورہ جانے کے لیے اوپر چڑھے۔ وہاں ٹکٹ لیے۔ دس بجے جہاز روانہ ہوا۔ ۱۱ بجے مدینہ منورہ پہنچا۔ ائیر پورٹ پر عبدالغنی شاہ صاحب، سعید خان صاحب، رفیق صاحب آئے ہوئے ہیں۔ ان کے ساتھ روانہ ہو کر پہلے عبدالغنی شاہ صاحب کے ہاں گئے۔ چائے پی۔ غسل کیا، کپڑے بدلے پھر مکان پر آئے۔ سامان رکھا۔ پھر حرم شریف آئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔

Marfat.com

مواجہہ شریف حاضری دی۔ واپس مکان پر آئے۔ کھانا کھایا، آرام کیا۔ عصر معمول کے مطابق اپنے وقت پر پڑھی۔ عشاء تک حرم پاک رہے۔ عشاء کے بعد حاجی عبداللطیف صاحب جھنگوی، مولانا ارشد مدنی کئی احباب سے ملاقات ہوئی۔ باہر آئے سعید خان صاحب کے ہاں کھانا کھایا۔ پھر مکان پر آئے۔ آرام کیا۔

۲۷؍اگست ۱۹۹۰ء

آج صبح کی نماز کے بعد رفیق صاحب کے ساتھ قبا گئے۔ اشراق پڑھ کر شہداء احد کی زیارت کے لیے گئے۔ وہاں رفیق صاحب کے ہاں گئے۔ ناشتہ کیا، اور اندازاً دس بجے واپس آئے۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر ظہر کے لیے حرم نبوی گئے۔ ظہر کی نماز کے بعد حاجی عبداللطیف صاحب کے ہمراہ رباط مکی آئے۔ صوفی اسلم صاحب اور قاری عبدالخالق صاحب کی دعوت کھانا ہے۔ کھانے سے فراغت کے بعد مکان پر آئے۔ آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ عشاء کی نماز کے بعد واپس آئے۔ رفیق صاحب کھانا لائے۔ کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۲۸؍اگست ۱۹۹۰ء

آج صبح سحری کے وقت اٹھے۔ غسل کیا، احرام باندھا۔ حرم پاک گئے۔ نفل تہجد اور نفل احرام پڑھے۔ عمرہ کی نیت کی، صبح کی نماز پڑھی۔ مواجہہ شریف الوداعی حاضری دی۔ اور مکان پر آئے۔ ناشتہ کے بعد ۷ بجے روانگی ہوئی، مکہ مکرمہ ۱۲ بجے کے بعد پہنچنا ہوا۔ مولانا محمد یوسف صاحب اور ان کے ساتھی دار رشید قیام کے لیے باب عبدالعزیز کے باہر اترے۔ اور ہم لوگ الجزیرہ بنک آئے۔ عبدالغنی صاحب ہمیں اتار کر واپس ہوئے۔ چشتی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ کمرہ میں ڈیرہ لگایا۔ ظہر کی نماز پڑھی، کھانا کھایا، آرام کیا۔

عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر عمرہ کا طواف کیا۔ پھر سعی کی مغرب کی نماز کے بعد تحیۃ الطواف پڑھا۔ پھر حلق کے لیے باہر آئے۔ حلق کروایا۔ مکان پر آئے۔ غسل کیا عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔

۲۹؍اگست ۱۹۹۰ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا نوافل پڑھے۔ پھر دوسرا وضو کیا۔ پھر حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ اشراق تک بیٹھنا ہوا۔ طواف کیا۔ تحیۃ الطواف اور اشراق پڑھ کر مکان پر

Marfat.com

آئے۔ معمول کے مطابق دن گزرا۔

۳۰ راگست ۱۹۹۰ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے وضو کیا نوافل پڑھے۔ پھر وضو کیا حرم پاک گئے۔ نماز باجماعت پڑھی۔ اشراق تک بیٹھنا ہوا۔ طواف کیا۔ تحیۃ الطّواف اور اشراق پڑھ کر واپس آئے۔ آج ظہر کے بعد مولانا مکی صاحب کے ہاں دعوت ہے۔ مولانا ارشد مدنی بھی ہوں گے۔ عشاء کے بعد ڈاکٹر سعید رانا صاحب کے ہاں دعوت ہے۔ مولانا ارشد مدنی اور چشتی صاحب بھی ہوں گے۔ چنانچہ ایسا ہوا۔ پونے گیارہ بجے واپسی ہوئی۔ پھر آرام کیا۔

۳۱ راگست ۱۹۹۰ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے، وضو کیا چار رکعت نفل پڑھے۔ پھر وضو کیا حرم پاک گئے۔ نماز باجماعت پڑھی۔ ۶ بجے کے بعد طواف کیا۔ پھر تحیۃ الطّواف پڑھے۔ دعا کی اور مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا۔ تھوڑا آرام کیا پھر غسل کیا۔ پونے گیارہ بجے حرم پاک جمعہ کے لیے گئے۔ دوسری منزل پر جا کر بیٹھے۔ ۱۲:۱۵ پر پہلی اذان ہوئی ۵ منٹ کے بعد دوسری اذان ہوئی اور خطبہ شروع ہوا۔ دونوں خطبوں میں آدھ گھنٹہ لگا۔ نماز کے بعد نیچے آکر مولانا مکی صاحب کی تلاش ہوئی وہ نہ ملے۔ چشتی صاحب اور فقیر واپس آئے۔ اب کھانا کھائیں گے۔ اس کے بعد تیاری کریں گے۔ پھر عصر کی نماز کے لیے حرم پاک جانا ہوگا۔ نماز سے پہلے طواف وداع کر کے نفل پڑھ کر عصر کی نماز پڑھیں گے۔ پھر واپس آکر رخصت ہونگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ عصر سے پہلے طواف وداع کیا۔ پھر تحیۃ الطّواف پڑھے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ واپس آئے، محمد خان صاحب کے ہمراہ جدہ کے لیے روانہ ہوئے۔ طاہر صاحب کے ہاں پہنچے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ محمد خان صاحب او رحاجی اشرف صاحب واپس ہوئے۔ ہم لوگ تیاری کر کے طاہر صاحب کے ہمراہ جدہ ایئر پورٹ پر آئے۔ مولانا محمد یوسف صاحب، مولانا مفتی صاحب، مولانا محمد انور صاحب بھی آگئے۔ سامان وغیرہ وزن کروایا۔ ضروری کارروائی کروا کر طاہر صاحب واپس آئے۔ اور ہم لوگ ا بجے کے بعد انتظار گاہ میں گئے۔ ۲ بجے کے بعد جہاز پر سوار ہوئے۔ ۳ بجے رات کو سحری کے وقت جہاز روانہ ہوا۔

Marfat.com

ستمبر ۱۹۹۰ء

یکم ستمبر ۱۹۹۰ء

۹ بجے صبح جہاز کراچی پہنچا۔ جہاز سے اتر کر انتظار گاہ میں آئے۔ خالد صاحب آئے ہوئے تھے۔ سامان حاصل کیا۔ ضروری کارروائی سے فارغ ہو کر باہر آئے۔ اور فیاض صاحب کے مکان پر گئے۔

(۸۔۹ ستمبر کراچی۔ ۱۰ تا ۱۳ ر ستمبر سیالکوٹ، ۱۴۔ ۱۵ ر ستمبر خالی، ۱۶ ر ستمبر طوفانی صاحب چک سکندر کے سلسلہ میں گئے، ۲۰ ر ستمبر تا ۲۵ ر ستمبر سندھ، ۲۶۔ ۲۷ ر ستمبر ملتان مبلغین کی میٹنگ، ۱۴ ر اکتوبر ڈیرہ اسماعیل خان مفتی محمود کانفرنس، ۱۸ تا ۲۰ ر اکتوبر جامعہ مدنیہ اجلاس شوریٰ،)

۳ ر نومبر ۱۹۹۰ء

آج ظہر کے بعد تین بجے لاہور کے لیے روانہ ہوئے ہمراہ خلیل احمد، سعید احمد، محمد رمضان ہیں۔ عصر کی نماز چکیاں موڑ کی مسجد میں پڑھی۔ مغرب کی نماز سرگودھا اور طالب والا کے درمیان بستی بابا کی مسجد میں پڑھی۔ عشاء شیخو پورہ پہنچ کر قاری محمد امین کے ہاں پڑھی۔ کھانا کھایا اور پھر لاہور کے لیے روانہ ہوئے۔ دس بجے لاہور بعافیت پہنچے۔ خالد صاحب وغیرہ انتظار میں تھے۔

۴ ر نومبر ۱۹۹۰ء

آج عصر سے پہلے جامعہ مدنیہ جا کر جمعیت علماء اسلام کی میٹنگ میں شریک ہوئے۔ عشاء کے وقت ساڑھے سات بجے کے بعد میٹنگ ختم ہوئی۔ اور مکان پر آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔

۵ ر نومبر ۱۹۹۰ء

آج صبح جامعہ مدنیہ آئے۔ میٹنگ شروع ہوئی۔ مولانا فضل الرحمٰن صاحب پونے گیارہ بجے اٹھ کر پریس کانفرنس میں چلے گئے۔ بعد میں کارروائی جاری رہی۔ ڈھائی بجے ہم نے حضرت امیر صاحب سے اجازت لی اور ایک بجے روانگی ہوئی۔ ظہر کی نماز فاروق آباد مولوی محمد یعقوب صاحب ربانی کے مدرسہ میں پڑھی۔ کھانا کھایا۔ اور تین بجے روانگی ہوئی۔ عصر کی نماز بستی بابا کی مسجد میں پڑھی۔ مغرب کی نماز خوشاب و جوہر آباد کے درمیان پڑھی۔ عشاء کی نماز گنجیال کے نئے پٹرول پمپ پر پڑھی۔ سوا ۸ بجے گھر پہنچے۔

Marfat.com

۵رنومبر تعزیتی نوٹ بڑی اماں جی پر وفیات میں ملاحظہ ہو۔ ۹رنومبر تعزیتی نوٹ، وفات نعیم آسی وفیات میں ملاحظہ ہو۔ ۲۲۔۲۳رنومبر ختم نبوت کانفرنس مسلم کالونی چناب نگر۔

سفر عمرہ واجلاس بسلسلہ اتحاد جمیعۃ

۱۰ردسمبر ۱۹۹۰ء

آج عمرہ وزیارت روضۂ اطہر کی نیت سے خانقاہ پاک سے لاہور کے لیے روانہ ہوئے، یہ راستہ اس لیے اختیار کیا کہ آج لاہور میں جامعہ مدنیہ میں جمیعت کی شوریٰ کی میٹنگ ہے۔ جس میں دونوں دھڑوں کے درمیان صلح کے متعلق بات چیت ہونی ہے۔ چنانچہ عزیز احمد، فقیر، والدہ سعید احمد، کلثوم فاطمہ کار پر روانہ ہوئے۔ محمود اقبال اور نجیب احمد بذریعہ ویگن روانہ ہوئے۔ ہم لوگ ا بجے لاہور پہنچے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ اور جامعہ مدنیہ گئے۔ وہاں میٹنگ ہو رہی تھی۔ مولانا فضل الرحمٰن صاحب نے سب واقعات بیان کئے۔ حضرت الامیر کی اجازت کا تذکرہ کیا۔ اور صلح کا فارمولا شوریٰ میں رکھا۔ اس پر مولانا شیرانی صاحب نے سب سے پہلے گفتگو کی اور مولانا فضل الرحمٰن صاحب پر خوب تنقید کی۔ پھر سندھی حضرات نے بھی خوب تنقیدی پہلو اختیار کیا۔ مولانا فقیر محمد صاحب نے تعمیری بات کی کہ اب تنقید کا کوئی فائدہ نہیں۔ اگر اس وقت ہماری طرف سے انکار ہوگا تو پھر ہماری رسوائی کی بھی کوئی حد نہیں ہوگی۔ مولانا محمد عبداللہ صاحب بھکر والوں نے مولانا فقیر محمد صاحب کی تائید کی۔ لیکن حضرت الامیر کے لیے کہا کہ ان کو نائب امیر ون رکھنا ان کی توہین ہے۔ مولانا نے تجویز دی کہ حضرت الامیر کو سرپرست بنا دیا جاوے۔ اور اس پر اتفاق ہوگیا۔ چنانچہ عشاء تک میٹنگ رہی۔ پھر مولانا فضل الرحمٰن صاحب، عبدالرزاق عزیز اور فقیر اور دو ساتھی قلعہ گوجر سنگھ مولانا محمد اجمل صاحب کے ہاں گئے۔ وہاں عشاء کی نماز پڑھی۔ مولانا فضل الرحمٰن صاحب اور مولانا اجمل قادری اور مولانا اجمل خان صاحب کے درمیان بات ہوئی چائے پی اور شیرانوالہ گئے پہلے پریس کانفرنس ہوئی۔ جس میں فقیر شریک نہ ہوسکا۔ پھر جلسہ ہوا۔ جس میں علماء نے تقاریر فرمائیں۔ مولانا فضل الرحمٰن صاحب، مولانا محمد اجمل خان صاحب، مولانا اجمل قادری صاحب، اور دیگر علما نے تقاریر فرمائیں۔ اس کے بعد فقیر کی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ جلسہ کے بعد کھانا ہوا اور رخصت ہوئے۔ الحمدللہ صلح کا اعلان خوب ہوا۔ اللہ تعالیٰ باعث برکت فرمائے۔ اور اس صلح

Marfat.com

کو مستحکم بنائے۔ دین اسلام کی خدمت وسر بلندی کا باعث بنا دے۔ آمین۔ رات بارہ بجے کے بعد واپس خالد صاحب کے مکان پر آئے۔ اور آرام کیا۔

۱۱ر دسمبر ۱۹۹۰ء

آج صبح ناشتہ کے بعد پھر جامعہ مدنیہ گئے۔ ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں ظہر کے قریب مولانا اجمل خان صاحب مولانا اجمل قادری صاحب مولانا منظور احمد صاحب چنیوٹی تشریف لائے۔ میٹنگ شروع ہوئی۔ جس میں عاملہ کی مکمل تشکیل ہوئی۔ فیصلے ہوئے۔ عصر تک میٹنگ رہی۔ عصر کے بعد فقیر اجازت لے کر واپس آ گیا۔ اس میٹنگ میں مولانا عبدالحکیم صاحب بھی شریک ہوئے۔ مولانا سمیع الحق صاحب، مولانا قاضی عبداللطیف صاحب، مولانا محمد رمضان صاحب کے متعلق بھی بات چیت ہوئی۔ لیکن اپنا لائحہ عمل تیار کر لیا گیا۔ واپس ائے مغرب کی نماز پڑھی۔ احباب سے ملاقات ہوئی۔ لوگوں میں صلح کے متعلق بہت اچھے اثرات ظاہر کیے گئے۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا پھر تیاری کی۔ اور پھر آرام کیا۔ مقبول صاحب بنک والے، حافظ عزیز کے بیٹے ملنے آئے۔ صبح ائیر پورٹ پر لے جانے کے لیے بڑی گاڑی لے کر آنے کا کہا کہ ہم ائیر پورٹ پر پہنچائیں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

۱۲ر دسمبر ۱۹۹۰ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے تیاری کی بینک والے صاحب بھی گاڑی لے کر آئے۔ سامان رکھا۔ پانچ بجے روانگی ہوئی۔ ائیر پورٹ پر گئے سامان اتارا۔ پھر صبح کی نماز مسجد میں پڑھی۔ پھر آئے اور احباب سے مل کر اندر گئے۔ معمول کی کارروائی سے فارغ ہو کر مسافر خانہ گئے۔ اپنے وقت پر جہاز روانہ ہوا۔ ساڑھے ۸ بجے کراچی پہنچا۔ سامان لے کر باہر آئے۔ تو محمد یامین خان، محمد قاسم خان اور کیپٹن صاحب کا ایک فرزند گاڑی لے کر آیا ہوا ہے۔ ملاقات ہوئی۔ گاڑی پر سوار ہو کر کیپٹن صاحب کے مکان پر آئے، کچھ احباب بھی وہاں ملنے آئے۔ دن وہاں گذرا عصر سے پہلے احرام باندھا۔ نوافل پڑھے۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ مولانا مفتی محی الدین صاحب بھی ملنے آئے۔ عصر کی نماز کے بعد روانگی ہوئی۔

کراچی ائیر پورٹ پر گئے۔ احباب مل کر اندر گئے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ ضروری امور سے فارغ ہو کر مسافر خانہ گئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ پورے وقت پر جہاز پر سوار ہوئے۔ ۹ بج کر کچھ منٹ پر

Marfat.com

جہاز روانہ ہوا۔ پندرہ منٹ کی پرواز پر اعلان ہوا کہ جہاز میں فنی خرابی پیدا ہوگئی ہے۔ اس لیے واپس کراچی جارہے ہیں۔ کراچی ائیرپورٹ پر جہاز اترا۔ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ جہاز میں بیٹھائے رکھا۔ کھانا جہاز میں کھلایا۔ پھر باہر نکالا۔ مسافر خانہ میں آئے اڑھائی بجے تک وہاں بیٹھے رہے ہیں۔ پھر جہاز پر سوار کرایا۔ تین بجے کے بعد روانگی ہوئی۔ چار گھنٹہ کی پرواز کے بعد جدہ پہنچے۔ اتر کر پہلے صبح کی نماز پڑھی۔

۱۳ر دسمبر ۱۹۹۰ء

ضروری کارروائی پر دو گھنٹے لگے۔ باہر آئے۔ ٹیکسی لی اور مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔ یہاں کے وقت کے مطابق ۱۲ بجے مکہ مکرمہ پہنچنا ہوا۔ ناشتہ کیا۔ کچھ آرام کیا۔ چشتی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ پھر ظہر کے لیے وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر عمرہ ادا کیا۔ عصر کی نماز پڑھی۔ حلق کروایا۔ مکان پر آئے کپڑے بدلے۔ مغرب کی نماز مکان پر پڑھی۔ عشاء کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ نماز پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ احباب نے ساتھ والے کمرہ میں ڈیرا لگایا۔ پھر آرام کیا۔

رات عشاء کے بعد بی بی کو محمود اور حافظ محمد عابد صاحب عمرہ کی ادائیگی کے لیے لے گئے۔ حافظ صاحب کی ہمت سے ریڑھی ملی۔ جس پر طواف اور سعی ادا ہوئی۔ رات حرم پاک میں گزری۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

۱۴ر دسمبر ۱۹۹۰ء

۴ بجے صبح اٹھے۔ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ ۶ رکعت نماز تہجد کی توفیق ہوئی۔ صبح کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔ معمول کے مطابق دن گزرا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۵ر دسمبر ۱۹۹۰ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے۔ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ تہجد کی توفیق ہوئی۔ صبح کی نماز کے بعد مولانا مکی صاحب ملے۔ خیر و خیریت دریافت ہوئی۔ دعوت کا کہا۔ تو عرض کیا کہ مدینہ منورہ سے واپسی پر انشاءاللہ تعالیٰ دعوت کھائیں گے۔ دن معمول کے مطابق گزرا۔ عشاء کے بعد مکان پر آئے مولانا سیف الرحمٰن صاحب سے ملاقات ہوئی۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر تشریف لے گئے۔ ایک عطر کی شیشی ہدیہ دی۔ جزاک اللہ تعالیٰ۔ پھر حمید الرحمٰن صاحب اور طاہر صاحب وغیرہ سب بچے ہمراہ لے کر

Marfat.com

آئے۔ کھانا اکٹھا کھایا۔ انہوں نے واپسی کا پروگرام بنایا۔ طاہر صاحب اپنا ایک بچہ اور گاڑی یہاں چھوڑ گئے۔ صبح مدینہ منورہ جانے کے لیے جدہ ایئر پورٹ پہنچائے گا۔ پھر آرام کیا۔

۱۶ر دسمبر ۱۹۹۰ء

آج صبح معمول کے مطابق اٹھے۔ حرم پاک گئے۔ طواف کیا۔ نوافل پڑھے۔ صبح کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔ تیاری کی۔ سامان رکھا۔ ایک ٹیکسی کی۔ روانہ ہوئے۔ ۷ بجے ایئر پورٹ جدہ پہنچے۔ اندر گئے۔ ضروری کارروائی سے فارغ ہو کر مسافر خانہ گئے۔ پونے ۹ بجے جہاز پر سوار کر دیا۔ ۹ بجے کے بعد جہاز روانہ ہوا۔ ۴۵ منٹ کا سفر ہے۔ ۱۰ بجے ایئر پورٹ مدینہ منورہ پہنچے۔ باہر نکلے شاہ صاحب آئے ہوئے تھے۔ ان کے ساتھ ان کے مکان پر آئے ناشتہ کیا۔ وضو کیا۔ ظہر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ مواجہ شریف حاضری دی۔ اللہ تعالیٰ کے انعام کا شکر ادا کیا۔ جواد انہیں ہوسکتا۔ نماز پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ پھر عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ عشاء کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔ اس دوران وضو کی جگہ کے سامنے دار الاسلامیہ میں پہلی منزل پر دو کمرے کرایہ پر لے لیے گئے۔ کھانا کھایا۔ شاہ صاحب سے اجازت لی اور شاہ صاحب نے اس ہوٹل میں پہنچایا۔ وہاں ڈیرہ لگا لیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

حرم نبوی میں حاضری کے لیے حافظ صاحب نے مکمل دنوں کے لیے ریڑھی حاصل کی۔ جس پر حرم شریف کی حاضری آسان رہی۔

۱۷ر دسمبر ۱۹۹۰ء

صبح پہلی اذان کے وقت اٹھے۔ وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ پہلے مواجہ شریف حاضری دی۔ پھر نوافل پڑھے۔ صبح کی نماز کے بعد اشراق تک بیٹھنا نصیب ہوا۔ اشراق کے وقت مواجہ شریف حاضری دی۔ پھر ریاض الجنۃ میں اشراق پڑھا۔ اور مکان پر آئے۔ رفیق صاحب کے ذمہ ہے ناشتہ لانا، کھانا لانا۔ وہ ناشتہ لائے اور دن معمول کے مطابق گزرا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

حرم پاک میں احباب سے ملاقات ہوتی رہی۔ حاجی لطیف صاحب بواب محمد حسین صاحب، سعید خان صاحب، مولوی خلیل صاحب، قاری صاحب وغیرہ۔

۱۸ر دسمبر ۱۹۹۰ء

آج بھی دن معمول کے مطابق گزرا۔

Marfat.com

۱۹؍ردسمبر ۱۹۹۰ء

آج بھی دن معمول کے مطابق گزرا۔

۲۰؍ردسمبر ۱۹۹۰ء

آج احباب نے مجمع الملک فہد کے دیکھنے کا پروگرام بنایا، چنانچہ ۱۰ بجے سعید خان صاحب مولوی خلیل صاحب کے ہمراہ مجمع گئے۔ انتظار گاہ میں بیٹھایا۔ کچھ ترک بھی آئے۔ ریاض یونیورسٹی سے طلبہ کا گروہ بھی آیا۔ پھر مطبع کے پاس لے گئے۔ ایک عرب نوجوان نے عربی میں مجمع کا سارا پروگرام بتایا۔ پھر اسی عرب کے کمرہ میں آئے۔ سب احباب جو ہم پاکستانی ہیں۔ ایک ایک نسخہ تفسیر عثمانی کا دیا۔ قہوہ سے تواضع کی۔ پھر رخصت ہوئے۔ مکان پر آئے پھر ظہر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ اللہ تعالیٰ قبول کرے۔ رات کو تیاری کر کے سوئے۔ آج رات دعوت حاجی لطیف صاحب کی طرف ہوئی۔ آج ظہر کے بعد کھانا بواب محمد حسین صاحب کے ہاں ہے۔ ظہر کے بعد جا کر کھانا کھایا۔ بڑی محبت سے پیش آئے۔

۲۱؍ردسمبر ۱۹۹۰ء

آج جمعہ کی تیاری ہے۔ ۱۱ بجے حرم پاک گئے۔ اندر جگہ مل گئی۔ جمعہ پڑھ کر واپس آئے۔ رفیق صاحب کھانا لائے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ رات کی عشاء کی نماز کے بعد رفیق صاحب کھانا لائے وہ خاص پراٹھے پکوا کر لائے۔ عشاء کے بعد حاجی لطیف صاحب کے ہمراہ احباب آ گئے۔ (جمیعۃ) صلح کی کارروائی دریافت کی اور تشریف لے گئے۔ پھر کھانا کھایا صبح ائیر پورٹ پہنچانے کے لیے حاجی لطیف صاحب کو گاڑی کا کہا، وہ تشریف لے آوینگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۲۲؍ردسمبر ۱۹۹۰ء

رات احرام کی چادریں پہن لی ہیں۔ سامان سارا باندھ دیا ہے۔ صبح ۴ بجے اٹھ کر وضو کر کے حرم پاک گئے۔ پہلے مواجہہ شریف الوداعی سلام پیش کیا۔ پھر آ کر نوافل پڑھے۔ احرام کے نفل بھی پڑھے۔ نماز پڑھ کر باہر آئے۔ گاڑیاں آ گئیں شاہ صاحب کی گاڑی پر ہم لوگ سوار ہوئے۔ حاجی لطیف صاحب کی گاڑی میں احباب سوار ہوئے سعید خان، رفیق صاحب اور دوسرے احباب سے رخصت لے کر ائیر پورٹ پہنچے۔ سامان اتارا حاجی صاحب کو اجازت دی۔ سامان اندر لے گئے۔ معمول کی کارروائی پوری کر کے اندر گئے۔ شاہ صاحب کو رخصت کیا۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر

Marfat.com

عطا فرماوے۔ بڑی محبت سے خدمت کی۔

پھر جہاز پر سوار ہوئے۔ ساڑھے ۸ بجے جہاز روانہ ہوا۔ سوا۹ بجے کے بعد جہاز جدہ پہنچا۔ اترے اندر آئے سامان حاصل کیا۔ عثمان اور طاہر صاحب کے صاحبزادے آئے ہوئے ہیں۔ طاہر کی گاڑی پر ہم لوگ سوار ہوئے۔ عثمان کی گاڑی میں دوست سوار ہوئے۔ جدہ آئے۔ ناشتہ کیا۔ ۱۱ بجے کے بعد روانہ ہوئے۔ مکہ شریف پہنچے تو اذانیں ظہر کی ہو رہی تھیں۔ مکان پر آئے۔ آرام کیا کھانا کھایا۔ تین بجے ظہر کی نماز حرم پاک میں پڑھی۔ پھر طواف کیا۔ طواف کے بعد نفل پڑھے۔ پھر عصر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی۔ پھر سعی کی۔ حلق کروایا۔ مکان پر آئے۔ غسل کیا۔ کپڑے بدلے۔ مغرب کی نماز مکان پر پڑھی۔ پھر تھوڑا آرام کیا۔ وضو کیا۔ عشاء کی نماز حرم پاک ادا کی۔ واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ عابد صاحب اور محمود صاحب نے بی بی کو عمرہ کرانے کے لیے ریڑھی حاصل کی۔ عمرہ ادا کروایا۔ اور دس بجے کے بعد واپس آئے۔

۲۳ر دسمبر ۱۹۹۰ء

آج صبح معمول کے مطابق اٹھے۔ اور سارا دن معمول کے مطابق گزرا۔

۲۴ر دسمبر ۱۹۹۰ء

آج صبح کی نماز کے بعد مولانا مکی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ آج ظہر کے بعد دعوت کا اصرار کیا۔ چنانچہ ظہر کے بعد حرم پاک سے ان کے ساتھ باہر نکلے۔ عبدالمنان صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ان کی گاڑی پر مکی صاحب کے مکان پر گئے۔ مکی صاحب کی گاڑی عابد صاحب لے کر گھر والوں کو لانے کے لیے لے گئے۔ کھانا کھا کر ساڑھے ۱۲ بجے واپس آئے۔ گھر والے ان کے گھر والوں کے ساتھ مغرب کے وقت حرم پاک جا کر پھر گھر آوینگے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

۲۵ر دسمبر ۱۹۹۰ء

آج ۴ بجے اٹھے۔ وضو کیا حرم پاک گئے نوافل پڑھے۔ باقی اوقات معمول کے مطابق گزرے۔ عشاء کی نماز کے بعد حرم پاک میں مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی تشریف لائے ملاقات ہوئی۔ دعوت پر اصرار کیا۔ کہا گیا کہ چشتی صاحب سے منظوری لیں۔ چنانچہ انہوں نے چشتی صاحب سے فون پر بات کر کے منظوری لے لی۔ کل عشاء کے بعد کھانا لائیں گے۔ آج عشاء کے بعد چغتائی صاحب کی دعوت ہے۔ وہ کھانا لے کر مکان آوینگے۔ چغتائی کے بھتیجے اور کچھ رشتہ دار یہاں ہیں۔ وہ

Marfat.com

چغتائی صاحب کھانا لے آئے۔ وہ عزیز بھی ان کے ہمراہ ہیں۔ کھانا کھایا۔ چشتی صاجب بھی شریک ہوئے اور کھانے کے بعد واپس ہوئے۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزآء۔ پھر ہم لوگوں نے آرام کیا۔

۲۶/دسمبر ۱۹۹۰ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھا۔ وضو کیا حرم پاک گیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ پھر وضو کی ضرورت پیش آئی۔ باہر آ کر وضو کیا۔ پھر حرم پاک گئے۔ دوسری اذان ہوئی۔ نماز پڑھی۔ ۷ بجے تک بیٹھنا ہوا۔ پھر طواف کیا۔ نوافل پڑھے۔ دعا کی اور مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا۔ آرام کیا۔ ظہر، عصر، مغرب، عشاء معمول کے مطابق ادا ہوئیں۔ عشاء کے بعد ڈاکٹر سعید رانا صاحب سے ملاقات ہوئی۔ پہلے نہ ملنے کی معذرت کی۔ کل صبح کی نماز کے بعد ملنے کا وعدہ کیا۔ آج عشاء کے بعد مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی کی دعوت ہے۔ کھانا لے کر مکان آئیں گے۔ چنانچہ ۹ بجے کھانا لے کر آئے۔ ساتھ گھر والے بھی آئے۔ وہ گھر والوں سے ملے۔ کھانا کھایا۔ پھر واپس تشریف لے گئے۔ ہم لوگوں نے کچھ تیاری کی، اور پھر آعوام کیا۔

۲۷/دسمبر ۱۹۹۰ء

آج صبح ۴ بجے اٹھا۔ وضو کیا نیچے اترے تو پہلی اذان شروع ہوگئی۔ حرم پاک پہنچ کر پہلے طواف الوداع کیا پھر نوافل پڑھے پھر دوسری اذان ہوئی سنتیں پڑھیں۔ دعا کی۔ جماعت ہوئی۔ نماز کے بعد پونے ۷ بجے تک بیٹھنا ہوا۔ پھر دعا کر کے باہر آئے۔ آٹھ بجے ناشتہ کیا اس وقت ساڑھے ۱۰ بجے ہیں۔ تیاری کر رہے ہیں ظہر کے بعد روانگی ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ڈاکٹر صاحب سے ابھی تک تو ملاقات نہیں ہوئی۔

۱۹۹۱ء

۳/جنوری ۱۹۹۱ء

آج سیالکوٹ کے لیے روانگی ہوئی۔ عزیز احمد، مولانا محمد عبد اللہ صاحب بھکر والے اور کیپٹن صاحب ہمراہ ہیں۔ ۱۲ بجے سرگودھا پہنچے۔ ملک محمد اسلم صاحب کچھیلہ کے گھر گئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا بہت سے احباب ملنے آئے۔ تین بجے سرگودھا سے روانہ ہوئے۔ عصر کی نماز

Marfat.com

حافظ آباد سے گزر کر پڑھی۔ مغرب کی نماز گجرانوالہ پہنچ کر پڑھی۔ رات گجرانوالہ رہے۔ حافظ محمد عابد صاحب پہنچے ہوئے تھے۔

۴رجنوری ۱۹۹۱ء

آج صبح ۹ بجے گجرانوالہ سے سیالکوٹ روانہ ہوئے براستہ وزیرآباد سیالکوٹ پہنچے۔ سیالکوٹ داخل ہوتے ہی حامد عثمان صاحب اور دوسرے ساتھی مل گئے۔ پھر وسیم صاحب کے ہاں گئے۔ چائے پی۔ وضو کیا جمعہ شہابیہ پڑھا۔ پھر آسی مرحوم کے مکان پر گئے۔ مولانا فضل الرحمن اور جناب امین گیلانی صاحب موجود ہیں۔ کھانا کھایا۔ مرحوم کے گھر والوں کے ساتھ تعزیت کی پھر جلسہ گاہ آئے۔ جو کہ ایک ہال میں ہوا۔ مولانا فضل الرحمن صاحب، مولانا محمد عبداللہ صاحب اور سیالکوٹ کے حکیم صاحب نے تقریریں کی۔ فقیر کی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ باہر نکلے ساتھ چھوٹی سی مسجد ہے۔ اس میں عصر کی نماز پڑھی۔ پھر گوجرانوالہ کے لیے روانہ ہوئے۔ گکھڑ منڈی مغرب کی نماز پڑھی۔ گجرانوالہ اس مسجد میں گئے۔ جہاں جلسہ ہونا ہے۔ عشاء کی اذان ہو رہی تھی۔ نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ پھر مختصر میٹنگ ہوئی۔ وہ سپاہ صحابہ کے متعلق تھی۔ پھر جلسہ ہوا۔ ۱۲ بجے جلسہ ختم ہوا۔ پھر اعجاز کے ہاں چائے پی۔ پھر حافظ صاحب کے مکان پر آئے۔ آرام کیا۔

۵رجنوری ۱۹۹۱ء

آج ۱۱ بجے دن کے گجرانوالہ سے روانہ ہوئے۔ ا بجے لاہور پہنچے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ تھوڑا آرام کیا۔ عصر کی نماز کے بعد چائے پی۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر مولانا حامد میاں مرحوم کی یاد میں جلسہ ہے۔ اس کے لیے روانہ ہوئے۔ مال روڈ پر جو ہال ہے وہاں جلسہ ہے۔ فقیر کی صدارت ہے۔ مولانا فضل الرحمن صاحب، مولانا اجمل خان صاحب، ڈاکٹر اسرار صاحب، قاضی حسین احمد صاحب مقرر ہیں۔ اسٹیج سیکرٹری سعید الرحمن صاحب علوی ہیں۔ پہلی تقریر مولانا فضل الرحمن صاحب کی ہوئی۔ اور آخری تقریر قاضی حسین احمد صاحب کی ہوئی۔ فقیر کی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ ساڑھے ۹ بجے شب واپس مکان پر آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ تھوڑا بیٹھے آرام کیا۔

۶رجنوری ۱۹۹۱ء

آج صبح کی نماز پڑھی تو نماز میں مولانا ایثار القاسمی، اور قاری منور صاحب کو شریک پایا۔ نماز کے

Marfat.com

بعد ملاقات ہوئی۔ چائے پی پھر تنہائی میں ان سے باتیں ہوئیں۔ مولانا امیر حسین صاحب گیلانی بھی اتفاقاً پہنچ آئے۔ وہ بھی شریک ہوگئے۔ ۸ بجے تک ملاقات رہی پھر ہم لوگوں نے تیاری کی۔ ۹ بجے لاہور سے روانہ ہوئے۔ ظہر کی نماز گنجیال پٹرول پمپ پر پڑھی۔ پھر روانہ ہوئے۔ سلطانے والے سے مولانا محمد عبداللہ صاحب کو ویگن پر بٹھایا۔ پھر گھر پہنچے۔ کھانا کھایا، چائے پی۔ پھر عصر کا وقت ہوگیا۔ الحمدللہ عافیت سے سفر طے ہوا

۱۰ر جنوری ۱۹۹۱ء

آج صبح لاہور سے ٹوبہ کے لیے روانہ ہوئے۔ ۷ بجے عشاء کے وقت ٹوبہ پہنچے۔ ٹوبہ پہنچے تو اس افسوسناک خبر کا علم ہوا۔ کہ مولانا ایثار القاسمی کو آج گیارہ بجے ایک پولنگ اسٹیشن پر شہید کر دیا گیا ہے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ موقعہ پر کچھ لوگ گرفتار کیے گئے ہیں۔ جن میں شیخ اقبال جو آئی جے آئی کا امیدوار ہے۔ اس کے عزیز شامل ہیں

۱۷ر جنوری ۱۹۹۱ء

"آج صبح پانچ بجے لئیق احمد صاحب کا فون آیا۔ انہوں نے یہ افسوسناک خبر سنائی کہ صبح ساڑھے چار بجے پاکستانی ٹائم کے مطابق عراق پر اتحادی فوجوں نے حملہ کر دیا ہے۔ پہلے حملے میں ڈیڑھ سو جہاز شامل ہیں۔ حملہ بغداد شہر پر کیا گیا۔"

۱۱ر فروری ۱۹۹۱ء

مولانا عبدالحکیم صاحب کی فوتگی وفیات میں ملاحظہ ہو

۱۳ر فروری ۱۹۹۱ء (فاروق آباد)

۱۴ر فروری ۱۹۹۱ء (جھاوریاں درج ہے)

۲۶ر فروری ۱۹۹۱ء چنیوٹ

۳ر مارچ ۱۹۹۱ء ٹوبہ

۷/۸ر مارچ ۱۹۹۱ء

شہدائے ختم نبوت کانفرنس صدیق آباد (چناب نگر)

۱۲ر مارچ ۱۹۹۱ء (مولانا محمد نعمان)

۱۳/۱۴ر مارچ ۱۹۹۱ء (مارچ دھریجہ)

Marfat.com

۲۷ / ۲۸ / مارچ ۱۹۹۱ء

صاحبزادہ محمد عارف صاحب کے حادثہ کی خبر وفیات میں ملاحظہ ہو

۴/ اپریل ۱۹۹۱ء

مولانا عبدالغفار پنڈی والوں کی خبر وفیات میں ملاحظہ ہو

۲۳/ اپریل ۱۹۹۱ء (ساہیوال سنگ بنیاد مدرسہ البنات)

۲۶/ اپریل ۱۹۹۱ء (امروٹ شریف)

۲۷/ اپریل ۱۹۹۱ء میرپور، ماتھیلو

۲۸/ تا ۳۰/ اپریل ۱۹۹۱ء لورالائی

۱۰/ مئی ۱۹۹۱ء سرگودھا

۱۱/ مئی ۱۹۹۱ء بھیرہ، ملکوال

سفر حج

۱۵/ مئی ۱۹۹۱ء

آج سفر حج کی تیاری ہے۔ ظہر کے بعد روانگی ہے

چنانچہ ظہر کے بعد حافظ محمد زاہد صاحب، عزیز راشد سلمہ ربہ، مظفر صاحب، خلیل احمد سلمہ ربہ، اسماء، سعد سلمہ ربہ، نجمہ، مظفر صاحب کے گھر والے، بشیر احمد، ملک محمد افضل صاحب، محمد زاہد صاحب کی ویگن پر روانہ ہوئے۔

فقیر، عزیز احمد، نجیب احمد، سعید احمد، بلال صاحب اپنی کار پر ساڑھے تین بجے روانہ ہوئے۔ بلال صاحب کار چلانے والے ہیں۔ چوک اعظم عصر کی نماز مسجد فقیر عبدالمجید خان میں پڑھی۔ مغرب کی نماز چوک منڈا سے گزر کر ایک مسجد میں پڑھی۔ ویگن والے وہاں پہلے کھڑے ہوئے تھے۔ نماز کے بعد خلیل احمد صاحب ہمارے ساتھ آ گئے۔ سعید احمد ویگن پر چلا گیا۔ مغرب کی نماز پڑھ کر روانہ ہوئے۔ عشاء کی نماز کے بعد ملتان دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پہنچے۔ احباب جمع تھے۔ پہلے نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ پھر دوستوں سے ملے، اور سرگانہ ہاؤس گئے وہاں سے فارغ ہو کر اسحاق خان صاحب کے مکان پر آئے۔ رات آرام کیا۔

Marfat.com

۲۹ر مئی ۱۹۹۱ء

آج رات مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے لیے روانگی ہوئی۔ راستہ میں دو جگہ ڈرائیور صاحب ٹھہرے۔ایک جگہ صبح کی نماز پڑھی۔۔۹ بجے مدینہ منورہ رباط ملی ٹھہرے۔ نچلی منزل کے پانچوں کمرے لے لیے۔عزیز احمد، نجیب احمد اور احمد خان، شاہ صاحب کے ساتھ گئے۔ان کے مکان پر غسل کیا۔ پھر رباط آئے۔ عابد صاحب اور دوسرے ساتھیوں کے ہمراہ حرم نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام حاضری دی، بہت مجمع تھا باہر جگہ ملی۔ظہر کی نماز پڑھی۔ کچھ لوگ کم ہوئے۔تو مواجہہ شریف حاضری دی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔آمین۔آج عشاء کے بعد مولانا سعید احمد خان صاحب تبلیغ والے تشریف لائے۔کیک پیسٹری آئس کریم بطور ہدیہ عنایت کیے۔دس روزہ یہاں قیام ہے اللہ با ادب رہنا نصیب فرماوے اور یہاں کی ظاہری و باطنی برکات سے بہرہ ور فرماوے۔آمین۔

۳۰ر مئی ۱۹۹۱ء

آج عشاء کے بعد سید عبدالغنی شاہ صاحبؒ کے ہاں دعوت ہے۔شاہ صاحب اخلاص ومحبت سے پیش آئے ہیں۔اللہ تعالیٰ اس تعلق کو اپنی رضا کا ذریعہ بنادے۔آمین

۳۱ر مئی ۱۹۹۱ء

آج عشاء کے بعد مکان پر آئے۔مولانا سعید احمد خان صاحب کی طرف سے سواریاں آئیں۔ ان کے ہاں گئے مولانا حاجی عبدالوہاب صاحب سے ملاقات ہوئی۔کھانے پر مولانا عبدالوہاب صاحب کے ارشادات سے مستفیض ہوتے رہے۔اور کھانا بھی شروع رہا۔کھانے کے بعد ہاتھ دھوئے اور دونوں حضرات سے اجازت لی۔اور واپس آئے۔

۶ر جون ۱۹۹۱ء

آج عشاء کی نماز کے بعد مکان پر آکر کھانا کھایا۔ پھر تیاری ہوئی۔وضو کیا۔احرام باندھا۔میاں ظہور الدین صاحب اور صوفی اسلم صاحب سے ملاقات کی۔ساڑھے بارہ بجے روانگی ہوئی۔

۷ر جون ۱۹۹۱ء

آج صبح کی نماز مکہ مکرمہ کے باہر پڑھی۔اندازاً ساڑھے پانچ بجے مکان پر پہنچے۔سامان چڑھایا۔ چشتی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ناشتہ کیا۔آرام کیا۔عصر کے بعد عمرہ شروع کیا۔مغرب کے بعد

Marfat.com

فراغت ہوئی۔عشاء کی نماز کے بعد حلق کرایا۔غسل کیا۔کپڑے بدلے۔اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین

۱۲رجون ۱۹۹۱ء

آج ناشتہ قاری حسین احمد صاحب کے ہاں جاکر کیا۔شیخ معشوق صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ناشتہ اکٹھا کیا۔ہفتہ کی رات کوان کے ہاں دعوت ہے۔

۱۳رجون ۱۹۹۱ء

آج صبح کی نماز کے بعد غسل کعبہ کی تقریب ہوئی۔اس سے اندازہ ہوا کہ آج یکم ذی الحجہ ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہوا کہ حج جمعہ کا ہوگا۔اللہ تعالیٰ نصیب فرماوے۔اور آسان و مقبول فرماوے۔آمین۔

۱۹رجون ۱۹۹۱ء

آج رات ۱۲ بجے منیٰ جانے کی غرض سے معلم کے دفتر گئے۔وہاں ابھی لاریاں چلنی شروع نہیں ہوئی تھیں۔اپنی ویگن لی دس ریال فی کس کرایہ طے ہوا۔ڈیڑھ بجے کے بعد روانگی ہوئی۔کبری عبدالعزیز کے پاس اترے۔تھوڑا چلنے کے بعد مکتب نمبر ۵ مل گیا۔وہاں کے منتظم نے کمرہ ۲۲۸ دے دیا۔ڈیرہ لگالیا۔ڈھائی بجے منیٰ خیمہ میں پہنچ گئے۔تھوڑی دیر کے بعد احباب بھی پہنچ آئے۔ پانی وضووغیرہ کا انتظام ٹھیک ہے ہر خیمہ میں دو پنکھے اور ایک کولر پانی کے لیے رکھا ہوا ہے۔

۲۰رجون ۱۹۹۱ء

آج دن منیٰ میں بڑے آرام سے گزارا۔رات بھی آرام سے گزری۔اگرچہ نیند نہیں آئی۔رات کچھ لیٹے گزری۔کچھ نوافل اور پڑھنے میں گزری۔اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔

ہمارے خیمہ کے سامنے بمبئی کے لوگ ہیں وہ اسّی آدمیوں کا قافلہ لے کر آئے ہوئے۔نیک اور صالح اور منتظم قسم کے لوگ ہیں۔دوپہر کا کھانا انہوں نے دیا۔بہر حال وقت اچھا گزرا۔

۲۱رجون ۱۹۹۱ء

آج صبح کی نماز کے بعد طے پایا۔کہ بغیر کھائے پیئے عرفات کی تیاری کرنی چاہیے۔چنانچہ سامان لے کر گیٹ پر آگئے۔محمد عابد صاحب، احمد خان صاحب، حاجی محمد یعقوب صاحب پہلے روانہ ہوئے۔تاکہ عرفات پہنچ کر خیمہ پر قبضہ کیا جاسکے۔ہم باقی لوگوں کو بڑی دیر کے بعد لاری ملی۔

Marfat.com

عرفات پہنچے تو ساڑھے ۹ بج گئے۔ لیکن معلم کا مکتب تلاش کرتے اور کچھ ٹریفک والوں کی وجہ سے چار گھنٹے لاری میں لگ گئے۔ ایک بجے معلم کے مکتب میں پہنچے۔ اپنے خیمہ میں ڈیرہ لگایا۔ پانی پیا، پھر وضو کیا ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کچھ کھایا پیا۔ پھر عصر تک پڑھنے میں وقت لگایا پھر عصر کا وضو کیا۔ عصر کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد مولانا محمد مکی صاحب کی دعا وقوف میں شریک ہوئے جو کہ مغرب تک رہی۔ پھر خیمے اکھاڑنے شروع ہو گئے۔ باہر دری بچھا کر بیٹھے۔ کچھ لیٹے۔ اس وقت مولانا مکی صاحب اور سید وکیل شاہ صاحب اور مولانا فداالرحمٰن صاحب ملنے آئے۔ ۱۱ بجے کے بعد سڑک پر آئے تو اس وقت مکی صاحب بھی گاڑی پر سوار ہو کر نکلے۔ مولانا اجمل خان صاحب سے ملاقات ہوئی عرفات سے ۱۲ بجے کے بعد گاڑی ملی۔ ۱۰ ریال فی کس کرایہ طے ہوا۔ اڑھائی بجے مزدلفہ پہنچے۔ ڈیرہ لگایا۔ وضو کیا۔ نمازیں پڑھی۔ دعا کی۔ پندرہ بیس منٹ لیٹے۔ پھر وضو کیا۔ سوا ۴ بجے کے بعد صبح کی نماز پڑھی۔ وقوف کیا اور پھر پیدل منیٰ روانگی ہوئی۔ مقبول احمد، حکیم صاحب، انجم صاحب، خان صاحب اپنی مستورات کے ہمراہ ٹھہر گئے۔ وہ پہلے منیٰ اپنے خیمہ میں جاوینگے۔

۲۲ر جون ۱۹۹۱ء

پیدل بڑے شیطان پر آئے۔ رمی کی۔ جو بسہولت ہو گئی۔ پھر سواری کے لیے جدوجہد کرنی پڑی۔ اور سواری مل گئی۔ وہ غلط راستہ پر لے آیا۔ اور تھوڑا دور اتارا، بہر حال بہ آسانی ساڑھے ۸ بجے صبح مکان پر پہنچ آئے۔ کھایا پیا۔ آرام کیا۔ ایک بجے قربانی کرنے والے واپس پہنچے۔ جو کہ قربانیاں کرآئے۔ اور گوشت بھی ہمراہ لے آئے۔ پھر خود حاجی یعقوب صاحب نے سب کا حلق کیا، غسل کیا کپڑے بدلے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر گوشت کا انتظام کیا عزیز اشفاق آ گیا۔ اس نے سالن پکایا۔ عصر کے وقت کھانا کھایا۔ عصر، مغرب مکان پر پڑھی۔ عشاء کے بعد وضو کر کے گئے۔ پہلے عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر طواف زیارت کیا۔ پہلی بار مطاف میں داخل ہونے کی تکلیف ہوئی، بقیہ طواف آسانی سے ہو گیا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ پھر نوافل پڑھے۔ دعا کی، واپس آئے۔ اور آرام کیا۔ قربانی کرنے والے۔ حاجی یعقوب صاحب، منور سعادت صاحب اور بشیر احمد صاحب تھے۔

۲۳ر جون ۱۹۹۱ء

آج دن مکہ مکرمہ گزرا۔ عصر کی نماز پڑھ کر رمی کرنے کے لیے روانہ ہوئے۔ سرکاری بس ڈبل ڈیکر

Marfat.com

پر سوار ہوئے جس نے جمرات کے قریب اتارا۔ مغرب سے پہلے پہلے رمی پوری کر لی پھر مغرب کی نماز معلم کے مکتب میں پڑھی۔ جو کہ جمرات کے قریب ہے۔ نماز پڑھ کر پھر واپسی کا ارادہ ہوا۔ سواری آسانی سے مل گئی۔ اور آرام سے مکان پر واپس مکہ مکرمہ آ گئے۔ آ کر پانی پیا۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ چائے پی اور سو گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ آج رمی کے وقت حافظ حسین احمد صاحب اور عبدالرزاق عزیز صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ رمی اوپر کی تو اس دوران حافظ محمد موسیٰ صاحب لندن والوں سے بھی ملاقات ہوگئی۔

۲۴ر جون ۱۹۹۱ء

آج مشورہ کے بعد طے پایا کہ ظہر کے بعد جا کر رمی کر کے واپس آ جاوینگے، چنانچہ ۴ بجے روانگی ہوئی چشتی صاحب بھی ہمراہ آئے۔ سرکاری بس پر سوار ہوئے۔ اس نے جمرات کے قریب اتارا۔ پہلے عصر کی نماز پڑھی۔ معلم کے مکتب اور چشتی صاحب کے کمرہ میں، پھر رمی کے لیے گئے۔ رمی نیچے کی۔ جو بہ آسانی ہوگئی۔ فارغ ہو کر سواری مل گئی۔ بھیڑ کی وجہ سے ساڑھے ۸ بجے عشاء کے وقت مکان پر پہنچے۔ پانی وغیرہ پیا۔ پھر وضو کیا۔ پہلے مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ کچھ کھانا وغیرہ کھایا اور آرام کیا۔ حج کی تکمیل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ اور کوتاہیاں معاف فرماوے۔ آمین۔ آج ظہر کی نماز کے بعد حرم پاک میاں عبدالعزیز صاحب گھڑیوں والے کے ساتھ ملاقات ہوئی۔

۲۵ر جون ۱۹۹۱ء

آج بھی ظہر کے بعد میاں عبدالعزیز صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اور کل ظہر کے بعد کھانے کی دعوت دی۔ آج اشفاق واپس مدینہ منورہ چلا گیا۔ کھانے کے بعد حافظ محمد موسیٰ لندن والے اور مفتی محی الدین صاحب ملنے آئے۔ جو ایک گھنٹہ تک بیٹھے۔ آج رات کو عشاء کے بعد کھانا حاجی مقبول احمد صاحب کی طرف سے ہوا اور اس میں ۶۔۷ آدمی زائد شریک ہوئے۔ چشتی صاحب کو بھی مدعو کیا گیا اور یہ کھانا خوب رہا۔ اللہ تعالیٰ برکتیں عطا فرماوے۔ آمین

۲۶ر جون ۱۹۹۱ء

آج ظہر کے بعد حرم شریف سے حاجی میاں عبدالعزیز صاحب کے ساتھ فقیر، عابد صاحب، عزیز احمد، احمد خان اور بشیر احمد اور حاجی یعقوب صاحب ان کے مکان پر گئے۔ کھانے میں حاجی

Marfat.com

صاحب کے فرزندوں کے علاوہ منیر احمد صاحب اٹامک انرجی پاکستان کے چیئرمین صاحب بھی شریک ہوئے۔ تین بجے وہاں سے واپسی ہوئی۔آج حرم شریف میں مغرب کے بعد عشاء سے پہلے بہت سے احباب سے ملاقاتیں ہوئیں۔ بلوچستانی حضرات زیادہ ملے۔ حافظ محمد موسیٰ صاحب، مفتی صاحب، باگڑ والے وغیرہ احباب سے ملاقات ہوئی۔

۳۰ر جون ۱۹۹۱ء

آج عشاء کی نماز کے بعد ساتھیوں کے ساتھ طواف کی توفیق ہوئی۔ جو کہ مولانا امان اللہ صاحب کی طرف سے ادا کیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔آمین۔

یکم رجولائی ۱۹۹۱ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھا۔ وضو، وضوخانہ میں جا کر کیا۔ مطاف میں جگہ تلاش کی۔ جگہ تو مل گئی۔ لیکن عورتوں کا اختلاط رہا۔ نماز کے بعد دوبارہ وضو کر کے آیا۔ طواف کیا۔ پھر مکان پر آیا۔ آج عشاء کی نماز کے بعد چار آدمیوں پر مشتمل وفد ملا، جس نے قادیانیت پر بات کی۔ ان کے جانے کے بعد سامان باندھا۔ ایک بجے کے بعد سونا ہوا۔

۲رجولائی ۱۹۹۱ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ جاگ آئی۔ وضو کیا۔ حرم پاک گیا۔ درمیان والے حصہ میں ۴ رکعت نفل پڑھے۔ پھر وضو کی حاجت ہوئی۔ نیچے آ کر وضو کیا۔ پھر اوپر آیا۔ بہر حال جماعت کے ساتھ نماز مل گئی۔ نماز کے بعد معمولات ادا کئے۔ پھر طواف وداع کا ارادہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے توفیق عطا فرمائی۔ باوجود طبیعت خراب کے ادا ہو گیا۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ دوگانہ طواف ادا کر کے مکان پر آیا۔ ناشتہ تیار تھا۔

نوٹ: ۱۷رجولائی پر صاحبزادہ سعید احمد کی بچی کی ولادت، ولادتوں میں ملاحظہ ہو۔

۲۴رستمبر ۱۹۹۱ء سیرت کانفرنس جوہر آباد

۲۵رستمبر ۱۹۹۱ء کمالیہ

۲۶رستمبر ۱۹۹۱ء ٹوبہ

۲۷رستمبر ۱۹۹۱ء ختم نبوۃ کانفرنس، گوجرہ

۱۰راکتوبر ۱۹۹۱ء کفری، مولانا محمد بخش صاحب

Marfat.com

۱۵/۱۰/اکتوبر ۱۹۹۱ء اجلاس مجلس شوریٰ، جامعہ مدنیہ

۱۷/۱۸/۱۰/اکتوبر ۱۹۹۱ء

صدیق آباد (چناب نگر) ختم نبوۃ کانفرنس

۷/نومبر ۱۹۹۱ء ملتان ڈاکٹر خالد صاحب

۸/نومبر ۱۹۹۱ء وہاڑی ختم نبوۃ کانفرنس

۱۳/نومبر ۱۹۹۱ء ربانیہ۔ چنیوٹ، ڈسکہ

۱۴/نومبر ۱۹۹۱ء میاں چنوں

۲۱/۲۲/نومبر ۱۹۹۱ء قاری عبدالخالق، راولپنڈی

۲۳/۲۴/نومبر ۱۹۹۱ء فرقانیہ

۱۱/دسمبر ۱۹۹۱ء روانگی لاہور

۱۲/دسمبر ۱۹۹۱ء قصور

۱۳/دسمبر ۱۹۹۱ء گوجرانوالہ

۱۴/دسمبر ۱۹۹۱ء سیالکوٹ

۱۹۹۲ء

یکم/جنوری ۱۹۹۲ء

سپردم بتو مایۂ خویش را
تو خوب می دانی حسابِ کم و بیش را

(عزیز احمد)

Marfat.com

۲رجنوری ۱۹۹۲ء

آج صبح پونے دس بجے خانقاہ پاک سے روانہ ہوکر تین بجے باگڑ پہنچے پھر باگڑ سے رات کو ۹ بجے روانہ ہوکر میاں شہزاد صاحب کے پاس گئے وہاں سے روانہ ہوکر کبیر والہ گئے تو مولانا فضل الرحمٰن صاحب کی تقریر ہورہی تھی۔ ۱۱ بجے کے بعد تقریر ختم ہوئی فقیر کی دعا ہوئی۔ وہاں سے نزیال افتخار احمد صاحب کے ہاں گئے۔ اور رات وہاں گزاری۔

سفر عمرہ

۳رجنوری ۱۹۹۲ء

صبح ناشتہ کر کے روانہ ہوئے۔ تھوڑا احمد حیات صاحب کے ہاں ٹھہرے پھر ملتان آئے اور سید چشتی صاحب کے ہاں گئے۔ ان سے ملاقات ہوئی۔ وہاں سے فارغ ہوکر عثمان خان کے ہاں آئے۔ جمعہ یہاں پڑھا۔ کھانا یوسف خان کے ہاں کھایا۔ عصر کے بعد مہر محمد امیر صاحب کو ہسپتال دیکھا۔ پھر دفتر ختم نبوت آئے دفتر سے ۹ بجے شب کے بعد روانگی ہوئی ملتان ایئر پورٹ آئے ساڑھے ۱۰ بجے جہاز روانہ ہوا۔ کراچی پہنچے کیپٹن صاحب اور احباب سے ملاقات ہوئی۔ کراچی ایئر پورٹ پر پی آئی اے کے ہوٹل میں قیام ہوا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۴رجنوری ۱۹۹۲ء

آج صبح ناشتہ کے بعد میر صاحب آئے۔ ان کے ساتھ قبرستان گئے۔ ان کی بیگم مرحومہ کا فاتحہ پڑھا۔ پھر ان کے مکان پر آئے۔ چائے پی۔ یہاں سے فارغ ہوکر دارالعلوم بنوری ٹاؤن آئے۔ حضرات سے ملے۔ تعزیت کی۔ مولانا لدھیانوی سے ملاقات نہ ہوئی۔ پھر واپس ہوٹل آئے۔ کیپٹن صاحب کھانا لائے بچے ساتھ آئے۔ روانگی تک ساتھ رہے۔ پونے ۴ بجے جہاز روانہ ہوا اور پاکستانی وقت کے مطابق دس بجے شب جہاز بعافیت جدہ پہنچا۔ وہاں سے فارغ ہوکر دوسرے ایئر پورٹ پر آئے۔ ۱۱ بجے سعودی ٹائم کے مطابق جہاز روانہ ہوا۔ پونے ۱۲ بجے مدینہ منورہ پہنچے۔ غنی شاہ صاحب آئے ہوئے تھے ان کے ہمراہ ان کے مکان پر پہنچے۔ پھر آرام کیا۔ الحمدللہ رات آرام سے گزری۔

۵رجنوری ۱۹۹۲ء

آج پہلی اذان کے بعد حرم نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام میں حاضری ہوئی۔ صبح کی نماز کے بعد مواجہ

Marfat.com

شریف حاضری دی۔ اشراق کے بعد واپس مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا، آرام کیا، ظہر کے وقت بی بی کو ساتھ لے گئے۔ شارع ابوذرؓ پر جو حرم نبوی کا دروازہ ہے اس میں داخل ہوئے۔ ظہر کے بعد مکان پر آئے۔ کھانا کھانے کے بعد عابد صاحب، مقبول صاحب، حافظ نذیر احمد صاحب مکی رباط گئے۔ یہ صاحبان مکی رباط قیام کریں گے۔ ناشتہ، کھانے کے لیے آجایا کریں گے۔ اس طرح کا معمول چلتا رہے گا۔ انشاء اللہ عصر سے عشاء تک حرم میں ہی رہنا ہوگا اور ہمیشہ سے یہی معمول ہے۔ رفیق صاحب اور قریشی سعید صاحب آتے جاتے رہے اور نمازوں پر لے جانا اور لے آنا اکثر ان کے ذریعہ رہا۔

۶ر جنوری ۱۹۹۲ء

آج مغرب کے بعد قاری عبدالخالق صاحب سے ملاقات ہوئی خیریت دریافت کی۔ ناشتے کا اصرار کیا۔ چنانچہ وعدہ کیا کہ صبح ناشتہ صوفی صاحب کے ہاں ہوگا۔ دن معمول کے مطابق گزرا۔

۷ر جنوری ۱۹۹۲ء

آج صبح اشراق کے بعد مکی رباط آئے۔ صوفی صاحب سے ملے صوفی نے بڑا پر تکلف ناشتہ کروایا۔ اور جمعہ کی شام کو کھانے کا وعدہ لیا۔ دن معمول کے مطابق گزرا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۸ر جنوری ۱۹۹۲ء

آج شام کا کھانا رفیق صاحب کے ہاں ہے۔ عشاء کی نماز کے بعد وہ ہم سب کو لے گئے۔ گھر والے بھی ہمراہ گئے۔ کھانا کھا کر رات دس بجے واپس آئے۔ مدینہ منورہ میں بارش ہوجانے کی وجہ سے خوب سردی ہے۔ سارے سعودی عرب میں خوب بارش ہوئی ہے۔

۹ر جنوری ۱۹۹۲ء

آج شام کا کھانا سعید صاحب کے ہاں ہے۔ سعید صاحب کے دو عزیز ملنے کے لیے آئے مکان پر بھی ملنے آئے ایک دو صاحب بیعت بھی ہوئے تعویز کی اجازت بھی دی۔

۱۰ر جنوری ۱۹۹۲ء

آج جمعہ اکٹھا پڑھا۔ جمعہ کے بعد مکان پر آئے اور جانے کی اجازت چاہی۔

۱۱ر جنوری ۱۹۹۲ء

Marfat.com

آج صبح کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔ ناشتہ کیا۔ اس کے بعد غسل کیا۔ احرام باندھا۔ ۹ بجے صبح حرم نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام آئے۔ نفل احرام پڑھے۔ عمرہ کی نیت کی۔ مواجہہ شریف حاضری دی۔ اور واپس مکان پر آئے۔ پھر ائیر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ ائیر پورٹ پہنچے۔ تو کچھ دیر کے بعد اعلان ہوا کہ جہاز ایک گھنٹہ لیٹ ہے۔ چنانچہ ساڑھے ۱۰ کی بجائے۔ ۱۲ بجے کے بعد جہاز مدینہ منورہ سے جدہ کے لیے روانہ ہوا۔ ۳۵۔ ۴۰ منٹ میں جدہ پہنچ گیا۔ باہر نکلے۔ طارق صاحب اور عثمان آئے ہوئے تھے۔ طارق صاحب جدہ لے گئے فقیر نے ظہر کی نماز ائیر پورٹ پڑھ لی۔ باقی ساتھیوں نے جدہ پڑھی۔ کھانا کھایا، عصر پڑھی پھر مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔ سلیمان بنگالی کے مکان پر اتارا۔ مکان آرام دہ نہ ہونے کی وجہ سے ہوٹل میں سامان رکھا، اور حرم شریف آئے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر طواف کیا۔ طواف کے بعد عشاء کی نماز باجماعت پڑھی۔ مکی صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ ہم لوگوں نے سعی کی۔ حلق کرلیا۔ اور فارغ ہوئے۔ ہوٹل میں آکر آرام کیا۔ عابد صاحب اور رشید صاحب نے بی بی کو عمرہ کرایا۔ ایک بج گیا۔ پھر ہوٹل آکر آرام کیا۔

۱۲ر جنوری ۱۹۹۲ء

آج صبح کے بعد ہوٹل قصر صفا میں آئے۔ دو کمرے کرایہ پر لیے دونوں کا کرایہ ۱۲۰۰ ریال ہے۔ ۶ دن کا کرایہ بنتا ہے۔

۱۳ر جنوری ۱۹۹۲ء

معمول کے مطابق دن گزرا۔

۱۴ر جنوری ۱۹۹۲ء

آج شام کا کھانا مولانا سیف الرحمٰن صاحب کے ہاں ہے۔ مکان پر کھانا لائے اور بڑا پر تکلف کھانا لائے۔

۱۵ر جنوری ۱۹۹۲ء

معمول کے مطابق دن گزرا۔ آج شام کے کھانے کی دعوت ڈاکٹر رانا سعید صاحب کے ہاں ہے۔ وہ کھانا قیام گاہ پر پہنچائیں گے۔ مولانا سیف الرحمٰن صاحب نے اپنے ہاں (پاکستان میں) آنے کی دعوت دی۔ تاریخ ۳۱ر جنوری ہے۔ عشاء کے بعد کھانا کھایا اور تیاری ہو رہی ہے۔

Marfat.com

۱۶؍جنوری ۱۹۹۲ء

آج صبح ۴ بجے اٹھا۔ وضو کر کے حرم پاک گیا۔ طواف کیا۔ تحیۃ الطّواف پڑھ کر واپس آیا۔ دوبارہ وضو کر کے پھر حرم پاک گیا اور صبح سات بجے واپس آیا۔ آج صبح کی نماز کے بعد حاجی اشرف صاحب سے ملاقات ہوئی اور عینک کی مرمت کا کہا۔ آج رات کو دعوت ہوئی۔ ناصر جمیل صاحب کے ہاں، وہاں رابطہ کے دو افراد سے ملاقات ہوئی۔

۱۷؍جنوری ۱۹۹۲ء

آج صبح ۴ بجے اٹھا وضو کیا حرم پاک گیا۔ طواف کیا۔ تحیۃ الطّواف کے علاوہ ۴ رکعت تہجد پڑھی پھر صبح کے وضو کے لیے مکان پر آیا۔ وضو کر کے پھر حرم پاک گیا۔ صبح کی نماز باجماعت ہوئی۔ حرم پاک میں قاری یعقوب صاحب اور خلیل صاحب ملے۔ ۷ بجے مکان پر آیا، ناشتہ کیا، آرام کیا پھر جمعہ کی تیاری کی، ساڑھے ۱۱ بجے حرم پاک گئے۔ جمعہ پڑھ کر ۲ بجے واپس آئے۔ آج صبح کی نماز کے بعد حاجی اشرف صاحب ملے اور عینک تیار، مرمت کر کے دی۔

۱۸؍جنوری ۱۹۹۲ء

آج صبح ۴ بجے اٹھا وضو کر کے حرم پاک گیا طواف کیا تحیۃ الطّواف پڑھی، دعا کی، واپس آیا۔ وضو کر کے پھر حرم پاک گیا۔ صبح کی نماز باجماعت پڑھی۔ اشراق پڑھ کر باہر آئے۔ رحیم یار خان کے علماء ملے کچھ درود و وظائف کی بات ہوئی۔ ٹانک کے حافظ صاحب ملے۔ حافظ حسین احمد کے ساتھ گئے ناشتہ کیا۔ واپس آئے اور تیاری شروع ہے۔ اللہ تعالیٰ بصحت و عافیت اور اپنی رضا مندی و خوشنودی کے ساتھ رخصت فرمائے اور بعافیت اپنے گھر پہنچائے۔ آمین۔ ظہر سے پہلے طواف وداع کیا۔ اذان کے بعد تحیۃ الطّواف پڑھی۔ دعا کی۔ پھر جماعت کھڑی ہوئی۔ نماز پڑھی سنتیں پڑھیں۔ دعا کی اور مکان پر آئے۔ طارق صاحب بھی آ گئے۔ طارق صاحب کی موٹر حافظ حسین احمد صاحب کی موٹر اور عثمان کی موٹر پر سامان رکھا اور جدہ کے لیے روانہ ہوئے۔ تین بجے جدہ طارق صاحب کے مکان پر پہنچے کھانا کھایا پھر عصر کی نماز پڑھی۔ ایئر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ فقیر اور عابد صاحب عثمان کی موٹر پر سوار ہو کر شہر گئے۔ ندیم صاحب سے ملے۔ گھڑیاں لیں۔ اور ائیر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ مغرب کی نماز آ کر پڑھی۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ سامان وغیرہ سے آسانی سے فراغت ہوئی۔ اور دس بجے احباب سے رخصت لے کر اندر

Marfat.com

داخل ہوئے۔ اندازاً پونے گیارہ بجے جہاز روانہ ہوا۔

۱۹ر جنوری ۱۹۹۲ء

پاکستانی ٹائم کے مطابق ۴ بجے جہاز کراچی پہنچا۔ جہاز سے اتر کر لاؤنج میں آئے۔ کیپٹن صاحب آئے ہوئے تھے۔ فارغ ہو کر ہوٹل آئے تھوڑا انتظار کیا۔ سعید داؤد صاحب آئے۔ کمرے لیے تھوڑا آرام کیا۔ پھر صبح کی نماز پڑھی، نماز کے بعد ناشتہ کیا۔ پھر ائیر پورٹ پر آئے۔ حافظ نذیر احمد صاحب لاہور کے ہوائی جہاز پر سوار ہوئے۔ مقبول احمد، رحیم یار خان۔ کوئٹہ جانے والے جہاز پر سوار ہوا۔ ہم لوگ ملتان والے جہاز پر سوار ہوئے۔ جو کہ پونے گیارہ بجے ملتان پہنچا۔ احباب سے ملاقات ہوئی۔ مسجد میں آئے باگڑ سرگانہ کے ایک صاحب کا نکاح پڑھا۔ کچھ تحفظ ختم نبوت والے ساتھیوں سے مشورہ ہوا۔ مولوی یٰسین صاحب نے کبیر والا کے متعلق بات کی۔ کبیر والا ۲۷ جنوری کو آنے کا وعدہ لیا۔ پھر روانگی ہوئی۔ فقیر اور دوسرے ساتھی احمد خان صاحب کی پجارو پر سوار ہوئے۔ اپنی موٹر پر بی بی، نجیب، کلثوم، روانہ ہوئے۔ اور بوقت عصر آرام سے خانقاہ پاک پہنچے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ ربنا حامدون آئبون تائبون۔

اپریل ۱۹۹۲ء

دفتر ختم نبوت کراچی کا افتتاح

۱۶ر اپریل ۱۹۹۲ء

آج کراچی دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی افتتاحی تقریب اور شناختی کارڈ کے متعلق پر زور اجتماع ہوا۔

۱۷ر اپریل ۱۹۹۲ء

سکھر۔ آج سکھر بذریعہ ہوائی جہاز پہنچے۔ جلسہ کے دونوں اجلاس میں شرکت ہوئی۔ عشاء کے اجلاس کے بعد ۱۲ بجے شب سیدھے اسٹیشن آئے اور گاڑی پر سوار ہو کر

۱۸ر اپریل ۱۹۹۲ء

ملتان پہنچے۔ ملتان سے باگڑ گئے۔

۱۹ر اپریل ۱۹۹۲ء

Marfat.com

آج باگڑ سے واپسی ہوئی۔اور شام کی پرواز سے لاہور جانا ہوا۔کھانا کھایا۔سعید احمد آیا ہوا ہے۔ پھر مکان پر آئے۔آرام کیا۔لاہور،نکاح حافظ محمد اشرف صاحب میں بعد مغرب شرکت ہوئی پھر مکان پر آئے۔

۳۰/اپریل ۱۹۹۲ء

آج لورالائی سے کوئٹہ آئے۔آج سجاد صاحب کے ہاں قیام رہا۔لورالائی اور ژوب اور کوئٹہ میں مولانا (جمال اللہ الحسینی) صاحب سندھ والوں نے پروگرام میں نمائندگی کی۔

مئی ۱۹۹۲ء

یکم/مئی ۱۹۹۲ء

آج ظہر کی نماز سے پہلے مولانا (جمال اللہ) کی تقریر ہوئی۔نماز سے فارغ ہوکر سیدھے ایئرپورٹ آئے اور لاہور کے لیے روانہ ہوئے عصر کے بعد لاہور پہنچنا ہوا۔لاہور سے گوجرانوالہ جانا ہوا۔

۲/مئی ۱۹۹۲ء

ظہر کے بعد گوجرانوالہ سے لاہور آئے۔

۳/مئی ۱۹۹۲ء

آج صبح لاہور سے خانقاہ پاک روانگی ہوئی۔۱۱بجے خانقاہ پاک پہنچنا ہوا۔الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۴/مئی ۱۹۹۲ء

آج ظہر کے بعد خانقاہ سے اسلام آباد کے لیے روانہ ہوئے۔شام کو اسلام آباد پہنچے۔رات کو ایک مسجد میں احتجاجی جلسہ بھی ہوا۔

۵/مئی ۱۹۹۲ء

آج صبح مجلس عمل کی میٹنگ ہے،دارالسلام جامع مسجد میں۔چنانچہ مجلس عمل میں پاس ہوا کہ ۱۲ مئی کو مجلس عمل کی کنونشن کسی ہوٹل میں رکھی جاوے۔اور مخصوص نمائندگی ہوتا کہ پورا غوروفکر کرکے لائحہ عمل تیار کیا جاوے۔رات کو دارالسلام کی جامع مسجد میں جلسہ ہوا۔جس میں مولانا فضل الرحمٰن صاحب پہنچ آئے۔مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی کی تقریر بھی ہوئی۔

۶/مئی ۱۹۹۲ء (ہری پور ختم نبوت کانفرنس)

Marfat.com

مولانا محمد یوسف صاحب، مولانا عزیز الرحمٰن صاحب، مولانا اللہ وسایا صاحب اور مولانا طوفانی صاحب کی تقریریں ہوئیں۔ عصر کے وقت جلسہ ختم ہوا۔ اور فقیر ایبٹ آباد کے لیے روانہ ہو گیا۔ رات ایبٹ آباد جاوید صاحب کے ہاں گزاری۔

۷رمئی ۱۹۹۲ء (ایبٹ آباد ختم نبوت کانفرنس)

ایبٹ آباد میں دو اجلاس ہوئے دن کے اجلاس میں مولانا محمد یوسف صاحب تقریر کر کے واپس تشریف لے گئے رات کا اجلاس کامیاب رہا۔ ۱۲ بجے شب کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ رات جاوید صاحب کے ہاں قیام رہا۔

۸رمئی ۱۹۹۲ء (مانسہرہ۔ ایبٹ آباد)

آج صبح ایبٹ آباد سے مانسہرہ کے لیے روانگی ہوگی۔ مانسہرہ سے گزر کر ایک بستی میں مدرسہ کی بنیاد رکھی۔ پھر واپس آکر ترنہ گئے محمد اشرف خان مرحوم کی تعزیت کی۔ دو گھنٹہ ٹھہرنا ہوا واپس آکر جمعہ قاری فضل ربی صاحب کے مدرسہ میں پڑھا۔ جلسہ بھی یہاں ہی ہے۔ رات کو جلسہ میں شرکت ہوئی جلسہ ہوا اور کامیاب رہا۔

۹رمئی ۱۹۹۲ء

آج مانسہرہ سے واپسی ہوئی۔ سیدھے خانقاہ پاک شام کو پہنچ آئے۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۹رمئی ۱۹۹۲ء

آج ۴ بجے بعد ظہر بھلوال کے لیے روانہ ہوئے۔ مغرب کے وقت صوفی احمد یار صاحب کے ہاں پہنچے۔ نماز پڑھی۔ رات صوفی صاحب کے ہاں گزاری۔ صبح کا ناشتہ شان احمد صاحب کے ہاں کر کے بھیرہ کے لیے روانہ ہوئے۔ پہلے جامع مسجد گئے۔ ابرار صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وہاں عزیز الرحمٰن صاحب خورشید اور قاری تقی الاسلام صاحب بھی آگئے۔ چائے پی کر مدرسہ خضریہ گئے۔ وہاں سے روانہ ہو کر عزیز الرحمٰن صاحب اور سعید الرحمٰن علوی صاحب کے ہاں گئے۔ ساڑھے ۱۱ بجے روانگی ہوئی۔ ایک بجے جہلم فلور ملز شیخ اکرم صاحب کے ہاں پہنچے۔ پانی پیا۔ نماز پڑھی۔ چائے پی۔ اڑھائی بجے روانہ ہوئے۔ عصر کے وقت فرقانیہ کوہاٹی بازار، راولپنڈی پہنچے۔

۲۰رمئی ۱۹۹۲ء

عصر کی نماز پڑھی۔ کچھ صحافی حضرات ملے اور احباب بھی ملے۔ مغرب کی نماز اسلام آباد پڑھی۔

Marfat.com

قیام حاجی محمد یعقوب صاحب کے ہاں ہے رات کو عشاء کے بعد مولانا عزیز الرحمٰن صاحب، مولانا عبدالرؤف ملنے آئے۔

۲۱ رمئی ۱۹۹۲ء

آج کنونشن ہے۔ مکان سے دفتر آئے پھر ہوٹل آئے۔ ۱۱ بجے کے بعد کنونشن شروع ہوا۔ مولانا فضل الرحمٰن صاحب بھی ۱۲ بجے کے بعد لاہور سے پہنچ آئے۔ ان سے پہلے قاضی حسین احمد صاحب، مولانا سمیع الحق صاحب اور کچھ حضرات کی تقاریر ہو چکی تھیں۔ پہلی تقریر مولانا عزیز الرحمٰن صاحب کی ہوئی دوسری راشدی صاحب کی ہوئی۔ نمائندگی بہرحال پوری ہوگئی۔ ڈیڑھ بجے کے بعد کنونشن ختم ہوا۔ کھانا کھایا ظہر کی نماز اہل حدیث مسجد میں پڑھی۔ دفتر میں احباب سے مشورہ ہوا مکان پر آئے۔ تھوڑا آرام کیا مغرب کی نماز پنڈی قاری محمد امین صاحب کے ہاں پڑھی۔ پھر حکیم صاحب کی دعوت کے لیے روانہ ہوئے۔ راستہ میں ساجد صاحب کے ہاں گئے۔ حکیم صاحب کی دعوت کھا کر اسلام آباد آئے۔ عشاء پڑھی اور آرام کیا۔

۲۲ رمئی ۱۹۹۲ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے۔ قاری محمد امین صاحب اور حافظ عبدالرحمٰن صاحب تشریف لے آئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا پھر بھوئی گاڑ کے لیے روانگی۔ حکیم احمد حسن مرحوم کی تعزیت کے لیے جانا ہے۔ بھوئی گاڑ ۸ بجے پہنچنا ہوا۔ حکیم صاحب دو بھائی اور دو صاحبزادے ملے۔ تعزیت کی۔ چائے پی پھر مسجد آ کر دعا کی۔ اور اجازت لی واپس پنڈی حاجی محمد یعقوب صاحب کو اتارا پھر خانقاہ کے لیے روانہ ہوئے۔ ساڑھے ۱۲ بجے دوپہر بعافیت پہنچ آئے

۲۸ رمئی ۱۹۹۲ء

آج ظہر کے بعد ساڑھے ۳ بجے ویگن پر روانگی ہوئی۔ خلیل احمد، نجیب احمد، انوار احمد اور کچھ ساتھی ہمراہ ہیں ۸ بجے شب کے بعد ملتان پہنچنا ہوا۔ پہلے دفتر گئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ پھر سرگانہ ہاؤس گئے۔ رات آرام سے بسر ہوئی۔

۲۹ رمئی ۱۹۹۲ء

آج ۱۱ بجے کے بعد ائیر پورٹ گئے۔ ساڑھے ۱۲ بجے دوپہر جہاز کی روانگی ہوئی پونے دو بجے

Marfat.com

کراچی پہنچا۔ کیپٹن صاحب، سعید داؤد صاحب آئے تھے۔ کیپٹن صاحب کے ساتھ ان کے مکان پر گئے۔ ظہر کی نماز پڑھی، کھانا کھایا، آرام کیا۔ عابد صاحب اور دوسرے ساتھی حاجی کیمپ گئے۔ عصر کے وقت ضروری کام کروا کر آ گئے۔ رات کراچی کیپٹن صاحب کے ہاں گزری۔

۳۰ رمئی ۱۹۹۲ء

آج دن بھی کراچی میں گزرا۔ دوپہر کا کھانا فیض صاحب کے ہاں کھایا۔ باقی کیپٹن صاحب کے ہاں گزارا۔ حاجی یعقوب صاحب کے آنے کی اطلاع ہوئی۔ مغرب کے بعد حافظ صاحب ان کو لے آئے۔

۳۱ رمئی ۱۹۹۲ء

۱۱ بجے غسل کیا۔ احرام باندھا۔ تمتع کرنے کا سب کا ارادہ ہوا۔ کھانا کھایا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر ائیر پورٹ روانگی ہوئی۔ ساڑھے ۴ بجے کے بعد جہاز پر سوار کر دیا۔ عصر کی نماز سوار ہونے سے پہلے پڑھی۔ جہاز روسی ہے۔ عملہ بھی روسی ہے۔ ۳۶۰ حاجی سوار ہوئے۔ ۵ بجے کے بعد جدہ روانگی ہوئی۔ مغرب کے وقت جدہ پہنچے۔ اتر کر مغرب کی نماز پڑھی۔ امیگریشن کی انتظار میں بیٹھے۔ دو گھنٹہ کے بعد فراغت ہوئی۔ باہر نکلے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کچھ کھایا پیا۔ رات کو ۱۲ بجے کے بعد روانگی ہوئی۔ حجاج استقبال کیمپ میں آئے۔ صبح کی اذان ہو رہی تھی تو معلم کے ہاں پہنچایا۔ الحمدللہ۔ مکہ مکرمہ بعافیت پہنچنا ہوا۔

یکم رجون ۱۹۹۲ء

صبح کی نماز ساتھ مسجد میں پڑھی۔ حافظ صاحب، حاجی یعقوب صاحب اور ڈاکٹر عابد صاحب حرم پاک گئے۔ ۸ بجے واپس آئے۔ کچھ مکان دیکھ کر آئے۔ فاروق احمد صاحب جن کے مکان میں رہ رہے ہیں۔ وہ پیچھے آئے۔ ان کے ذریعہ معلم کے کارکنوں سے سامان لیا۔ فاروق صاحب کے ہمراہ مکان پر آئے۔ سامان رکھا۔ آرام کیا۔ ظہر کی نماز حرم پاک میں پڑھی۔ عمرہ کے ارکان عصر کے بعد ادا کیے۔ عشاء کے بعد حلق کرایا۔ غسل کیا۔ مکان پر آئے۔ آرام کیا۔

۲ رجون ۱۹۹۲ء

آج صبح تہجد کی اذان کے ساتھ اٹھے۔ نیچے جا کر وضو کیا۔ اوپر چھت پر جا کر تہجد کی چار رکعت پڑھی۔ پھر وضو کرنا پڑا۔ وضو کر کے واپس گیا تو ایک رکعت ہو چکی تھی۔ اشراق کے بعد غسل کعبہ

Marfat.com

مکرمہ کی تقریب شروع ہوئی۔ مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا۔ ساڑھے گیارہ بجے حرم جانے کی تیاری ہوئی۔ جا کر وضو کیا۔ بڑی مشکل سے دوسری منزل پر نماز پڑھی۔ آج صبح کی نماز کے بعد سید کفیل احمد صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ یہ رمضان المبارک سے آئے ہوئے ہیں۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔

۳ رجون ۱۹۹۲ء

آج بھی ۳ بجے سحری کے وقت اٹھے۔ محمود صاحب کے ساتھ نیچے جا کر وضو کیا۔ تیسری منزل پہ جا کر تہجد پڑھی۔ دوبارہ وضو کی ضرورت پیش آئی۔ وضو کر کے آیا تو ایک رکعت ہو چکی تھی۔ آج عصر کے بعد حکیم صاحب سے ملاقات ہوئی۔ مغرب کے بعد حکیم حنیف اللہ صاحب اقبال خان کو لے کر آئے۔ ان سے مصافحہ ہوا۔

۴ رجون ۱۹۹۲ء

۳ بجے نیچے جا کر وضو کیا۔ ۶ رکعت تہجد پڑھی۔ دوبارہ وضو کیا صبح کی نماز پڑھی۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ آج نزلہ کی شکایت ہے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرماوے۔ آمین۔

۵ رجون ۱۹۹۲ء

آج صبح معمول کے مطابق اٹھے نیچے جا کر وضو کیا۔ ۶ رکعت تہجد کی نماز پڑھی۔ اشراق سے پہلے واپس آئے آج جمعہ ہے۔ اور فکر ہے کہ کس طرح ادا ہوگا۔ اپنی کمزوری کا بہر حال احساس ہے۔ والحمدللہ جمعہ پڑھا۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔

۶ رجون ۱۹۹۲ء

آج صبح پونے ۳ بجے اٹھے نیچے جا کر وضو کیا۔ چھت پر جا کر تہجد ۶ رکعت پڑھی۔ پھر دوبارہ وضو کی حاجت ہوئی۔ وضو کیا۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھی۔ اشراق تک وہاں بیٹھنا ہوا۔ اشراق پڑھ کر مکان پر آئے۔ ظہر معمول کے مطابق حرم پاک میں پڑھی۔ ایک مولانا صاحب اسلام آباد کے بیعت ہوئے۔ پھر آ کر کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ ۶ بجے کے بعد خاور صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ عشاء کے بعد واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ اور آرام کیا۔ عابد صاحب اور خاور صاحب سامان لینے گئے۔

Marfat.com

۷؍جون ۱۹۹۲ء

آج صبح معمول کے مطابق پونے ۳ بجے اٹھے، نیچے جا کر وضو کیا۔ آخری منزل پر گئے۔ ۸ رکعت نماز تہجد کی توفیق ہوئی آج اللہ تعالیٰ کا خاص کرم ہوا۔ نماز کے بعد بہاولپور والے عبدالکریم خان صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ساڑھے ۵ بجے اٹھ کر مکان پر آئے۔ خاور صاحب طواف قدوم اور سعی کرنے گئے۔ ۱۱ بجے تک واپس نہیں آئے۔ اللہ تعالیٰ خیر کرے۔ اب ظہر کے لیے تیاری کرنی ہے۔ ابھی خاور صاحب آ گئے۔ آج عصر کے بعد سے وضو کی تکلیف شروع ہوئی۔ بار بار وضو کرنا پڑا۔ اس لیے عشاء کی نماز مکان پر پڑھنی پڑی۔ اللہ تعالیٰ بس فضل فرماوے۔ آمین

۸؍جون ۱۹۹۲ء

آج معمول کے مطابق پونے ۳ بجے سحری کے وقت اٹھے۔ نیچے جا کر وضو کیا۔ ۶ رکعت تہجد کی توفیق ہوئی۔ ساڑھے ۵ بجے تک چھت پر بیٹھنا ہوا۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ آج شام کو وضو کی تکلیف رہی۔ اللہ رحم فرماوے۔ آمین

۹؍جون ۱۹۹۲ء

آج صبح بھی معمول کے مطابق اٹھے۔ نیچے جا کر وضو کیا۔ ۶ رکعت نفل اوپر چھت پر پڑھے۔ پھر وضو کی ضرورت پیش آئی اور اپنی حماقت کی وجہ سے بہت تکلیف ہوئی وضو کر کے نیچے آ کر نماز پڑھی۔ خاور صاحب ہمراہ ہیں۔ آج کئی لوگ جا رہے ہیں۔ ہم لوگ کل یوم عرفہ یہاں سے مولانا مکی صاحب کے ہمراہ عرفات جاوینگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ آسان اور قبول فرماوے۔ آمین۔ آج احرام باندھ کر ایک نفلی طواف اور سعی زیارت کا ارادہ ہے۔ اللہ پورا فرماوے۔ اور آسان وقبول فرماوے۔ آمین۔ عصر کے بعد طواف اور مغرب کے بعد سعی ہوگئی۔ اللہ تعالیٰ نے آسانی فرمائی۔ عشاء کی نماز کے بعد واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ اور آرام کیا۔ مغرب میں مولانا یٰسین صاحب جھنگوی سے ملاقات ہوگئی۔

۱۰؍جون ۱۹۹۲ء

آج یوم عرفہ ہے۔ آج صبح معمول کے مطابق اٹھنا ہوا۔ نیچے جا کر وضو کیا۔ وتر کے ساتھ ۹ رکعت پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ دوبارہ وضو کیا نماز پڑھی۔ تھوڑا بیٹھے اور مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا اور اب آرام ہو رہا ہے۔ کس وقت روانگی ہوگی۔ واللہ اعلم۔ اللہ تعالیٰ آسانی اور قبولیت سے سرفراز

Marfat.com

فرماوے۔آمین
۱۰ بجے نیچے اترے ٹیکسی کی مولانا مکی صاحب کے ہاں پہنچے۔تو وہ ابھی تیاری کر رہے تھے۔ کچھ گھریلو پریشانی بھی ہے۔ بڑی مشکل سے ایک بجے روانگی ہوئی۔ مکی صاحب اپنی کار میں سوار ہوئے۔ دوسرے ساتھی ٹرک میں سوار ہوئے۔ ہم لوگوں نے بیس ریال فی کس کے حساب سے ایک ویگن کی۔ تینوں سواریاں اکٹھی روانہ ہوئیں۔ مسجد نمرہ کے پیچھے جا کر ٹریفک بلاک ہوگئی سواریوں سے نیچے اترے۔ عابد کی والدہ کو تکلیف ہوگئی ٹھنڈا پانی پلایا۔ برف مل گئی۔ وہ کام آ گئی۔ بہرحال پیدل روانہ ہوئے۔ عابد اور فقیر ایک کیمپ میں جا کر گھسے۔ پہلے ظہر کی نماز پڑھی۔ فقیر بیٹھا۔ عابد ساتھیوں کی تلاش میں ہیں۔ وہ انہیں اسی سڑک پر مل گئے۔ لاری کے سایہ میں انہیں بٹھایا، پھر حاجی صاحب اور عابد صاحب واپس آئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر ساتھیوں کے پاس آئے۔ تھوڑا چلے تو ایک ہسپتال کے احاطہ میں داخلہ مل گیا۔ وہاں جگہ بنائی اور وقوف کیا۔ مغرب تک وہاں رہے پھر باہر نکلے۔ ان ساتھیوں کو ساتھ لیا۔ پاکستانی سفارت خانہ میں جا کر بیٹھے۔ پیشاب وغیرہ کیا۔ پانی وغیرہ پیا۔ رات دس بجے تک وہاں بیٹھے رہے پھر احاطہ والوں نے کہا کہ دروازے بند کرنے ہیں، آپ لوگ باہر جائیں۔

۱۱رجون ۱۹۹۲ء

چنانچہ رات دس بجے باہر سڑک پر آ گئے۔ سواری کی بڑی کوشش ہوئی۔ لیکن بڑی مشکل سے ایک لاری والے نے بیٹھایا۔ رات دو بجے لاری والے نے مزدلفہ سے پہلے لاری کھڑی کردی۔ کہ یہ مزدلفہ ہے۔ نیچے اترے جگہ بنائی۔ وضو کیا۔ نمازیں پڑھیں۔ فارغ ہوئے احتیاطاً ابھی کچھ چل پڑے۔ تھوڑا چلے تو پتہ چلا کہ ہم نمازیں مزدلفہ کی حد سے پہلے پڑھی ہیں۔ چنانچہ مزدلفہ کی حد میں داخل ہو کر جگہ بنائی وضو کیا۔ نمازیں لوٹائیں۔

۱۲رجون ۱۹۹۲ء

پھر آدھ گھنٹہ کے بعد صبح کی نماز پڑھی۔ وقوف کیا۔ اور وقوف کے بعد پیدل روانہ ہوئے۔ جب برآمدہ میں داخل ہوئے۔ بھیڑ بڑھ گئی۔ تھوڑا چلے تو عابد صاحب اور حاجی صاحب علیحدہ ہوگئے۔ ہم لوگ ایک جگہ بیٹھے آدھ پون گھنٹہ کے بعد اٹھنا پڑا۔ باہر نکلے اور آہستہ آہستہ چلنا شروع کیا۔ راستہ میں محمود صاحب علیحدہ ہوگئے۔ فقیر اور راؤ صاحب، ڈاکٹر عابد اور دونوں رات بھر ہم چلتے

Marfat.com

رہے۔ کہیں بیٹھ جاتے پھر چل پڑتے۔ جب جمرات کے قریب پہنچے تو راؤ صاحب بھی بچھڑ گئے۔ بڑی مشکل سے جمرۂ عقبہ کے قریب پہنچے۔ تھوڑا مستورات کو بیٹھایا۔ فقیر اور خاور صاحب نے جا کر رمی کی۔ واپس آئے۔ عابد، عارفہ اور خاور صاحب رمی کے لیے گئے۔ فقیر کے کہنے پر عابد نے والدہ کی رمی کی۔ مکان پر آئے تو عابد صاحب اور حاجی صاحب پہنچے ہوئے تھے۔

سواری کر کے مکہ مکرمہ جانے کا معاملہ طے ہوا۔ اس نے حرم پاک کے پاس اتارا۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ بارہ بجے دن کے مکان پر پہنچے پانی وغیرہ پیا اور آرام کیا۔ دو بجے اٹھ کر ظہر کی نماز پڑھی۔ راؤ صاحب اور محمود صاحب کا فکر ہوا اور یہ مشورہ ہوا کہ خاور صاحب اور حاجی صاحب جائیں۔ اور جا کر قربانی کریں چنانچہ عصر کے بعد یہ قربانی کے لیے روانہ ہو گئے۔ ہم لوگوں نے مغرب پڑھی۔ لیٹ گئے۔ ۸ بجے شب کے بعد یہ لوگ قربانی کر کے واپس آ گئے۔ اسی وقت حاجی صاحب نے حلق کیا۔ غسل کیا کپڑے بدلے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا شکر ادا کیا۔ اور آرام کیا۔ آج صبح تین بجے اٹھا۔ فقیر نے حاجی صاحب سے کہا۔ کہ آپ نیچے باب العمرہ کے اندر کوئی جگہ تلاش کریں صبح کی نماز کے بعد طواف کریں گے۔ چنانچہ یہ سب آ گئے اور ۱۱ ذی الحجہ کی صبح کی نماز کے بعد طواف زیارت کیا۔ جو کہ پونے چھ بجے ختم ہوا۔ پھر مقام ابراہیم کے سامنے بیچ آ کر صحن کے آخر میں تحیۃ الطواف پڑھے۔ دعا کی اور مکان پر واپس آئے۔ کھایا پیا۔ آرام کیا۔ پروگرام یہ بنا کہ ۵ بجے عصر کے بعد روانہ ہوں اور رمی کر کے واپس آ جائیں۔ تھوڑی دیر کے بعد محمود صاحب بھی آ گئے۔ بیچارے بہت تھکے ہوئے تھے۔ طواف زیارت کر لیا تھا چنانچہ ۵ بجے کے بعد نیچے اترے ایک سواری بیس ریال فی کس کے حساب سے کی۔ روانہ ہوئے مغرب کے بعد جمرات کے قریب اترے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر اوپر جا کر رمی کی۔ باہر آئے۔ ایک سواری مل گئی۔ ۹ بجے کے بعد مکہ مکرمہ پہنچ کر۔ نئے وضو خانہ میں غسل کیا حرم پاک میں آ کر نماز عشاء پڑھی۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ مکان پر آئے۔ کھانا وغیرہ کھایا اور آرام کیا۔ گیارہ ذی الحجہ کو جمعہ ہے۔ پڑھا۔ نیچے آرام سے جگہ ملی۔ ۱۱ ذی الحجہ کی رات رمی سے واپسی پر حرم پاک کے قریب ڈھاکہ والے شاہ صاحب سے اتفاقاً ملاقات ہو گئی۔

۱۳ / جون ۱۹۹۲ء

آج ہفتہ ۱۲ ذی الحجہ ہے۔ صبح معمول کے مطابق اٹھے۔ حرم پاک گئے۔ ۶ رکعت نفل پڑھے۔ پھر

Marfat.com

وضو کی حاجت ہوئی۔ وضو کیا۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھی۔ نماز کے بعد ساڑھے پانچ بجے تک بیٹھنا ہوا۔ اسی دوران مظفر گڑھ کے قاری صاب جو مدینہ منورہ رہتے ہیں ملے۔ پھر مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا۔ ظہر کے بعد رمی کے لیے جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ آسان اور قبول فرماوے۔ آمین۔ تین بجے رمی کے لیے نیچے اترے۔ سواری کی کوشش کی جو نہ ملی پھر پیدل جانے والے راستہ پر منیٰ کے لیے روانہ ہوئے۔ جس جگہ سے برآمدہ مکہ مکرمہ کی طرف مڑتا ہے۔ اس جگہ صفائی والوں کے احاطہ میں وضو کیا۔ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر روانہ ہوئے جب جمرات کے پل پر چڑھے تو مولانا چنیوٹی صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ ۶ بجے عصر کے بعد رمی شروع کی جو بحمد للہ بڑے آرام سے مکمل ہوئی۔ پھر پل سے نیچے اتر کر سواری کی کوشش کی جو نہ ملی۔ پھر اسی راستہ پر واپس ہوئے۔ احمد بن حنبل مسجد کے سامنے سبزی پلاٹ میں مغرب کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد پانی پیا۔ چائے پی پھر روانہ ہوئے۔ ۹ بجے کے بعد مکان پر بعافیت پہنچ آئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ عشاء کی نماز پڑھی پھر کھانا کھایا، آرام کیا۔ الحمد للہ ارکان حج ادا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ قبول کرے۔ آمین۔

۱۴ر جون ۱۹۹۲ء

آج اتوار ہے۔ ۱۳ ذی الحجہ ہے۔ صبح تین بجے اٹھنا ہوا۔ وضو کیا۔ آٹھ رکعت نماز نفل پڑھی۔ اذان کے بعد صبح کی نماز مکان پر ہی پڑھی۔ خاور صاحب کے لیے تعویز لکھے۔ کوثر صاب اور زاہد صاحب کے لیے خط لکھے۔ خاور صاحب کو پہنچانے عابد صاحب۔ ڈاکٹر عابد صاحب گئے۔ واپس آنے پر ناشتہ کیا، پھر آرام کیا۔ ۱۱ بجے وضو کر کے ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ ظہر کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا، آرام کیا۔ ساڑھے چار کے بعد خاور صاحب واپس آ گئے۔ پاسپورٹ کا چکر چل گیا۔ پاسپورٹ ہمارے معلم کے پاس پہنچ گیا۔ اب خاور صاحب کی روانگی عشاء کے بعد ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اب پانچ بجنے والے ہیں۔ عصر کی نماز کے لیے تیاری کرنی ہے۔ حرم پاک میں عصر کی نماز پڑھی۔ آج ایام تشریق ختم ہوئے۔ مغرب کے بعد خاور صاحب آئے اور مل کر چلے گئے۔ اللہ تعالیٰ خیریت سے پہنچائے۔ آمین۔ عشاء کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔

۱۵ر جون ۱۹۹۲ء

آج چودہ ذی الحجہ ہے صبح معمول کے مطابق اٹھنا ہوا۔ نیچے جا کر وضو کیا۔ ۶ رکعت نوافل پڑھے۔

Marfat.com

پھر وضو کی ضرورت ہوئی۔ چھتہ بازار والے وضو خانہ میں وضو کیا۔ غسل کیا۔ باہر نکلے نماز کھڑی ہوگئی۔ پہلی منزل میں آ کر نماز پڑھی۔ محمود صاحب ہمراہ تھے۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ پھر ٹکٹیں فاروق صاحب کو دیں۔ اللہ تعالیٰ رحم فرماوے۔ آمین۔

۱۶ر جون ۱۹۹۲ء

آج صبح ساڑھے تین بجے اٹھنا ہوا۔ وضو کر کے حرم کی چھت پر گئے۔ دو رکعت نفل پڑھے۔ نماز پڑھی۔ اس کے بعد نیچے آئے دوسری منزل پر ساڑھے پانچ بجے تک بیٹھنا ہوا۔ مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا۔ چائے پی۔ گیارہ بجے کے بعد ظہر کی تیاری شروع کی نیچے جا کر وضو کیا۔ دوسری منزل پر نماز پڑھی۔ واپس آئے۔ آج حکیم ارشاد صاحب سالن وغیرہ لائے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ فاروق صاحب نے بتایا کہ شام پتہ چلے گا۔ اب پانچ بجنے والے ہیں عصر کی تیاری کریں گے۔ عصر، مغرب، عشاء حرم پاک میں پڑھی۔ دس بجے کے قریب واپس آئے کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ رات عابد صاحب اور حاجی پتہ کرنے گئے۔ پتہ چلا کہ ابھی تک کام نہیں ہوا۔ اللہ تعالیٰ آسانی پیدا فرماوے۔ آمین۔

۱۷ر جون ۱۹۹۲ء

آج صبح تہجد کی اذان کی آواز سن کر اٹھے۔ نیچے جا کر وضو کیا۔ حرم پاک چھت پر جا کر ۶ رکعت نفل پڑھے۔ اذان ہوئی جماعت کے ساتھ نماز پڑھی۔ حاجی خلیل صاحب سے ملاقات ہوئی۔ نماز کے کے بعد نیچے اترے۔ سیڑھیوں کے چڑھنے کی وجہ سے حاجی صاحب ہمراہ نہ آئے۔ مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا عابد صاحب چھوٹے تولیے خرید لائے۔ پتہ یہی چلا کہ ابھی تک کام نہیں ہوا۔ عابد صاحب اور حاجی صاحب بنک الجزیرہ والوں کو ملنے گئے ہیں۔ ہم لوگ بھی ظہر کی تیاری کرنے لگے ہیں۔ ظہر کی نماز آج نیچے پڑھی۔ عصر کی نماز دوسری منزل پر پڑھی۔ دوبارہ وضو کی حاجت ہوئی مروہ کی طرف وضو خانہ میں گئے۔ غسل کیا۔ واپس آئے نماز پڑھی۔ فاروقی صاحب ملنے آئے۔ جنگ کے حالات پر گفتگو ہوئی۔ وہ گئے۔ اس کے بعد سنتیں پڑھی۔ اس کے بعد مفتی محی الدین صاحب کراچی والے ملنے آئے۔ عشاء اکٹھی پڑھی۔ ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہیں۔ باہر آئے۔ وہ اپنے ٹھکانہ گئے۔ ہم اپنے ٹھکانہ آئے۔ کھانا کھایا، آرام کیا۔

Marfat.com

۱۸؍جون ۱۹۹۲ء

آج صبح معمول کے مطابق اٹھے، نیچے جا کر وضو کیا۔ چھت پر جا کرے رکعت وتر سمیت پڑھے۔ پھر وضو کی ضرورت ہوئی نیچے آ کر وضو کیا۔ نماز جماعت سے پڑھی۔ دوسری منزل پر آئے۔ ساڑھے ۵ بجے تک بیٹھنا ہوا۔ مکان پر آئے۔ ناشتہ وآرام اور حجامت بنائی۔ اب ظہر کے لیے تیاری ہے۔ ہفتہ کی رات جانا ہے شاید ہو جاوے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ عصر کے بعد قاری محمد امین صاحب اور مغرب کے بعد حاجی خلیل صاحب سے ملاقات ہوئی۔ آج کا یہ وقت اسی میں گزرا۔ عشاء کے بعد واپسی ہوئی۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔

۱۹؍جون ۱۹۹۲ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے نیچے جا کر وضو کیا پہلے حصہ میں گئے چھ رکعت نفل پڑھے۔ پھر نماز پڑھی۔ ساڑھے ۵ بجے تک بیٹھنا ہوا۔ پھر باہر نکلے۔ ڈاکٹر عابد صاحب نے کہا۔ کہ عصر کے بعد جانا پڑے تو طواف کر لینا چاہیے۔ چنانچہ پھر نیچے گئے۔ وضو کیا۔ ۶ بجے طواف شروع کیا۔ طواف کے نفل اور دعا سے فارغ ہوئے۔ تو سات بجنے والے تھے۔ الحمد للہ حج کے ارکان سے فراغت ہوئی۔ مکان پر آئے ناشتہ کیا۔ آرام کیا۔ اب یہ حروف لکھے۔ اور اب جمعہ کی تیاری کرنی ہے۔ وضو کر کے حرم پاک آئے۔ دوسری منزل پر اپنی جگہ مل گئی۔ جمعہ پڑھا۔ واپس آئے کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ اپنے وقت پر عصر کی تیاری کی۔ فاروق صاحب آئے۔ ایک جائے نماز۔ ۶ عدد کٹوریاں، ایک عطر کی شیشی، ایک چھوٹی تسبیح ہدیہ دی۔ آخری ملاقات کی حرم پاک آ کر عصر کی نماز پڑھی۔ قاری محمد امین صاحب اور دوسرے حضرات کے ساتھ عصر کی نماز پڑھی۔ مغرب کے قریب وضو کی ضرورت پڑی۔

۲۰؍جون ۱۹۹۲ء

باہر آئے۔ وضو کیا۔ پھر آ کر مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر ساتھیوں کو دیکھنے آئے۔ سامان نیچے رکھا ہوا تھا۔ پھر وضو کی ضرورت ہوئی۔ وضو کیا۔ حرم پاک آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ دعا کی۔ مدینہ منورہ حاضری کے لیے معلم کے مکان پر آئے۔ بارہ بجے شب کے بعد روانگی ہوئی۔ مرکز تفتیش پر دیر لگی وہاں سے ایک بجے کے بعد روانگی ہوئی۔ چار بجے صبح کی نماز کے لیے ڈرائیور ایک ہوٹل پر رکا۔ وضو کیا نماز پڑھی اور روانہ ہوئے۔

Marfat.com

ایک گھنٹہ روانگی کے بعد پھر ڈرائیور رکا۔ کہ ناشتہ کرلو۔ کسی نے کیا اور کسی نے نہیں۔ پھر ڈرائیور اندازاً سات بجے روانہ ہوا۔ پھر ایک جگہ رکا کہ پیشاب کرلو۔ پھر روانہ ہوا۔ اب گاڑی کچھ خراب ہوگئی بہت رفتار پر چلتا رہا۔ مرکز تفتیش سے گزرے۔ پھر استقبال حجاج آکر رکے۔ انہوں نے پاسپورٹوں کے ساتھ ٹکٹ بھی لے لیے۔ ڈیڑھ دو گھنٹہ کے بعد خلاصی ہوئی۔ پھر مدینہ منورہ میں مرکز حجاج پر آئے۔ وہاں دو گھنٹہ رکنا پڑا۔ دو بجے کے بعد وہاں سے خلاصی ہوئی۔ پھر باب مجیدی کے باہر پارک پر آکر ہمیں اتارا۔ سامان لے کر وضو خانہ کے پاس رکھا۔ وضو کیا۔ حرم نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام آئے۔ نماز پڑھی۔ مواجہہ شریف حاضری دی۔ دعا کی۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا۔ پھر باہر آئے۔ سامان اٹھایا۔ رباط مکی آئے۔ منظور صاحب ملے۔ کمرہ کوئی خالی نہیں۔ صوفی صاحب کے پاس آئے۔ انہوں نے اپنے ایک کمرہ میں ہمیں بٹھایا۔ دوسرے کمرہ میں عورتوں کو بٹھایا۔ کھانا کھایا۔ شاہ صاحب کو فون کیا یہ تھوڑی دیر کے بعد آگئے۔ فقیر ان کے ساتھ ان کے مکان پر آگیا۔ باقی احباب وہاں رہے۔ یہاں آکر تھوڑا آرام کیا۔ پھر وضو کر کے عصر کی نماز پڑھی۔ اشفاق کا فون آیا کہ حفیظ الرحمٰن صاحب مدینہ منورہ گئے ہوئے ہیں۔ پاکستان فون سے پتہ کیا۔ تو انہوں نے کہا کہ مغرب کے بعد پتہ کریں۔ چنانچہ مغرب کی نماز کے بعد پھر پتہ کیا تو معلوم ہوا کہ وہ کسی ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ ہم لوگ حرم پاک آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ عابد صاحب وغیرہ احباب کی تلاش کی، وہ نہ ملے۔ راشدی صاحب سے اچانک ملاقات ہوئی۔ مولانا عبدالواحد صاحب کوئٹہ والوں سے ملاقات ہوئی۔ مولانا عاشق الٰہی صاحب، رفیع عثمانی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ باہر آئے۔ کل رباط سے پتہ کیا۔ راؤ صاحب اور ڈاکٹر عابد مع مستورات کے وہ بھی رباط اسی کمرہ میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ اور عابد اور حاجی صاحب، شاہ صاحب کے مکان پر گئے ہیں۔ مکان پر آکر کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد پھر یہ لوگ حفیظ الرحمٰن صاحب کو ملنے گئے۔ ملاقات ہوگئی۔ اور کام کی نوعیت کا پتہ چلا۔ رات بارہ بجے واپس آئے۔ اور آرام کیا۔

۲۱ رجون ۱۹۹۲ء

آج صبح ۴ بجے سے پہلے بیدار ہوئے۔ وضو کیا چار رکعت نفل پڑھے۔ باب مجیدی کے باہر پارک میں گاڑی کھڑی کی۔ صبح اذان ہوگئی۔ حرم نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام میں داخل ہوئے سنتیں پڑھیں۔ جماعت کھڑی ہوگئی۔ نماز پڑھی۔ شاہ صاحب واپس آگئے ساڑھے پانچ بجے تک بیٹھنا

Marfat.com

نصیب ہوا۔ راؤ صاحب اور ڈاکٹر عابد صاحب مل گئے۔ پھر ہم لوگ باہر آئے۔ بڑی مشکل سے سواری ملی۔ مکان پر آئے ناشتہ کیا، آرام کیا۔ اب دس بجے یہ سطور لکھ رہا ہوں۔ اب ظہر کی نماز کی تیاری ہوگی۔ انشاء اللہ۔ ظہر پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ عصر کی نماز کے لیے گئے تو قاری محمد امین صاحب سے ملاقات ہوئی، قاری صاحب ہمارے ساتھ رہیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ رات شاہ صاحب کے ہاں اور دن رباط میں گزارا کریں گے۔

۲۲رجون۱۹۹۲ء

آج کا دن معمول کے مطابق گزرا۔

۲۳رجون۱۹۹۲ء

آج کا دن معمول کے مطابق گزرا۔

۲۴رجون۱۹۹۲ء

صبح ۴ بجے وضو کر کے حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ ۶ بجے تک بیٹھنا ہوا۔ مولانا صاحبان کے ساتھ ان کے مکان پر آئے ناشتہ کیا، کچھ باتیں ہوئی۔ وہ صاحبان بیعت ہوئے۔ قبا گئے وضو کیا، نوافل پڑھے، دعا کی اور واپس آئے۔ آرام کیا۔ مولانا سعید احمد خان صاحب نے دو آدمی بھیجے تاکہ فقیر شام کو کھانے کی دعوت میں شریک ہو۔ ساتھیوں سے مشورہ ہوا۔ یہ طے پایا کہ عصر کی نماز کے بعد ان کے ہاں حاضر ہوا جاوے۔ چنانچہ اسی طرح کیا۔ عصر کی نماز کے بعد ان کے ہاں حاضر ہوئے۔ بڑے احترام سے ملے۔ خوب تواضع فرمائی۔ مغرب کی نماز سے آدھ گھنٹہ پہلے ان سے اجازت لی۔ وضو کیا۔ مغرب، عشاء حرم نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام میں پڑھی۔ واپس آئے۔ اور پھر محمد حسین بواب کی دعوت کے سلسلہ میں ان کے ہاں گئے۔ کھانا کھایا اور واپس آ کر آرام کیا۔

۲۵رجون۱۹۹۲ء

آج صبح تین بجے اٹھا وضو کیا کمرہ میں ۶ رکعت نفل پڑھے۔ دوبارہ وضو کیا حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ ۶ بجے تک بیٹھنا ہوا پھر مواجہہ شریف حاضری دی۔ ریاض الجنۃ میں دو رکعت نفل پڑھے۔ دعا کی۔ مکان پر آئے ناشتہ کیا، آرام کیا۔ عابد صاحب اور حاجی صاحب ٹکٹوں کا پتہ کرنے گئے۔ ظہر کے بعد ملاقات ہوئی۔ پہلے پاسپورٹ دیدیئے اور دوسرے ساتھی ہفتہ کی شام کو روانہ ہو کر جدہ جاوینگے۔ فقیر اور عابد صاحب کل جمعہ پڑھ کر روانہ ہوں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ قصیم

Marfat.com

سے سعید احمد صاحب کے عزیز ملنے آئے۔

۲۶؍جون ۱۹۹۲ء

آج صبح پونے تین اٹھا۔ وضو کیا ۲ رکعت پڑھی۔ پھر دوبارہ وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ ۶ بجے حرم پاک سے واپس آئے۔ آج سعید احمد ناشتہ لائے ناشتہ کیا۔ اب تیاری کرنی ہے جمعہ کے بعد واپسی ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ جمعہ کے بعد مواجہہ شریف الوداعی حاضری دی۔ مکان پر آئے۔ تین بجے کے بعد روانگی ہوئی۔ چوکی سے بعافیت گزر گئے۔ عشاء کے بعد جدہ پہنچے رات طاہر کے ہاں گزری۔

۲۷؍جون ۱۹۹۲ء

آج حفیظ صاحب کے ہاں جانا ہوا۔ قاری محمد امین صاحب سے ملاقات کی۔ چائے پی۔ روانگی کے متعلق باتیں ہوئیں۔ حفیظ صاحب کوشش کریں گے۔

۲۸؍جون ۱۹۹۲ء

آج صبح حاجی یعقوب صاحب نے جدہ حج ٹرمینل پہنچ کر فون کیا کہ ہم آ گئے ہیں چنانچہ ہم لوگ بھی ناشتہ کے بعد حج ٹرمینل پہنچ گئے۔ آج کا دن حج ٹرمینل پر گزرا۔ رات کو کھانا طاہر صاحب لائے۔ روانگی کے متعلق کوششیں جاری ہیں۔

۲۹؍جون ۱۹۹۲ء

آج تمام روز اسی کوشش میں گزرا۔ آج رات کو کچھ امید لگی۔ کہ کل سیٹیں مل جاوینگی۔

۳۰؍جون ۱۹۹۲ء

آج دس بجے کے بعد تمام سیٹیں کنفرم ہو گئیں۔ ۲ بجے فلائیٹ پر روانگی ہے۔ چنانچہ پروگرام کے مطابق روانگی ہوئی۔ شام کے وقت کراچی پہنچے۔ پہلے نمازیں پڑھیں۔ پھر سامان اکٹھا کیا۔ دو گھنٹہ کے بعد باہر نکلنا ہوا۔ ڈاکٹر صاحب اپنی پھوپھی کے ہاں گئے۔ ہم لوگ کیپٹن صاحب کے ساتھ میر فیاض صاحب کے مکان آئے۔ کھانا کھایا۔ رات وہاں گزری۔

یکم؍جولائی ۱۹۹۲ء

آج صبح ناشتہ کے بعد کیپٹن صاحب کے مکان پر آئے۔ دوپہر کا کھانا کھایا۔ تیاری کی، ظہر کے بعد ائیر پورٹ آئے۔ ساڑھے ۸ بجے فلائیٹ ہے۔ دس بجے شب ملتان پہنچے۔ دفتر آئے۔ کھانا

Marfat.com

کھایا۔ پھر میاں صاحب کے مکان پر آئے۔ آرام کیا۔

۱۲؍جولائی ۱۹۹۲ء

آج صبح کی نماز کے بعد ناشتہ کیا۔ اور خانقاہ کے لیے روانگی ہوئی۔ دس بجے خانقاہ پاک بعافیت پہنچنا ہوا۔ آئبون تائبون لربنا حامدون۔ تمام سفر بعافیت طے ہوا۔ آئندہ بھی اللہ تعالیٰ اپنے انعامات سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔

۱۳؍جولائی ۱۹۹۲ء

آج فقیر، عزیز احمد، محمود اقبال، خورشید احمد اپنی کار پر لاہور کے لیے روانہ ہوئے۔ عزیز نصیر احمد مرحوم کی تعزیت کے لیے۔ ۱۲ بجے ان کے مکان پر پہنچے۔ بچیوں سے ملے۔ پھر نجیب صاحب آئے ان سے ملے۔ کچھ باتیں ہوئی۔ اور فقیر، خالد صاحب کے مکان پر آ گیا۔ یہاں انتظار میں تھے۔ یہاں ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا، آرام کیا۔ رات کا قیام بھی یہاں ہی ہے۔ مغرب کے بعد یوسف صاحب کے ہاں آئے۔ پھر واپس آ کر عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ اور آرام کیا۔

۱۴؍جولائی ۱۹۹۲ء

آج صبح کی نماز پڑھ کر خالد صاحب کے مکان سے روانگی ہوئی۔ ناشتہ یوسف صاحب کے ہاں کیا۔ وہاں سے نصیر احمد مرحوم کے مکان پر آئے۔ بچیوں سے ملے۔ چائے پی۔ نجیب صاحب سے ملے۔ اور اجازت لی۔ ایک بجے بعافیت گھر پہنچے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

ختم نبوت کانفرنس، برطانیہ

۱۷؍جولائی ۱۹۹۲ء

آج ظہر کی نماز کے بعد چار بجے روانگی ہوئی۔ عصر، مغرب راستہ میں۔ عشاء آ کر ملتان دفتر پڑھی۔ پھر میاں صاحب کے مکان پر آئے۔ کھانا کھایا آرام کیا۔

۱۸؍جولائی ۱۹۹۲ء

آج ساڑھے ۱۲ بجے کراچی کے لیے روانگی ہے۔ چنانچہ ڈیڑھ بجے کے بعد کراچی پہنچے۔ ایئر پورٹ مولانا عزیز الرحمٰن صاحب اور مولانا اللہ وسایا صاحب آئے ہوئے تھے۔ ان سے

Marfat.com

ملاقات ہوئی عصر کے بعد مشورہ دفتر ختم نبوت میں طے پایا۔ پھر کیپٹن صاحب کے ہمراہ ان کے مکان پر آئے۔ ظہر کی نماز پڑھی، کھانا کھایا، آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ اور دفتر آئے۔ مولانا یوسف صاحب، مولانا سکندر صاحب، مولانا عزیز الرحمن صاحب، مولانا اللہ وسایا صاحب، مل کر بیٹھے جماعتی امور پر اور لندن کے دفتر کے متعلق باتیں ہوئی۔ مغرب کے بعد بھی بیٹھنا ہوا۔ مولانا محمد یوسف صاحب و دیگر حضرات اگست کو لندن آوینگے۔ عشاء کی نماز دفتر پڑھ کر کیپٹن صاحب کے ساتھ ان کے مکان پر آئے۔ کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۱۹ر جولائی ۱۹۹۲ء

آج صبح ساڑھے ۱۰ بجے لندن کی فلائیٹ ہے۔ ۹ بجے ایئر پورٹ پہنچے۔ احباب سے مل کر اندر آگئے۔ مولانا طوفانی صاحب اور علامہ سعید احمد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ دس بجے جہاز پر بیٹھے۔ ساڑھے ۱۰ بجے کے بعد جہاز روانہ ہوا۔ راستہ میں کہیں نہیں رکے گا۔ ۸ گھنٹہ کی فلائیٹ ہے۔ لندن ٹائم کے مطابق پونے تین بجے لنڈن جہاز پہنچا۔ باہر آئے طوفانی صاحب اور سعید صاحب کو دفتر والوں کے حوالے کیا اور ہم لوگ ڈاکٹر خالد صاحب کے ہمراہ ان کے مکان آئے۔ پہلے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر چائے پی۔ اور آرام کیا۔ ثناء اللہ صاحب، سلیم صاحب تو رخصت ہوئے محمد شریف صاحب عشاء کے بعد رخصت ہوئے۔ فاروق صاحب ہمراہ رہے۔

۲۰ر جولائی ۱۹۹۲ء

آج ۱۱ بجے کے بعد یعقوب باوا صاحب، مولانا منظور احمد صاحب آئے۔ ان سے پروگرام کے متعلق بات ہوئی۔ اسی پروگرام کے مطابق ہم لوگ فاروق صاحب کے ہمراہ لندن سے روانہ ہو کر نیو پورٹ آئے۔ عصر کی نماز یہاں آ کر پڑھی۔ رات یہاں رہنا ہے۔ کل ظہر کے بعد یہاں سے روانہ ہو کر فاروق صاحب کے ہاں جانا ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۲۱ر جولائی ۱۹۹۲ء

آج پروگرام کے مطابق ظہر کے بعد فاروق صاحب آئے اور اپنے ہاں لے گئے۔ مغرب کی نماز کے لیے ایک مسجد میں لے گئے۔ وہاں کچھ لوگوں سے ملاقات ہوئی۔ امام صاحب بنگالی ہیں۔ نماز کے بعد واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ عشاء پڑھی۔ اور آرام کیا۔

Marfat.com

۲۲ر جولائی ۱۹۹۲ء

آج فاروق صاحب کے پاس سے روانہ ہوکر ثناء اللہ کے ہمراہ ان کے مکان آئے۔ظہر کی نماز پڑھی۔کھانا کھایا۔

۲۴ر جولائی ۱۹۹۲ء

آج کا جمعہ گلاسگو مفتی مقبول صاحب کی مسجد میں پڑھا۔مولانا منظور احمد صاحب نے جمعہ پڑھایا۔عصر کے بعد یہاں جلسہ ہوا، جو کامیاب رہا۔جلسہ کے بعد مقبول صاحب سے ملاقات ہوئی۔مفتی صاحب سے اجازت لے کر عزیز کے ساتھ روانہ ہوئے۔ پہلے مقبول صاحب کے ہاں گئے۔ وہاں سے عزیز کے ساتھ گئے اور رات وہاں رہے۔

۲۵ر جولائی ۱۹۹۲ء

صبح ناشتہ کے بعد واپس گلاسگو آئے اور پروگرام کے مطابق قافلہ میں شامل ہوئے۔

۳۱ر جولائی ۱۹۹۲ء

آج جمعہ مولانا لطف الرحمٰن صاحب کے ہاں راشد صاحب نے پڑھایا۔عصر کے بعد جلسہ ہوا، جو کامیاب رہا۔مغرب کے بعد کھانا کھایا۔عشاء کی نماز پڑھی۔اور سرور صاحب کے ہمراہ ان کے مکان پر آئے۔اور آرام کیا۔سرور صاحب لیڈز میں ہوتے ہیں۔

یکم راگست ۱۹۹۲ء

آج ظہر کے بعد ڈاکٹر خالد صاحب نے سعید احمد کے بعافیت لندن پہنچنے کی اطلاع دی۔آج لیڈز میں عصر کے بعد پروگرام ہے۔عشاء کے قریب ڈاکٹر صاحب کا فون آیا۔کہ ہم کس راستہ پر پہنچیں۔۱۱ بجے کے بعد سرور صاحب اور محمد عابد صاحب لینے کے لیے گئے۔چنانچہ سعید احمد کو لے آئے۔ڈاکٹر صاحب، ڈاکٹر عبدالرؤف کے ہاں واپس ہوگئے۔

۲ راگست ۱۹۹۲ء

آج جمعیت العلماء برطانیہ کا جلسہ ہے۔اس میں شرکت کرنی ہے۔جلسہ میں شرکت ہوئی۔امام کعبہ عبداللہ ابن سبیل اور مولانا فضل الرحمٰن صاحب شریک ہوئے۔جلسہ کامیاب رہا۔

Marfat.com

۸/اگست ۱۹۹۲ء

آج مڈل براسے گلاسگو پہنچے۔ عصر کی نماز بڑی مسجد میں پڑھی۔ مغرب کی نماز مدرسہ پڑھی۔ پھر مقبول صاحب کے ہاں گئے۔ وہاں قیام رہا۔

۹/اگست ۱۹۹۲ء

آج ۱۱ بجے کے بعد اجمل طارق کے ہمراہ ایڈمبرا کے لیے روانہ ہوئے۔ راستہ میں ظہر کی نماز قاری جمیل صاحب کے ہاں پڑھی۔ اور کھانا بھی ان کے پاس کھایا۔ پھر ایڈمبرا کے لیے روانہ ہوئے۔ عصر کے بعد پروگرام ہوا۔ مغرب کا کھانا کھا کر گلاسگو کے لیے روانگی ہوئی۔ رات مقبول صاحب کے ہاں گزاری

۱۰/اگست ۱۹۹۲ء

آج صبح ناشتہ کے بعد گلاسگو سے برمنگھم کے لیے روانہ ہوئے۔ ۳ بجے پہنچے۔ پہلے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا محمد شریف صاحب کے ہاں قیام ہے۔

۱۱/اگست ۱۹۹۲ء

آج شام کو پروگرام سے فارغ ہو کر مغرب کی نماز کے بعد کھانا کھانے کے بعد لندن کے لیے روانہ ہوئے۔ عزیز عمران ڈرائیور ہے۔ حافظ محمد عابد صاحب، محمد امین نسیم صاحب، فیروز صاحب ہمراہ ہیں۔ سعید احمد برمنگھم سے حافظ عبدالقیوم صاحب کے پاس گیا ہے۔ رات گیارہ بجے کے بعد لندن ڈاکٹر صاحب کے ہاں پہنچے۔ چائے پی اور آرام کیا

۱۲/اگست ۱۹۹۲ء

آج دن ڈاکٹر صاحب کے ہاں اطمینان سے گزرا۔ ان سارے پروگراموں میں محمد امین صاحب نسیم شریک رہے۔ دو ہفتہ کی چھٹی لے رکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

۱۳/اگست ۱۹۹۲ء

آج ظہر کی نماز کے بعد حافظ محمد موسیٰ بھائی کے ساتھ ان کے مکان پر گئے۔ دوپہر کا کھانا کھایا۔ اور رات بھی ان کے پاس رہے۔

Marfat.com

۱۴راگست۱۹۹۲ء

آج صبح کی نماز کے بعد مختصر ناشتہ کے بعد برمنگھم کے لیے روانگی ہوئی۔۹ بجے برمنگھم پہنچ آئے۔ جمعہ علامہ سعید صاحب نے پڑھایا۔رہائش چوہدری محمد شریف صاحب کے ہاں ہے۔

۱۵راگست۱۹۹۲ء

آج عصر کے بعد بھی پروگرام ہے۔برمنگھم سے پچاس میل دور ہے۔

۱۶راگست۱۹۹۲ء

ہم لوگ ساڑھے ۹ بجے کانفرنس کی جگہ پہنچے۔لوگوں کی آمد شروع ہوئی۔۱۰ بجے جلسہ شروع ہوا۔ تلاوت قرآن پاک اور نعت کے بعد پہلی تقریر قاری حماد اللہ صاحب کی ہوئی۔پھر ایک نعت ہوئی پھر تقاریر کا سلسلہ شروع ہوا۔آخری تقریر جناب میاں اجمل قادری صاحب کی ہوئی۔ پھر قراردادیں ہوئیں۔دعا مولانا یوسف صاحب لدھیانوی نے کرائی۔اور جلسہ بحمد للہ کامیابی کے ساتھ سات بجے ختم ہوا۔اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔اور دیرپا اثرات قائم فرماوے۔آمین۔اس کے بعد مکان پر آئے۔عصر کی نماز پڑھی اور پھر روانگی ہوئی۔عشاء کی نماز لندن آکر پڑھی۔کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۱۷راگست۱۹۹۲ء

آج ظہر وعصر کے بعد عبدالخالق صاحب صدیقی اور مبین صاحب کے ہاں گئے۔چائے صدیقی صاحب کے ہاں پی۔پھر مبین صاحب کے ہاں گئے۔مغرب کی نماز پڑھی۔کھانا کھایا۔واپس آئے۔تو اطلاع ملی کہ عمرہ کا ویزہ لگ گیا ہے۔اور کل ساڑھے ۱۲ بجے دن کے سعودیہ کی پرواز پر جدہ روانگی ہوگی۔انشاءاللہ تعالیٰ۔عشاء کی نماز پڑھی۔اور آرام کیا۔

سفر عمرہ

۱۸راگست۱۹۹۲ء

آج صبح نماز کے بعد مختصر ناشتہ کے بعد ۷ بجے ایئرپورٹ روانگی ہوئی۔ساڑھے ۸ بجے ایئرپورٹ پہنچے۔دس بجے مولانا محمد یوسف صاحب اور حافظ عبدالقیوم صاحب پہنچ آئے۔اب فیروز کی انتظار ہے۔فیروز ۱۱ بجے کے بعد پہنچا۔جہاز بھی ایک گھنٹہ لیٹ ہوگیا۔سامان وزن ہوا۔ایک بجے اندازاً اندر داخل ہوئے۔سوا ایک بجے جہاز میں سوار ہوئے۔ڈیڑھ بجے جہاز روانہ ہوا۔ایک گھنٹہ

Marfat.com

بعد ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا محمد یوسف صاحب تیار کروا کر لائے۔ کچھ لیا اور کچھ جہاز والوں کا کھایا۔ عصر، مغرب کی نماز بھی نہ پڑھ سکے۔ سعودی وقت کے مطابق رات ۹ بجے ائیر پورٹ جدہ پہنچا۔ وہاں سے ایک گھنٹہ بعد فراغت ہوئی۔ باہر نکلے۔ طاہر صاحب اور امجد صاحب اور عارف صاحب آئے ہوئے تھے۔ مولانا تو مدینہ منورہ روانہ ہوگئے۔ ہم لوگوں نے ٹکٹ خریدے۔ روانگی صبح پونے چھ بجے ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۱۹ر اگست ۱۹۹۲ء

ایک بجے رات کو امجد صاحب ہمیں اپنے ہاں لے گئے۔ بقیہ شب ان کے ہاں گزاری۔ صبح نماز کے بعد چائے پی اور ائیر پورٹ آ گئے۔ فقیر کا بکسہ مکان پر رہ گیا۔ محمد عابد صاحب اس کے لیے رک گئے۔ اور ہم لوگ اندر چلے گئے۔ اور عابد صاحب سوار نہ ہو سکے۔ ہم لوگ صبح سات بجے ائیر پورٹ سے مدینہ منورہ مکی رباط پہنچے۔ حافظ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ صوفی اسلم صاحب سے ملے۔ ناشتہ کیا۔ اسی دوران شاہ صاحب آ گئے۔ طے پایا کہ ظہر کے بعد کھانا کھا کر شاہ صاحب کے ہاں جاوینگے۔ چنانچہ نیچے آرام کیا۔ پھر وضو کر کے حرم پاک نبوی علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام حاضری دی۔ دو رکعت تحیۃ المسجد ریاض الجنۃ میں پڑھ کر مواجہہ شریف کے لیے جانے لگے تو حافظ محمد عابد صاحب مل گئے۔ اطمینان ہوا۔ مواجہہ شریف حاضری دی۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی ظہر کے بعد پھر مواجہہ شریف حاضری دی۔ مکی رباط آئے۔ کھانا کھایا۔ اور شاہ صاحب اپنے ہاں لے گئے۔

۲۰ر اگست ۱۹۹۲ء

آج کا دن مدینہ منورہ میں گزرا۔

۲۱ر اگست ۱۹۹۲ء

آج جمعہ سے پہلے احرام باندھا حرم نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام گئے۔ جمعہ کی نماز کے بعد دو رکعت نفل احرام پڑھے۔ عمرہ کی نیت کی۔ مکان پر آئے کھانا کھایا ۳ بجے کے بعد روانگی ہوئی۔ مکہ مکرمہ ۹ بجے شب پہنچے۔ مکان تلاش کیا۔ بڑی مشکل سے سامان رکھا۔ پانی پیا۔ حرم پاک آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر عمرہ کی ادائیگی ہوئی۔ ایک بجے فارغ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ قبول کرے۔ آمین۔

Marfat.com

۲۲ ر اگست ۱۹۹۲ء

فقیر حرم پاک بیٹھا۔ حافظ صاحب اور دوسرے ساتھی کمرہ کی تلاش میں گئے۔ بڑی دیر کے بعد سعید احمد واپس آیا۔ اور فقیر کو لے گیا۔ حرم پاک کے قریب کمرہ مل گیا۔ فقیر اور حافظ عبدالقیوم صاحب کمرہ میں سوئے۔ اور عابد صاحب اور سعید احمد صاحب پہلے والے مکان گئے اور وہاں جا کر سوئے۔ صبح والی اذان سے پہلے اٹھ کر نیچے گئے۔ وضو کیا۔ حرم پاک گئے تو اذان ہوئی۔ صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور کمرہ میں آئے۔ ناشتہ کیا اور پھر آرام کیا۔ آج ظہر کے بعد بنوں والے ساتھی بیعت ہوئے۔ عابد صاحب اور سعید احمد بھی ساتھ شریک ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے۔ آمین

۲۳ ر اگست ۱۹۹۲ء

آج صبح تہجد کی اذان کے ساتھ اٹھے۔ نیچے گئے۔ وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ طواف کیا۔ پھر تحیۃ الطواف کے ہمراہ ۶ رکعت نفل پڑھے۔ صبح کی اذان ہوئی۔ نماز کے بعد کچھ دیر بیٹھے۔ اور مکان پر آئے۔ ناشتہ لگا رہے تھے۔ ناشتہ کیا۔ اور اب آرام ہو رہا ہے۔ ابھی ظہر کی نماز کے بعد جائیں گے۔ آج عشاء کے بعد جدہ روانگی ہو گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ ظہر کے بعد مولانا مکی صاحب کے ہاں دعوت ہے۔ عصر کے بعد طواف وداع کیا۔ عشاء کی نماز کے بعد طاہر صاحب اور دوسرے ساتھی کی گاڑیوں پر روانگی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس حاضری کو قبول فرماوے اور اس کو آخری حاضری نہ بناوے اور بار بار مقبولہ حاضریاں نصیب فرماوے۔ آمین۔ رات دس بجے کے بعد جدہ پہنچنا ہوا۔ کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۲۴ ر اگست ۱۹۹۲ء

آج صبح ناشتہ کے بعد ۷ بجے ایئر پورٹ روانگی ہوئی۔ ساڑھے دس بجے جہاز روانہ ہوا۔ ۴ بجے کے بعد پاکستان وقت کے مطابق کراچی پہنچا۔ اترے۔ اندر آئے۔ کیپٹن صاحب اور شاہ صاحب آئے ہوئے تھے۔ پاسپورٹ ان کو دیئے۔ وضو کیا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ سامان جمع کیا۔ اور کیپٹن صاحب کے مکان پر آئے۔ عصر پڑھی۔ کچھ احباب ملنے آئے۔ رات وہاں گزاری۔ صبح ۶ بجے ایئر پورٹ پر آئے۔ ۸ بجے جہاز روانہ ہوا۔ ملتان پہنچے۔ دفتر آئے۔ کھانا کھانے کے بعد میاں صاحب کے مکان سرگانہ ہاؤس پر آئے۔ تھوڑا آرام کیا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔ ۳

Marfat.com

بجے روانگی ہوئی۔ ۸ بجے بعد از مغرب خانقاہ پاک بعافیت پہنچنا ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۶ر ستمبر ۱۹۹۲ء

ربوہ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی مسجد کا سنگ بنیاد، پھر لاہور

۷ر ستمبر ۱۹۹۲ء لاہور

۱۰ر ستمبر ۱۹۹۲ء دریا خان

۱۱ر ستمبر ۱۹۹۲ء صدیق آباد (چناب نگر)

۱۶ر ستمبر ۱۹۹۲ء عصر کے بعد خوشاب

۲۵ر ستمبر ۱۹۹۲ء جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ خان پور

۸/۹ر اکتوبر ۱۹۹۲ء ختم نبوت کانفرنس، (صدیق آباد) چناب نگر

۴ر نومبر ۱۹۹۲ء پنڈ دادن خان

۵ر نومبر ۱۹۹۲ء واپسی سفر

۶ر نومبر ۱۹۹۲ء جلسہ چوک سرور شہید، مدرسہ شرف الاسلام، مولانا عبدالمجید صاحب

۷ر نومبر ۱۹۹۲ء

دریا خان حافظ عبدالرحمن، مکی مسجد

۱۰ر نومبر ۱۹۹۲ء دارالعلوم ربانیہ بستی ریاض المسلمین (اڈہ پھلور ضلع ٹوبہ)

۲۱ر نومبر ۱۹۹۲ء علی پور، مولانا محمد لقمان صاحب

۲۲ر نومبر ۱۹۹۲ء مولانا اشرف ہمدانی، فیصل آباد

۲۳ر نومبر ۱۹۹۲ء

جامعہ مدنیہ لاہور بعد الظہر

۲۴ر نومبر ۱۹۹۲ء

روانگی از لاہور، بہاول نگر، مدرسہ جامعہ مدنیہ، اڈا خراج پورہ

۲۵ر نومبر ۱۹۹۲ء

بہاول نگر مدرسہ جامعہ مدنیہ اڈا خراج پورہ

۲۶/۲۷ر نومبر ۱۹۹۲ء

Marfat.com

گوجرہ

۴ر تا ۱۱ر دسمبر ۱۹۹۲ء

اندرون سندھ تبلیغی دورہ

۱۲ر دسمبر ۱۹۹۲ء

خانقاہ شریف

۱۳ر دسمبر ۱۹۹۲ء

آج ظہر کے بعد خانقاہ پاک سے روانگی ہوئی۔ اندازاً سات بجے بعد مغرب اسلام آباد پہنچنا ہوا۔ قیام حاجی صاحب کے پاس کیا۔

۱۴ر دسمبر ۱۹۹۲ء

آج مجلس عمل ختم نبوت کی میٹنگ مسجد مولانا محمد شریف صاحب میں ہوئی۔ مولانا عبداللہ صاحب بھکر اور مولانا سمیع الحق صاحب اور مقامی علماء کثرت سے شریک ہوئے۔ میٹنگ کامیاب رہی۔ ظہر کے وقت میٹنگ ختم ہوئی۔ ظہر وہاں مسجد میں پڑھی۔ آج رات آٹھ بجے کراچی بذریعہ ہوائی جہاز روانگی ہے۔ چنانچہ ہوائی جہاز وقت پر روانہ ہوا اور دس بجے کراچی پہنچا۔ حافظ محمد عابد صاحب، محمد خانصاحب، کیپٹن صاحب اور دوسرے ساتھی آئے ہوئے ہیں۔ رات کیپٹن صاحب کے ہاں قیام کیا۔

۱۵ر دسمبر ۱۹۹۲ء

ساڑھے چار بجے بنگلہ ایئر لائن کے ذریعہ بنگلہ دیش ڈھاکہ روانگی ہے۔ تین بجے ایئر پورٹ پہنچے۔ جہاز آدھ گھنٹہ تاخیر سے روانہ ہوا۔ ساڑھے تین گھنٹہ کی پرواز ہے۔ عصر کی نماز کراچی انتظار گاہ میں پڑھی۔ مغرب کے بعد جہاز ڈھاکہ پہنچا۔ شمس الضحیٰ صاحب مع کچھ ساتھیوں کے ایئر پورٹ جہاز کے پاس آئے ہوئے ہیں۔ وی آئی پی روم میں لے گئے پھر خانقاہ پہنچے۔ بہت سے احباب آئے ہوئے ہیں۔ حنان بھائی اور سب سے ملاقات ہوئی۔ وضو کیا۔ پہلے مغرب پڑھی۔ پھر عشاء کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی۔ دوسری منزل والے مخصوص کمرہ میں قیام ہے۔

۱۶ر دسمبر ۱۹۹۲ء

قیام ڈھاکہ میں ہے۔ احباب کے آنے جانے اور ملنے پر سخت پابندی ہے۔

Marfat.com

۱۷؍دسمبر ۱۹۹۲ء

آج بھی قیام ڈھاکہ میں ہے۔

۱۸؍دسمبر ۱۹۹۲ء

آج جمعہ کے لیے ایک مسجد میں لے گئے۔ جمعہ کی نماز ڈیڑھ بجے ہوئی۔ خاموشی سے لے گئے، لے آئے۔

۱۹؍دسمبر ۱۹۹۲ء

آج بھی قیام ڈھاکہ میں ہے۔ روزانہ دس بجے دن عورتیں بیعت کے لیے اکٹھی ہوتی ہیں اور بیعت ہوتی ہیں۔ مرد ظہر اور عصر کی نمازوں کے بعد بیعت کرتے ہیں۔

۲۰؍دسمبر ۱۹۹۲ء

آج بھی ڈھاکہ قیام ہے۔

۲۱؍دسمبر ۱۹۹۲ء

آج بھی ڈھاکہ قیام ہے۔

۲۲؍دسمبر ۱۹۹۲ء

آج کھلنا جانے کے لیے جیسور تک ہوائی جہاز پر جانا ہے۔ ۸۔۹ بجے صبح روانگی ہے۔ جیسور دس بجے پہنچنا ہوا۔ شہر میں ایک ساتھی کے ہاں لے گئے۔ ان کی تعزیت کی۔ اور پانی پیا۔ پھر کھلنا کے لیے کاروں پر روانہ ہوئے۔ پچاس میل کی مسافت ہے۔ کھلنا میں دلاور صاحب کے ہاں گئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھے پانی پیا۔ پھر کاروں پر روانہ ہوئے۔ یہ بحری جہازوں کا بین الاقوامی پورٹ ہے۔ ایک بحری جہاز پر سوار ہوئے اسی میں کھانا کھایا۔ جہاز دس، پندرہ میل سمندر میں چلایا۔ عصر کی نماز جہاز میں پڑھی۔ پھر واپسی ہوئی۔ رات کا قیام دلاور صاحب کے ہاں ہوا۔

۲۳؍دسمبر ۱۹۹۲ء

آج کھلنا میں ایک مدرسہ میں گئے۔ مولانا اللہ وسایا صاحب کا بیان ہوا۔ پھر واپسی ہوئی۔ جیسور آئے۔ ہوائی جہاز پر سوار ہو کر ڈھاکہ پہنچے۔

۲۴؍دسمبر ۱۹۹۲ء آج ڈھاکہ قیام ہے۔

۲۵؍دسمبر ۱۹۹۲ء

Marfat.com

آج ڈھاکہ سے چاٹگام جانا ہے بذریعہ ہوائی جہاز دس بجے کے بعد جہاز روانہ ہوا۔ ۳۵ منٹ کی پرواز ہوئی چاٹگام پہنچے۔ چاٹگام میں کرم علی صاحب کے ہوٹل میں قیام ہے۔ جمعہ شہر کی جامع مسجد میں ادا کیا۔ مولانا کے بیان کا پروگرام نہ بن سکا۔ عابد صاحب، عزیز احمد، محمد خان شمون کے ساتھ شہر کے اہم مقامات دیکھنے گئے۔ رات کو ۹ بجے واپس آئے۔

۲۶ر دسمبر ۱۹۹۲ء

آج ہٹ ہزاری کے مدرسہ میں مولانا اللہ وسایا صاحب کا بیان ہے۔ مدرسہ بہت بڑا ہے۔ چار ہزار طلبہ ہیں۔ پانچ سو سے زائد دورۂ حدیث پاک میں ہیں۔ مولانا کا بیان خوب ہوا۔ واپسی پر کرم علی صاحب کے مکان پر آئے۔ یہاں بڑی دعوت کا انتظام ہے۔ ظہر کی نماز بھی یہاں پڑھی۔ کھانا کھایا۔ کچھ لوگ بیعت ہوئے۔ پھر ہوٹل میں آئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ پھر ایئر پورٹ آئے اور ڈھاکہ کے لیے روانہ ہوئے۔ ڈھاکہ قیام رہا۔

۲۷ر دسمبر ۱۹۹۲ء آج بھی ڈھاکہ قیام ہے۔

۲۸ر دسمبر ۱۹۹۲ء

آج شمس الضحیٰ صاحب کے مکان گئے۔ سیکرٹری صاحب کے ہاں گئے۔ اور ایک اور ساتھی کے ہاں گئے۔ پھر خانقاہ نارندہ گئے۔ سید نذر امام صاحب اور ان کے صاحبزادہ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وضو کیا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔ پھر مزار مبارک پر حاضری دی۔ اور پھر واپس آئے۔

۲۹ر دسمبر ۱۹۹۲ء

آج بنگلہ دیش سے واپسی ہوئی۔ ۱۲ بجے ہوائی جہاز کی روانگی ہوئی۔ ساڑھے ۳ بجے کراچی پہنچنا ہوا۔

۳۰ر دسمبر ۱۹۹۲ء

آج ساڑھے ۱۱ بجے جہاز سے کراچی سے ملتان روانہ ہوئے۔ ایک بجے کے بعد جہاز ملتان پہنچا۔ ظہر کے بعد ملتان سے روانگی ہوئی۔ رات ۱۱ بجے خانقاہ پاک بعافیت پہنچنا ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

Marfat.com

۱۹۹۳ء

۷/جنوری ۱۹۹۳ء

عبدالقیوم کی شادی خانہ آبادی آج ظہر کے بعد بھکر جانا ہوا۔ رات مولانا محمد عبداللہ کے ہاں گذری۔

۸/جنوری ۱۹۹۳ء

مولوی محمد عثمان کے ہاں گئے۔ ناشتہ کیا۔ پھر جمعہ کے لیے جامع مسجد دارالہدیٰ گئے۔ مولانا شیرانی کا خطاب ہوا۔ انہوں نے خطبہ پڑھا۔ جمعہ کی نماز کے بعد شیخ اقبال کے ہاں گئے۔ مولوی عبدالقیوم صاحب کا نکاح پڑھا۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے وہاں سے فراغت کے بعد واپسی۔

۱۶/جنوری ۱۹۹۳ء

آج ظہر کے بعد باگڑ سرگانہ کے لیے روانگی ہوئی۔ پونے آٹھ بجے بوقت عشاء پہنچنا ہوا۔ میاں خان محمد صاحب کی موٹر منگوائی۔ اس پر سفر ہوا۔

۱۷/جنوری ۱۹۹۳ء

آج صبح ۹ بجے باگڑ سے روانہ ہوئے۔ راستہ میں محمد علی مرحوم کی تعزیت کی۔ پھر دارالعلوم عیدگاہ کبیروالا گئے۔ ظہر سے پہلے شوریٰ کا اجلاس ہوا۔ کھانا کھایا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر ختم بخاری شریف کی تقریب ہوئی۔ مولانا سلیم اللہ خان کراچی والوں نے ختم کروایا۔ عصر کی نماز کے بعد طلباء کی جہادی کارروائی دیکھی۔ پھر افتخار احمد سیال کے ہاں آئے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔ پھر وہاں سے چل کر ملتان کے لیے روانہ ہوئے۔ ۹ بجے کے بعد ملتان پہنچے۔ میاں خان محمد صاحب کے مکان پر قیام کیا۔

۱۸/جنوری ۱۹۹۳ء

آج صبح ناشتہ کے بعد دفتر گئے۔ ۱۱ بجے تک دفتر رہے۔ پھر مقصود سرگانہ کے مکان پر آئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ پھر ظفر اللہ کی موٹر پر خانقاہ پاک کے لیے روانگی ہوئی۔ ساڑھے ۷ بجے عشاء کے وقت بعافیت خانقاہ پاک پہنچنا ہوا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

Marfat.com

۲۲رجنوری ۱۹۹۳ء

عبدالصبور خان کی شادی خانہ آبادی، نکاح جمعہ کے بعد ڈیرہ اسماعیل خان ہے

۲۴رجنوری ۱۹۹۳ء ولیمہ عبدالصبور خان کا ملتان ہے۔

۲۵رجنوری ۱۹۹۳ء

آج دس بجے خانقاہ پاک سے روانگی ہوئی۔ سوا۱۲ بجے صوفی احمد یار صاحب کے ہاں پہنچے۔ پہلے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا اور بھلوال گئے وہاں مدرسہ البنات کے افتتاح کے سلسلہ میں دعا کی پھر اجازت لے کر لاہور کے لیے روانہ ہوئے۔ عشاء کے وقت لاہور پہنچے۔ پہلے دفتر ختم نبوت گئے۔ مولانا اللہ وسایا صاحب اور مولانا اسماعیل صاحب سے ملاقات ہوئی۔ کل کا پروگرام معلوم کیا۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ دفتر سے روانہ ہو کر سیدھے محمد یوسف صاحب کے ہاں آئے۔ کھانا کھایا چائے پی اور اجازت لے کر خالد صاحب کے مکان پر آئے۔ دس بجے رات کو مولانا اللہ وسایا صاحب، مولانا ملک عبدالرؤف صاحب آئے۔ کچھ کل کے اجلاس کے متعلق باتیں ہوئیں۔ وہ گئے۔ تو رات محترم میاں محمد اجمل صاحب قادری اور مولوی امجد خان صاحب اور مولانا اللہ وسایا صاحب آئے۔ ان حضرات کے کچھ خدشات ہیں جن کی بناء پر کل کے اجلاس میں شریک نہیں ہونا چاہتے۔ صبح آٹھ بجے اس کے متعلق مزید مشورہ کے لیے شیرانوالہ میں اکٹھ ہونا طے پایا۔ اس کے بعد فقیر نہ سو سکا۔ ساری رات فکر میں گزری۔ اللہ تعالیٰ خیر فرماوے۔ آمین۔

فقیر، عزیز احمد، خلیل احمد پر قافلہ مشتمل ہے۔

۲۶رجنوری ۱۹۹۳ء

صبح اٹھے نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر کے بعد حافظ محمد یوسف صاحب ایڈوکیٹ آ گئے۔ ان کو اندر لے جا کر صورت حال کے متعلق مشورہ کیا۔ ان کی رائے ہے کہ اجلاس ہونا چاہیے۔ اور ان حضرات کو شرکت کرنی چاہیے۔ وہاں بیٹھے مولانا اجمل خان صاحب کو فون کیا۔ امجد صاحب بولے کہ مولانا نہیں ہیں۔ ڈاکٹر صاحب کے پاس گئے ہیں۔ تھوڑی دیر انتظار کرنے کے بعد پھر فون کیا۔ پھر وہی جواب ملا۔ اس کے بعد حافظ محمد یوسف نے بیعت ہونے کی خواہش ظاہر کی۔ چنانچہ وہ بیعت ہوئے۔ پھر ان کو ساتھ لے کر مولانا اجمل خان صاحب کے ہاں گئے۔ چنانچہ مولانا نہ ملے۔ امجد صاحب سے کہا کہ آپ ضرور اجلاس میں آئیں۔ چنانچہ فقیر شیرانوالہ کے لیے روانہ ہوا۔ اور حافظ

Marfat.com

صاحب ہائی کورٹ گئے۔ جب ہم شیرانوالہ پہنچے تو مولانا اللہ وسایا صاحب اور مولانا ملک عبدالرؤف صاحب، مولانا عزیز الرحمن صاحب وہاں موجود تھے۔ دستر خوان بچھا ہوا ہے۔ ناشتہ بھی شروع ہے۔ اجلاس کے متعلق بات ہوئی۔ بالآخر طے پایا کہ اجلاس مجوزہ جگہ ہونا چاہیے۔ قادری صاحب کی خدمت میں درخواست کی کہ ضرور تشریف لائیں۔ انہوں نے بھی وعدہ فرمایا۔ چنانچہ فقیر کے ساتھ مولانا ملک عبدالرؤف صاحب بھی آ گئے۔ اور مجوزہ جگہ پہنچے۔ فقیر کو ایک کمرہ میں بیٹھا دیا۔ عبدالرؤف صاحب انتظامات میں لگ گئے۔ چنانچہ اجلاس ۱۲ بجے شروع ہوا۔ جس میں مولانا عبدالستار خان نیازی صاحب، قاضی حسین احمد صاحب اپنے ساتھیوں کے ہمراہ لکھوی صاحب، ساجد میر صاحب، کچھ اور حضرات بھی تھے۔ فقیر، مولانا عزیز الرحمن صاحب، مولانا اللہ وسایا صاحب جماعت کی طرف سے، انصاری صاحب اور جنرل اظہر صاحب جمیعت العلمائے پاکستان کی طرف سے اجلاس کے لیے صدر فقیر کو بنایا گیا۔ سکرٹری کے فرائض عبدالرؤف صاحب نے انجام دیئے۔ پہلا بیان مولانا اللہ وسایا صاحب کا ہوا۔ پھر نیازی صاحب کا ہوا۔ پھر قاضی صاحب کا ہوا۔ اس طرح سب کو موقع دیا گیا۔ اختتام پر ایک کمیٹی بنائی گئی۔ جو کہ اجلاس کا بیان طے کرے گی۔ شناختی کارڈ میں مذہب کے خانہ کے متعلق سب متفق ہیں۔ چنانچہ ۲ بجے اجلاس ختم ہوا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا، سب رخصت ہوئے۔ قادری صاحب درمیان میں تھوڑی دیر کے لیے آئے۔ ان کا بیان ہوا اور پھر تشریف لے گئے۔ فقیر فارغ ہو کر گجرانوالہ کے لیے روانہ ہوا۔ عصر کی نماز حافظ صاحب کے ہاں جا کر پڑھی۔ رات گجرانوالہ میں قیام رہا۔

سفر کراچی

۲۸ر جنوری ۱۹۹۳ء

آج ظہر کے بعد گجرانوالہ سے روانہ ہو کر لاہور آئے۔ یوسف صاحب کے ہاں چائے پی۔ یوسف صاحب ابھی تک ائیر پورٹ پر نہیں گئے۔ ائیر پورٹ پر کچھ احباب آئے ہوئے ہیں۔ سب سے ملاقات ہوئی۔ مولانا عبدالمالک صاحب اتحاد العلماء والے آئے ہوئے ہیں۔ قاضی صاحب کی طرف سے دعوت نامہ دیا۔ چنانچہ فقیر نے معذرت کی اور مولانا اللہ وسایا صاحب کے لیے عائشہ مسجد کے امام کو دعوت نامہ دیا۔ اندر داخل ہوئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر کے بعد جہاز میں سوار ہوئے مغرب کی نماز جہاز میں پڑھی۔ جہاز پونے چھ بجے کے بعد روانہ ہوا بعافیت کراچی

Marfat.com

پہنچے۔ائیر پورٹ پر مفتی محی الدین صاحب آئے ہوئے ہیں۔ان سے پروگرام معلوم ہوگیا۔قیام کیپٹن صاحب کے ہاں رہے گا۔

۲۹رجنوری ۱۹۹۳ء

آج جمعہ سے پہلے اندازاً ۱۲ بجے مفتی محی الدین صاحب لینے آئے۔ان کے ساتھ گئے۔کھانا کھایا۔وضو کیا مسجد میں گئے۔تقریر وخطبہ مولانا مکی صاحب نے دیا۔نماز فقیر نے پڑھائی، پھر دستار بندی ہوئی۔آخر میں دو لنگی بچ گئیں۔ایک مفتی محی الدین صاحب کو بندھوائی۔اور ایک مولانا محمد مکی صاحب کو بندھوائی۔اللہ تعالیٰ باعث برکت کرے۔آمین۔رات کو مولانا فدا الرحمٰن صاحب کے ہاں جلسہ ہے۔عشاء کے بعد مفتی صاحب آکر ہمیں جلسہ میں لے گئے۔اور خود واپس ہو آئے۔وہاں مولانا اجمل خان صاحب لاہور والوں سے ملاقات ہوئی۔جلسہ میں مولانا اجمل خان صاحب اور مولانا مکی صاحب کی تقاریر ہوئیں۔۱۲ بجے رات کے بعد جلسہ ختم ہوا۔اور واپس آئے۔

۳۰رجنوری ۱۹۹۳ء

آج دوپہر کو پھر مفتی صاحب کے ہاں گئے۔جلسہ میں اسناد مولانا سلیم اللہ خان صاحب نے تقسیم فرمائیں۔کھانا کھایا۔اجازت لی اور واپس آئے۔

سفر عمرہ

۳۱رجنوری ۱۹۹۳ء

آج ظہر کے بعد کھانا کھا کر ۲ بجے ائیر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔احباب سے مل کر اندر داخل ہوگئے۔ضروری کارروائی کے بعد پانچ بجے جہاز پر سوار ہوئے۔سوا چار گھنٹے جہاز کا سفر جاری رہا۔بعافیت جدہ پہنچے۔باہر نکلے عبدالحقیق صاحب کو روک لیا گیا۔ایک گھنٹہ انتظار کے بعد چھوڑا۔پھر جدہ کے لیے روانہ ہوئے۔سفارت خانہ کے سکول کے پاس طاہر صاحب کے بچے انتظار کر رہے تھے۔ان کے پیچھے چلے۔ان کے ہاں پہلے ملاقات ہوئی۔کھانا کھایا اور آرام کیا۔

یکم رفروری ۱۹۹۳ء

آج آٹھ بجے صبح کے ناشتہ کے بعد ائیر پورٹ داخلی کے لیے روانہ ہوئے۔غلطی سے دوسری ائیر پورٹ چلے گئے۔وہاں سے دوسری ٹیکسی پر داخلی ائیر پورٹ آئے۔عابد صاحب انتظار کر

Marfat.com

رہے تھے۔ جہاز کچھ لیٹ ہوا۔۱۲ بجے مدینہ منورہ پہنچے۔ ایئر پورٹ پر رفیق صاحب اور عبداللہ یٰسین صاحب آئے ہوئے تھے۔ ان کے ساتھ رفیق صاحب کے مکان پر آئے۔ پانی وغیرہ پیا۔ پھر مکی رباط آئے۔ سامان رکھا۔ وضو کیا۔ حرم نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام حاضری دی۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ مواجہہ شریف حاضری دی۔ اور مکی رباط آئے۔ کھانا کھایا۔ صوفی اسلم صاحب کو ملے پھر آرام کیا۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲رفروری۱۹۹۳ء (صفحہ خالی)

۳رفروری۱۹۹۳ء

آج راشدی صاحب اور مولانا یوسف متالا صاحب برطانیہ والوں سے مدینہ طیبہ میں ملاقات ہوئی۔

۴رفروری۱۹۹۳ء

آج مغرب کی نماز کے بعد مولانا متالا صاحب اور راشدی صاحب سے جماعت ختم نبوت اور بادا صاحب کے متعلق کچھ مشورہ ہوا۔ آج سید عبدالغنی شاہ صاحب رات کو دیر سے پہنچے۔ آکر ملے۔ اور پھر قیام کی جگہ پر گئے۔

۵رفروری۱۹۹۳ء

آج جمعہ کے بعد مولانا متالا صاحب کے دعوت ہے۔ چنانچہ وہاں گئے۔ کھانا کھایا۔ اجازت لی اور واپس آگئے۔ آج ناشتہ کے بعد عبدالغنی شاہ صاحب آئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے جمعہ کی نماز کے بعد واپس جانا ہے۔ اس لیے مل کر چلے گئے۔

۶رفروری۱۹۹۳ء

آج کا دن بھی معمول کے مطابق عافیت سے گزرا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک

۷رفروری۱۹۹۳ء

آج مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ روانگی ہے۔ اللہ تعالیٰ عمرہ آسان وقبول فرماوے۔ اور ہر قسم کے حادثات ومکروہات سے محفوظ فرماوے۔ آمین۔

جہاز دو گھنٹہ لیٹ ہوگیا۔ ۳:۳۵ کی بجائے ۵:۳۵ چلا۔ مغرب کے وقت جدہ پہنچا۔ وضو کیا۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ طاہر صاحب کی انتظار میں بیٹھنا پڑا۔ کافی دیر کے بعد ان کے بھائی صاحب

Marfat.com

اور بیٹا آئے۔سامان ان کے حوالے کیا پھر ٹیکسی لی۔ڈیڑھ سو ریال کرایہ طے ہوا۔اندازاً ساڑھے ۸ بجے روانگی ہوئی۔بعافیت مکہ مکرمہ حاضری دی۔پہلے مکان تلاش کیا۔سامان رکھا۔وضو کیا۔حرم پاک جا کر عشاء کی نماز پڑھی۔پھر عمرہ ادا کیا۔حلق وغیرہ کرا کر غسل کیا۔مکان پر آئے۔تو پونے دو ہوئے تھے۔پھر آرام کیا۔الحمد للہ علیٰ ذالک۔اللہ تعالیٰ اس حاضری کو قبول فرماوے۔اور بار بار مقبولہ حاضریاں نصیب فرماوے۔آمین۔

ہمارا قافلہ فقیر، حافظ محمد عابد صاحب، خلیل احمد، عبدالحقیق، محمد قاسم صاحب، تنویر صاحب اور بھائی محمد رفیق صاحب پر مشتمل ہے۔

۸رفروری ۱۹۹۳ء

صبح تہجد کی اذان کے بعد اٹھے۔وضو کیا۔حرم پاک گئے۔چار رکعت نفل تہجد کی توفیق ہوئی۔پھر نماز پڑھی۔تھوڑی دیر بیٹھے۔واپس آئے۔ناشتہ کیا پھر آرام کیا۔تمام دن معمول کے مطابق گزرا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔آج ظہر کے بعد بلوچی صاحب سے ملاقات ہوئی۔رات کھانا اکٹھا کھایا۔ یہاں آکر پتہ چلا مولانا محمد مکی صاحب باہر گئے ہوئے ہیں۔

۹رفروری ۱۹۹۳ء

آج ظہر سے پہلے راشدی صاحب سے ملاقات ہوئی۔وہ طائف پھر کر آئے ہیں۔عمرہ کا احرام باندھا ہوا ہے۔کل صبح کو ان کی روانگی ہے۔پاکستان گوجرانوالہ جاوینگے۔آج عشاء کے وقت ڈاکٹر عبداللطیف صاحب فیصل آباد والوں سے ملاقات ہوئی۔وہ عمرہ کے لیے آئے ہوئے ہیں۔ ڈیرہ اسماعیل خان والے انجینئر صاحب سے بھی ملاقات ہوتی رہتی ہے۔رات عشاء کے بعد مولانا محمد قاسم صاحب، قاسم العلوم ملتان والے اور قاری حسین احمد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ کھانا اکٹھا کھایا۔رات آرام سے گزری۔والحمد للہ علیٰ ذالک۔آج بھی بلوچی صاحب سے ملاقات ہوئی۔عشاء کی نماز کے بعد رفیق صاحب، ولی محمد صاحب لاہور والوں کو لے آئے ان سے ملاقات ہوئی۔آج مغرب کے بعد اسحاق خان صاحب سے ملاقات ہوئی۔بخیر و عافیت پہنچ آئے۔آج رفیق صاحب ایک صاحب کو لے آئے۔جو کہ چکوال والوں کے مرید ہیں۔دعوت کا اصرار کیا۔کل شام کو کھانا لے آوینگے۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

Marfat.com

۱۰رفروری ۱۹۹۳ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ طواف کیا۔ فارغ ہوکر تحیۃ الطواف پڑھا۔ دعا کی۔ پھر دوسری اذان ہوئی۔ نماز پڑھی۔ وضو کی حاجت ہوئی۔ وضو کر کے آئے۔ اشراق تک بیٹھنا ہوا۔ پھر مکان پر آئے۔ ناشتہ کے لیے اسحاق خان صاحب کو مع اہلیہ محترمہ حافظ عابد صاحب لے آئے۔ ناشتہ کے بعد ملاقات ہوئی۔ اور وہ روانہ ہوئے۔ ہم نے آرام کیا۔

آج عشاء کے وقت مولانا مکی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ کل ظہر کے بعد دوپہر کے کھانے کا طے ہوا۔

۱۱رفروری ۱۹۹۳ء

آج پہلی اذان کے ساتھ اٹھے جا کر وضو کیا۔ حرم پاک میں تہجد ادا کی، صبح کی نماز کے بعد وضو کی ضرورت ہوئی۔ وضو کر کے آئے۔ طواف کیا۔ تحیۃ الطواف ادا کیا۔ دعا کی۔ اور مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا آرام کیا۔ ۱۱ بجے کے بعد تیاری کی، جا کر وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ پہلے طواف کیا۔ تھوڑی دیر کے بعد ظہر کی اذان ہوئی۔ تحیۃ الطواف اور سنتیں پڑھیں نماز پڑھی۔ باہر نکلے اور مولانا مکی صاحب کے ساتھ ان کے مکان پر گئے۔ کھانا کھایا پھر عارف صاحب واپس پہنچا گئے۔

باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔ آج صبح کی نماز کے بعد رفیق صاحب مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوگئے۔

۱۲رفروری ۱۹۹۳ء

آج صبح دیر سے جاگ ہوئی۔ وضو کیا۔ صبح کی اذان ہوئی۔ حرم پاک میں صبح کی سنتیں ادا کیں اور پھر نماز پڑھی۔ نماز کے بعد تھوڑی دیر بیٹھے، وضو کی حاجت ہوئی جا کر وضو کیا۔ واپس آ کر طواف کیا۔ تحیۃ الطواف کے بعد قاری حسین احمد سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے بڑا اصرار کیا۔ کل ہفتہ کو ظہر کے بعد کھانا کا وعدہ ہوا۔ مکان پر آئے ناشتہ کیا۔ اور اب اپنے اپنے کام میں لگ گئے۔

۱۹رفروری ۱۹۹۳ء سرگودھا مولانا محمد اکرم طوفانی، کنونشن برائے تحفظ ختم نبوت

۳۱رمارچ ۱۹۹۳ء ملتان سے روانگی رحیم یار خان بذریعہ ہوائی جہاز

یکم راپریل ۱۹۹۳ء شادی خانہ آبادی ڈاکٹر عابد صاحب خاکوانی

۳راپریل ۱۹۹۳ء ولیمہ ملتان

Marfat.com

۴/اپریل ۱۹۹۳ء مجلس ختم نبوت کی شوریٰ کا اجلاس

۵/اپریل ۱۹۹۳ء

جمیعت علمائے اسلام کی شوریٰ کا لاہور اجلاس تھا نہ جا سکا۔ آج مجلس ختم نبوت کے مبلغین کی میٹنگ (ملتان) سے فراغت کے بعد اندازاً گیارہ بجے کے بعد ملتان سے روانگی ہوئی۔ ایک بجے خان گڑھ پہنچنا ہوا۔ سعید احمد خان صاحب کے ہاں قیام ہوا۔ کھانا کھایا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ ۳ بجے کے بعد خان گڑھ سے روانگی ہوئی۔ دس بجے کے قریب خانقاہ پاک بعافیت پہنچنا ہوا۔ کلر والی اور علی پور مولانا محمد لقمان کے جلسہ پر طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے نہ جانا ہو سکا۔ ہر دو جگہ اطلاع کر دی۔

۹/اپریل ۱۹۹۳ء

آج صبح ربوہ صدیق آباد (چناب نگر) جانا ہوا۔ راستہ میں مولانا اکرم طوفانی صاحب کے ہاں رکے پانی پیا۔ طوفانی صاحب ہمراہ رہے اور مسلم کالونی پہنچے۔ وہاں سے احرار مسجد گئے۔ سید عطاء المومن صاحب اور سید عطاء المحسن صاحب اور سید کفیل احمد صاحب سے ملاقات ہوئی۔ کھانا کھایا۔ وضو کیا۔ جمعہ کی نماز پڑھی۔ جلسہ ہوا۔ پانچ بجے عصر کے وقت جلسہ ختم ہوا۔ پھر مسجد محمدیہ اسٹیشن میں آ کر نماز پڑھی۔ ربوہ سے چل کر سرگودھا آئے۔ طوفانی صاحب کے ہاں مغرب کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ پھر گھر کے لیے روانہ ہوئے۔ ۱۱ بجے شب خانقاہ شریف بعافیت پہنچ آئے۔

۱۰/اپریل ۱۹۹۳ء

آج بھکر جانا ہے۔ ظہر کی نماز کے بعد جلسہ کی صدارت کی، عصر کے بعد واپسی خانقاہ پاک۔

۱۱/اپریل ۱۹۹۳ء خانقاہ شریف

۱۲/ سے ۱۶/اپریل ۱۹۹۳ء لورالائی ژوب سندھ

۱۷/اپریل ۱۹۹۳ء

آج ژوب سے واپسی ہوئی۔ گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ ڈیرہ اسماعیل خان ٹھہرنا ہوا۔ لطف الرحمٰن صاحب سے ملے عصر کی نماز ان کے ہاں پڑھی۔ چائے پی۔ اور روانگی ہوئی۔ مغرب کی نماز خانقاہ پاک پہنچ کر پڑھی۔ بلوچستان کا سفر بحمدہ تعالیٰ عافیت سے اختتام پذیر ہوا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۸/۱۹/اپریل ۱۹۹۳ء خانقاہ پاک

Marfat.com

۲۰؍اپریل ۱۹۹۳ء سفر ہری پور۔ راستے میں لاوہ ایک گھنٹہ قیام۔

۲۱؍۲۲؍اپریل ۱۹۹۳ء ہری پور

۲۳؍اپریل ۱۹۹۳ء

لکی مروت، لکی مروت بشرط منظوری مولانا عبدالمتین۔ پشاور، لکی سے ۱۱ بجے دوپہر روانہ ہوکر مٹورہ آئے۔ آرام کیا۔ ظہر سے پہلے کھانا کھایا۔ ظہر کے بعد تترخیل کے لیے روانہ ہوئے۔ عصر کے بعد کھانا کھایا۔ تترخیل سے مغرب کی نماز کے بعد روانگی بطرف خانقاہ پاک ہوئی۔ دس بجے کے بعد بعافیت خانقاہ پاک پہنچنا ہوا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۴؍سے ۲۶؍اپریل ۱۹۹۳ء خانقاہ پاک

۲۷؍اپریل ۱۹۹۳ء کفری، مولانا حافظ محمد بخش صاحب

۲۸؍اپریل ۱۹۹۳ء چکی شیخ جی

۲۹؍۳۰؍اپریل ۱۹۹۳ء یکم مئی اجلاس جمیعۃ طلباء اسلام۔

۲؍مئی ۱۹۹۳ء خانقاہ پاک

۳؍مئی ۱۹۹۳ء سیالکوٹ

۴؍مئی ۱۹۹۳ء سیالکوٹ، ختم نبوت کانفرنس چونڈہ۔

۵؍مئی ۱۹۹۳ء سیالکوٹ سے ساہیوال۔

۶؍مئی ۱۹۹۳ء ساہیوال سے چیچہ وطنی۔ ظہر

۷؍تا ۱۳؍مئی ۱۹۹۳ء خانقاہ شریف

۱۴؍مئی ۱۹۹۳ء

آج خانقاہ پاک سے روانگی ہوئی۔ جب ورکشاپی محلہ راولپنڈی پہنچے تو جمعہ کی جماعت ہو رہی تھی۔ جلدی جلدی وضو کیا۔ دوسری رکعت مل گئی۔ نماز پوری کر کے کمرہ میں آئے۔ تھوڑی دیر کے بعد دعا کے لیے لے گئے۔ دعا کی پھر کمرہ میں آئے۔ کھانا کھایا آرام کیا۔ ۴ بجے کے بعد حافظ محمد رمضان مرحوم کے بچوں کے ساتھ ان کی مسجد گئے۔ چائے پی۔ عصر کی نماز پڑھی۔ دعا کی۔ پھر وہاں غلام مصطفیٰ صاحب کے ہاں آئے۔ ساتھ ایک مسجد ہے۔ مغرب کی نماز وہاں پڑھی۔ واپس آکر غلام مصطفیٰ صاحب کے ہاں رات کا کھانا کھایا۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ اور ورکشاپی محلہ

Marfat.com

آئے۔ جلسہ میں شرکت ہوئی۔ مولانا اللہ وسایا صاحب کی تقریر کے بعد دستار بندی ہوئی اور پھر اجازت لی اور پھر اسلام آباد حاجی یعقوب صاحب کے ہاں آئے۔ رات وہاں گزاری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

سفرِ حج

۱۵/مئی ۱۹۹۳ء

آج صبح سفرِ حج کے لیے خانقاہ پاک سے روانگی ہوئی۔ صبح ساڑھے سات بجے روانہ ہوئے۔ خلیل احمد، سعید احمد، محمود اقبال ساتھ ہیں۔ ۹ بجے کے بعد مدرسہ ظہور الاسلام پہنچے۔ چائے پی مسجد میں دعا کی۔ مدرسہ ظہور الاسلام میں ایک گھنٹہ لگا۔ پھر تلہ گنگ حافظ فتح شاہ صاحب کے ہاں گئے۔ وہاں چائے پی۔ دعا کی اندازاً آدھ گھنٹہ یہاں لگا پھر روانہ ہوئے۔ چکوال سعید اللہ صاحب کے ہاں رکے، بڑا تکلف کیا ہوا تھا۔ اندازاً پون گھنٹہ چکوال لگا۔ ۱۲ بجے کے بعد چکوال سے روانگی ہوئی۔

آج رات ایک بجے سوئے۔ تین بجے اٹھ کھڑے ہوئے۔ وضو کیا نوافل پڑھے۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑا آرام کیا۔ شہر میں ایک دو جگہ جانا ہوا۔ محمد عابد صاحب حاجی کیمپ گئے۔ باقی ماندہ کام پورا کیا۔ دوپہر کا کھانا حکیم حافظ محمد یونس صاحب کے پاس ہے ان کے ہاں گئے۔ یہ بچارے بیمار ہیں اللہ تعالیٰ صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ پھر فرقانیہ آئے۔ چائے پی۔ عصر کی نماز مسجد میں پڑھی۔ دعا کی واپس آ کر حاجی کیمپ کے لیے روانہ ہوئے۔ پہلے مفتی اقبال صاحب کے ہاں آئے۔ وہاں مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ کپڑے بدلے اور حاجی کیمپ کے لیے روانہ ہوئے۔ گیٹ پر احباب سے الوداع کی خلیل احمد، سعید احمد، محمود اقبال سے رخصت ہوئے۔ حاجی کیمپ آئے۔ وضو کیا۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کچھ انتظار کے لیے گاڑیوں پر سوار ہو کر ایئر پورٹ آئے۔ رات کو دو بجے روانگی ہوئی۔

۱۶/مئی ۱۹۹۳ء

آج صبح ساڑھے پانچ بجے جدہ ایئر پورٹ اترے۔ پہلے صبح کی نماز پڑھی۔ ضروری کارروائی سے فارغ ہو کر باہر نکلے۔ میجر ضیاء صاحب سے ملاقات ہوئی۔ یہ حج ڈائریکٹر پاکستان ہیں۔ جدہ سے

Marfat.com

مدینہ منورہ حاضری کی کوشش ہوئی چنانچہ حافظ محمد عابد صاحب ہوائی جہاز کی ٹکٹ لینے میں کامیاب ہوئے دو بجے روانگی ہوئی۔

۱۷ رمئی ۱۹۹۳ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے، وضو کیا۔ حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز با جماعت پڑھی۔ اشراق تک بیٹھنا ہوا۔ مواجہہ شریف حاضری دی اور سامنے والے دروازے سے نکل کر مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا آرام کیا۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ آج پیٹ کی تکلیف رہی۔ بار بار تکلیف ہوئی۔ اللہ تعالیٰ رحم فرماوے۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔

۱۸ رمئی ۱۹۹۳ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے، وضو کیا، ساتھیوں کے ساتھ حرم پاک گئے۔ ۴ رکعت نفل تہجد پڑھے۔ پھر دوسری اذان ہوئی، سنتیں پڑھی۔ نماز با جماعت پڑھی۔ اشراق تک بیٹھنا ہوا۔ اشراق پڑھ کر واپس آئے، ناشتہ کیا پھر آرام کیا۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ آج عشاء کے بعد جب مکان آئے۔ کھانا کھانے کے سعید احمد صاحب قریشی کے ساتھ ان کے عزیز آئے وہ قصیم میں رہتے ہیں۔ ان سے ملاقات ہوئی۔ چائے پی۔ وہ تشریف لے گئے۔ اور ہم نے آرام کیا۔

۱۹ رمئی ۱۹۹۳ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا ۶ رکعت نفل تہجد اپنے کمرہ میں پڑھے۔ دوبارہ وضو کیا۔ سنتیں پڑھیں اتنے میں حرم کی جماعت ہوگئی پھر حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز اپنی جماعت کے ساتھ پڑھی۔ حافظ محمد عابد صاحب میاں خان محمد صاحب ہمراہ تھے۔ پھر اشراق تک بیٹھنا ہوا۔ اشراق پڑھ کر مواجہہ شریف حاضری دی۔ آج اطمینان سے حاضری ہوگئی۔ صلوٰۃ وسلام کے بعد واپس مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا۔ آرام کیا۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔ حافظ محمد عابد صاحب آج پاسپورٹ کے حصول اور ٹکٹیں لینے کے لیے مصروف ہیں۔ چنانچہ پرچہ مل گیا۔ اور ہوائی جہاز کے ٹکٹ لے لیے گئے۔ ۲۴ مئی کو عشاء کے بعد روانگی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۲۰ رمئی ۱۹۹۳ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا، ۶ رکعت نفل تہجد اپنے کمرہ میں پڑھے۔ پھر دوبارہ وضو کیا۔ حرم نبوی علیہ الصلوٰۃ وسلام گئے۔ صبح کی نماز با جماعت پڑھی۔ اشراق تک بیٹھنا ہوا۔ مواجہہ

Marfat.com

شریف حاضری کے لیے گئے۔ پہلے اشراق کے نوافل پڑھے۔ دعا کی۔ اگلے حصہ میں حافظ غلام محمد صاحب مری والے بیٹھے تھے۔ ان سے ملاقات ہوئی انگلینڈ سے آئے ہوئے لوگ ان کے پاس بیٹھے تھے۔ ان سے ملاقات ہوئی وہ اپنے آپ کو سلیم پور ضلع لدھیانہ کا بتاتے تھے۔ بھیڑ کی وجہ سے مواجہہ شریف حاضری نہ ہو سکی کچھ فاصلے پر سلام عرض کیا۔ واپس مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا، پھر آرام کیا۔ باقی دن معمول کے مطابق گذرا۔

آج عشاء کے بعد حرم پاک میں قریشی امیر علی صاحب آ کر ملے۔ کل صبح کے لیے اصرار کیا۔ چنانچہ وعدہ کر لیا۔

۲۱ مئی ۱۹۹۳ء

آج پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا۔ ۴ رکعت نفل پڑھے۔ پھر حرم پاک گئے۔ دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھے۔ پھر اذان ہوئی جماعت کے ساتھ نماز پڑھی۔ ساڑھے پانچ تک بیٹھنا ہوا پھر وضو کیا واپس حرم پاک آئے۔ قریشی امیر علی صاحب سے ملے۔ اشراق پڑھی اور پھر قریشی صاحب کے ساتھ ان کے مکان پر گئے۔ انہوں نے جوس پلایا۔ چائے پلائی۔ اور آٹھ بجے کے بعد واپسی ہوئی۔ قریشی سعید احمد صاحب، اور ان کے دو عزیز جو قصیم سے آئے ہوئے ہیں۔ محمد عابد، محمد قاسم صاحب اور تنویر صاحب بھی ہمراہ گئے۔ واپس آ کر ناشتہ کیا۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر غسل کیا۔ کپڑے بدلے اور ۱۱ بجے حرم پاک گئے۔ ۱۲ بج کر ۲۰ منٹ پر جمعہ کی پہلی اذان ہوئی۔ دو چار منٹ کے بعد دوسری اذان ہوئی۔ خطبہ ہوا، نماز پڑھی۔ واپس مکان پر آئے کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد جامی صاحب آئے ان سے ملاقات ہوئی۔ اب وہ واپس گئے ہیں۔ کل دوپہر کے کھانے کا اصرار کر گئے ہیں۔ کہ میں لاؤں گا۔ پانچ بجے کے بعد قریشی صاحب چائے لائے۔ چائے پی وضو کیا حرم پاک گئے عصر کی نماز پڑھی۔ قصیم والے احباب رخصت ہوئے۔ عشاء کی نماز پڑھ کر واپس مکان پر آئے۔ کھانا کھایا چائے پی آرام کیا۔

۲۲ مئی ۱۹۹۳ء

پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا۔ چار رکعت نفل کی توفیق ہوئی۔ دوبارہ وضو کرنا پڑا۔ دوسری اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھیں، پھر حرم پاک کے لیے نکلے حرم پاک میں نماز اپنی پڑھی۔ اشراق تک بیٹھنا ہوا۔ اشراق پڑھ کر واپس آئے۔ رفیق صاحب ناشتہ لائے۔ ناشتہ کیا۔ چائے پی۔ آرام

Marfat.com

کیا۔ ظہر کے بعد واپس آئے۔ جامی صاحب کھانا لائے۔ کھانا کھایا پھر آرام کیا۔ پانچ بجے قریشی صاحب چائے لائے۔ کچھ تبلیغی دوست آئے۔ چائے پی۔ اور حرم پاک گئے۔ عصر پڑھی۔ عشاء پڑھ کر واپس آئے۔ تو مولانا انعام الحسن صاحب سے مصافحہ کے لیے جامی صاحب کو کہا وہ ہمیں مفتی زین العابدین صاحب کے پاس لے گئے ان سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے کھجوروں اور ٹھنڈے مشروب سے تواضع فرمائی۔ پھر مولانا انعام الحسن صاحب سے مصافحہ کے لیے ساتھ لے گئے۔ مصافحہ ہوا اور پھر مفتی صاحب سے مل کر مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ پھر بازار گئے۔ ہار اور ٹائم پیس خریدکیں۔ واپس آئے۔ آرام کیا۔ ہمارے آنے سے پہلے مولانا سعید احمد خان صاحب تبلیغی جماعت والے تشریف لے آئے۔ اور ایک پرچہ چھوڑ گئے۔ شام کا کھانا ان کے ہاں ہے۔

۲۳ رمئی ۱۹۹۳ء

پہلی اذان کے بعد اٹھے وضو کیا چار رکعت نفل پڑھے۔ پھر حرم پاک گئے۔ سنتیں پڑھیں۔ نماز پڑھی۔ کچھ دیر بیٹھنے کے بعد واپس آئے۔ رفیق صاحب کا انتظار کیا۔ رفیق صاحب آئے۔ ناشتہ کیا۔ چائے پی۔ عبداللہ یٰسین صاحب بھی کچھ ساتھیوں کے ہمراہ آئے۔ ناشتہ چائے کے بعد ساتھی ملے دو ساتھیوں نے بیعت کی۔ پھر واپس گئے رفیق صاحب کو کہا کہ رات عشاء کے بعد انشاءاللہ تعالیٰ مسجد نور حاضری ہوگی۔ اطلاع کر دیں۔ عشاء کے بعد رفیق صاحب کی بڑی گاڑی پر مسجد نور گئے۔ مولانا سعید احمد خان صاحب سے ملے۔ وہ اندر ایک کمرہ میں لے گئے۔ کھانا کھایا۔ پھر باہر آئے۔ چائے پی۔ عطر لگایا اور رخصت ہوئے۔

۲۴ رمئی ۱۹۹۳ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا چار رکعت نفل پڑھے۔ پھر حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر وضو کی حاجت ہوئی۔ وضو خانہ میں وضو کیا۔ پھر حرم پاک آئے۔ پہلی جگہ اندر بیٹھے۔ پھر اشراق پڑھے۔ مواجہہ شریف حاضری دی۔ اور مکان پر آئے ناشتہ کیا چائے پی۔ آرام کیا۔ دس بجے کے بعد کتابیں دیکھیں۔ پھر وضو کیا حرم پاک آئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد تھوڑی دیر بیٹھے پھر مواجہہ شریف حاضری دی۔ اور مکان پر آئے۔ اسلم صاحب کھجور لے آئے۔ پھر کھانا کھایا۔ اب عصر تک آرام کرنا ہے۔ پھر احرام باندھ کر حرم پاک جانا ہوگا۔ آج مکہ مکرمہ حاضری کی تیاری ہے۔ اللہ تعالیٰ آسان وقبول فرماوے۔ آمین۔ حرم پاک میں مغرب کی

Marfat.com

نماز کے بعد احرام کے نفل پڑھے۔قران کی نیّت کی۔ اللہ تعالیٰ آسان وقبول فرماوے۔آمین۔ عشاء کی نماز کے بعد مواجہہ شریف پر الوداعی سلام پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ اس حاضری کو قبول فرماوے۔ اور اس کو آخری حاضری نہ بناوے۔ اور بار بار مقبولہ حاضریاں نصیب فرماوے۔ آمین۔ مکان پر آ کر صوفی اسلم صاحب سے ملے۔ کھانا کھایا۔ ۱۱ بجے ائیر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے، ائیر پورٹ پر پہنچ کر ضروری امور سے فارغ ہو کر ساتھیوں کو رخصت کیا۔ اور ہم لوگ انتظار گاہ میں چلے گئے۔ ساڑھے ۱۲ بجے کے بعد جہاز پر سوار کرایا۔ ڈیڑھ بجے جدہ پہنچے۔ عثمان اور ایک ساتھی ائیر پورٹ پر آئے تھے۔ سامان آنے میں دیر ہوئی چنانچہ سامان آنے کے بعد باہر نکلے اور ائیر پورٹ سے جدہ گئے۔ طاہر صاحب انتظار میں تھے۔ تھوڑا آرام کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ پھر آرام کیا پھر ناشتہ کیا۔ آرام کیا۔

۲۵ رمئی ۱۹۹۳ء

عصر کے بعد مکہ مکرمہ روانگی ہوگی۔ چنانچہ عصر کے بعد اڈا پر آئے ٹیکسی لی۔ اور روانہ ہوئے۔ طاہر صاحب نے بڑی مدارات کی اللہ تعالیٰ بھلا کرے۔ آمین۔ راستے میں چیک پوسٹ سے ٹھیک ٹھاک گزر آئے۔ سامان مکی صاحب کے مکان پر رکھا۔ اسلم صاحب کی والدہ صاحبہ کو وہاں چھوڑا۔ حرم پاک آئے۔ وضو کیا۔ حرم پاک داخل ہوئے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ فقیر اور میاں خان محمد صاحب حرم پاک بیٹھے۔ عابد صاحب اور دوسرے ساتھی مکان کی تلاش کے لیے گئے۔ گھنٹہ کے بعد عابد صاحب آئے اور مکان پر لے آئے۔ مکان محلہ جیاد میں ہے۔ کھانا کھایا، آرام کیا۔ الحمدللہ۔ کمرہ حرم پاک کے قریب مل گیا۔ فقیر کا یہ حج بدل امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت اقدس شیخ احمد فاروقی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے ہے۔ اللہ تعالیٰ آسان وقبول فرماوے۔ آمین۔

۲۶ رمئی ۱۹۹۳ء

صبح اٹھ کر وضو کیا حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ فقیر کو وضو کی ضرورت پڑی۔ عابد صاحب، اسلم صاحب، قاسم صاحب طواف کے لیے گئے۔ فقیر واپس آیا فقیر اور میاں خان محمد صاحب اور ڈاکٹر صاحب نے طواف کیا۔ اور پھر سعی کی۔ ۸ بجے کے بعد مکان پر آئے۔ یہ طواف عمرہ اور سعی عمرہ کی ہوئی۔ طواف قدوم اور سعی طواف زیارت ابھی کرنی ہے۔ دن بڑے آرام سے گزرا۔ مغرب کی

Marfat.com

نماز کے بعد طواف قدوم کیا۔ جو کہ عشاء کی اذان کے ساتھ ختم کیا۔ دو رکعت نفل طواف پڑھے۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد کچھ دوستوں سے ملاقات ہوئی۔ پھر دوسری جگہ نماز پوری کی۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ پھر مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ منیٰ عرفات کے لیے ملک عبدالحفیظ صاحب سے رابطہ کی کوشش ہے۔ عابد صاحب بڑی کوشش کر رہے ہیں۔ ابھی تک نہیں مل رہے۔

۲۷ رمئی ۱۹۹۳ء

آج صبح نماز حرم پاک میں جماعت کے بعد پڑھی۔ پھر سعی کے لیے گئے۔ خاور صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ خاور صاحب کو عابد صاحب نے ملایا۔ اور ہم لوگ سعی کے لیے گئے۔ فقیر، میاں صاحب اور ڈاکٹر صاحب نے سعی کی پھر مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا۔ آرام کیا۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد اسلم صاحب، عابد صاحب، خاور صاحب، ملک عبدالحفیظ صاحب کے پاس گئے۔ چنانچہ وہ مکان پر مل گئے۔ ۱۸ سو ریال فی کس کے حساب سے معاملہ طے پایا۔ ایام حج اللہ تعالیٰ آسان وقبول فرماوے۔ ۴ بجے یہ حضرات واپس آگئے۔ پھر چائے پی۔ اب عصر کی تیاری ہے۔ عصر حرم پاک جا کر پڑھی۔ پھر وضو کی ضرورت پڑی۔ مغرب، عشاء مکان پر ادا کی۔ رات آرام سے گزری۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ آج عصر کے بعد غلام مصطفیٰ صاحب اوران کے بھائی ملے اور عشاء کے بعد بنوں والے خان صاحب بھی آئے اور ملے۔ کھانا ہمارے ساتھ کھایا۔

۲۸ رمئی ۱۹۹۳ء

رات دو بجے کے بعد اٹھا۔ وضو کیا، ۶ رکعت نفل تہجد کی توفیق ہوئی۔ دوسری اذان کے بعد وضو کیا۔ جماعت ہونے کے بعد حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ اس وقت حافظ آباد والے صاحب ملے۔ صلاح الدین صاحب رحیم یار خان والے ملے۔ پھر مکان پر آئے۔ بنوں والے خان صاحب بھی آگئے۔ ناشتہ اکٹھا کیا۔ پھر آرام کیا۔ ۹ بجے کے بعد اٹھے وضو کیا دس بجے حرم پاک گئے۔ قاری محمد امین صاحب پنڈی والے کے بھانجے جو ہانگ کانگ رہتے ہیں مل گئے اور انہی کے پاس بیٹھے جمعہ کے بعد وہ ملے چلے گئے۔ پھر مکان پر آئے کھانا کھایا۔ بنوں والے خان صاحب بھی آئے کھانا کھایا اور آرام کیا۔ پھر پانچ بجے کے بعد عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ اشفاق صاحب گوجرہ والے ملے۔ حال احوال دریافت کیا۔ پھر وضو کی

Marfat.com

ضرورت پڑی۔ مکان پر آئے۔ مغرب اور عشاء مکان پر ہی پڑھی۔ اب کھانے کی تیاری ہے۔ صبح منیٰ جانے کی تیاری ہے اللہ تعالیٰ آسانیاں پیدا فرماوے۔ آمین۔

۲۹ مئی ۱۹۹۳ء

صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا۔ مکان پر ہی نوافل پڑھے، پھر دوبارہ وضو کیا۔ پونے پانچ بجے حرم پاک جا کر صبح کی نماز پڑھی۔ پھر مشورہ طے ہوا کہ فقیر اور میاں خان محمد صاحب حرم پاک میں بیٹھیں۔ دوسرے ساتھی سامان لے کر آئیں۔ پھر اکٹھے ملک عبدالحفیظ صاحب کے مکان پر جاوینگے چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جب ملک صاحب کے مکان پر پہنچے تو ۶ بج گئے تھے۔ مکان پر خاموشی تھی۔ لوگ سو رہے تھے۔ ہم لوگوں نے بھی بیٹھنے کی جگہ بنائی۔ پھر تھوڑی دیر کے بعد چائے کی پیالی ملی۔ پھر ایک کمرہ میں کچھ دیر لیٹنے کی جگہ ملی۔ ۹ بجے کے بعد کہا گیا۔ کہ تیار ہو جاؤ۔ چنانچہ باہر نکلے۔ تو عبدالحفیظ صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ایک لاری پر سوار ہوئے۔ دس بجے کے درمیان لاریاں روانہ ہوئیں۔ ۱۱ بجے منیٰ میں اپنے کیمپ پہنچے۔ یہ کیمپ مسجد خیف کے سامنے شارع سوق العرب پر ہے۔ لوہے والے پل کی ڈھلوان کے نیچے وہاں اپنی جگہ ملی۔ تھوڑی دیر کے بعد ظہر کے لیے وضو کیا۔ ہم نے اذان کے ساتھ نماز پڑھ لی۔ پھر اعلان ہوا کہ ظہر کی اذان ایک بجے جماعت ڈیڑھ بجے۔ عصر کی اذان پانچ بجے جماعت ساڑھے پانچ بجے، عشاء کی اذان ساڑھے آٹھ بجے اور جماعت ۹ بجے۔ صبح کی اذان سوا چار بجے اور جماعت پونے پانچ بجے ہوا کرے گی۔ ظہر کے بعد تین بجے کھانا کھلایا گیا۔ عصر کے بعد چائے دی گئی۔ عشاء کی نماز کے بعد کھانا کھلایا اور پھر آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۳۰ مئی ۱۹۹۳ء

رات دو بجے اٹھا۔ وضو کیا۔ ۱۲ رکعت نفل پڑھے۔ کچھ بیٹھنا نصیب ہوا۔ اپنے وقت پر جماعت کے ساتھ نماز پڑھی۔ کچھ دیر بیٹھے پھر آرام کیا۔ ۸ بجے کے بعد ناشتہ کرایا۔ دس بجے کے بعد روانگی کی تیاری ہوئی۔ لاریوں میں بیٹھانا شروع کیا۔ ۱۱ بجے عرفات کے لیے روانگی ہوئی۔ ۱۲ بجے اپنے کیمپ میں پہنچے۔ سامان رکھا۔ ظہر کی نماز کی تیاری کی۔ چنانچہ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر ایک صاحب نے کچھ ہدایات دیں۔ اس کے بعد وقوف کے اوراد میں لوگ مشغول ہوئے۔ پھر کھانا کھلایا۔ پھر وقوف کے وظائف میں لوگ مشغول ہوئے۔ لوگ بڑی توجہ سے مشغول ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کی

Marfat.com

محنتوں کو قبول فرماوے۔آمین۔ساڑھے پانچ بجے عصر کی نماز پڑھی۔نماز کے بعد پھر مشغولیت رہی۔مغرب سے آدھ گھنٹہ پہلے عبدالحفیظ صاحب نے وقوف کرایا اور بڑے سوز کے ساتھ دعا کروائی۔جو مغرب تک جاری رہی۔اللہ تعالیٰ سب دعائیں قبول فرماوے۔آمین۔ ۹ بجے شب کے بعد عرفات سے روانگی ہوئی۔مزدلفہ میں جس جگہ اتارا گیا۔وہاں پانی قریب نہیں تھا۔پانی والی جگہ تلاش کی اسی وجہ سے لاری والوں سے بچھڑ گئے۔وضو کیا نمازیں پڑھی۔دعا کی پھر آرام کیا۔تین بجے اٹھے۔وضو کیا۔کچھ نوافل پڑھے۔پھر صبح کی نماز پڑھی۔نماز کے بعد وقوف کیا۔

۳۱رمئی ۱۹۹۳ء

پھر معمول کے مطابق پیدل روانگی ہوئی ساڑھے سات بجے منیٰ میں اپنے کیمپ پہنچے۔چائے پی۔پھر رمی کے لیے گئے۔پل کے اوپر رمی کی واپس آئے۔اب قربانی کی انتظار ہے۔عصر کے بعد قربانی کی اطلاع ملی۔پھر حلق کرایا اور مغرب کی نماز کے بعد مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔اپنے ساتھیوں کے علاوہ لطف الرحمٰن صاحب ان کی ہمشیرہ صاحبہ اور ان کے ایک ساتھی بھی ساتھ روانہ ہوئے۔۹ بجے کے بعد لاری والے نے نمرہ کی طرف دارنجد کے قریب اتارا۔ہم لوگ اپنے مکان پر آئے۔وضو کیا۔عشاء کی نماز پڑھی۔کھانا کھایا اور آرام کیا۔

یکم جون ۱۹۹۳ء

رات دو بجے اٹھے۔غسل کیا۔کپڑے بدلے۔ساتھی بھی تیار ہوئے۔حرم پاک گئے۔طواف زیارت کیا۔نفل پڑھے۔پھر صبح کی نماز پڑھی۔مکان پر آئے۔ناشتہ کیا اور منیٰ کے لیے روانہ ہوئے۔جس سواری پر سوار ہوئے۔وہ بچارہ ناواقف تھا۔ساڑھے تین گھنٹہ کے بعد منیٰ اپنے کیمپ میں پہنچے۔کچھ آرام کیا۔ظہر کی نماز پڑھی۔پھر کھانا کھایا۔عصر کے بعد رمی کا طے ہوا۔چنانچہ عصر کے بعد رمی کے لیے نکلے۔پل پر جا کر رمی کی۔خوب رش ہے۔ہر ایک اپنے آپ میں مگن ہے۔رمی کر کے واپس آئے۔مغرب کی نماز پڑھی۔ہر ایک اپنے مشاغل میں مشغول ہے۔عشاء کی نماز پڑھی۔مولانا طارق جمیل صاحب کا بیان ہوا۔جو کہ بہت عمدہ بیان ہوا پھر کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۲رجون ۱۹۹۳ء

آج رات ۲ بجے اٹھے، وضو کیا۔۱۲ رکعت نفل پڑھے۔پھر صبح کی نماز باجماعت پڑھی۔کچھ مشغولیت کے بعد ناشتہ کیا۔پھر آرام کیا۔ظہر کی نماز پڑھی۔پھر کھانا کھایا۔عصر سے کچھ پہلے

Marfat.com

عبدالحفیظ صاحب نے فقیر سے اختتامی دعا کروائی۔ عصر کی نماز ہر ایک نے اپنی اپنی پڑھی۔۔ہم ساتھیوں نے اپنی جماعت کرائی۔ پھر مکہ مکرمہ جانے کی تیاری کی۔ کنکریاں لیں۔ سامان اٹھایا۔ آج نیچے رمی کرنے کا ارادہ کیا ہے۔ خاور صاحب اور ان کے بھائی اپنی ظہر کی نماز کے بعد مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوگئے۔ ہم نے نیچے رمی کی۔ جمرۂ عقبیٰ پر دقت پیش آئی۔ حج کے ارکان ختم ہوئے۔ یہ قران امام ربانی مجدد الف ثانی حضرت اقدس شیخ احمد فاروقی قدس سرہ العزیز کی طرف سے ادا ہوا۔ اللہ تعالیٰ حضرت اقدس کی طرف سے قبول فرماوے۔ اور ان کے برکات سے اس فقیر اور خانقاہ پاک کے سب متعلقین کو بہرہ ور فرماوے۔ آمین۔ اللہ تعالیٰ آئندہ سال حضرت خواجہ محمد باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے حج کی سعادت نصیب فرماوے۔ اور اس کے اسباب از غیب پیدا فرماوے۔ آمین

چنانچہ عصر کے بعد رمی سے آتے ہوئے معمول کے مطابق پیدل روانہ ہوئے۔ سرنگ سے پہلے سبزہ کے پلاٹوں میں کچھ آرام کیا۔ پانی پیا۔ وضو کیا۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ پھر روانہ ہوئے۔ اور ۸ بجے کے بعد مکان پر پہنچے۔ خاور صاحب موجود تھے۔ وہ طواف وداع اور پاسپورٹ وغیرہ امور سے فارغ ہوکر روانگی کی تیاری میں تھے۔ چنانچہ وہ عشاء کے بعد مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ بعافیت پہنچاوے۔ آمین۔ ہم لوگوں نے عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ اور آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۳ر جون ۱۹۹۳ء

آج ۱۳ ذی الحجہ ہے۔ معمول کے مطابق وقت بسر ہوا۔

۴ر جون ۱۹۹۳ء

قاری عبدالخالق صاحب، ملک حاکم خان کو ٹکٹ دے کر پاکستان ہاؤس بھیجا وہ واپس آئے۔ کام نہیں بنا۔ ظہر کے بعد قاری صاحب پھر پاکستان ہاؤس گئے۔ ہمت کر کے شیرانی صاحب تک پہنچے۔ انہوں نے ٹکٹ لے کر ایک شخص افضل نامی کے سپرد کیے۔ عبدالخالق صاحب عشاء کے بعد گئے۔ اور ٹکٹ لے کر آ گئے۔ کہ ٹکٹ ۶ جون کی شام کو اسلام آباد کے لیے کنفرم ہوگئے ہیں۔ چنانچہ اس کے مطابق کل پانچ کی صبح کو روانگی کا ارادہ کرلیا۔

Marfat.com

۵ر جون ۱۹۹۳ء

آج صبح اڑھائی بجے اٹھے۔ وضو کیا، حرم پاک گئے، طواف وداع کیا۔ تحیۃ الطواف ادا کیے۔ دعا کی، اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ دس پندرہ منٹ کے بعد اذان ہوئی۔ سنتیں پڑھیں۔ نماز پڑھی۔ نماز کے بعد مولانا مکی صاحب کی تلاش ہوئی۔ ان سے پہلا اور الوداعی مصافحہ کیا۔ پھر مکان پر آئے۔ سامان درست کیا۔ تھوڑا ناشتہ کیا سامان باہر رکھا۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک بڑی گاڑی والا آیا۔ اس سے معاملہ طے ہوا۔ سامان رکھا۔ جدہ کے لیے روانہ ہوئے۔ جدہ پہنچ کر فقیر اور محمد عابد صاحب، میاں خان محمد صاحب اترے۔ باقی احباب ایئر پورٹ حاجی کیمپ کے لیے روانہ ہوئے۔ ہم لوگوں نے ٹیکسی کی اور طاہر صاحب کے مکان پر پہنچے۔ ان کے بچے موجود تھے۔ اس وقت آٹھ بجے ہوئے تھے۔ ناشتہ کیا۔ آرام کیا۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ دو بجے کے بعد کھانا کھایا۔ تین بجے کے بعد طاہر صاحب آئے۔ کھانا کھانے کے بعد آرام کیا۔ پانچ بجے وضو کیا۔ محمد عابد صاحب اور میاں خان محمد صاحب عثمان کے ساتھ بازار گئے۔ ہم نے ۶ بجے عصر کی نماز پڑھی۔ پھر چائے پی۔ تھوڑی دیر بیٹھے عابد صاحب آگئے۔ مشورہ ہوا کہ مغرب کی نماز پڑھ کر ایئر پورٹ جاوینگے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ سامان گاڑی میں رکھا۔ طاہر صاحب نے احباب کے لیے کھانا بندھوایا۔ اور ایئر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ ایئر پورٹ پہنچ کر اتارا۔ عابد صاحب ریڑھی کے لیے گئے۔ قاسم صاحب آگئے۔ سامان اٹھا کر ان کے سامان کے ساتھ رکھا۔ عابد صاحب دو ریڑھیاں لے آئے۔ ان پر سامان رکھ کر قبضہ کیا۔ پھر لاری وغیرہ کے کرایہ کے لیے گئے۔ چنانچہ ۴۰۵ ریال آسانی سے وصول ہوئے۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ یہاں پہنچ کر معلوم ہوا کہ ۶ تاریخ اسلام آباد سراسر فراڈ کیا ہے۔ عابد صاحب نے سعی شروع کی چنانچہ کراچی کے لیے صبح کی فلائیٹ سے چار سیٹیں مل گئیں۔ ان کے لیے اسلم صاحب ان کی والدہ صاحبہ قاسم صاحب دونوں بھائیوں کا انتخاب ہوا۔ کل صبح ۶ جون کو ۸ بجے فلائیٹ پر کراچی روانہ ہو جاوینگے۔ باقی ہم لوگوں نے آرام کیا۔ عابد صاحب لگے ہوئے ہیں۔ اور پر امید ہیں کہ کام بن جاویگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۶ر جون ۱۹۹۳ء

آج صبح تین بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ ۷ رکعت نفل پڑھے۔ پھر وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی اسلم صاحب

Marfat.com

اور قاسم صاحب تیاری میں ہیں۔ پانچ بجے کے بعد روانہ ہوئے۔ چنانچہ وہ آٹھ بجے والی فلائیٹ پر کراچی کے لیے روانہ ہوگئے۔ ہم نے ناشتہ کیا۔ عابد صاب دوڑ دھوپ میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کامیابی عطا فرمادے۔ آمین

۷؍جون ۱۹۹۳ء

آج مغرب کے بعد سیٹوں کی منظوری ہوئی۔ کل صبح آٹھ بجے والی فلائیٹ جو پشاور جاویگی۔ اس پر روانگی ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ

۸؍جون ۱۹۹۳ء

آج صبح ۸ بجے جہاز پر سوار ہوئے، ۹ بجے کے قریب روانہ ہوا۔ پشاور ساڑھے ۳ بجے پہنچا۔ عصر کی نماز پڑھی۔ باہر آئے ٹیکسی کی اور پشاور سے اسلام آباد روانہ ہوئے۔ مغرب کے وقت اسلام آباد پہنچے۔ حاجی یعقوب صاحب کے مکان پر اترے۔ حاجی صاحب مسجد سے آگئے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ عبدالقادر صاحب کو اطلاع ہوئی۔ عشاء کی نماز کے بعد ان کے ہاں چلے گئے۔ عبدلقادر صاحب کے ہاں رات گزاری۔

۹؍جون ۱۹۹۳ء

صبح نماز کے بعد ناشتہ کیا۔ اور عبدالقادر صاحب کی موٹر پر خانقاہ پاک کے لیے روانہ ہوئے۔ ہمراہ عبدالقادر صاحب اور حاجی یعقوب صاحب آئے۔ دس بجے بعافیت خانقاہ پاک پہنچ آئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ میاں خان محمد صاحب سرگانہ رات کو اسلام آباد سے باگڑ کے لیے روانہ ہوئے۔ حافظ محمد عابد صاحب صبح پہلی فلائیٹ سے اسلام آباد سے لاہور کے لیے روانہ ہونگے۔ اللہ تعالیٰ سب کو بعافیت اپنے اپنے گھر پہنچائے۔

۱۹؍جون ۱۹۹۳ء

آج گھر سے روانہ ہوئے۔ عزیز احمد، خلیل احمد۔ حاجی گل محمد صاحب ہمراہ ہیں ۱۱ بجے کے بعد ٹوبہ پہنچے۔ محمد عابد صاحب پہنچے ہوئے ہیں۔ میاں خان محمد صاحب اور سالم بھی آئے ہوئے ہیں عصر تک ٹوبہ رہنا ہوا۔ عصر کی نماز پڑھ کر گوجرہ کے لیے روانہ ہوئے۔ میاں خان محمد صاحب حاجی گل محمد صاحب باگڑ کے لیے روانہ ہوئے۔ گوجرہ پہنچ کر منور صاحب اور ماسٹر فضل محمد صاحب کے ساتھ تعزیت کی، دعائے مغفرت کی۔ رات گوجرہ گزاری۔ شہر کے بہت سے احباب ملنے آئے۔

Marfat.com

۲۰ر جون ۱۹۹۳ء

آج صبح کی نماز کے بعد ناشتہ کیا۔ ساڑھے پانچ بجے اندازاً صبح گوجرہ سے لاہور کے لیے روانہ ہوئے۔ صبح آٹھ بجے یوسف صاحب کے ہاں پہنچے۔ ناشتہ کیا چائے پی۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر جامعہ مدنیہ گئے۔ پتہ چلا فلائیٹ شام کو عصر کے بعد ہے۔ پھر واپس آئے محمد قاسم صاحب کے ہاں گئے۔ وہاں سے یوسف صاحب کے ہاں آئے۔ عصر تک وہاں رہے۔

۱۴ر جولائی ۱۹۹۳ء

آج خانقاہ پاک سے ساڑھے ۶ بجے صبح روانگی ہوئی۔ ہمراہ عزیز احمد، خلیل احمد، نجیب احمد ہیں۔ ۱۱ بجے ملتان پہنچ کر پہلے محمد اسحاق خان صاحب کے ہاں گئے۔ ایک گھنٹہ کے بعد دفتر آئے۔ رات کو دس بجے کراچی کے لیے روانگی ہے۔ دن دفتر میں گزرا۔ رات عشاء کے بعد پتہ چلا۔ کہ جہاز دو گھنٹہ لیٹ ہے۔ چنانچہ جہاز رات کو ساڑھے ۱۲ بجے چلا۔ اور پونے دو بجے کراچی پہنچا۔ کیپٹن صاحب اور کچھ احباب آئے ہوئے تھے۔ باہر نکل کر کیپٹن صاحب کے ساتھ ان کے ہاں پہنچے۔ دوسری منزل پر قیام ہوا۔ حافظ محمد عابد صاحب اور میاں خان محمد صاحب رفیق سفر ہیں۔

۱۵ر جولائی ۱۹۹۳ء

آج کراچی قیام رہا۔ مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی اور دفتر ختم نبوت کے حضرات ملنے آئے۔

ختم نبوت کانفرنس، برطانیہ کے لیے سفر

۱۶ر جولائی ۱۹۹۳ء

صبح سات بجے ائیرپورٹ کراچی کے لیے روانہ ہوئے۔ جہاز دس بجے صبح روانہ ہوا۔ پہلے دبئی اترا۔ دبئی تک ڈیڑھ گھنٹہ لگا۔ ایک گھنٹہ دبئی ٹھہرا۔ دبئی سے روانہ ہو کر سیدھا لندن آیا۔ چار بج کر کچھ منٹ پر لندن ٹائم کے مطابق لندن پہنچا۔ باہر نکلے۔ ڈاکٹر صاحب اور دفتر والے حضرات آئے ہوئے تھے۔ ملاقات ہوئی۔ اور ڈاکٹر صاحب کے ساتھ ان کے مکان پر پہنچے۔ پہلے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر عصر پڑھی۔ آج یہاں ہی ٹھہرنا ہے۔

۱۷ر جولائی ۱۹۹۳ء

Marfat.com

آج لندن سے ڈاکٹر صاحب کی موٹر پر برمنگھم پہنچے۔ چوہدری محمد شریف صاحب کے ہاں قیام ہے۔ ڈاکٹر صاحب اور نعمان ٹھہر گئے۔ کل مولانا محمد یوسف صاحب متالا کے مدرسہ میں ختم بخاری پر جلسہ ہے۔ ۳۵ علما اور ۴۵ بچیاں فارغ اور عالم ہوئے ہیں۔

۱۸/جولائی ۱۹۹۳ء

ورلڈ اسلامک فورم۔ راشدی صاحب کی کانفرنس، لندن جو موخر ہوگئی۔ اب ۵/اگست کو ہوگی۔

آج برمنگھم سے بری دارالعلوم پہنچے۔ وضو کیا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ مسجد میں جلسہ شروع ہے۔ ممبر کے پاس جاکر بیٹھے مولانا سے مصافحہ ہوا۔ دو گھنٹہ کے بعد بخار شروع ہوا۔ پیشاب نے تنگ کیا۔ اٹھ کر پیشاب کیا۔ دارالحدیث میں تھوڑا لیٹا۔ آخری دعا ہوئی اور بخار کی وجہ سے مولانا متالا سے ملے بغیر واپس برمنگھم گئے۔ نعمان صاحب اور فیروز صاحب تو واپس چلے گئے۔ ڈاکٹر صاحب ٹھہر گئے۔

۱۹/جولائی ۱۹۹۳ء

آج ثناء صاحب اور فاروق صاحب لینے آئے۔ لیکن بخار کی وجہ سے جانا نہ ہوسکا۔ رات کو عشاء کے بعد روانہ ہوکر ثناءاللہ صاحب کے ساتھ روانہ ہوئے۔ رات کو ۳ بجے ثناءاللہ صاحب کے ہاں پہنچے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔ اور آرام کیا۔ آج دن یہاں قیام ہے۔

۲۰/جولائی ۱۹۹۳ء

آج صبح کا ناشتہ فاروق صاحب کے ہاں جاکر کیا۔ واپسی پر نیوپورٹ آگئے۔ دوپہر کا کھانا سلیم صاحب کے ہاں کھایا۔ شام کو روانہ ہوکر طارق صاحب کے ہاں آگئے۔

۲۱/جولائی ۱۹۹۳ء

آج کا دن طارق صاحب کے ہاں قیام ہے۔

۲۲/جولائی ۱۹۹۳ء

آج بھی طارق صاحب کے ہاں قیام ہے

۲۳/جولائی ۱۹۹۳ء

آج صبح طارق صاحب کے ہاں سے روانہ ہوکر ڈان کاسٹر آئے۔ پہلے چوہدری محمد شفیع صاحب کے ہاں آئے۔ ان سے ملے ناشتہ کیا۔ چوہدری صاحب کا دل کا آپریشن ہوا۔ اب بہتر ہیں۔ اللہ

Marfat.com

تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرماوے۔ آمین۔ یہاں سے فارغ ہوکر چوہدری ولی محمد صاحب کے ہاں آئے تھوڑا آرام کیا۔ پھر جمعہ پڑھنے مسجد گئے۔ جمعہ سے پہلے خطاب اور خطبہ اور نماز جمعہ ڈاکٹر خالد صاحب نے پڑھایا۔ وہاں سے واپس آ کر کھانا کھایا۔ اور رات ولی محمد صاحب کے ہاں گزری۔

۲۴ / جولائی ۱۹۹۳ء

آج ڈان کاسٹر سے روانہ ہونے سے پہلے چوہدری محمد شفیع صاحب سے ملے۔ پھر سرور صاحب کے ہاں ناشتہ کیا۔ پھر کلیم اللہ صاحب کے گھر گئے۔ وہاں سے روانہ ہوکر برمنگھم آ گئے۔

۲۵ / جولائی ۱۹۹۳ء

آج برمنگھم سے روانہ ہوکر لیڈز آئے۔ عصر کی نماز سرور صاحب کے ہاں آ کر پڑھی۔ نماز کے بعد سرور صاحب کے ہمراہ شہر گئے۔ جہاں جلسہ ہو رہا تھا۔ جلسہ سے فارغ ہوکر مغرب کی نماز کے بعد سرور صاحب کے ہاں آئے۔ کھانا کھایا، عشاء کی نماز پڑھی۔ باوا اور مولانا سعید صاحب پالن پوری کسی دوسری جگہ تشریف لے گئے۔

۲۶ / جولائی ۱۹۹۳ء

آج ابھی ناشتہ کے بعد جہاں پروگرام ہے۔ اس کے لیے روانگی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۳۰ / جولائی ۱۹۹۳ء

گلاسگو حافظ جمیل صاحب کے ہاں جمعہ پڑھا۔ گلاسگو سے صبح ۹ بجے طارق صاحب اپنے ہاں لے گئے۔ جمعہ کے بعد نیوپورٹ کے لیے روانہ ہوا۔ نیوپورٹ میں سفری صاحب کے ہاں کھانا کھایا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر محبوب کے ہاں آئے یہاں سے مقبول صاحب کے ہاں جانے کے لیے روانہ ہوئے۔ رات مقبول صاحب کے ہاں ٹھہرے۔ ظہر کے بعد جس جگہ پروگرام ہے۔ وہاں گئے۔

۳۱ / جولائی ۱۹۹۳ء

آج شام کو پروگرام ختم کر کے برمنگھم پہنچے۔ آج ظہر کے بعد مقبول صاحب کے ہاں سے روانہ ہوکر۔ اس جگہ پہنچے جہاں پروگرام ہے۔ عصر کی نماز وہاں پڑھی۔ مولانا محمد یوسف صاحب سے اجازت لے کر برمنگھم شام کو پہنچے۔

Marfat.com

یکم راگست ۱۹۹۳ء

ختم نبوت کانفرنس برمنگھم برطانیہ

آج ختم نبوت کانفرنس اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہی۔ حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ العالی نے شرکت فرمائی اور تقریر فرمائی۔ امام مسجد نبوی علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے امام حذیفی صاحب نے شرکت فرمائی۔ اور آخری تقریر انہی کی ہوئی۔ پورے سات بجے بوقت عصر بخیر وخوبی کانفرنس مولانا طلحہ صاحب ابن حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کی دعا پر ختم ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس کانفرنس کو قبول فرماوے۔ اور مسلمانوں کے دین و ایمان کی حفاظت کا ذریعہ بنادے۔ اور منکرین ختم نبوت کی ہدایت کا سبب بنادے۔ اور مجلس ختم نبوت کو ترقیات نصیب اور اپنی رضا مندی وخوشنودی سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔

۲راگست ۱۹۹۳ء

آج برمنگھم سے روانہ ہوئے اور مغرب کے وقت لندن پہنچے۔ قیام ڈاکٹر صاحب کے ہاں ہے۔

۳راگست ۱۹۹۳ء

آج ظہر کے بعد مفتی محی الدین صاحب، حافظ موسیٰ صاحب کے ہمراہ ملنے آئے۔ ڈاکٹر صاحب سے اپنی بیماری کے متعلق مشورہ کیا۔ آج شام کا کھانا راشدی صاحب اور ان کے رفیق مولانا صاحب کے ہاں ہے۔ مغرب کی نماز تبلیغی مرکز میں پڑھ کر ان کے ہاں گئے کھانا کھایا۔ واپس آئے عشاء کی نماز پڑھ کر آرام کیا۔

سفر عمرہ

۴راگست ۱۹۹۳ء

آج پانچ بجے لندن ایئر پورٹ آئے۔ مولانا اللہ وسایا صاحب کی انتظار کی۔ وہ ٦ بجے کے بعد پہنچے۔ سامان وغیرہ جمع کروایا۔ عصر کی نماز پڑھی۔ احباب سے مل کر اندر گئے۔ ساڑھے آٹھ بجے جہاز پر سوار ہوئے۔ ۹ بجے شام جہاز روانہ ہوا۔

۵راگست ۱۹۹۳ء

صبح ساڑھے ۴ بجے جدہ پہنچا۔ اترے۔ امیگریشن سے فارغ ہو کر صبح کی نماز پڑھی۔ پھر کسٹم سے

Marfat.com

فارغ ہوئے۔ باہر آئے۔ مدینہ منورہ کے لیے ہوائی جہاز کا ٹکٹ لیا۔ اتنے میں طاہر صاحب آ گئے۔ ان کی گاڑی پر سامان رکھا۔ ان کے ساتھ فقیر اور میاں خان محمد صاحب جدہ گئے۔ حمید الرحمن صاحب سے ملاقات ہوئی۔ ناشتہ کیا۔ ۸ بجے کے بعد جدہ سے پھر ائیر پورٹ آئے۔ ۱۰ بجے جہاز روانہ ہوا۔ سوا گیارہ بجے مدینہ منورہ پہنچ گئے۔ مکی رباط گئے۔ سامان رکھا۔ آرام کیا۔ ظہر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ پہلے مواجہہ شریف حاضری دی۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر مواجہہ شریف حاضری دی۔ عصر، مغرب، عشاء حرم پاک میں پڑھیں۔ رات آرام سے گزری۔

عشاء کے بعد پتہ کرنے پر معلوم ہوا کہ واپسی کی سیٹ ہفتہ کو صبح ۸ بجے ہے۔

۶ر اگست ۱۹۹۳ء

آج مدینہ منورہ قیام رہا۔ آج سید عبدالغنی صاحب سے واپسی کا پروگرام بذریعہ کار بن گیا۔

۷ر اگست ۱۹۹۳ء

آج سحری کے وقت احرام باندھا۔ نفل پڑھے۔ پھر حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد الوداعی سلام مواجہہ شریف حاضر ہو کر پیش کیا۔ ریاض الجنۃ میں دعا کی۔ اور واپس رباط آئے۔ ناشتہ کیا صبح آٹھ بجے کار پر سوار ہو کر قبا آئے۔ دو رکعت نفل پڑھے۔ دعا کی۔ اور مکہ شریف کے لیے روانہ ہوئے۔ کار ڈرائیور، سید مفتاح صاحب کے صاحبزادے جو کہ مدینہ منورہ سید عبدالغنی صاحب کے ساتھ اسی محکمہ میں ملازم ہیں۔ وہیں ایک بجے مکہ مکرمہ پہنچے۔ مکان تلاش کیا۔ ایک ہوٹل میں شقہ مل گیا۔ ایک سو ساٹھ ریال یومیہ کرایہ ہے۔ سامان رکھا۔ کار والے صاحب کو رخصت کیا۔ وضو کر کے ظہر کی نماز حرم پاک میں پڑھی۔ واپس آئے۔ کھانا کھایا، آرام کیا۔ ساڑھے پانچ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ طواف کیا۔ سعی ختم ہوئی تو مغرب کی اذان ہوئی۔ آ کر مغرب کی نماز پڑھی۔ تحیۃ الطواف پڑھے۔ حلق کرایا۔ حرم پاک آئے۔ عشاء کی نماز پڑھ کر قیام گاہ آئے۔ کھانا کھایا، آرام کیا۔ طوفانی صاحب مل گئے ان کو ہمراہ لے آئے۔ اب پانچ ساتھی ہو گئے۔ رات آرام سے گزری

۸ر اگست ۱۹۹۳ء

آج سارا دن معمول کے مطابق گزرا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

Marfat.com

۹راگست ۱۹۹۳ء

آج سحری کے وقت اٹھے وضو کیا نوافل پڑھے۔ پھر دوبارہ وضو کیا/۔حرم پاک نماز باجماعت پڑھی۔ پھر وضو کیا۔ طواف کیا۔ اوراشراق کے ساتھ تحیۃ الطواف پڑھے۔ مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا۔ آرام کیا۔ ظہر کے وقت وضو کر کے پہلے طواف وداع کیا۔ تحیۃ الوداع پڑھے۔ پھر ظہر کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی۔ دعا کی۔ اور مکان پر آئے۔ ٹیکسی کی سامان رکھا۔ فاروق صاحب سے ملاقات ہوئی۔ جدہ کے لیے روانہ ہوئے۔ تین بجے روانہ ہو کر ۴ بجے جدہ پہنچے۔ کھانا کھایا عصر کی نماز پڑھی۔ آرام کیا۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ عشاء کی نماز کے بعد کھانا کھایا دس بجے کے بعد ائیرپورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ ۱۱ بجے ائیرپورٹ پہنچے۔ ۱۲ بجے کے بعد سامان جمع کروایا۔ طاہر صاحب واپس ہوئے۔ ہم لوگ اندر گئے۔

۱۰راگست ۱۹۹۳ء

اڑھائی بجے جہاز پر سوار ہوئے۔ ۳ بجے سحری کے وقت جہاز روانہ ہوا۔ پاکستانی ٹائم کے مطابق ۹ بجے جہاز کراچی پہنچا۔ سامان اکٹھا کیا۔ باہر نکلے۔ احباب کو اطلاع نہیں ہوئی۔ لہذا ٹیکسی کر کے ختم نبوت دفتر گئے۔ ناشتہ کیا۔ مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی تشریف لائے۔ آپس میں جماعت کے متعلق کچھ مشورہ ہوا۔ انتخاب میں دینی جماعتوں کے اتحاد پر بات ہوتی رہی۔ کیپٹن صاحب آ گئے۔ پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ چار بجے دوبارہ میٹنگ ہوگی۔ کیپٹن صاحب کے ہاں گئے۔ کھانا کھایا۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر عصر کے لیے وضو کیا۔ مولانا محمد یوسف صاحب آئے ہوئے ہیں۔ دوسرے احباب بھی ہیں۔ مغرب تک مشورہ ہوتا رہا۔ مغرب کے بعد یہ حضرات تشریف لے گئے۔ کچھ احباب آئے، ملے۔ پھر عشاء کی نماز پڑھی کھانا کھایا۔ اور آرام کیا۔

۱۱راگست ۱۹۹۳ء

آج ۶ بجے صبح کے بعد ائیرپورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ ائیرپورٹ پہنچ کر احباب سے مل کر اندر گئے۔ سامان جمع کرایا۔ سوا سات بجے جہاز پر سوار ہوئے۔ ۸ بجے کے قریب جہاز روانہ ہوا۔ ۹ بجے کے بعد کراچی سے ملتان پہنچے۔ بہت سے احباب ملتان ہوائی اڈے پر آئے ہوئے تھے۔ احباب سے ملے۔ اپنی کار پر سوار ہو کر پہلے شہر آئے۔ میاں اقبال صاحب کے مکان پر آئے۔ حاجی گل محمد صاحب کی اہلیہ بیمار ہیں۔ ان کو دیکھا دعا کی۔ اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرماوے۔ پھر دفتر

Marfat.com

آئے۔ وہاں کچھ وقت بیٹھے۔ کھانا کھایا۔ پھر مولانا عزیز الرحمٰن صاحب، طارق محمود صاحب، مولانا اللہ وسایا صاحب، سے کچھ مشورے ہوئے۔ پھر سرگانہ ہاؤس آئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ ڈاکٹر صاحب کے پاس گئے۔ وہ نہ ملے۔ واپس آئے آرام کیا۔ پھر تین بجے روانہ ہوئے۔ سعید احمد کار چلانے والے ہیں۔ رشید احمد اور انوار احمد ہمراہ ہیں۔ مغرب کے بعد بعافیت خانقاہ پاک پہنچے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ خانقاہ پاک عافیت ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بعافیت سفر انجام پایا۔ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی اپنے انعامات سے سرفراز فرماوے۔ آمین

۱۹/اکتوبر ۱۹۹۳ء بھیرہ

۲۰/اکتوبر ۱۹۹۳ء ملکوال سے صدیق آباد

۲۲/۲۱/اکتوبر ۱۹۹۳ء صدیق آباد ختم نبوۃ کانفرنس

۵/نومبر ۱۹۹۳ء اتراء ضلع خوشاب

۹/۸/نومبر ۱۹۹۳ء پشاور۔

سفر عمرہ

۱۳/نومبر ۱۹۹۳ء

آج عمرہ اور زیارت روضۂ انور ﷺ کے سفر کی نیت سے خانقاہ پاک سے صبح سات بجے روانگی لاہور کے لیے ہوئی۔ پونے ایک بجے جامعہ مدنیہ لاہور پہنچنا ہوا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ جامعہ کی شوریٰ کا اجلاس ہوا۔ جو کہ بخیر و خوبی عصر کے وقت ختم ہوا۔ عصر کی نماز پڑھی۔ رشید میاں، محمود میاں صاحبان سے اجازت لے کر خالد صاحب کے ہاں گئے۔ رات آرام سے گزری۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۱۴/نومبر ۱۹۹۳ء

آج دن لاہور گزرا۔ شام کے وقت باقی قافلے والے لاہور پہنچے اور منظر صاحب کے ہاں گئے۔ فقیر بھی رات نو بجے کے بعد منظر صاحب کے ہاں پہنچا۔ کھانا کھایا۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ گھر والے ان کے ہاں رہے۔ فقیر خالد صاحب کے ہاں واپس آیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمد للہ علیٰ

Marfat.com

ذالک

۱۵رنومبر۱۹۹۳ء

آج دوپہر کا کھانا سعید صاحب کے ہاں کھایا۔تین بجے کے بعد ایئرپورٹ جانے کے لیے روانہ ہوئے چائے یوسف صاحب کے ہاں پی۔عصر کی نماز ایئرپورٹ والی مسجد میں پڑھی۔احباب سے مل کر اندر داخل ہوئے۔مغرب کی نماز پڑھی۔جہاز آدھ پون گھنٹہ لیٹ ہوگیا۔سعودی ٹائم کے مطابق جدہ ساڑھے ۱۰ بجے رات کو پہنچنا ہوا۔تین گھنٹے وہاں لگ گئے۔صبح ۶ بجے کے جہاز سے سیٹیں جدہ سے مدینہ منورہ کی مل گئیں۔

۱۶رنومبر۱۹۹۳ء

چنانچہ صبح سات بجے مدینہ منورہ پہنچ گئے۔الحمدللہ علیٰ ذالک۔پہلے دو کمرے لیے باقی مکی رباط گئے۔ان دو کمروں میں ایک کیپٹن صاحب نے لیا۔دوسرا ہم نے لیا۔ظہر کے بعد پھر مکان تبدیل کیا۔اور سب اکٹھے ہوگئے۔کرایہ یومیہ ۱۵۰ ریال دینا طے پایا۔ساری نمازیں حرم نبوی ﷺ میں ادا ہوئیں اللہ تعالیٰ نصیب کرے۔آمین

۱۷رنومبر۱۹۹۳ء آج مدینہ منورہ قیام رہا۔

۱۸رنومبر۱۹۹۳ء آج مدینہ منورہ قیام رہا۔

۱۹رنومبر۱۹۹۳ء آج مدینہ منورہ قیام رہا۔

۲۰رنومبر۱۹۹۳ء

آج بھی قیام مدینہ منورہ رہا۔آج زیارات کے لیے رفیق صاحب اور چوہدری صاحب ہمراہ سب کو لے گئے۔جبل احد اور مسجد قبا کی زیارت ہوئی۔آج کا کھانا رفیق صاحب کے مکان پر جا کر کھایا۔

۲۱رنومبر۱۹۹۳ء

آج بھی قیام مدینہ منورہ رہا۔رات کا کھانا خالد مستری صاحب لائے۔فقیر نے آج عصر کے وقت احرام باندھ لیا۔مغرب کی نماز کے بعد حرم نبوی ﷺ میں احرام کے نفل ادا کیے اور عمرہ کی نیت کی۔اللہ تعالیٰ آسان وقبول فرمادے۔آمین۔

Marfat.com

۲۲ رنومبر ۱۹۹۳ء

آج صبح روانگی ہے۔ صبح کی نماز کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی الوداعی سلام پیش کیا۔ اور رخصت ہوئے۔ مکان پر آکر سامان گاڑیوں میں رکھا اور ائیر پورٹ مدینہ روانگی ہوئی۔ آج ۸ بجے جہاز پر سوار ہوئے۔ ساڑھے ۸ بجے جہاز مدینہ منورہ سے روانہ ہوا۔ ۴۰ منٹ میں جہاز جدہ پہنچا۔ باہر آئے۔ سامان اکٹھا کیا۔ طارق صاحب جدہ سے آئے۔ کچھ سامان ان کے حوالے کیا اور ہم بڑی ویگن لے کر جدہ سے مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔ جب مکہ مکرمہ پہنچے تو ظہر کی اذان ہو رہی تھی۔ اترے۔ سامان رکھا۔ عابد صاحب اور خلیل صاحب مکان تلاش کرنے نکلے۔ آدھ گھنٹہ کے بعد واپس آئے۔ سامان اٹھا کر مکان میں آئے۔ پہلے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ عصر کے وقت حرم پاک حاضری دی۔ عصر کے بعد طواف کیا۔ مغرب کے بعد سعی کی۔ آخری چکر پر عشاء کی اذان ہوئی۔ مسعیٰ میں ہی عشاء کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد حلق کروایا۔ اور عمرہ کی تکمیل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ اور باادب رہنا نصیب فرماوے۔ آمین۔ عشاء کے بعد مولانا سیف الرحمٰن صاحب سے ملاقات ہوئی۔ کل شام کو کھانے کا کہا۔

۲۳ رنومبر ۱۹۹۳ء

آج بھی قیام مکہ مکرمہ رہا۔ اور وقت اطمینان سے گزرا۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔ صبح کو اشراق سے پہلے طواف کیا پھر تحیۃ الطواف پڑھ کر دعا کر کے حرم پاک سے نکلے۔ آج مغرب اور عشاء کے درمیان بھی ایک طواف کیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین

آج عشاء کے بعد مکی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ مکان پر آئے۔ کھانا کھایا اور آرام کیا۔

آج مولانا سیف الرحمٰن صاحب کی دعوت پر نہ جا سکے افسوس ہے۔

۲۴ رنومبر ۱۹۹۳ء

پونے چار بجے اٹھنا ہوا۔ وضو کیا۔ مکان پر ہی ۶ رکعت تہجد کی توفیق ہوئی۔ پھر دوبارہ وضو کیا۔ اور حرم پاک گئے۔ صبح کی نماز باجماعت پڑھی۔ اشراق کے وقت طواف کیا۔ تحیۃ الطواف ادا کیے اور پھر دعا کی۔ اور مکان پر آئے۔ آج ایک پریشانی پیش آئی محمد عابد صاحب اور خلیل احمد ٹکٹ او کے کرانے گئے۔ واپسی پر پاسپورٹ اور ٹکٹ گر گئے۔ تین چار گھنٹے سخت پریشانی رہی۔ آخر محافظ خانہ میں پتہ کیا اور مل گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

Marfat.com

۲۵رنومبر۱۹۹۳ء
آج دن آرام سے گزرا۔ رات کا کھانا مولانا سیف الرحمٰن صاحب لائے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزائے خیر عطا فرماوے۔

۲۶رنومبر۱۹۹۳ء
آج جمعہ کا سارا دن اطمینان سے گزرا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۷رنومبر۱۹۹۳ء آج بھی دن معمول کے مطابق گزرا۔

۲۸رنومبر۱۹۹۳ء
آج ظہر کے بعد مولانا سیف الرحمٰن صاحب کے ہاں دعوت ہے۔ چنانچہ وہاں گئے۔ کھانا کھایا۔ مولانا محمد شریف صاحب رحیم یار خان والوں سے ملاقات ہوئی۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔ آج عشاء کے بعد مفتی مقبول احمد صاحب ساہیوال والے جو کہ گلاسگو انگلینڈ رہتے ہیں، سے ملاقات ہوئی۔

۲۹رنومبر۱۹۹۳ء
آج صبح نماز کے بعد مفتی صاحب سے ملاقات ہوئی۔ وضو کیا۔ طواف کیا تحیۃ الطواف پڑھ کر مکان پر آئے۔ الٰہی بخش چشتی صاحب آئے، مغز خوری کی۔ اور اب تیاری شروع ہے۔ اور ظہر کے بعد روانگی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی سے رخصت فرماوے۔ اور صحت وعافیت کے ساتھ سب کو اپنے اپنے گھر پہنچادے۔ آمین۔

ظہر سے پہلے طواف وداع شروع کیا۔ پہلا شوط ختم ہوا تو مولانا اسعد مدنی صاحب مدظلہ العالی سے ملاقات ہوگئی۔ ان کا آخری شوط تھا۔ علیک سلیک کے بعد وہ سعی کے لیے تشریف لے گئے۔ فقیر نے طواف ختم کیا۔ اذان کے بعد تحیۃ الطواف پڑھے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر رخصت ہوئے۔

۷ردسمبر۱۹۹۳ء حافظ حق نواز سلانوالی

۱۵ردسمبر۱۹۹۳ء نکاح فرزند سید امیر حسین گیلانی اوکاڑہ۔

۱۶ردسمبر۱۹۹۳ء نکاح دختر نیک اختر مولانا سید امیر حسین گیلانی بعد دوپہر اوکاڑہ

۱۷ردسمبر۱۹۹۳ء
جامعہ اسلامیہ عزیز الرحیم بستی بڑا عقب قبرستان نیو شاداب کالونی ملتان۔ جلسہ دستار بندی

Marfat.com

۲۲؍دسمبر ۱۹۹۳ء سیالکوٹ ۔ میٹنگ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

۲۳؍دسمبر ۱۹۹۳ء

محترم شمس الدین کوٹلی لوہاران مشرقی نور مسجد تبلیغی مرکز افتتاح مدرسہ عربیہ رحمانیہ۔

۲۴؍دسمبر ۱۹۹۳ء گجرانوالہ حافظ نذیر احمد صاحب

۲۵؍دسمبر ۱۹۹۳ء نکاح دختر جبار خان لاہور

۱۹۹۴ء

۱۳؍جنوری ۱۹۹۴ء

آج خانقاہ پاک سے ملتان کے لیے روانگی ہوئی ۔ ۲ بجے بعد از ظہر ملتان پہنچنا ہوا۔ قیام دفتر میں رہا۔ رات کی فلائیٹ سے کراچی جانا ہوا۔ قیام کیپٹن صاحب کے پاس ہے۔

۱۴؍جنوری ۱۹۹۴ء

گیارہ بجے کے بعد مفتی محی الدین صاحب لینے آئے۔ ان کے مدرسہ گئے۔ کھانا کھایا۔ پھر جمعہ کی تیاری۔ خطبہ مولانا محمد حنیف صاحب جالندھری نے دیا۔ جمعہ کے بعد دستار بندی ہوئی۔ فراغت کے بعد کیپٹن صاحب کے مکان پر آئے۔ آج رات ایک بجے ملتان سے مولانا عزیز الرحمٰن صاحب، مولانا اللہ وسایا صاحب، مولانا اکرم طوفانی صاحب پہنچ آئے قیام دفتر میں ہے۔

۱۵؍جنوری ۱۹۹۴ء

محترم یعقوب عبدالرحمٰن باوا صاحب بھی آج کراچی پہنچ آئے۔ کراچی دفتر میں سب کے ساتھ ملاقات ہوئی۔ باتیں ہوئی۔ مغرب کے وقت مولانا لدھیانوی کے ہاں جانا طے پایا۔ وہاں پہنچ کر مغرب کے بعد مولانا سے باوا کے متعلق اور جماعتی امور پر باتیں ہوئیں۔ عشاء کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔ کیپٹن صاحب کے ہاں کھانا کھایا۔ صبح واپسی کا ارادہ ہے۔

۱۶؍جنوری ۱۹۹۴ء

آج صبح آٹھ بجے ائیر پورٹ آئے۔ دس بجے کے بعد جہاز روانہ ہوا۔ ساڑھے ۱۱ بجے ملتان پہنچنا ہوا۔ ملتان سے ۲ بجے روانگی ہوئی۔ کوٹ ادو کا راستہ اختیار کیا۔ کوٹ ادو پہنچ کر عصر کی نماز پڑھی۔

Marfat.com

چائے پی اور پروفیسر صاحب سے رخصت ہوئے۔ نجیب نے رہنمائی کی۔ رات کو ساڑھے دس بجے خانقاہ پاک بعافیت پہنچنا ہوا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک

۳۱رجنوری ۱۹۹۴ء

آج صبح بعد از ناشتہ روانگی ہوئی۔ موسیٰ خیل تھوڑا ٹھہرنا ہوا۔ ظہر کی نماز راستہ میں پڑھی۔ ۲ بجے بعد ظہر اسلام آباد پہنچنا ہوا۔ مغرب کے بعد کانفرنس ہوئی۔ مولانا عزیز احمد، مولانا قاری عباسی صاحب، مولانا محمد لقمان علی پوری، مقرر ہیں۔ رات ۹ بجے کے بعد کانفرنس ختم ہوئی۔ عشاء کی نماز پڑھ کر واپس مکان آئے۔ رات اطمینان سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

یکم رفروری ۱۹۹۴ء

آج سرائے عالمگیر جانا ہوا۔ وہاں سے مانسہرہ قاری عبدالخالق کی عیادت کے لیے جانا ہوا۔ رات ساڑھے گیارہ بجے اسلام آباد واپسی ہوئی۔ آج رات غلام مصطفیٰ شاہ صاحب کے ہاں کھانے کی دعوت ہے۔

۲رفروری ۱۹۹۴ء

آج اسلام آباد سے چل کر ملک محمد حیات خان صاحب کے ہاں دھمیال آئے۔ ناشتہ پر عزیزم نجیب احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کے رشتہ کی بات طے ہوئی۔ دعا ہوئی۔ اللہ تعالیٰ باعث خیر و برکت کرے آمین۔ دوپہر کا کھانا اور ظہر کی نماز پڑھ کر گوجرانوالہ کے لیے روانگی ہوئی۔ عصر کی نماز فائن فلورملز پڑھی۔ عشاء کے وقت گوجرانوالہ پہنچنا ہوا۔

۳رفروری ۱۹۹۴ء

آج صبح گوجرانوالہ سے حافظ آباد گئے، وہاں صرف یٰسین صاحب ملے اور کوئی بھی نہ تھا۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور واپس گوجرانوالہ آ گئے۔

۴رفروری ۱۹۹۴ء

آج ولی اللہ یونیورسٹی سے فراغت کے بعد سوا پانچ بجے شام روانہ ہو کر رات کو بعافیت ساڑھے گیارہ بجے شب خانقاہ پاک پہنچے۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۲رفروری ۱۹۹۴ء

آج پہلا روزہ ہے (رمضان المبارک ۱۴۱۴ھ) اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی و خوشنودی والے اعمال

Marfat.com

نصیب فرماوے۔آمین۔

۱۸؍مارچ ۱۹۹۴ء

چشتی صاحب کی دختر نیک اختر کا نکاح میں شرکت کرنی ہے۔

۲۰؍مارچ ۱۹۹۴ء

مغرب کے وقت دریا خان حافظ عبدالرحمٰن خان کے ہاں پہنچنا ہے۔

۲۲؍تا ۲۵؍مارچ ۱۹۹۴ء اجلاس شوریٰ جمیعت علمائے اسلام، خانقاہ شریف

۲۶؍مارچ ۱۹۹۴ء بھکر

۲۷/۲۸؍مارچ ۱۹۹۴ء اجلاس شوریٰ عالمی مجلس ملتان

۲۹؍مارچ ۱۹۹۴ء راولپنڈی فرقانیہ

۳۰؍مارچ ۱۹۹۴ء ٹیکسلا

۳۱؍مارچ ۱۹۹۴ء حسن ابدال

یکم؍اپریل ۱۹۹۴ء ہری پور، اسلام آباد

۲؍اپریل ۱۹۹۴ء اسلام آباد سے ژوب

۳؍تا ۹؍اپریل ۱۹۹۴ء لورالائی، بلوچستان

۱۳؍اپریل ۱۹۹۴ء ڈیرہ اسماعیل خان، مولانا عبدالقدوس

۱۴؍اپریل ۱۹۹۴ء کنری، ضلع خوشاب

۱۵؍اپریل ۱۹۹۴ء فتح پور

۲؍مئی ۱۹۹۴ء

آج سفر حج کے لیے خانقاہ پاک سے روانگی ہوئی۔بھکر ہوتے ہوئے۔عصر کے وقت ملتان پہنچے۔ دفتر گئے۔دفتر سے سرگانہ ہاؤس گئے۔عزیز احمد، خلیل احمد، سعید احمد ہمراہ آئے۔ملک محمد افضل صاحب سفر حج کے ساتھی ہیں۔

۳؍مئی ۱۹۹۴ء آج ملتان سے بذریعہ ہوائی جہاز کراچی جانا ہوا۔

۴/۵؍مئی ۱۹۹۴ء کراچی میں قیام ہے۔

۶؍مئی ۱۹۹۴ء

Marfat.com

آج صبح کے بعد ایئر پورٹ گئے۔ دس بجے کے بعد روانگی ہوئی۔ ساڑھے ۱۲ بجے جدہ بعافیت پہنچنا ہوا۔ مدینہ منورہ حاضری کے لیے ٹکٹ کی دشواری ہے۔ بڑی مشکل سے ٹکٹ ملا۔ رات ۲ بجے روانگی ہوئی۔

۷/ مئی ۱۹۹۴ء

آج صبح ۳ بجے مدینہ منورہ حاضری ہوئی۔ مکی رباط میں قیام کیا۔ سفر حج کے ساتھی میاں خان محمد سرگانہ، حافظ محمد عابد صاحب، ملک محمد افضل صاحب ہیں

۸/ تا ۱۴/ مئی ۱۹۹۴ء قیام مدینہ منورہ میں ہے۔

۱۵/ مئی ۱۹۹۴ء

آج مدینہ منورہ سے روانگی کی تیاری ہے رات دس بجے ہوائی جہاز سے جدہ جانا ہے۔ حج افراد کا ارادہ الھم یسرہ تقبلہ۔ رات ایک بجے جہاز روانہ ہوا۔ پونے دو بجے جدہ پہنچا۔ حمید اللہ صاحب کے عزیز آئے ہوئے تھے۔ سامان لے کر ان کے ہاں جدہ پہنچے۔

۱۶/ مئی ۱۹۹۴ء

جدہ پہنچ کر تھوڑا آرام کیا۔ پھر صبح کی نماز مسجد میں پڑھی۔ ناشتہ کیا۔ آرام کیا۔ ظہر کے بعد عابد صاحب، ملک صاحب، میاں صاحب بازار گئے۔ واپس آنے پر عصر کی نماز پڑھی۔ مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔ مغرب سے پہلے بعافیت مکہ مکرمہ پہنچ آئے۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔ مولانا مکی صاحب کے ہاں اترے، یہاں ہی قیام ہے۔ رات ۱۲ بجے وضو کر کے حرم پاک گئے۔ طواف قدوم کیا۔ سعی کی، اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

۱۷/ مئی ۱۹۹۴ء

صبح کی نماز پڑھ کر حرم پاک سے واپس مکان پر آئے۔ پھر آرام کیا۔

۱۸/ مئی ۱۹۹۴ء آج بھی مکہ مکرمہ قیام ہے۔

۱۹/ مئی ۱۹۹۴ء

آج صبح ناشتہ کے بعد مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی کے مکان پر گئے۔ وہاں لاری کھڑی تھی۔ اس میں ہمیں بیٹھایا گیا۔ جب بھر گئی۔ تو منیٰ کے لیے روانہ ہوئی۔ منیٰ میں ان کے کیمپ کے سامنے اترے۔ جو کہ درمیان والے شیطان کے سامنے تھا۔ اندر گئے اپنی جگہ بنائی۔ اور آرام کیا۔ آج

Marfat.com

سارا دن یہاں گزارنا ہے۔

۲۰ مئی ۱۹۹۴ء

آج یوم العرفہ ہے۔ دس بجے کے قریب سواری کا انتظام کیا گیا۔ ۱۲ بجے کے بعد عرفات کیمپ میں پہنچے۔ پہنچ کر وضو کی تیاری کی، ڈیڑھ بجے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر ہر ایک وقوف میں مشغول ہوا۔ عصر کے وقت کھانا کھایا۔ نماز پڑھی۔ پھر ہر ایک وظائف میں مشغول رہا۔

۲۱ مئی ۱۹۹۴ء

رات دس بجے کے بعد عرفات سے مزدلفہ روانگی ہوئی۔ تین بجے کے قریب مزدلفہ پہنچے۔ لاری سے اتر گئے۔ وضو کیا۔ نمازیں پڑھیں۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ وقوف کیا۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر ایک ویگن پر سوار ہوئے۔ ۱۰ بجے منیٰ پہنچے۔ ساڑھے ۱۱ بجے رمی جمرۂ عقبہ پر کی پھر قربانی کی انتظار کی۔ عصر کے بعد حلق کرایا۔ مغرب کی نماز کے بعد مکہ مکرمہ حاضر ہوئے۔ مکان پر آئے۔ عشاء کی نماز کے بعد تھوڑا آرام کیا۔ کھانا کھایا۔ ۱۲ بجے رات کو وضو کر کے طواف زیارت کے لیے گئے۔ طواف زیارت کر کے واپس دو بجے آئے۔

۲۲ مئی ۱۹۹۴ء

صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔ پھر آرام کیا۔ دس بجے اٹھ کر منیٰ آئے۔ دن یہاں گزرے گا۔

۲۳ مئی ۱۹۹۴ء

آج عصر کے بعد رمی کر کے پیدل عبدالمجید خان کے ہمراہ روانہ ہوئے۔ مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی کی خدمت میں حاضری دی۔ انہوں نے ٹھنڈے پانی اور چائے کے ساتھ تواضع کی۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ اجازت چاہی۔ تو فرمایا کہ کھانا کھا کر جائیں۔ چنانچہ کھانا کھایا۔ اور عشاء سے پہلے اجازت لی۔ سڑک پر آئے سواری مل گئی۔ ایک گھنٹہ کے بعد مکان پر پہنچے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ اور آرام کیا۔ حج کے ارکان بحمد للہ تعالیٰ آرام سے تکمیل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

۲۴ مئی ۱۹۹۴ء آج سارا دن آرام کیا۔

۲۵ مئی ۱۹۹۴ء

آج رات عشاء کی نماز مکان پر پڑھی۔ رات کو ۱۲ بجے کے بعد وضو کیا۔ طواف وداع کے لیے

Marfat.com

گئے۔ رات دو بجے طواف وداع کر کے واپس آئے۔ تھوڑا آرام کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا۔

۲۶؍مئی ۱۹۹۴ء

مولانا مکی صاحب، مولانا محمد یٰسین صاحب سے اجازت لی اور جدہ کے لیے روانہ ہوئے۔ جدہ حمید الرحمٰن صاحب کے ہاں پہنچے۔ پانی، چائے وغیرہ سے فارغ ہوکر ائیر پورٹ کی تیاری کی۔ دس بجے ائیر پورٹ پہنچ آئے۔ آتے ہی خالد صاحب سے ملاقات ہوگئی۔ انہوں نے شام کی پرواز سے سیٹوں کا انتظام کر دیا۔

۲۷؍مئی ۱۹۹۴ء

آج مغرب کے بعد سامان لائن میں لگایا گیا۔ رات ۹ بجے کے بعد جہاز میں سوار ہو گئے۔ رات ۲ بجے کے بعد کراچی پہنچے۔ پہلے عشاء کی نماز پڑھی۔ سامان اکٹھا کیا۔ باہر نکلے۔ عبدالحقیق صاحب ساتھی آئے تھے۔ کیپٹن خالد صاحب کے ہاں پہنچے۔ غسل کیا۔ کپڑے بدلے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ پھر آرام کیا۔ ۷ بجے کے بعد ناشتہ کیا۔ شام ۵ بجے کی پرواز سے ملتان جانا طے پایا۔ چنانچہ ملتان سوا چھ بجے شام پہنچ آئے۔ عزیز احمد، رشید احمد، سعید احمد آئے ہوئے ہیں۔ دفتر آئے۔ شام کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ پھر اسحاق خان صاحب کے مکان آئے نماز پڑھی آرام کیا۔ صبح کی نماز کے بعد ناشتہ کر کے روانہ ہوئے۔ دس بجے خانقاہ پاک بعافیت پہنچ آئے۔ سفر بعافیت تمام ہوا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۹/۸؍جون ۱۹۹۴ء نواں جنڈانوالہ

۲۲؍جون ۱۹۹۴ء

قاری تقی الاسلام کے مدرسہ کی سنگ بنیاد کی تقریب کے سلسلہ میں ہری پور حاضر ہونا ہے۔

۲۳؍جون ۱۹۹۴ء ایبٹ آباد ختم نبوت کانفرنس

۲۴؍جون ۱۹۹۴ء مانسہرہ افتتاح کورس برائے ردمرزائیت۔

۲۶/۲۵؍جون ۱۹۹۴ء مانسہرہ

۲۷؍جون ۱۹۹۴ء گڑھی حبیب اللہ

۲۸؍جون ۱۹۹۴ء ترنہ

۲۹؍جون ۱۹۹۴ء بالاکوٹ

Marfat.com

۱۷؍جولائی ۱۹۹۴ء ژوب ختم نبوت کانفرنس

۱۸؍تا ۲۰؍جولائی ۱۹۹۴ء بلوچستان

سفر برائے ختم نبوت کانفرنس، برطانیہ

یکم؍اگست ۱۹۹۴ء

آج صبح بفضلہٖ تعالیٰ انگلینڈ کے سفر کی نیت سے خانقاہ پاک سے ۸ بجے روانگی ہوئی۔ ساڑھے ۱۲ بجے ملتان دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت پہنچنا ہوا۔ یہاں احباب آئے ہوئے تھے۔ ملاقات ہوئی۔ سارا وقت یہاں پر دفتر میں گزرا۔ مغرب سے پہلے ائیر پورٹ روانگی ہوئی۔ احباب سے مل کر اندر داخل ہوئے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ جہاز پر سوار ہوئے۔ ساڑھے ۸ بجے جہاز روانہ ہوا۔ ۱۰ بجے کراچی پہنچے۔ عشاء کی نماز پڑھی، پھر آرام کیا۔ خانقاہ پاک سے ملتان تک عزیز احمد، خلیل احمد، سعید احمد ہمراہ آئے۔ ملتان سے حافظ عابد صاحب، مولانا عزیز الرحمٰن صاحب اور گوجرانوالہ کے ایک ساتھی ہمراہ کراچی آئے۔ قیام کیپٹن خالد صاحب کے ہاں ہوا۔

۲؍اگست ۱۹۹۴ء

آج کا دن کراچی گزرا۔ فقیر کہیں گیا، آیا نہیں۔ عصر کے وقت مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی تشریف لائے۔ عصر کی نماز بھی انہوں نے پڑھائی۔ تھوڑی دیر تشریف رکھی اور تشریف لے گئے۔ مغرب پڑھی۔ مغرب کے بعد کھانا کھایا۔ عشاء کی نماز پڑھی اور آرام کیا۔ الحمد للہ رات آرام سے گزری۔

۳؍اگست ۱۹۹۴ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا۔ ۶ بجے ائیر پورٹ کراچی روانگی ہوئی۔ ائیر پورٹ پہنچ کر احباب سے مل کر اندر داخل ہوئے۔ اب رفقائے سفر مولانا عزیز الرحمٰن صاحب اور حافظ محمد عابد صاحب ہیں۔ سفر سعودی ائیر لائن پر ہو رہا ہے۔ ساڑھے ۸ بجے کراچی سے روانگی ہوئی۔ ساڑھے ۱۲ بجے پاکستانی ٹائم کے مطابق جدہ پہنچے۔ ائیر پورٹ میں داخل ہوئے۔ لندن جانے والوں کو علیحدہ بیٹھایا گیا۔ دو گھنٹے بیٹھنا ہوا۔ ظہر کی نماز پڑھ کر اعلان کے مطابق جہاز پر سوار ہوئے۔ پانچ ساڑھے پانچ گھنٹے کا سفر رہا، لندن ائیر پورٹ پہنچے۔ ضروری کارروائی کے بعد باہر

Marfat.com

آ ئے ،احباب آ ئے ہوئے تھے سب سے ملاقات ہوئی۔ پھرڈاکٹر صاحب کے ساتھ گئے وہاں پہنچ کرعصر کی نماز پڑھی۔ مغرب کی نماز پڑھ کر چائے پی۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۴راگست ۱۹۹۴ء

آج صبح چار بجے اٹھے صبح کی نماز پڑھی۔ چائے کی پیالی پی۔ آرام کیا۔ ۷ بجے اٹھے ناشتہ کیا۔ نیو پورٹ عزیز ثناء اللہ صاحب اور فاروق صاحب کے ساتھ روانگی کی تیاری شروع ہوئی۔ ۱۰ بجے روانگی ہوئی۔ نیو پورٹ سلیم صاحب کے ہاں آئے۔ ظہر کی نماز پڑھی کھانا کھایا آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔ اور عزیز ثناء اللہ صاحب کے ہاں جانے کے لیے روانہ ہوئے۔ مغرب کی نماز ثناء اللہ صاحب کے ہاں پہنچ کر پڑھی۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔
یہاں کسی آنے جانے والے ملنے والے کی مصروفیت نہیں ہے۔ رات کو ایک بجے کے بعد لیٹنا ہوا۔

۵راگست ۱۹۹۴ء

آج صبح چار بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ حافظ محمد عابد صاحب کو جگایا سنتیں پڑھیں۔ نماز پڑھی۔ چائے کی پیالی پی، آرام کیا، ۷ بجے اٹھا۔ اب ۸ بج کر ۱۰ منٹ پر یہ سطریں لکھ رہا ہوں۔ عابد صاحب وغیرہ ساتھی سوئے ہوئے ہیں۔ جہاں آج ہم ہیں یہاں مسلمانوں کی آبادی نہیں ہے۔ ایک عزیز ثناء اللہ ہے۔ لہٰذا یہاں جمعہ کی نماز کا کوئی سوال ہی نہیں ہے۔ ظہر کی نماز پڑھی، کھانا کھایا اور پھر فاروق صاحب کے ہاں گئے جو کہ یہاں سے ۲۵ میل ہے۔ وہاں سے مغرب کے بعد واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ عشاء پڑھی، اور آرام کیا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۶راگست ۱۹۹۴ء

صبح کی نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا اور لندن کے لیے روانہ ہوئے۔ ۹ بجے لندن پہنچے۔ ڈاکٹر صاحب کے ہاں گئے۔ ناشتہ کیا راشدی صاحب کے جلسہ کا پروگرام معلوم کیا۔ وہ المرکز الاسلامی کے کسی ہال میں ہو رہی ہے۔ اس میں شرکت کے لیے گئے جلسہ شروع تھا تقریریں ہو رہی تھیں، عصر کی اذان ہوئی۔ نماز پڑھی۔ چائے پی۔ پھر دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ فقیر کی صدارت کا اعلان ہوا۔ مغرب سے پہلے جلسہ ختم ہوا۔ آخری رسالہ ''تکبیر'' کے اڈیٹر صاحب تھے۔ پھر معمول کے مطابق رات

Marfat.com

بسر ہوئی۔ جلسہ سے فراغت کے بعد عبدالخالق صاحب صدیقی جو کہ امریکہ سے اپنے فرزند کے پاس آئے ہوئے ہیں۔ ان کے پاس گئے۔ مغرب کی نماز پڑھی کھانا کھایا۔ اور مکان پر واپس آئے۔ ڈاکٹر صاحب بھی ہمراہ ہیں۔ گھر آ کر عشاء کی نماز پڑھی اور آرام کیا۔

۷/اگست ۱۹۹۴ء آج سارا دن مکان پر گزرا۔

۸/اگست ۱۹۹۴ء

آج صبح معمول کے مطابق اٹھے صبح کی نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا پھر تھوڑا آرام کیا۔ آٹھ بجے اٹھے۔ ۹ بجے ڈاکٹر ساجد صاحب کے عزیز مع اہلیہ ملنے آئے۔ پھر شیفیلڈ کے لیے روانہ ہوئے۔ شیفیلڈ پہنچ کر ایک مسجد میں ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر مولانا عبیداللہ صاحب کے مکان گئے۔ حضرات تشریف فرما ہیں۔ کھانا کھایا۔ کھانے کے بعد حضرات نے دوسرے شہر میں عصر کے بعد پروگرام میں شریک ہونا ہے۔ عابد صاحب نے اجازت چاہی جو کہ آسانی سے مل گئی۔ اور ہم عزیز منور احمد کے بھائی طارق صاحب کے ساتھ ان کے مکان پر آ گئے مغرب کی نماز پڑھی۔ رات معمول کے مطابق آرام سے گزری۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔ ماسٹر محمد اسلم صاحب گوجرہ والے جو کہ اپنے فرزند کے پاس آئے ہوئے ہیں ان سے ملاقات ہوئی۔ وہ بچارے بیمار اور کمزور ہیں۔ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرماوے۔ آمین۔ ڈاکٹر عبدالرحمٰن شیفیلڈ سے واپس ہو گئے۔ عزیز نعمان صاحب ہمارے ساتھ ہیں۔

۹/اگست ۱۹۹۴ء

آج معمول کے مطابق اٹھے۔ نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا۔ آرام کیا۔ اب سوا دس بجے کا وقت ہے جب یہ سطور لکھی جا رہی ہیں۔ ظہر کے بعد یہاں سے روانہ ہونا ہے۔ اور پروگرام میں شریک ہونا ہے جو کہ عصر کے بعد کسی دوسرے شہر میں ہے۔

۱۰/تا ۱۲/اگست ۱۹۹۴ء قیام برمنگھم

۱۳/اگست ۱۹۹۴ء

رات پونے بارہ بجے مولانا محمد مکی حجازی صاحب اور مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی ملنے آئے۔ کانفرنس کے متعلق باتیں ہوئیں اور واپس تشریف لے گئے۔ ہمارا قیام محترم محمد شریف صاحب کے مکان پر برمنگھم میں ہے۔

Marfat.com

۱۴/ اگست ۱۹۹۴ء

آج دس بجے صبح کانفرنس میں شرکت کے لیے آئے۔ پہلا اجلاس سوا ایک بجے ختم ہوا۔ حاضری بھرپور ہے۔ کھانے کے بعد آ کر مکان پر نماز پڑھی۔ پھر کانفرنس میں شرکت کے لیے مسجد آئے۔ علماء کی تقاریر بڑے اطمینان سے ہوئیں۔ حاضری بھرپور رہی۔ آخری تقریر مولانا منظور چنیوٹی صاحب کی ہوئی۔ مولانا مفتی مقبول احمد صاحب کی دعا پر کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔ اللہ تعالیٰ جماعت کی مساعی کو قبول فرماوے۔ آمین۔

۱۵/ اگست ۱۹۹۴ء

آج صبح برمنگھم سے لندن روانہ ہو کر لندن پہنچے، دفتر ختم نبوت میں میٹنگ کے بعد کھانا کھایا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر میٹنگ ہوئی۔ عصر سے پہلے مکان پر آئے۔

۱۶/ اگست ۱۹۹۴ء

آج صبح نماز کے بعد پھر دفتر آئے۔ دفتر میں آرام کیا پھر میٹنگ ہوئی۔ کھانا کھایا ظہر کی نماز پڑھی۔ اور پھر مکان پر آ گئے۔

۱۷/ اگست ۱۹۹۴ء

آج صبح ناشتہ کے بعد لندن سے روانہ ہو کر راستہ میں مولانا کمال صاحب کے مدرسہ میں آئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ پھر مولانا کمال صاحب نے مدرسہ دکھایا۔ مدرسہ دیکھنے کے بعد اجازت لی، عصر سے پہلے برمنگھم پہنچے۔

۱۸/ اگست ۱۹۹۴ء۔

آج برمنگھم میں ہیں۔ ناشتہ کے بعد مولانا محمد اجمل خان صاحب سے ملنے گئے۔ مولانا کی طبیعت بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عطا فرماوے۔ آمین۔ آج قیام برمنگھم میں محترم محمد شریف صاحب کے ہاں ہے۔ ظہر سے پہلے مولانا محمد اجمل خان صاحب تشریف لائے۔ ظہر کی نماز اکٹھے پڑھی۔ پھر کھانے کے لیے گئے۔ کھانے کے بعد مولانا اپنی قیام گاہ پر گئے۔ اور ہم لوگ اپنے مکان پر آئے۔

۱۹/ اگست ۱۹۹۴ء

آج جمعہ برمنگھم میں محمد شریف صاحب کی مسجد میں مولانا منظور الحق صاحب کے پیچھے پڑھا۔ آج

Marfat.com

بھی قیام برمنگھم میں رہا۔

۲۰ راگست ۱۹۹۴ء

آج بھی قیام برمنگھم میں رہا۔

۲۱ راگست ۱۹۹۴ء

آج بریڈفورڈ میں جمیعت العلماء کی کانفرنس میں شریک ہوئے۔کانفرنس سے فراغت کے بعد شہر میں آ کر عصر کی نماز پڑھی۔ پھر لندن کے لیے روانہ ہوئے۔راستہ میں طارق صاحب کے ہاں مغرب کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔اور پھر لندن کے لیے روانہ ہوئے لندن رات ۱۲ بجے پہنچے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔کھانا کھایااور آرام کیا۔

۲۲ راگست ۱۹۹۴ء آج تیاری میں دن گزرا۔

سفر عمرہ

۲۳ راگست ۱۹۹۴ء

آج صبح ۸ بجے مکان سے روانہ ہوئے۔دس بجے ایئر پورٹ پہنچے۔ساڑھے ۱۲ بجے جہاز جدہ کے لیے روانہ ہوا۔رات ساڑھے ۸ بجے جدہ پہنچا۔جدہ ایئر پورٹ پر عصر،مغرب،عشاء کی نماز پڑھی۔ضروری کارروائی سے فارغ ہوکر باہر نکلے۔طاہر صاحب آئے تھے۔مدینہ منورہ کے لیے جہاز کا پتہ کیا پونے ۱۲ بجے ایک جہاز نے جانا ہے۔کوشش کی سیٹیں مل گئیں۔رات ۲ بجے مدینہ منورہ پہنچ کر مکی رباط آئے۔

۲۴ راگست ۱۹۹۴ء آج مدینہ منورہ قیام رہا۔

۲۵ راگست ۱۹۹۴ء آج مدینہ منورہ قیام رہا۔

۲۶ راگست ۱۹۹۴ء

آج جمعہ کے بعد مدینہ منورہ سے مکہ مکرمہ حاضری کے لیے روانگی ہوگی۔اللہ تعالیٰ اس حاضری کو قبول فرماوے۔اور بار بار مقبولہ حاضریاں نصیب فرماوے۔عمرہ آسان وقبول فرماوے۔آمین جمعہ کے بعد مواجہ شریف حاضری دی۔سلام وداع پیش کیا۔پھر مواجہ شریف سے ہٹ کر دعا کی۔اور باہر آئے۔مکان پر آئے کھانا کھایااور مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔قبا اترے وضو کیا۔

Marfat.com

نفل پڑھے۔ رات کو دس بجے مکہ مکرمہ پہنچے۔ قصر نسیم میں قیام کیا۔ بارہ بجے آ کر عشاء کی نماز پڑھی۔ طواف کیا۔ سعی کی۔ واپس آ کر حلق کروایا۔ اور آرام کیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

۲۷ راگست ۱۹۹۴ء

آج صبح کی نماز حرم پاک میں پڑھی۔ مکان پر آئے، چائے پی، آرام کیا۔ دس بجے اٹھا۔ وضو کیا، سوا بارہ بجے حرم پاک پہنچے۔ تھوڑی دیر کے بعد اذان ہوئی۔ نماز پڑھ کر حرم پاک سے مکان پر آئے، تھوڑی دیر کے بعد عابد صاحب کھانا لائے، پھر آرام کیا۔

۲۸ راگست ۱۹۹۴ء آج مکہ مکرمہ قیام ہے۔

۲۹ راگست ۱۹۹۴ء آج مکہ مکرمہ سے جدہ روانگی ہے۔ رات کو فلائیٹ ہے۔

۳۰ راگست ۱۹۹۴ء آج صبح کراچی پہنچنا ہوا۔

۷ ستمبر ۱۹۹۴ء ختم نبوت کانفرنس لاہور۔

۸ ستمبر ۱۹۹۴ء ختم نبوت کانفرنس بہاول پور

۹ ستمبر ۱۹۹۴ء رحیم یار خان شادی برخوردار میاں محمد اسلم صاحب

۱۰/۱۱ ستمبر ۱۹۹۴ء مولانا محمد یوسف نواں جنڈانوالہ

۲۱ ستمبر ۱۹۹۴ء گنجیال

۲۲ ستمبر ۱۹۹۴ء خانقاہ پاک

۲۳ ستمبر ۱۹۹۴ء ڈیرہ اسماعیل خان

۳۰ ستمبر یکم اکتوبر ۱۹۹۴ء خان پور جلسہ مدرسہ عربیہ

۸ اکتوبر ۱۹۹۴ء بنوں انوار العلوم

۹ اکتوبر ۱۹۹۴ء سرگودھا

۱۰ اکتوبر ۱۹۹۴ء اوکاڑہ ختم نبوت کانفرنس

۱۳/۱۴ اکتوبر ۱۹۹۴ء

سالانہ ختم نبوت کانفرنس و مرکزی انتخابات مجلس۔ مسلم کالونی، چناب نگر

۲۷ اکتوبر ۱۹۹۴ء شادی خانہ آبادی عزیز محمد افضل سلمہ اللہ تعالیٰ

۲۸ اکتوبر ۱۹۹۴ء شادی خانہ آبادی محمد سہیل سلمہ اللہ تعالیٰ

Marfat.com

۳/۴/نومبر ۱۹۹۴ء لکی مروت جلسہ

۵/نومبر ۱۹۹۴ء لکی مروت رات تترخیل

۶/نومبر ۱۹۹۴ء بنوں قاری عبدالرزاق محمد جیلانی مدرسہ عنائتیہ نقشبندیہ

۹/نومبر ۱۹۹۴ء شادی خانہ آبادی راؤ آفتاب سلمہ اللہ تعالیٰ

۱۰/۱۱/نومبر ۱۹۹۴ء ٹوبہ نکاح دختر نیک اختر قاضی فیض احمد صاحب

۱۶/نومبر ۱۹۹۴ء پنڈی بھٹیاں مولانا عبدالولی خطیب مرکزی جامع مسجد

۱۷/۱۸/نومبر ۱۹۹۴ء چیچہ وطنی، جلسہ ختم نبوت کے سلسلہ میں

۲۱/نومبر ۱۹۹۴ء میٹنگ شوریٰ جامعہ مدنیہ لاہور

۱۲/دسمبر ۱۹۹۴ء تلہ گنگ جامع مسجد عائشہ صدیقہ

۱۳/۱۴/دسمبر ۱۹۹۴ء خانقاہ پاک

۱۵/دسمبر ۱۹۹۴ء ڈیرہ غازی خان جامعہ اسلامیہ

۱۶/دسمبر ۱۹۹۴ء ملتان ختم قرآن پاک کی تقریب میں شرکت

۱۷/دسمبر ۱۹۹۴ء جلسہ مدرسہ سراجیہ لودھراں

۲۳/دسمبر ۱۹۹۴ء سالانہ جلسہ باب العلوم کہروڑپکا

۱۹۹۵ء

سفر ڈھاکہ

یکم جنوری ۱۹۹۵ء

۲۵/دسمبر ۱۹۹۴ء کو خانقاہ پاک سے روانگی ہوئی ملتان پہنچ کر اسی روز شام کو پرواز سے کراچی روانگی ہوئی۔ رات کیپٹن صاحب کے ہاں گزری۔ ۲۶ دسمبر کا دن رات بھی کیپٹن صاحب کے ہاں قیام رہا۔ ۲۷ کی صبح سحری کے وقت روانگی ہوئی۔ ائرپورٹ پہنچے۔ صبح کی نماز پڑھی جہاز پر سوار ہوئے۔ سات بجے روانگی ہوئی۔ پونے تین گھنٹہ کی پرواز ڈھاکہ تک ہے۔ ۱۱ بجے ڈھاکہ پہنچے ۱۲ بجے ڈھاکہ کی خانقاہ پر پہنچے۔ ۲۷/۲۸/دسمبر ڈھاکہ قیام رہا۔ ۲۹ دسمبر کو ڈھاکہ سے بذریعہ ہوائی جہاز

Marfat.com

جیسور گئے۔ رات جیسور قیام رہا۔ دوسرے روز بحری جہاز پر سوار ہوکر جس طرف ہرن ہوتے ہیں اس طرف گئے۔ سارا دن بحری جہاز میں گزرا۔ مغرب کی نماز بحری جہاز میں پڑھی۔ رات ریسٹ ہاؤس میں گزاری۔ جو کہ دریا کے کنارے پر واقع ہے۔

۲/جنوری ۱۹۹۵ء

سرگودھا قاری عبدالرحمن صاحب مدرسہ تعلیم القرآن حسینیہ نزد نیازی ہسپتال۔

۱۲/جنوری ۱۹۹۵ء

رات ساڑھے ۱۱ کراچی کی پرواز ملتان سے کراچی ساڑھے ۱۲ بجے پہنچے۔ کراچی ایئر پورٹ پر احباب کیپٹن خالد احمد صاحب اور میاں عبدالقادر سرگانہ آئے ہوئے تھے۔ میاں عبدالقادر صاحب سرگانہ کے ہمراہ ان کے مکان پر گئے۔ چائے پی۔ آرام کیا۔

۱۳/جنوری ۱۹۹۵ء

آج ۱۲ بجے جمعہ سے پہلے کلفٹن جامعہ اسلامیہ گئے کھانا کھایا۔ تھوڑا آرام کیا۔ ۲ بجے وضو کیا۔ مسجد گئے مفتی محی الدین صاحب کا بیان ہوا۔ جمعہ پڑھا۔ جمعہ کے بعد دستار بندی ہوئی۔ ۴ بجے فارغ ہوکر کیپٹن صاحب کے مکان پر آئے آج رات یہاں قیام رہا۔

۱۴/جنوری ۱۹۹۵ء

کہر (دھند) کی وجہ سے ۷ بجے صبح جانے والے جہاز کی روانگی کا اعلان ۱۰ بجے ہوا، ۹ بجے ایئر پورٹ پر پہنچ کر ملتان کے لیے روانہ ہوئے۔ ۱۲ بجے ملتان پہنچے۔ محمد خان صاحب خاکوانی کے ہاں کھانا ہے۔ ان کے مکان پر گئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا ان سے اجازت لی۔ اور خانقاہ پاک کے لیے روانہ ہوئے۔ رات کو ۸ بجے کے بعد خانقاہ پاک بعافیت پہنچ آئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۱۶/جنوری ۱۹۹۵ء

آج صبح ناشتہ کے بعد عبدالخیل جانے کا پروگرام بنا۔ مولانا فضل الرحمن کی والدہ مرحومہ کا انتقال کل ہوا۔ چنانچہ صبح نو بجے عبدالخیل کے لیے روانہ ہوئے۔ ساڑھے ۱۱ بجے عبدالخیل پہنچے۔ لوگ تعزیت کے لیے آجارہے ہیں۔ تعزیت کی، دعائے مغفرت کے بعد کمرہ میں لے گئے۔ وہاں کھانا کھایا، کھانے کے بعد اجازت لی۔ ڈیڑھ بجے کے بعد عبدالخیل سے روانگی ہوئی چشمہ بیراج

Marfat.com

والی مسجد میں آ کر ظہر کی نماز پڑھی۔ ۳ بجے خانقاہ پاک بعافیت پہنچ آئے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔
محمد شریف برمنگھم والے اور حافظ عبدالقیوم صاحب ہمراہ گئے۔

۱۹ر جنوری ۱۹۹۵ء صبح ۱۰ بجے روانہ ہو کر بنوں جانا ہے۔

۲۷ر جنوری ۱۹۹۵ء

آج صبح نو بجے سرگودھا کے لیے روانگی ہوئی۔ ۱۲ بجے سرگودھا مولانا طوفانی صاحب کے ہاں پہنچے۔ جمعہ پڑھا۔ کھانا کھایا۔ مغرب کے بعد دارالعلم والوں کے ہاں گئے۔ وہاں کھانا کھایا۔ عشاء کی نماز پڑھی جلسہ میں شریک ہوئے۔ دارالعلوم امدادیہ فیصل آباد کے مہتمم مولانا نذیر احمد صاحب نے تقریر فرمائی۔ فقیر کی دعا ہوئی واپس طوفانی صاحب کے ہمراہ ان کی مسجد آئے۔ آرام کیا۔

۲۸ر جنوری ۱۹۹۵ء

آج ناشتہ کے بعد طوفانی صاحب کے ہمراہ (چناب نگر) صدیق آباد گئے رد قادیانیات کورس میں شرکت کی سعادت حاصل کرنے والوں کے لیے دعا ہوئی۔ کھانا کھایا۔ ۱۲ بجے واپسی ہوئی۔ عشاء کے بعد ساڑھے ۸ بجے خانقاہ پاک پہنچے۔

۱۱ر فروری ۱۹۹۵ء حافظ محمد شاہد رحمٰن۔ خوشاب۔ سنگ بنیاد مدرسہ

۶ر مارچ ۱۹۹۵ء

آج کہاوڑ کلاں کا سفر ہوا۔ کہاوڑ سے عصر کی نماز پڑھ کر روانہ ہوئے پھر ایک چک گئے۔ ایک بیمار کو دم کیا۔ پھر دریا خان کے لیے روانہ ہوئے۔ دریا خان مولانا محمد فرید کے مدرسہ پہنچے۔ مغرب کی نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر بیٹھے۔ دعا کی اور اجازت لے کر خانقاہ پاک کے لیے روانہ ہوئے۔ عشاء کی نماز علو والی ریلوے پھاٹک والی مسجد میں پڑھی اور رات ۱۰ بجے خانقاہ پاک بعافیت پہنچ آئے۔

۹ر مارچ ۱۹۹۵ء چک نمبر ۴۷ غلام محمد صاحب

۱۰ر مارچ ۱۹۹۵ء کلورکوٹ نزد عبدالرحمٰن صاحب

۱۱ر مارچ ۱۹۹۵ء ملتان ولیمہ عزیز احمد عثمان سلمہ اللہ تعالیٰ

۱۶ر مارچ ۱۹۹۵ء متورا۔ صبح جانا ہے شام واپس آ جانا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۱۷ر مارچ ۱۹۹۵ء مسجد بخاری (چناب نگر) صدیق آباد

۲۱ر مارچ ۱۹۹۵ء نواں جنڈانوالہ

Marfat.com

۲۳؍مارچ ۱۹۹۵ء بھکر مولانا محمد عبداللہ صاحب

۲۴؍مارچ ۱۹۹۵ء مولانا محمد عبداللہ صاحب چک نمبر ۴۳ ضلع بھکر

۲۵؍مارچ ۱۹۹۵ء کلورکوٹ

۲۶؍مارچ ۱۹۹۵ء شوریٰ کے اجلاس تحفظ ختم نبوت کے لیے ملتان روانگی ہوئی

۲۷؍مارچ ۱۹۹۵ء آج عصر کے وقت شوریٰ مجلس ختم نبوت کا اجلاس ختم ہوا۔

۲۸؍مارچ ۱۹۹۵ء آج ملتان سے واپسی ہوئی

۲۹؍مارچ ۱۹۹۵ء روانگی برائے ہری پور

۳۰؍مارچ ۱۹۹۵ء حسن ابدال

۳۱؍مارچ ۱۹۹۵ء ہری پور

یکم؍اپریل ۱۹۹۵ء راولپنڈی، محمد علی صدیقی صاحب۔

۲؍اپریل ۱۹۹۵ء اسلام آباد

۵؍اپریل ۱۹۹۵ء مدرسہ تعلیم القرآن جھر کل ضلع لیہ

۶؍اپریل ۱۹۹۵ء ملتان مسجد سراجاں

۷؍اپریل ۱۹۹۵ء مولانا بشیر احمد صاحب، علی پور برائے نکاح

۸؍اپریل ۱۹۹۵ء لاہور

سفر حج

۱۴؍اپریل ۱۹۹۵ء

آج صبح خانقاہ پاک سے ۸ بجے کے بعد روانگی ہوئی۔ سعید احمد، حامد صاحب، عزیز احمد لاہور تک ہمراہ آئے۔ بھکر ذوالفقار صاحب کے ہاں کھانا کھایا۔ مولانا محمد عبداللہ صاحب سے ملے۔ بھکر سے ۱۲ بجے روانہ ہو کر ۳ بجے ملتان پہنچے۔ پہلے دفتر گئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ احباب سے ملاقات ہوئی۔ عصر کی نماز پڑھ کر سرگانہ ہاؤس آئے۔ سعدیہ کو دیکھا، پھر ملتان ایئرپورٹ آئے۔ مغرب کی نماز پڑھ کر ائیرپورٹ داخل ہوئے۔ ۸ بج کر ۱۵ منٹ پر جہاز روانہ ہوا

ساڑھے ۹ بجے کراچی پہنچے۔ دس بجے کیپٹن صاحب کے ہاں پہنچے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ آرام کیا۔

Marfat.com

۱۵/اپریل ۱۹۹۵ء

آج کا دن کراچی میں گزرا۔ حاجی کیمپ میں حج کے لوازمات پورے کیے۔

۱۶/اپریل ۱۹۹۵ء

آج کا دن بھی کراچی گزرا۔ ۹ بجے صبح مولانا محمد یوسف صاحب لدھیانوی ملنے تشریف لائے۔ اور بھی مختلف صاحبان سے ملاقات ہوئی۔ رات کو اطلاع ملی کہ صبح ساڑھے ۱۰ بجے روانگی ہے۔ سات بجے صبح ائیر پورٹ پہنچنا ہے۔ عابد صاحب تو شاہ صاحب کے ساتھ گئے تا کہ صبح جلدی ائیر پورٹ پہنچ سکیں۔

۱۷/اپریل ۱۹۹۵ء کراچی سے جدہ سے مدینہ منورہ

ہم لوگ صبح ناشتہ کر کے ۸ بجے ائیر پورٹ پہنچے۔ احباب سے مل کر اندر داخل ہوئے۔ فقیر، حافظ محمد عابد صاحب، عزیز احمد، میاں خان محمد صاحب سرگانہ، محمد ایوب صاحب چیچا وطنی، سلیم صاحب چیچا وطنی، احمد خان صاحب خاکوانی پر قافلہ مشتمل ہے۔ اللہ تعالیٰ سفر حج آسان اور قبول فرماوے۔ اور سب کو صحت و عافیت اور سلامتی کے ساتھ رکھے۔ آمین۔

ساڑھے ۱۰ بجے جہاز روانہ ہوا۔ ۴ گھنٹے کچھ منٹ جدہ پہنچنے میں لگے۔ ایک بجے سعودی ٹائم کے مطابق جدہ پہنچے۔ جہاز سے اتر کر اندر گئے۔ پہلے وضو کیا ظہر کی نماز پڑھی۔ ۳ گھنٹے حاجیوں کو فارغ ہونے پر لگ گئے۔ باہر نکل کر عابد صاحب مدینہ منورہ کی حاضری کے انتظام میں لگ گئے۔ چنانچہ جدہ سے رات ۹ بجے کے بعد ہوائی جہاز سے روانگی ہوئی۔ ۱۰ بجے مدینہ منورہ پہنچے۔ محمد رفیق صاحب، شاہ صاحب ائیر پورٹ آئے ہوئے ہیں۔ قیام کا انتظام رفیق صاحب نے کر لیا ہوا ہے۔ اس میں قیام ہوا۔

۱۸/اپریل ۱۹۹۵ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے، وضو کیا، ۶ رکعت نفل کی توفیق ہوئی، پھر حرم نبوی علیہ السلام حاضری دی۔ صبح کی نماز پڑھی۔ طلوع آفتاب تک بیٹھنا ہوا۔ پھر مکان پر آئے۔ ناشتہ کیا۔ آرام کیا۔ دس بجے وضو کر کے حرم نبوی علیہ السلام حاضری دی۔ ظہر کی نماز پڑھ کر مواجہہ شریف حاضری دے کر مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ اب یہ سطور لکھ رہا ہوں۔ سارا دن اطمینان سے گزرا۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

Marfat.com

۱۹راپریل۱۹۹۵ء

آج سارادن معمول کے مطابق گزرا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔ قیام مدینہ منورہ میں ہے۔

۲۰راپریل۱۹۹۵ء

آج بھی دن معمول کے مطابق گزرا۔ عشاء کے بعد تبلیغی بزرگ قاری عبدالسنان صاحب ملنے آئے۔ تھوڑی دیر بیٹھے پھر تشریف لے گئے۔

۲۱راپریل۱۹۹۵ء

آج جمعہ ہے۔ اب جمعہ کی تیاری ہے۔ اللہ تعالیٰ فضل فرماوے۔ اور حرم نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام میں جگہ مل جاوے۔ جمعہ سے ایک گھنٹہ پہلے گئے۔ جگہ ٹھیک مل گئی۔ اطمینان سے جمعہ پڑھا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۲۲راپریل۱۹۹۵ء

آج مان صاحب کا فون دبئی سے آیا ہے۔ بخیریت ہیں۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔

۲۳راپریل۱۹۹۵ء

آج صبح تین بجے کے بعد اٹھا۔ باقی دن معمول کے مطابق گزر رہا ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔ شام کی چائے اور رات کا کھانا اور چائے مستقل طور پر سید عبدالغنی صاحب لاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ اور وسعت وفروانی عطا فرماوے۔ آمین۔

۲۷راپریل۱۹۹۵ء

دن معمول کے مطابق گزرا

۲۸راپریل۱۹۹۵ء

آج مکہ مکرمہ حاضری کی تیاری ہے۔ اور جمعہ کی بھی تیاری ہے۔ اللہ تعالیٰ آسان وقبول فرماوے۔ آمین۔ آج حضرت خواجہ املکنی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے حج بدل کا احرام باندھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضرت کی برکت سے آسان وقبول فرماوے۔ آمین۔ چنانچہ عصر سے پہلے حرم پاک نبوی علیہ السلام حاضری دی۔ پہلے احرام کے نفل پڑھے۔ احرام کی نیت کی۔ تلبیہ پڑھا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ مواجہہ شریف حاضری دی۔ الوداعی سلام پیش کیا۔ دعا کی۔ مکان پر آئے۔ اور سید عبدالغنی شاہ صاحب کے ساتھ ان کے مکان پر آئے چائے پی پھر مغرب کی نماز پڑھی، کھانا کھایا۔ ۹ بجے

Marfat.com

عشاء کی نماز پڑھی پھر روانہ ہوئے۔ مدینہ منورہ کے ائیر پورٹ پر آئے۔ احباب سے مل کر اندر گئے۔ ہوائی جہاز ساڑھے ۱۱ کی بجائے ساڑھے ۱۲ آیا۔ ایک بجے کے بعد روانہ ہوا۔ پونے دو بجے جدہ پہنچے۔ باہر نکلے سعودی عرب کے حکام نے لاری میں بیٹھایا۔ ائیر پورٹ حاجی کیمپ لے آئے ۔وہاں کچھ دیر بیٹھائے رکھا۔

۲۹/اپریل ۱۹۹۵ء

صبح کی نماز جدہ حاجی ائیر پورٹ پڑھی۔ پھر لاری میں بیٹھے۔ ۱۱ بجے معلم صاحب کے ہاں پہنچے۔ معلم صاحب احمد محمد صباغ صاحب ہیں۔ محلہ مسفلہ میں رہتے ہیں۔ ان سے گزارش کی کہ ہمارا اپنا قیام کا بندوبست ہے۔ تو انہوں نے بے اعتنائی برتی۔ ٹیکسی کر کے مولانا مکی صاحب کے ہاں پہنچے۔ کمرے میں سامان رکھا۔ دن کے ۱۱ بج گئے۔ آرام کیا پھر ظہر کی نماز پڑھی۔ کچھ کھانا کھایا پھر آرام کیا عصر کے وقت حرم پاک گئے۔ وضو کیا۔ پہلے طواف قدوم کیا نفل طواف پڑھے۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ عشاء کی نماز پڑھ کر واپس آئے آرام کیا رات آرام سے گزری۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

احمد خان صاحب خاکوانی اور سلیم صاحب کو معلم صاحب کے ہاں سے علیحدہ کر لیا گیا۔

۳۰/اپریل ۱۹۹۵ء

آج صبح پہلی اذان کے ساتھ اٹھا، وضو کیا نوافل پڑھے۔ سب نے وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ پھر ایوب صاحب اور میاں خان محمد صاحب چائے کے انتظام میں لگ گئے۔ چنانچہ ناشتہ کیا چائے پی ، پھر آرام کیا، نو بجے اٹھا۔ فراغت کے بعد یہ سطور لکھ رہا ہوں۔ ہمارا قافلہ پانچ آدمیوں پر مشتمل ہے۔ فقیر، عزیز احمد صاحب، حافظ محمد عابد صاحب، میاں خان محمد سرگانہ صاحب، ایوب صاحب اللہ تعالیٰ سلامت باعافیت رکھے۔ آمین۔ آج نزلہ کی شکایت ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ رحم فرماوے۔ آمین۔ آج عصر کے وقت حرم پاک گئے۔ اوپر بیٹھے۔ عشاء کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔ باب الملک الفہد کے اوپر دوسری منزل پر بیٹھنا ہوا۔ عشاء کے بعد مکی صاحب تشریف لے آئے۔ منیٰ عرفات کے متعلق باتیں ہوتیں رہیں۔ اللہ تعالیٰ آسانی فرماوے۔ اور قبول فرماوے۔ آمین۔

یکم/مئی ۱۹۹۵ء

آج معمول کے مطابق صبح تین بجے اٹھنا ہوا۔ صبح کی نماز کے لیے حرم پاک جانا نہ ہو سکا۔ باقی دن

Marfat.com

معمول کے مطابق گزر رہا ہے۔

۵رمئی ۱۹۹۵ء

آج معمول کے مطابق دن گزرا۔

۶رمئی ۱۹۹۵ء

آج رات خاور قریشی صاحب اپنے بھائی ڈاکٹر صاحب کے ساتھ آئے سامان رکھا اور حرم پاک گئے۔

۷رمئی ۱۹۹۵ء

آج ظہر کے بعد خاور صاحب سے ملاقات ہوئی۔ قیام ہمارے ساتھ ہے۔کل کا منیٰ وغیرہ کا پروگرام ابھی طے نہیں ہوا۔آج معلوم ہوا کہ رات کو منیٰ میں آگ لگی پندرہ ہزار خیمہ نظر آتش ہوا۔ الامان والحفیظ۔اس واسطے رات کو منیٰ نہیں جانے دیا گیا۔

۸رمئی ۱۹۹۵ء

آج ظہر کے بعد منیٰ جانا طے ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ آسانیاں پیدا فرماوے۔ اور قبولیت سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔ لوگ منیٰ جارہے ہیں۔ظہر کی نماز پڑھ کر منیٰ کے لیے تیاری ہوئی۔ مستورات کے ساتھ ویگن میں ہم سات ساتھیوں کو بٹھایا گیا۔تین بجے کے بعد منیٰ پہنچے۔مولانا مکی صاحب نے جو خیمہ لیے ہوئے تھے ان میں قیام کیا۔عصر، مغرب، عشاء۔ خیمہ منیٰ میں پڑھیں۔رات آرام سے منیٰ میں گزری۔الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۹رمئی ۱۹۹۵ء

۹ بجے کے بعد لاری کا انتظام کیا گیا۔سوار ہوکر عرفات کو روانگی ہوئی۔ ساڑھے ۱۰ بجے عرفات پہنچے۔آسانی سے خیمہ مل گیا۔وقوف وغیرہ کی دعا مکی صاحب نے کرائی۔مغرب کے بعد کچھ دیر سے عرفات سے روانگی ہوئی۔۱۱ بجے رات کو مزدلفہ پہنچنا ہوا۔اپنی اپنی جگہ بنائی نمازیں پڑھیں۔ رات بڑے آرام سے گزری۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۰رمئی ۱۹۹۵ء

آج صبح وقوف کے بعد لاری پر سوار ہوئے۔لاری ۹ بجے کے بعد عزیزیہ میں آکر رکی۔اتر کر رمی کے لیے گئے۔دس بجے رمی جمرۂ عقبیٰ پر کی، بہت بھیڑ تھی۔ بہرحال رمی ہوگئی اور وہاں سے لاری پر

Marfat.com

بیٹھ کر مکہ مکرمہ مکان پر آ گئے۔ قریباً ۱۱ بجے مکہ مکرمہ پہنچنا ہوا۔ اب دس بجے رات کو طواف زیارت کی تیاری کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آسانی اور قبول فرماوے۔ آمین۔ حرم پاک گئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر طواف کیا۔ پھر سعی کی رات کو ۲ بجے فارغ ہوئے۔ مکان پر آئے کھانا کھایا۔ تھوڑا آرام کیا۔

۱۱ رمئی ۱۹۹۵ء

اذان صبح کے ساتھ اٹھے۔ وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ چائے پی۔ اور سو گئے۔ ساڑھے ۱۱ بجے اٹھے۔ نماز کی تیاری کی۔ ظہر پڑھی۔ اب کھانے کا انتظار ہے۔ عصر کے بعد رمی جمرات کے لیے منیٰ جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ آسانی اور قبول فرماوے۔ آمین۔

مغرب کے بعد منیٰ گئے۔ رمی جمرات سے فارغ ہو کر واپس آئے تو گیارہ بج رہے ہیں۔ پانی پیا۔ وضو کیا۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ اب کھانا کھا کر آرام ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

۱۲ رمئی ۱۹۹۵ء

صبح اٹھے نوافل کی توفیق ہوئی۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ کچھ کھایا پیا پھر آرام کیا۔ اب پونے گیارہ بج رہے ہیں۔ اب وضو کر کے نماز کی تیاری کرنی ہے۔ حافظ محمد عابد صاحب کی فرمان کی تعمیل میں تعویذ لکھے۔ ظہر کے بعد ۳ بجے منیٰ جانے کی تیاری ہوئی۔ باہر نکلے ایک ٹیکسی والے سے بات ہو گئی۔ جمرات کے قریب اترے۔ بڑے آرام سے رمی کی۔ پھر عصر کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد ویگن میں جگہ مل گئی۔ حرم پاک کے قریب اترے۔ مکان تک پیدل آئے۔ مغرب سے پہلے مکان پر پہنچ آئے۔ الحمد للہ حج سے فراغت ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اس حج کو حضرت خواجہ املنگی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے قبول فرماوے۔ اور آئندہ سال خواجہ درویش محمد رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے حج بدل کی سعادت نصیب فرماوے۔ آمین۔

۱۳ رمئی ۱۹۹۵ء

صبح تین بجے کے بعد اٹھنا ہوا۔ وضو کیا نفل پڑھے، پھر صبح کی نماز پڑھی۔ طلوع تک بیٹھنا ہوا۔ پھر آرام کیا۔ ۹ بجے اٹھے ناشتہ کیا چائے پی۔ اور اب دس بجے یہ سطور لکھیں۔ آج یہ طے پایا کہ واپسی کی تاریخ اپنی مقررہ تاریخ پر ہو گی۔ جو کہ ۲۹ مئی ہے۔ اس لحاظ سے ۲۸ کی صبح کو یہاں مکہ مکرمہ سے روانہ ہونا ہو گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ آج عشاء کی نماز کے بعد بازار گئے۔ حافظ محمد عابد صاحب، احمد

Marfat.com

خان صاحب خاکوانی ہمراہ ہیں۔ عزیز نجیب احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کی شادی کے لیے زیورات دیکھے۔ چوڑیاں ۶ عدد اور لاکٹ خریدا۔ دس تولے سونا کی نکی بھی خریدی۔ ۱۱ بجے کے بعد واپسی ہوئی۔ کھانا کھایا، چائے پی اور آرام کیا۔

۱۴ رمئی ۱۹۹۵ء

آج صبح تین بجے کے بعد پہلی اذان سے پہلے اٹھنا ہوا۔ نوافل پڑھے۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ طلوع تک بیٹھنا نصیب ہوا۔ پھر آرام کیا۔ ۹ بجے کے بعد اٹھے، ناشتہ کیا، چائے پی، اور اب یہ سطور لکھیں۔ پانچ بجے وضو کر کے حرم پاک گئے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ مغرب، عشاء کے بعد واپسی ہوئی۔ آج رات کے کھانے کی دعوت ہے۔ قاری صاحب آئے ان کے ہاں گئے۔ کھانا کھایا، پھر ان سے اجازت لی۔ واپس آئے اور آرام کیا۔

۱۵ رمئی ۱۹۹۵ء

آج صبح معمول کے مطابق ۳ بجے جاگ ہوئی۔ نوافل پڑھے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ طلوع تک بیٹھنا ہوا۔ پھر آرام کیا۔ ۹ بجے اٹھے۔ ناشتہ کیا۔ آپس میں کچھ باتیں ہوئیں۔ ۱۸ مئی کو روانگی کا ارادہ کیا جا رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ عصر، مغرب، عشاء حرم پاک میں پڑھیں۔ لورالائی والے احباب ملے۔ کچھ دوسروں سے بھی ملاقات ہوئی۔

۱۶ رمئی ۱۹۹۵ء

آج صبح معمول کے مطابق اٹھے۔ نماز کے بعد مولانا مکی صاحب تشریف لے آئے۔ کافی دیر بیٹھے رہے۔ ہماری مجموعی کمزوریوں پر گفتگو ہوتی رہی۔ اللہ دور فرماوے۔ اور معاف فرماوے۔ آمین۔

۱۷ رمئی ۱۹۹۵ء

آج مکہ مکرمہ سے جدہ ایئر پورٹ پر سامان لے کر آ گئے۔ عملہ سے رابطہ ہوا۔ رات کو دو بجے کی فلائیٹ سے سب کو سیٹیں مل گئیں۔

۱۸ رمئی ۱۹۹۵ء

آج جدہ سے کراچی پہنچے۔ ساڑھے ۱۱ بجے دن کے۔ فارغ ہو کر کیپٹن صاحب کے مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ ظہر کی نماز پڑھی اور ایئر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ ۵ بجے کراچی سے ملتان فلائیٹ ہے۔ چنانچہ سیٹیں مل گئیں۔ اسی فلائیٹ سے کراچی سے ملتان پہنچ آئے۔ مغرب کی نماز

Marfat.com

سرگانہ ہاؤس پڑھی۔ پہلے دفتر آنا ہوا۔

۱۹رمئی ۱۹۹۵ء

آج صبح ملتان سے خانقاہ پاک بعافیت پہنچ آئے اور الحمد للہ کہ سفر حج بعافیت تمام ہوا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

۱۳رجون ۱۹۹۵ء

مولوی عبدالمجید ماناوالا ضلع شیخوپورہ مدرسہ ضیاء العلوم سراجیہ

یکم رجولائی ۱۹۹۵ء ایبٹ آباد پروگرام مجلس تحفظ ختم نبوت

۲رجولائی ۱۹۹۵ء ایبٹ آباد

ختم نبوت کانفرنس، برطانیہ

۲۳رجولائی ۱۹۹۵ء

آج صبح ۸ بجے خانقاہ پاک سے انگلینڈ کے لیے روانگی ہوئی۔ براستہ تلہ گنگ عصر کے وقت گجرانوالہ پہنچے۔ مغرب کی نماز کے بعد کھانا کھایا اور پھر لاہور کے لیے روانگی ہوئی۔ پہلے لاہور یوسف صاحب کے ہاں گئے تھوڑی ٹھہر کر پھر خالد صاحب کے ہاں گئے۔ رات خالد صاحب کے ہاں قیام رہا۔

۲۴رجولائی ۱۹۹۵ء

آج دوپہر کا کھانا کھا کر ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر ۳ بجے لاہور ایئر پورٹ گئے۔ پتہ چلا جہاز لیٹ ہے۔ کچھ دیر کے لیے قاسم صاحب کے ہاں گئے۔ وہاں عصر کی نماز پڑھی، چائے پی، اور ایئر پورٹ پر آئے۔ رات کو دس بجے کے بعد جہاز جدہ کے لیے روانہ ہوا۔ جدہ ٹائم کے مطابق ۴ بجے جہاز جدہ پہنچا۔

۲۵رجولائی ۱۹۹۵ء

جدہ سے جہاز ۷ بجے صبح کے بعد روانہ ہوا۔ ۱۲ بجے انگلینڈ پہنچا۔ باہر آئے لندن ایئر پورٹ سے لندن شہر آئے تو ۳ بجے تھے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا، قیام ڈاکٹر خالد صاحب کے پاس ہے۔

۳۰رجولائی ۱۹۹۵ء ختم نبوت کانفرنس ایسٹ لندن

Marfat.com

یکم راگست ۱۹۹۵ء

لندن سے برمنگھم آئے حافظ شریف صاحب کے ہاں قیام ہوا۔

۴راگست ۱۹۹۵ء

آج جمعہ گلاسگو جامع مسجد میں امام کعبہ کے پیچھے پڑھا۔ عصر کی نماز کے بعد ختم نبوت کانفرنس ہوئی۔ آخری تقریر ندیم صاحب کی ہوئی۔

۵راگست ۱۹۹۵ء آج بھی گلاسگو قیام رہا

۶راگست ۱۹۹۵ء

ختم نبوت کانفرنس گلاسگو کانفرنس کامیاب رہی۔ ندیم اور مولانا اللہ وسایا صاحب کی تقریریں کامیاب رہیں۔ مولانا سید اسعد صاحب مدنی مدظلہ العالی نے بھی شرکت فرمائی۔

۷راگست ۱۹۹۵ء گلاسگو سے مختلف شہروں کا دورہ شروع ہوا۔

۱۳راگست ۱۹۹۵ء

آج لندن پہنچے۔ قیام دفتر میں ہے۔ آتے ہوئے ڈاکٹر بنگالی کے ہاں آئے عصر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا پھر دفتر کے لیے روانہ ہوئے۔

۱۴راگست ۱۹۹۵ء آج قیام دفتر میں ہے۔

سفر عمرہ

۱۵راگست ۱۹۹۵ء

آج لندن سے روانگی ہوئی۔ دس بجے ائیر پورٹ پر آئے۔ ایک بجے جہاز جدہ کے لیے روانہ ہوا۔ رات ۸ بجے جہاز جدہ پہنچا۔ باہر نکلے۔ راولپنڈی کے عارف صاحب، انتظار میں تھے۔ اسی جہاز پر مولانا اللہ وسایا صاحب، مولانا طوفانی صاحب مفتی محی الدین صاحب بھی آئے۔ یہ حضرات جدہ سے مکہ مکرمہ چلے گئے۔ ہمیں عارف صاحب گھر لے گئے۔ رات ان کے ہاں گزری ۔صبح ۴ بجے ان کے ہاں سے روانہ ہوکر ائیر پورٹ جدہ آئے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ جہاز پر سوار ہوئے۔ مدینہ منورہ ساڑھے ۸ بجے پہنچے۔ مدینہ منورہ میں مکی رباط میں قیام کیا۔

۱۶ر تا ۱۸راگست ۱۹۹۵ء قیام مدینہ منورہ

Marfat.com

۱۹/اگست ۱۹۹۵ء

آج صبح مدینہ منورہ سے روانگی ہوئی۔ ساڑھے ۸ بجے جہاز چلا۔ ۹ بجے جدہ پہنچا۔ باہر نکلے۔ ٹیکسی لی۔ مکہ مکرمہ پہنچے تو ۱۱ بجے تھے۔ قصر نسیم میں قیام کیا۔ آرام کیا۔ عصر کے بعد عمرہ کیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔

۲۰/اگست ۱۹۹۵ء قیام مکہ مکرمہ

۲۱/اگست ۱۹۹۵ء

آج بھی قیام مکہ مکرمہ ہے۔ آج ظہر کے بعد مولانا محمد مکی صاحب کے ہاں دعوت ہے۔ ظہر کی نماز کے بعد ان کے ہاں جانا ہے۔ دعوت کی دوسرے احباب کو بھی دعوت دی گئی۔ جو شریک ہوئے۔

۲۲/اگست ۱۹۹۵ء آج قیام مکہ مکرمہ ہے۔

۲۳/اگست ۱۹۹۵ء

آج عشاء کی نماز کے بعد طواف وداع کر کے رخصت ہوئے۔ جدہ آئے قیام طاہر صاحب کے ہاں ہے۔

۲۴/اگست ۱۹۹۵ء

آج صبح ۶ بجے ائیر پورٹ جدہ کے لیے روانہ ہوئے۔ ۷ بجے جدہ ائیر پورٹ پہنچے۔ ۹ بجے پرواز ہے۔ ۱۱ بجے کے بعد کویت پہنچے۔ قیام خاور صاحب کے پاس ہے۔

۲۵/اگست ۱۹۹۵ء

آج قیام خاور صاحب کے ہاں ہے۔ جمعہ تبلیغی مرکز میں پڑھا۔ دوپہر کا کھانا بھی مرکز میں کھایا۔ پھر خاور صاحب کے مکان پر آئے۔ عشاء کی نماز کے بعد کھانا کھا کر خاور صاحب سے کوثر صاحب کے مکان پر آ گئے۔

۲۶/۲۷/۲۸/اگست ۱۹۹۵ء آج بھی قیام کوثر صاحب کے ہاں ہے۔

۲۹/اگست ۱۹۹۵ء

قیام زاہد صاحب کے ہاں ہے۔ رات کا کھانا شاہ صاحب کا ہے۔ لیکن کھانا کوثر صاحب کے گھر ہے۔ بہت سے احباب کو دعوت دی گئی ہے۔

۳۰/اگست ۱۹۹۵ء

Marfat.com

آج قیام زاہد صاحب کے ہاں ہے۔ نجمہ بی بی کو چار سو دینار دیئے۔ ان کے بدلے پاکستانی روپے پاکستان میں خلیل احمد صاحب یا حامد صاحب سے لینے ہیں۔

۷/۸ ستمبر ۱۹۹۵ء لاہور ختم نبوت کانفرنس

۹ ستمبر ۱۹۹۵ء گوجرانوالہ

۱۲/۱۳ ستمبر ۱۹۹۵ء مدرسہ فرقانیہ راولپنڈی

۱۴ ستمبر ۱۹۹۵ء راولپنڈی سے مظفر آباد، مولانا قاضی محمود الحسن اشرف

۱۵ ستمبر ۱۹۹۵ء مظفر آباد

۱۶ ستمبر ۱۹۹۵ء ترنہ بالاکوٹ

۱۷ ستمبر ۱۹۹۵ء ظہر پڑھ کر بلہنگ بالا

۱۸ ستمبر ۱۹۹۵ء ناشتہ کے بعد واپسی مانسہرہ

۱۹ ستمبر ۱۹۹۵ء ظہر کے بعد ایبٹ آباد

۲۰ ستمبر ۱۹۹۵ء ناشتہ کے بعد اسلام آباد۔ ظہر کے بعد خانقاہ شریف۔

۲۷ ستمبر ۱۹۹۵ء

راولپنڈی مدرسہ جامعہ عائشہ صدیقہ برائے دستار بندی۔ بعد از عصر، مسجد خلفائے راشدین

۲۸ ستمبر ۱۹۹۵ء

قاری نذیر احمد صاحب، لاہور جلسہ دستار بندی، مدرسہ تعلیم القرآن

۳ اکتوبر ۱۹۹۵ء خوشاب، قاری سعید احمد۔

۷/۸/۶ اکتوبر ۱۹۹۵ء خانپور، جلسہ جامعہ عبداللہ بن مسعودؓ

۱۲/۱۳ اکتوبر ۱۹۹۵ء اکتوبر چناب نگر سالانہ ختم نبوت کانفرنس

۱۴ اکتوبر ۱۹۹۵ء سرگودھا، جامعہ اسلامیہ

۱۵ اکتوبر ۱۹۹۵ء ڈیرہ اسماعیل خان

۱۷ اکتوبر ۱۹۹۵ء ہڑپہ شہر، رحمۃ للعلمین کانفرنس

۱۹ اکتوبر ۱۹۹۵ء

ریلوے اسٹیشن محمود کوٹ، مدرسہ فاروقیہ، مولانا عبدالستار صاحب۔ جانا نہیں ہوسکا۔

Marfat.com

۲۰/اکتوبر۱۹۹۵ء محمود کوٹ جانا نہیں ہو سکا۔

۲۲/اکتوبر۱۹۹۵ء کوئٹہ

۲۳/اکتوبر۱۹۹۵ء خضدار

۲۴/اکتوبر۱۹۹۵ء باگڑ سرگانہ، جلسہ مولانا عبدالمجید ندیم

۲۵/۲۶/اکتوبر۱۹۹۵ء لاہور، برائے نکاح محترم جمعہ خان صاحب

۲۷/اکتوبر۱۹۹۵ء

جمعہ دوالمیال ضلع چکوال مکان حافظ سعید اللہ۔ شام مسجد خلفائے راشدین گوجر خان۔ جانا نہیں ہو سکا۔ لاہور سے ملتان آئے۔ اسٹیشن سے سیدھا شاہ صاحبان کے ہاں گئے۔ تعزیت کی پھر میاں خان محمد صاحب کے مکان پر آئے کھانا کھایا اور اپنی دو رکعت ظہر پڑھ کر خانقاہ کے لیے روانہ ہوئے۔ رات ۱۰ بجے خانقاہ پہنچے۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۳/نومبر۱۹۹۵ء دریا خان، مولانا غلام فرید

۵/نومبر۱۹۹۵ء نواں جنڈانوالہ

۸/نومبر۱۹۹۵ء گوجرہ، شادی دختر نیک اختر منور صاحب

۹/نومبر۱۹۹۵ء گوجرہ

۱۰/۱۱/نومبر۱۹۹۵ء چیچہ وطنی، ختم نبوت کانفرنس

۱۵/نومبر۱۹۹۵ء ڈیرہ غازی خان، جامعہ اسلامیہ، مولانا عبدالستار رحمانی۔

۱۶/نومبر۱۹۹۵ء اجتماع، رائے ونڈ

۱۷/نومبر۱۹۹۵ء نکاح ڈاکٹر دین محمد صاحب کے بچوں کا

۷/دسمبر۱۹۹۵ء ملتان

۸/دسمبر۱۹۹۵ء ختم بخاری شریف، باب العلوم، کہروڑ پکا

۹/دسمبر۱۹۹۵ء قاری نور احمد، چشتیاں

۱۴/دسمبر۱۹۹۵ء تلہ گنگ، مولانا نور محمد مسجد عائشہ صدیقہ

۱۵/۱۶/دسمبر۱۹۹۵ء لورالائی، بلوچستان

۱۸/دسمبر۱۹۹۵ء لورالائی سے واپسی

Marfat.com

۱۹ر دسمبر ۱۹۹۵ء حافظ خالد لطیف، مدرسہ نور القرآن، اسلام پورہ، لاہور

۲۰ر دسمبر ۱۹۹۵ء مانانوالہ، جامعہ ضیاء العلوم سراجیہ، قاری عبد المجید صاحب

۲۱ر دسمبر ۱۹۹۵ء جلسہ دستار بندی، نواں جنڈانوالہ

۲۲ر دسمبر ۱۹۹۵ء چوک منڈا، مولانا عبد المجید، مدرسہ جامعہ قاسمیہ شرف الاسلام

۲۴ر دسمبر ۱۹۹۵ء سرگودھا، مدرسہ تعلیم القرآن حسینیہ، عبد الرحمن ضیاء

۲۶ر دسمبر ۱۹۹۵ء آج منچن آباد والے احباب نے خانقاہ آنا ہے۔

۲۷ر دسمبر ۱۹۹۵ء سرگودھا، مولانا اکرم طوفانی ظہر کے وقت دوپہر کا کھانا۔

۲۸ر دسمبر ۱۹۹۵ء از ڈیرہ جہاز سے ملتان۔۸ بجے شب تیزگام، رحیم یار خان

۲۹ر دسمبر ۱۹۹۵ء پنوں عاقل، ختم نبوت کانفرنس، مولانا فاروق احمد صاحب ہالیجوئی۔

۳۰ر دسمبر ۱۹۹۵ء جیکب آباد۔سندھ

۳۱ر دسمبر ۱۹۹۵ء لاڑکانہ، ڈاکٹر خالد محمود سومرو صاحب

۱۹۹۶ء

یکم جنوری ۱۹۹۶ء

اللہ تعالیٰ اس سال حضرت خواجہ درویش محمد قدس سرہ العزیز کی طرف سے حج بدل ادا کرنے کی توفیق عطا فرماوے۔آمین۔

۱۰ جنوری ۱۹۹۶ء توبہ۔

۱۱ر جنوری ۱۹۹۶ء نکاح دختر منور صاحب گوجرہ واپس خانقاہ شریف۔

۱۴ر جنوری ۱۹۹۶ء دعوت ملک عبد الشکور مغرب کے بعد

۱۷ر جنوری ۱۹۹۶ء جامعہ مدنیہ لاہور

۱۸ر جنوری ۱۹۹۶ء نکاح دختر ڈاکٹر عبد الرحمن صاحب لاہور۔

۱۹ر جنوری ۱۹۹۶ء

تقریب اسناد شرکاء کورس مدرسہ عربیہ ختم نبوت مسلم کالونی، چناب نگر۔

Marfat.com

۲۶ جنوری ۱۹۹۶ء

بستی حافظ والی، موضع بچی، حافظ حسین احمد ڈیرہ اسماعیل خان شرکت نکاح صبح ۱۰ بجے۔

۳ / مارچ ۱۹۹۶ء سے لورالائی بلوچستان کا سفر

۷ / مارچ ۱۹۹۶ء کوئٹہ سے لاہور

۸ / مارچ ۱۹۹۶ء لاہور سے ڈیرہ اسماعیل خان

۹/۱۰ / مارچ ۱۹۹۶ء خانقاہ پاک

۱۱ / مارچ ۱۹۹۶ء کو دعوت سجاد احمد صاحب، کوہاٹ

۱۲ / مارچ ۱۹۹۶ء ٹیکسلا

۱۳ / مارچ ۱۹۹۶ء سمون حکیم صاحب کے پاس

۱۴ / مارچ ۱۹۹۶ء حسن ابدال، بعد العصر روانگی ہری پور

۱۵ / مارچ ۱۹۹۶ء ہری پور، عصر قاری تقی الاسلام کے پاس رات ہری پوری کالونی

۱۶ / مارچ ۱۹۹۶ء ایبٹ آباد سے عصر کے بعد اسلام آباد۔ مجلس تحفظ ختم نبوت کانفرنس۔

۱۷ / مارچ ۱۹۹۶ء خانقاہ سے دلے والا، صبح ۹ بجے مولانا محمد عبداللہ صاحب بھکر مدرسہ دارالہدیٰ

۱۹ / مارچ ۱۹۹۶ء چک نمبر ۴۳ بواسطہ مولانا محمد عبداللہ صاحب

۲۰ / مارچ ۱۹۹۶ء خانقاہ پاک

۲۱ / مارچ ۱۹۹۶ء محمد مظہر اقبال کا نکاح پانچ بجے بعد عصر

۲۲ / مارچ ۱۹۹۶ء قبل از جمعہ شہداء ختم نبوت کانفرنس، مسجد احرار، چناب نگر۔

۲۳ / مارچ ۱۹۹۶ء خانقاہ پاک

۲۸ / مارچ ۱۹۹۶ء

مولانا عبدالمتین صاحب لکی مروت۔ جامعہ عثمانیہ صبح سے ظہر تک حفاظ کرام کی دستار بندی ہوگی۔ جانا ہوا۔ دستار بندی ہوئی اور ظہر سے پہلے واپسی ہوگئی۔

Marfat.com

سفرِ حج

۲۹ر مارچ ۱۹۹۶ء روانگی لاہور برائے سفرِ حج

آج صبح ساڑھے ۹ بجے خانقاہ پاک سے سفرِ حج کے لیے روانگی ہوگئی۔ نجیب احمد ایک روز پہلے لاہور چلے گئے۔ ہمراہ عزیزہ قرۃ العین اور اہلیہ نجیب احمد صاحب ہیں۔ گاڑی عزیز احمد سلمہ اللہ تعالیٰ چلانے والے ہیں۔ لاہور پہنچ کر پہلے یوسف صاحب کے ہاں گئے۔ ظہر کی نماز ان کے ہاں پڑھی۔ پھر خالد صاحب کے ہاں گئے۔

۳۰ر مارچ ۱۹۹۶ء

لاہور قیام رہا۔

۳۱ر مارچ ۱۹۹۶ء

آج سفرِ حج کے لیے لاہور سے روانہ ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آسان، قبول فرماوے۔ ہمراہ عزیزہ عینی۔ نجیب احمد اور اس کی اہلیہ ہیں۔ قافلہ کے امیر حافظ محمد عابد صاحب ہیں، حافظ نذیر احمد صاحب بھی ہمراہ ہیں۔ ۳ بجے سحری کے وقت اٹھ کر حاجی کیمپ آئے۔ وہاں سے لاری پر سوار ہو کر ایئر پورٹ آئے۔ اندر داخل ہوئے پہلے صبح کی نماز پڑھی۔ ۸ بجے جہاز پر سوار ہوئے اور جدہ کے لیے وقت کے مطابق ساڑھے ۱۱ بجے دن کے جدہ پہنچے۔ باہر آئے ظہر کی نماز پڑھی عابد صاحب ضروری کارروائی سے فارغ ہوئے پہلے مدینہ منورہ حاضری کا ارادہ ہے۔ جہاز کی ٹکٹیں خریدیں۔ پانچ بجے بعد العصر روانگی ہوگی۔ چنانچہ جہاز پر سوار ہوگئے۔ جدہ سے مدینہ منورہ پہنچے۔ ملی رباط پہنچ کر مغرب کی نماز پڑھی۔ صبح حرم پاک حاضری ہوگی۔ انشاء اللہ۔ قیام ملی رباط میں ہے۔

یکم اپریل ۱۹۹۶ء

صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔ پھر دس بجے وضو کر کے حرم پاک حاضری دی۔ مواجہہ شریف سلام پیش کیا۔ ظہر کی نماز کے بعد واپسی مکان پر ہوئی۔ عصر، مغرب مکان پر پڑھی۔ عشاء کے وقت حرم پاک آئے۔ عشاء کی نماز پڑھ کر واپس مکان پر آئے۔ کھانا کھایا، آرام کیا۔

۲ر اپریل ۱۹۹۶ء

آج سحری کے وقت اٹھے ۶ رکعت نفل کی توفیق ہوئی۔ صبح کی نماز بھی مکان پر پڑھی۔ ناشتہ سے

Marfat.com

فارغ ہوا۔ یہ سطور تحریر ہوئیں۔

۳/اپریل ۱۹۹۶ء

آج سحری کے وقت اٹھے ۶ رکعت نفل پڑھنے کی توفیق ہوئی۔ صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔ دس بجے کے بعد وضو کر کے حرم نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام گئے۔ ڈیڑھ پارہ قرآن پاک پڑھا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ مکان پر آئے۔ کھانا کھایا اور پھر آرام ہو رہا ہے۔

۴/اپریل ۱۹۹۶ء

آج سحری کے وقت اٹھے، باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک

۵/اپریل ۱۹۹۶ء

آج سحری کے وقت اٹھے۔ نفل کی توفیق ہوئی۔ صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔ ناشتہ کے بعد دس بجے وضو کر کے حرم نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام گئے۔ جمعہ پڑھ کر واپس آئے۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔

۶/اپریل ۱۹۹۶ء

آج سحری کے وقت اٹھے۔ نفل پڑھے۔ صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔ آرام کیا پھر وضو کر کے دس بجے کے بعد ظہر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ ظہر کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا، پھر معمول کے مطابق آرام کیا۔

۷/اپریل ۱۹۹۶ء

آج سحری کے وقت اٹھے۔ ۶ رکعت نفل کی توفیق ہوئی۔ صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔ پھر آرام کیا۔ ۸ بجے ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ ۱۱ بجے ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ حرم پاک میں ڈیڑھ پارہ قرآن پاک پڑھا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد مواجہہ شریف کے راستہ سے باہر آئے۔ آ کر کھانا کھایا۔ اب تین بجے یہ سطور لکھی جا رہی ہیں۔

۸/اپریل ۱۹۹۶ء معمول کے مطابق دن گزرا۔

۹/اپریل ۱۹۹۶ء

معمول کے مطابق دن گزرا۔ الشیخ عبدالعزیز غلام حسین الحفائر۔ بجوار مدرسہ علی ابن علی طالب

Marfat.com

۱۰ راپریل ۱۹۹۶ء معمول کے مطابق دن گزرا
۱۱ راپریل ۱۹۹۶ء معمول کے مطابق دن گزرا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک
۱۲ راپریل ۱۹۹۶ء

سحری کے وقت اٹھے نوافل پڑھے۔ صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔ ناشتہ کے بعد دس بجے حرم پاک گئے۔ ڈیڑھ پارہ قرآن پاک تلاوت کیا۔ جمعہ کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا، آرام کیا۔ عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ عشاء پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۱۳ راپریل ۱۹۹۶ء

آج سحری کے وقت اٹھے۔ نوافل پڑھے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑا آرام کیا۔ ناشتہ کیا۔ اب مکہ مکرمہ جانا ہے۔ اس کی تیاری شروع ہے۔ عمرہ کا احرام باندھنا ہے۔ اللہ تعالیٰ آسان و قبول فرماوے۔ آمین۔

ظہر کی نماز پڑھ کر روانگی ہوگی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ احرام باندھ کر حرم نبوی حاضری دی۔ نوافل احرام پڑھے۔ مواجہہ شریف الوداعی سلام پیش کیا۔ اور مکان پر آئے۔ ظہر کی نماز پڑھ کر ایک بجے کے بعد ائیرپورٹ آئے۔ ساڑھے ۳ بجے جہاز روانہ ہوا۔ سوا چار جدہ ائیرپورٹ پہنچے۔ معلم کی لاری پر سوار ہوئے۔ پھرتے پھراتے رات ۱۲ بجے مکہ مکرمہ پہنچے۔ جو مکان مکی صاحب نے لے رکھا تھا۔ اس میں سامان رکھا۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ آرام کیا۔ صبح کی نماز کے بعد ناشتہ کیا، حرم پاک آئے۔ عمرہ ادا کیا۔ مکان کی تلاش ہوئی۔ یہ مکان مل گیا۔ سامان اٹھا کر یہاں آگئے۔ معلم کے پاس ایک نوجوان ہے۔ وہ میانوالی کا تھا۔ اس نے پانی پلایا۔

۱۴ راپریل ۱۹۹۶ء معمول کے مطابق دن گزرا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ ظہر حرم شریف جا کر پڑھی۔

۱۵ راپریل ۱۹۹۶ء

آج معمول کے مطابق دن گزرا۔ صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔ ظہر حرم پاک میں پڑھی۔ عصر، مغرب، عشاء بھی حرم پاک میں پڑھیں۔ عشاء کے بعد واپس آئے۔ کھانا کھایا اور آرام کیا۔ رات الحمدللہ آرام سے گزری۔

۱۶ راپریل ۱۹۹۶ء

آج بھی صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔ نماز کے بعد آرام کیا۔ پھر ناشتہ کیا۔ دس بجے کے بعد حرم پاک

Marfat.com

گئے۔ظہر کی نماز کے بعد واپس آئے۔کھانا کھایا۔آرام کیا۔عصر،مغرب،عشاء مکان پر پڑھیں۔ رات آرام سے گزری۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۷راپریل ۱۹۹۶ء

آج صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔پھر آرام کیا۔ناشتہ کیا۔دس بجے کے بعد ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔نماز کے بعد واپس آئے۔آج عزیز سرگانہ کی دعوت ہے۔جو میاں خان محمد صاحب کے داماد ہیں۔کھانا کھایا۔میجر محمد یعقوب صاحب بھی شریک ہوئے۔ مالک مکان بھی شریک ہوئے۔پھر آرام کیا۔پانچ بجے عصر کے لیے حرم پاک گئے۔عشاء کے بعد واپس آئے۔کھانا کھایا،آرام کیا۔رات آرام سے گزری۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۸راپریل ۱۹۹۶ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے۔وضو کیا۔نفل پڑھے۔پھر صبح کی نماز پڑھی۔آرام کیا۔۸ بجے ناشتہ کیا۔اب دس بجے ہیں۔باگڑ والے ساتھی ملنے آئے۔محمد عمر اور اس کے ساتھ دوسرا ساتھی ہے۔اب حرم پاک جانے کی تیاری کریں گے۔انشاءاللہ۔

ظہر حرم پاک میں پڑھی۔پھر واپس آئے۔کھانا کھایا،آرام کیا۔پانچ بجے عصر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔عشاء کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔کھانا کھایا۔آرام کیا۔رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۹راپریل ۱۹۹۶ء

سحری کے وقت اٹھے۔نوافل پڑھے۔صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔پھر آرام کیا۔۸ بجے ناشتہ کیا۔ دس بجے حرم پاک گئے۔وضو کیا۔جمعہ کے رش کی وجہ سے اندر داخل نہ ہو سکے۔باب الملک الفہد کے باہر جگہ ملی اور جمعہ پڑھا۔باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔عزیز نجیب احمد سلمہ اللہ کو بخار کی تکلیف ہوگئی ہے۔اللہ تعالیٰ صحت عطا فرماوے۔آمین۔ایک ڈاکٹر صاحب ملنے آئے۔انہوں نے نجیب کو دیکھا۔دوائی تجویز کی۔

۲۰راپریل ۱۹۹۶ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے۔وضو کیا۔۶ رکعت نفل کی توفیق ہوئی۔پھر صبح کی نماز پڑھی۔ناشتہ کیا۔تھوڑا آرام کیا۔دس بجے کے بعد ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔وضو خانہ میں وضو کیا تہ خانہ میں جگہ ملی۔

Marfat.com

اور ظہر کی نماز پڑھی، واپس آئے، کھانا کھایا، آرام کیا۔ اب عصر کی تیاری ہے۔ آج نجیب احمد کی طبیعت بہتر ہے۔ کمزوری ہے۔ اللہ تعالیٰ دور فرماوے۔ آمین۔

۲۳/اپریل ۱۹۹۶ء

آج پنجاب ہائی کورٹ کے چیف جج صاحب ملنے آئے۔ ان کے ہمراہ رفیق تارڑ صاحب بھی تھے۔ دعا ہوئی اور واپس گئے۔ آج عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ لیکن بھیڑ کی وجہ سے وضوخانہ میں وضو نہ کر سکے۔ واپس مکان پر آ گئے۔ اور عصر کی نماز پڑھی۔ باقی نمازیں بھی مکان پر پڑھیں۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔ نجیب احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کو بحمداللہ آرام ہے۔

۲۴/اپریل ۱۹۹۶ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ ۶ رکعت نفل پڑھے۔ صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔ پھر آرام کیا۔ ۸ بجے ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ ۱۲ بجے کے بعد وضو کیا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ خاور صاحب ملنے آئے۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۵/اپریل ۱۹۹۶ء

صبح ۴ بجے اٹھے، ۶ رکعت نفل پڑھے۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر ناشتہ کیا۔ پھر تھوڑا آرام کیا۔ اٹھے حجامت بنائی۔ اب ظہر کی تیاری ہوگی۔

ظہر کی نماز پڑھی۔ کئی ساتھی ملنے آئے۔ خاور صاحب آئے۔ کویت سے کوثر صاحب کا فون بھی آیا۔ لندن سے ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب کا بھی فون آیا۔

۲۶/اپریل ۱۹۹۶ء

آج ساڑھے تین بجے اٹھے۔ وضو کیا نفل و وتر پڑھے۔ پھر اذان کے بعد وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑا آرام کیا۔ آٹھ بجے اٹھے ناشتہ کیا۔ چائے پی۔ آج جمعہ ہے۔ اللہ کرے حرم پاک میں جگہ مل جاوے۔ دس بجے کے بعد وضو کر کے حرم پاک گئے۔ اور آسانی سے جگہ مل گئی۔ اطمینان سے جمعہ کی نماز ادا ہوئی۔ ایک بجے کے بعد حرم پاک سے واپس آئے۔ رات کو صبح عرفات جانے کے متعلق باتیں اور مشورہ ہوتا رہا۔ مکی صاحب نے فرمایا ہے کہ ۹ بجے کے بعد میرے پاس پہنچ جائیں۔

۲۷/اپریل ۱۹۹۶ء

Marfat.com

صبح ۴ بجے اٹھے۔ نوافل پڑھے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑا آرام کیا پھر ناشتہ کیا۔ اب سوا ۹ بج رہے ہیں عرفات جانے کے لیے مکی صاحب کے ہاں پہنچنا ہے۔ اللہ تعالیٰ آسانی فرماوے اور قبول فرماوے۔ آمین۔

دس بجے مولانا مکی صاحب کے ہاں گئے۔ لاری میں سوار ہوئے۔ کچھ دیر کے بعد سب سوار ہوئے۔ ا بجے کے بعد لاری عرفات کے لیے روانہ ہوئی۔ ایک گھنٹہ میں عرفات پہنچ گئی۔ مکتب چار میں پہنچے۔ ظہر کا وضو کیا۔ ظہر کی نماز فقیر نے پڑھائی۔ پھر لوگ درود و وظائف میں مصروف ہوگئے۔ کھانا بھی ظہر کے بعد کھایا۔ ساڑھے چار بجے عصر کی نماز پڑھی۔ عصر کی نماز بھی فقیر نے پڑھائی۔ پھر وقوف عرفہ کے متعلق مکی صاحب نے بیان کیا۔ وقوف ہو، امکی صاحب نے دعا کروائی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ پھر ۸ بجے لاری پر سوار ہوئے۔ مزدلفہ کے لیے روانگی ہوئی۔ ساڑھے ۹ بجے مزدلفہ پہنچے۔ ہر ایک نے اپنے لیے جگہ تلاش کی ہمیں بھی جگہ مل گئی۔ وضو کیا پہلے مغرب اور پھر عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا جو ملا کھایا۔ چائے پی آرام کیا۔ پھر تین بجے اٹھے۔ نوافل پڑھے۔ دعا کی۔ صبح کی نماز پڑھی۔ وقوف کی دعا کی پھر لاری پر سوار ہوئے۔

۲۸ر اپریل ۱۹۹۶ء

منیٰ کے لیے روانہ ہوئے۔ عزیزیہ میں لاری اڈا کے قریب لاری کھڑی کی، اتر کر رمی کے لیے گئے۔ کافی فاصلہ تھا۔ رمی کر کے آئے۔ پھر مکہ مکرمہ کے لیے روانہ ہوئے۔ ۱۲ بجے مکان پر پہنچے۔ الحمدللہ سارا وقت آرام سے گزرا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

وضو کیا۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا، آرام کیا۔ اور ارادہ یہ ہوا کہ عشاء کی نماز کے بعد حرم پاک جا کر طواف زیارت کریں گے۔ چنانچہ عشاء کی نماز پڑھی کھانا کھایا۔ وضو کیا اور حرم پاک گئے۔ پہلے اپنے اور عینی کے لیے ریڑھی کی، جو نہ ملی پھر نیچے طواف کیا۔ رش کے باوجود اطمینان سے ہوگیا۔ نوافل پڑھے۔ دعا کی اس دوران حکیم حنیف اللہ صاحب اور مولانا مکی صاحب ملے۔ انہوں نے سعی ابھی کرنی ہے۔ ہم لوگ مکان پر آئے تو ڈیڑھ دو بجا تھا۔ آرام کیا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۹ر اپریل ۱۹۹۶ء

آج صبح اذان کے وقت اٹھے۔ وضو کیا صبح کی نماز پڑھی۔ پھر لیٹ گئے۔ ۸ بجے اٹھے۔ ناشتہ کیا،

Marfat.com

پھر آرام کیا۔ پھر دس بجے اٹھے۔ وضو وغیرہ کیا۔ ساڑھے ۱۲ بجے ظہر کی نماز پڑھی، کھانا کھایا۔ اس کے بعد یہ سطور لکھیں۔ اب تھوڑا لیٹنا ہے۔ محمد عابد صاحب وغیرہ نیچے گئے ہیں۔ حافظ نذیر احمد صاحب بازار گئے ہیں۔ عصر کی نماز کے بعد رمی کے لیے نکلے۔ حافظ محمد عابد صاحب، میاں خان محمد صاحب، نجیب احمد، قرۃ العین، ناہید اور دوسرے ساتھی ہمراہ ہیں۔ مغرب کی نماز عزیزیہ میں بوسنیا منزل کی مسجد میں پڑھی۔ پھر منیٰ پہنچ کر رمی کی، واپس آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۳۰ر اپریل ۱۹۹۶ء

آج عصر کی نماز پڑھ کر رمی کے لیے گئے۔ بچیاں نہیں گئیں۔ انہوں نے نجیب احمد کو خلیفہ بنایا۔ مغرب سے پہلے رمی کر کے واپس آ گئے۔ الحمد للہ حج کے ارکان اطمینان سے ادا ہوئے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ اور بار بار حاضری نصیب فرماوے۔ آمین۔

پھر مغرب کی نماز پڑھی۔ مغرب کے بعد نجیب احمد نے چائے پکائی۔ عشاء کے بعد کھانا کھایا پھر آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

یکم مئی ۱۹۹۶ء

آج پونے چار بجے اٹھے، وضو کیا نوافل پڑھے پھر صبح کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد اناناس کھایا گیا، پھر آرام کیا۔ ساڑھے ۷ بجے اٹھے۔ چائے پکی اور پی۔ پھر آرام کیا۔ اب ۱۲ بج گئے ہیں۔ وضو کر لیا ہے۔ تھوڑی دیر بعد ظہر کی نماز پڑھی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ سب نمازیں قیام گاہ میں پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ فقیر کی حالت پر رحم فرماوے۔ آمین۔

سارے ساتھی فقیر کی وجہ سے حرم پاک نہیں گئے۔ رات کو مفتی محی الدین ملنے آئے۔ ان کے ساتھ ایک افریقی بزرگ تھے۔ انہوں نے افریقہ آنے کی دعوت دی۔ وہ عابد صاحب سے رابطہ رکھیں گے۔ عشاء کے بعد نیند نہیں آئی۔ اٹھ بیٹھ لگی رہی۔ اللہ تعالیٰ سکون عطا فرماوے

۲ر مئی ۱۹۹۶ء

چار بجے اٹھے۔ وضو کیا ۶ رکعت نفل پڑھے۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ صبح کی نماز کے بعد حاجی یعقوب صاحب نے اناناس کھلایا، پھر آرام کیا۔ اب ساڑھے آٹھ بج رہے ہیں۔ بچیوں نے چائے پلائی۔ ساتھی سو رہے ہیں۔ ساڑھے ۸ بجے ساتھی اٹھے ناشتہ کیا چائے پی، پھر آرام کیا۔ دس بجے

Marfat.com

کے بعد اٹھے۔ظہر کے لیے حرم پاک گئے باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۳رمئی ۱۹۹۶ء

آج صبح ۴ بجے سے پہلے اٹھے۔وضو کیا،نفل پڑھے۔دوسری اذان کے بعد صبح کی نماز پڑھی۔پھر آرام کیا۔دس بجے وضو کر کے جمعہ کی نماز کے لیے گئے۔سیڑھیوں کی جگہ،جگہ ملی،وہاں جمعہ کی نماز پڑھی۔آدھ پون گھنٹہ کے بعد حرم پاک میں جانا ہوسکا۔دو رکعت نماز پڑھی۔تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر مکان پر آئے۔باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔

۴رمئی ۱۹۹۶ء

آج صبح ۴ بجے سے پہلے اٹھے۔نوافل پڑھے۔دوسری اذان کے بعد صبح کی نماز پڑھی۔باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۵رمئی ۱۹۹۶ء

آج ۴ بجے سے پہلے اٹھے،نوافل پڑھے،پھر صبح کی نماز پڑھی۔نماز کے بعد حاجی یعقوب صاحب نے اناناس کھلایا۔پھر آرام کیا۔دس بجے وضو کر کے ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ظہر پڑھ کر واپس آئے۔کھانا کھایا۔آرام کیا۔۴ بجے اٹھے چائے پی۔اب عصر کی تیاری ہے۔عصر کی نماز مکان پر پڑھی۔مغرب کے لیے حرم پاک جانا ہوگا۔انشاءاللہ تعالیٰ۔مغرب حرم پاک میں جا کر پڑھی۔عشاء کے بعد مفتی محی الدین صاحب سے ملاقات ہوئی۔پھر مکان پر آئے۔کھانا کھایا۔اور آرام کیا۔

۶رمئی ۱۹۹۶ء

رات کو نیند نہیں آئی۔بے آرامی کی وجہ سے نوافل بھی نہ پڑھ سکے۔صبح کی نماز پڑھی۔حاجی یعقوب صاحب نے اناناس کھلایا۔پھر آرام کیا۔اب ۸ بج رہے ہیں۔اب ناشتہ و چائے تیار ہو رہی ہے۔باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۷رمئی ۱۹۹۶ء

آج کا دن بھی معمول کے مطابق گزرا۔الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۸رمئی ۱۹۹۶ء

Marfat.com

آج چار بجے سے پہلے اٹھے۔وضو کیا نوافل پڑھے۔پھر صبح کی نماز پڑھی۔حاجی یعقوب صاحب اناس کھلایا۔پھر آرام کیا۔۸ بجے اٹھ کر ناشتہ و چائے ہوئی۔پھر آرام کیا۔دس بجے کے بعد وضو کر کے حرم پاک گئے۔قرآن پاک ایک پارہ پڑھا۔دو رکعت نوافل پڑھے۔ظہر کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔کھانا کھایا۔آرام کیا۔پونے پانچ اٹھے۔وضو کیا عصر کی نماز پڑھی۔اب تھوڑی دیر کے بعد حرم شریف جاوینگے۔اور عشاء کے بعد طواف وداع کر کے واپس آوینگے۔انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۲رجون ۱۹۹۶ء

سرگودھا، مدرسہ حسینیہ، قاری عبدالرحمٰن صاحب ضیاء، ظہر کی نماز پڑھنی ہے

۱۳۔۱۴رجون ۱۹۹۶ء

جھاوریاں، حکیم محمد یٰسین

۲۱رجون ختم نبوت کانفرنس، گوجرانوالہ

۳رجولائی ۱۹۹۶ء لاہور

۴رجولائی ۱۹۹۶ء ختم نبوت کانفرنس، سکھر

۲۷رجولائی ۱۹۹۶ء

دلے والا صبح ناشتہ کے بعد جانا ہے۔واپسی عصر کے بعد ہوگی۔انشاءاللہ

۲۸رجولائی ۱۹۹۶ء

خانقاہ شریف سے ڈیرہ سے ملتان، رات کو ۹ بجے ملتان سے کراچی روانگی ہوئی۔کیپٹن صاحب آئے ہوئے تھے۔۱۱ بجے ائیر پورٹ سے کیپٹن صاحب کے گھر پہنچے عشاء کی نماز پڑھی پھر آرام کیا۔/

۲۹،۳۰رجولائی ۱۹۹۶ء دن کراچی میں گزرا۔کہیں آنا جانا نہیں ہوا۔

سفر ختم نبوت کانفرنس، برطانیہ

۳۱رجولائی ۱۹۹۶ء

صبح ۶ بجے کراچی مکان سے روانہ ہوئے۔ائیر پورٹ پہنچے۔۸ بجے فلائیٹ ہے۔کراچی سے جدہ

Marfat.com

سے لندن جانا ہوگا۔ ۱۰ بجے جدہ ٹائم کے مطابق جدہ پہنچنا ہوا۔ جدہ ٹائم کے مطابق جدہ سے ڈیڑھ بجے روانگی ہوگی۔ جدہ سے روانہ ہوکر ساڑھے ۵ بجے لندن ٹائم کے مطابق لندن پہنچنا ہوا۔ ڈاکٹر صاحب اور احباب آئے ہوئے تھے۔ دفتر پہنچے۔ عصر کی نماز پڑھی۔ قیام دفتر میں ہے۔

یکم اگست ۱۹۹۶ء

آج عزیز ثناءاللہ کے ساتھ نیو پورٹ ان کے ہاں آئے۔

۲؍اگست ۱۹۹۶ء

عزیز ثناء اللہ صاحب کے یہاں سے برمنگھم آئے شریف صاحب کے ہاں قیام ہے۔

۴ تا ۷؍اگست ۱۹۹۶ء دورہ گردونواح

۸؍اگست ۱۹۹۶ء برمنگھم آئے

۹؍اگست ۱۹۹۶ء جمعہ برمنگھم محمد شریف صاحب کی مسجد میں پڑھا۔

۱۰؍اگست ۱۹۹۶ء برمنگھم

۱۱؍اگست ۱۹۹۶ء

آج کانفرنس ہے۔ دس بجے صبح مسجد میں پہنچے، لوگ آرہے ہیں۔ پہلے اجلاس میں دو تقریریں ہوئیں۔ ایک حضرت مولانا اسعد مدنی مدظلہ العالی کی دوسری تقریر مولانا محمد یوسف صاحب کی ہوئی۔ دوسرا اجلاس ظہر کے بعد شروع ہوا۔ حاضری بھرپور ہے۔ مسجد بھری ہوئی ہے۔ باہر بھی لوگ ہیں۔ تقریریں بھی اچھی رہیں۔ ندیم شاہ صاحب، اور مولانا اللہ وسایا صاحب کی تقریریں خوب رہیں۔ عصر کے وقت بخیر وخوبی جلسہ ختم ہوا۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔ عصر کی نماز مکان پر آکر پڑھی۔ رات برمنگھم، شریف صاحب کے پاس رہے

۱۲ تا ۲۳؍اگست ۱۹۹۶ء

برطانیہ میں تبلیغی اسفار

سفر عمرہ

۲۴؍اگست ۱۹۹۶ء

آج لندن سے واپسی کی تیاری ہے۔ شام کو فلائیٹ ہے۔ پہلے جدہ اتر کر مدینہ منورہ حاضری دینی ہے۔ صبح کے وقت جدہ اترے۔ باہر نکلنے سے پہلے نماز پڑھی۔ پہلے عشاء اور پھر صبح کی۔ پھر باہر

Marfat.com

نکلے تھوڑی انتظار کے بعد مدینہ منورہ کے لیے ہوائی جہاز مل گیا۔ ۷ بجے صبح پرواز ہوئی۔ ۸ بجے مدینہ منورہ اترے۔ ٹیکسی لی۔ رباط مکی میں اترے۔ اس کے متصل مکان کرایہ پر لیا۔

۲۵۔۲۶ ر اگست ۱۹۹۶ء

دو روز قیام مدینہ منورہ رہا۔

۲۷ ر اگست ۱۹۹۶ء

آج مدینہ منورہ سے روانگی ہوئی۔ بذریعہ کار ظہر کے بعد روانہ ہوئے۔ عصر و مغرب راستہ میں پڑھی۔ مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو عشاء کی اذانیں ہو رہی تھیں۔ آ کر مکان تلاش کیا۔ کچھ دیر قصر نسیم میں بیٹھنا پڑا۔ عشاء کی نماز پڑھ کر آرام کیا۔ قصر زھور جو کہ باب العمرہ کے باہر ہے۔ اس میں تیسری منزل میں دو کمرے کرایہ پر کیے۔ کرایہ عابد صاحب کو معلوم ہے۔

۲۸ ر اگست ۱۹۹۶ء

آج صبح کی نماز کے بعد عمرہ کیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین، اور بار بار مقبولہ حاضریاں نصیب فرماوے۔ آمین۔

۲۹ ر اگست ۱۹۹۶ء

آج سارا دن آرام سے گزرا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۳۰ ر اگست ۱۹۹۶ء

آج عشاء کی نماز کے بعد مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی کے ہاں دعوت ہے۔ مولانا سیالکوٹی آ کر لے گئے۔ دعوت پرتکلف تھی۔ جزاھم اللہ تعالیٰ عنا خیر الجزآء۔ آمین۔

۳۱ ر اگست ۱۹۹۶ء

آج خانہ کعبہ میں داخل ہونے کی سعی ہوئی۔ تعمیر و مرمت شروع ہے۔ کعبہ کے احاطہ میں داخل حطیم میں نفل پڑھنے نصیب ہوئے۔ کام شروع تھا۔ اس لیے خانہ کعبہ میں داخل نہ ہو سکے۔ اس حال میں یہ بھی غنیمت کبریٰ ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ اسی سلسلہ میں سیالکوٹ والے مولانا صاحب نے کوشش فرمائی۔ اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرماوے۔ آمین۔

آج واپس روانگی کا ارادہ ہے۔ عشاء پڑھ کر طواف وداع کر کے روانہ ہوں گے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

مغرب سے پہلے طواف وداع کیا۔ مغرب کے بعد طواف کے نوافل پڑھے۔ عشاء کی نماز پڑھ کر

Marfat.com

باہر آئے۔ مکان سے سامان کاروں پر رکھا اور جدہ کے لیے روانہ ہوئے۔ جدہ طاہر صاحب کے مکان پر آئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا اور جدہ ایئر پورٹ پر آئے۔

یکم ستمبر ۱۹۹۶ء

صبح ۶ بجے جہاز ملا کراچی ٹائم کے مطابق ۱۰ بجے کراچی پہنچے۔ کیپٹن صاحب آئے مع دوسرے ساتھیوں آئے ہوئے تھے۔ ان کے مکان پر قیام ہوا۔

۲ر ستمبر ۱۹۹۶ء

آج ۶ بجے ایئر پورٹ کراچی آئے۔ جہاز سے ملتان پہنچے۔ دفتر آئے کھانا کھایا اور ۱۲ بجے خانقاہ پاک کے لیے روانہ ہوئے۔ شام کو خانقاہ پاک بعافیت پہنچ آئے۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۳ر تا ۱۱ر ستمبر ۱۹۹۶ء خانقاہ پاک

۱۲ر ستمبر ۱۹۹۶ء

ملتان مولانا محمد جمیل، جامعہ عربیہ تعلیم القرآن، اسماعیل کالونی، نزد اللہ وسایا ملز چوک

۱۳ر ستمبر ۱۹۹۶ء ملتان

۱۴ر ستمبر ۱۹۹۶ء بہاولپور، ختم نبوت کانفرنس

۱۵ر ستمبر ۱۹۹۶ء بہاولپور سے واپسی

۱۸ر ستمبر ۱۹۹۶ء خانقاہ شریف واپس

۲۰ر ستمبر ۱۹۹۶ء

جمعہ دلاور اوڈہ ضلع خوشاب جلسہ مولانا اللہ وسایا صاحب، رات میانوالی موتی مسجد جلسہ حیات النبی ﷺ

۲۱ر ستمبر ۱۹۹۶ء خانقاہ شریف

۲۲ر تا ۲۴ر ستمبر ۱۹۹۶ء راولپنڈی، سرحد وغیرہ

۲۹ر ستمبر ۱۹۹۶ء واپس خانقاہ شریف

۳۰ر ستمبر سے ۲ر اکتوبر ۱۹۹۶ء خانقاہ شریف

۳ر ۴ر اکتوبر ۱۹۹۶ء ختم نبوت کانفرنس مسلم کالونی چناب نگر

۵/ ۶ر اکتوبر ۱۹۹۶ء خانقاہ شریف

Marfat.com

۷/۸/اکتوبر ۱۹۹۶ء سیالکوٹ

۹/تا ۱۴/اکتوبر ۱۹۹۶ء خانقاہ شریف

۱۵/اکتوبر ۱۹۹۶ء ہرنولی چکی والی مسجد، رات نواں جنڈانوالہ

۱۶/سے ۱۹/اکتوبر ۱۹۹۶ء خانقاہ شریف

۲۰/اکتوبر ۱۹۹۶ء ملتان سے احمد پور سیال

۲۳/اکتوبر ۱۹۹۶ء احمد پور سیال سے واپس ملتان

۲۴/اکتوبر ۱۹۹۶ء ملتان سے کراچی

۲۵/اکتوبر ۱۹۹۶ء ختم نبوت کانفرنس، کراچی

۲۶/اکتوبر ۱۹۹۶ء کراچی

۲۷/اکتوبر ۱۹۹۶ء کراچی سے واپس

۲۸/سے ۳۰/اکتوبر ۱۹۹۶ء خانقاہ شریف

۳۱/اکتوبر تا یکم نومبر ۱۹۹۶ء اجتماع صوفیاء شجاع آباد، اشرف العلوم

۲/نومبر ۱۹۹۶ء

جامعہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، فرید رحیمی، حافظ والا۔ جلالپور، ضلع ملتان

۳/۵/نومبر ۱۹۹۶ء چیچہ وطنی ۵ نومبر شب لاہور

۶/نومبر ۱۹۹۶ء لاہور

۷/نومبر ۱۹۹۶ء واپسی خانقاہ شریف

۸/۱۱/نومبر ۱۹۹۶ء خانقاہ شریف

۱۲/۱۳/نومبر ۱۹۹۶ء مدرسہ تحسین القران، نوشہرہ

۱۴/نومبر ۱۹۹۶ء واپس خانقاہ شریف

۱۵/نومبر ۱۹۹۶ء اوڈہ ختم نبوۃ کانفرنس

۱۶/۱۸/نومبر ۱۹۹۶ء خانقاہ پاک

۱۹/نومبر ۱۹۹۶ء خانقاہ شریف سے ڈیرہ، ملتان

۲۰/نومبر ۱۹۹۶ء بورے والا مدرسہ اسلامیہ، مولانا عبدالرحیم صاحب

Marfat.com

۲۱رنومبر۱۹۹۶ء کہروڑپکا۔ختم بخاری شریف، باب العلوم

۲۲رنومبر۱۹۹۶ء کہروڑپکا

۲۳/۲۴رنومبر۱۹۹۶ء احمد پور سیال

۲۵رنومبر۱۹۹۶ء خانقاہ شریف

۲۶رتا۲۷رنومبر۱۹۹۶ء حافظ آباد، نظام وقار احمد

۲۸رنومبر۱۹۹۶ء سفر ملتان

۲۹رنومبر۱۹۹۶ء خان گڑھ، مدرسہ عثمانیہ، مولانا احمد یار و مولانا محمد خالد صاحب۔

۳۰رنومبر۱۹۹۶ء بھکر مولانا یٰسین صاحب، جامع مسجد ریلوے

یکم ردسمبر۱۹۹۶ء مدرسہ فیض القرآن، بنوں

۲ر۳ردسمبر۱۹۹۶ء پشاور، ختم بخاری، قاری فیاض صاحب۔

۴ردسمبر۱۹۹۶ء خانقاہ شریف

۵ردسمبر۱۹۹۶ء اقبال ٹاؤن، لاہور

۶ردسمبر۱۹۹۶ء سرگودھا، جمعہ طوفانی صاحب کے ہاں۔

۷/۸ردسمبر۱۹۹۶ء مانوالہ ضلع شیخوپورہ، جامعہ ضیاء العلوم سراجیہ

۹/۱۰ردسمبر۱۹۹۶ء لاہور سے کراچی

۱۱ردسمبر۱۹۹۶ء راولپنڈی

۱۲ردسمبر۱۹۹۶ء

راولپنڈی۔ملتان۔افتتاح مکان محمد ہاشم سرگانہ۔اجلاس منتظمہ مجلس دفتر مرکزیہ، ملتان

۱۳ردسمبر۱۹۹۶ء ولیمہ عدنان خان

۱۴ردسمبر۱۹۹۶ء بعد از مغرب قاری محمد ادریس ہوشیارپوری، مدرسہ تحفیظ القرآن

۱۵ردسمبر۱۹۹۶ء ملتان۔ڈیرہ۔خانقاہ شریف

۱۶رتا۲۲ردسمبر۱۹۹۶ء خانقاہ شریف

۲۳ردسمبر۱۹۹۶ء بھیرہ

۲۴ردسمبر۱۹۹۶ء ملکوال

Marfat.com

۲۵ر دسمبر ۱۹۹۶ء خانقاہ شریف

۲۶ر دسمبر ۱۹۹۶ء نکاح ملک خان محمد

۲۷ر دسمبر ۱۹۹۶ء ولیمہ

۲۸ر دسمبر ۱۹۹۶ء کوٹلہ جام

۲۹ر دسمبر ۱۹۹۶ء خانقاہ شریف

۳۰ر دسمبر ۱۹۹۶ء مانسہرہ

۳۱ر دسمبر ۱۹۹۶ء راولپنڈی۔ حسن ابدال

۱۹۹۷ء

۲ر جنوری ۱۹۹۷ء
ڈیرہ سے ملتان۔ نکاح دختر محمد علی خان خاکوانی۔
۳ر جنوری ۱۹۹۷ء خانقاہ شریف واپسی۔
۵ جنوری ۱۹۹۷ء مولوی فقیر احمد مدرسہ زینت القرآن فاضل ٹاؤن
۶ر جنوری ۱۹۹۷ء سنگ بنیاد، مدرسہ عربیہ سراج العلوم جنڈانوالہ۔
۸ر جنوری ۱۹۹۷ء
(بمطابق ۲۷ شعبان ۱۴۱۷ھ) سالانہ ردقادیانیت کورس کے شرکا کے لیے تقسیم اسناد کی تقریب چناب نگر۔
۱۴ر جنوری ۱۹۹۷ء ملک عبدالشکور، واپڈا کالونی چشمہ۔ کھانا بعداز مغرب
۱۳ر فروری ۱۹۹۷ء اتراء، حاجی سلطان احمد و مولوی عزیز الرحمٰن ظہر کے بعد واپسی۔
۱۵ر فروری ۱۹۹۷ء روانگی برائے حکیم آباد نزد چودھون
۱۶ر فروری ۱۹۹۷ء
موسیٰ زئی شریف سے روانہ ہوکر ائیر پورٹ ڈیرہ سے ملتان بذریعہ ہوائی جہاز انشاء اللہ تعالیٰ۔
۱۷ر فروری ۱۹۹۷ء میٹنگ مجلس شوریٰ ختم نبوت، ملتان

Marfat.com

۲۴رفروری ۱۹۹۷ء (بمطابق ۱۵رشوال)

افتتاح تعلیمی مدرسہ مفتاح العلوم سرگودھا بعداز مغرب

۲۶رفروری ۱۹۹۷ء مثورہ

۲۷رفروری ۱۹۹۷ء مدرسہ تعلیم القرآن حمیدیہ کلورکوٹ

۳رمارچ ۱۹۹۷ء اسلام آباد ملاقات مولانا فضل الرحمٰن صاحب

۴رمارچ ۱۹۹۷ء خانقاہ شریف واپسی

۷رمارچ ۱۹۹۷ء شہدائے ختم نبوت کانفرنس چناب نگر مدرسہ احرار

۸رمارچ ۱۹۹۷ء عقیقہ جواداحمد خان، خانقاہ سراجیہ

۹رمارچ ۱۹۹۷ء

اجلاس اسلام آباد بعداز مغرب دارالسلام مسجد کے کمرہ میں ہوا۔ مولانا فضل الرحمٰن صاحب اور مولانا سمیع الحق صاحب بھی شریک ہوئے۔ اور آپس میں معانقہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ باعث برکت کرے۔ آمین

۱۰رمارچ ۱۹۹۷ء واپس خانقاہ شریف

۱۵رمارچ ۱۹۹۷ء چک نمبر ۴۳ ٹی ڈی اے حافظ محمد عبداللہ صاحب

۲۳رمارچ ۱۹۹۷ء کوٹلہ جام مدرسہ عربیہ تدریس القرآن

۲۵رمارچ ۱۹۹۷ء مدرسہ تدریس القرآن گنجیال

۲۷رمارچ ۱۹۹۷ء سفرحج کے لیے روانگی۔

۲۸رمارچ ۱۹۹۷ء

خانقاہ شریف سے صبح ۸ بجے روانگی ہوئی۔ عزیز سعید احمد سلمہ اللہ تعالیٰ گاڑی چلانے والے ہیں سعید احمد کی والدہ اور عزیزہ آمنہ ہمراہ ہیں۔ آمنہ بی بی بیمار ہیں۔ علاج کے لیے بی بی ساتھ لے جارہی ہے۔ اللہ تعالیٰ صحت عطا فرماوے۔ آمین۔ براستہ میانوالی۔ تلہ گنگ۔ گوجرانوالہ پہنچے۔ ہمیں اتار کر سعید احمد اپنی والدہ کو لے کر لاہور چلے گئے۔ ہمارا قیام گوجرانوالہ میں حافظ نذیر احمد صاحب کے ہاں ہے۔ رات یہاں قیام رہا۔

Marfat.com

سفرِ حج

۲۹ر مارچ ۱۹۹۷ء

آج گوجرانوالہ سے ظہر کی نماز پڑھ کر لاہور کے لیے روانہ ہوئے۔ گاڑی حافظ محمد عابد صاحب لاہور سے لائے ہیں۔ لاہور یوسف صاحب کے ہاں پہنچے۔ ان سے مل کر پھر خالد صاحب کے ہاں گئے۔ رات وہاں گذاری، ا بجے رات کو اٹھ کر تیاری کی ائیر پورٹ لاہور پر آئے۔ پانچ بجے صبح جہاز روانہ ہوا۔

۳۰ مارچ ۱۹۹۷ء

صبح ۹ بجے جدہ پہنچے۔ دو تین گھنٹے باہر نکلنے میں لگے۔ جدہ سے مدینہ منورہ کے لیے ڈیڑھ بجے کے بعد چلیں گے۔ چنانچہ تھوڑا انتظار کیا۔ ظہر کی نماز پڑھی پھر اندر داخل ہوئے۔ پروگرام کے مطابق ۳ بجے دن کے مدینہ منورہ پہنچ آئے۔ مکی رباط میں ڈیرہ لگایا۔ تھوڑا آرام کر کے وضو کر کے حرم نبوی حاضری دی۔ عصر کی نماز پڑھی۔ مواجہہ شریف حاضری دی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے اور بار بار مقبولہ حاضری نصیب فرماوے۔ آمین۔

۳۱ر مارچ سے ۳ر اپریل تک صفحات میں یومیہ اتنا درج ہے۔ دن معمول کے مطابق گزرا۔

فلحمد لله علىٰ ذالك

۴ر اپریل ۱۹۹۷ء

آج رات کو محمد زاہد صاحب سے معلوم ہوا کہ ہمشیرہ۔ سعیدہ بی بی کا انتقال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرماوے۔ اور اپنی قبر میں جنت کی راحتیں عطا فرماوے۔ آمین۔ آج عشاء کی نماز کے بعد تبلیغی جماعت والے آ کر لے گئے۔ مرکز میں دعوت کا اہتمام کیا ہوا ہے۔ نیا مرکز خرید رہے ہیں۔ جو شہر سے باہر ہے۔ رات کو دس بجے کے بعد واپسی ہوئی۔

۵ر اپریل ۱۹۹۷ء

آج بھی دن معمول کے مطابق گزرا۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

۶ر اپریل ۱۹۹۷ء

آج صبح ساڑھے تین بجے اٹھنا ہوا۔ نوافل کی توفیق ہوئی۔ صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔ آرام کیا۔ پھر ناشتہ ہوا۔ ۱۱ بجے ظہر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ ظہر کے بعد واپس آئے۔ کھانا کھایا، آرام

Marfat.com

کیا۔ مختلف حضرات سے ملاقات ہوئی۔

۷ اپریل سے ۹ اپریل تک ہر صفحہ پر اتنا درج ہے کہ آج بھی دن معمول کے مطابق گزرا۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

۱۰ اپریل ۱۹۹۷ء

آج بھی دن معمول کے مطابق گزرا۔ سیّد محمود میاں صاحب سے ملاقات حرم پاک کے باب نمبر ۳۴ پر عصر کے وقت ہوئی۔

۱۱ اپریل ۱۹۹۷ء

آج ۱۱ بجے وضو کر کے حرم پاک گئے امام صاحب نے دونوں خطبے بڑے لمبے دیئے۔ کچھ سمجھ آئے اور کچھ نہ آئے۔ جمعہ پڑھ کر مکان پر آئے۔ کھانا کھایا، آرام کیا۔ پانچ بجے عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ عشاء پڑھ کر مواجہہ شریف حاضری دے کر مکان پر آئے۔ مولانا اسعد مدنی صاحب سے حرم پاک میں ملاقات ہوئی۔ حضرت مدنی رحمۃ اللہ کے داماد صاحب سے بھی ملاقات ہوئی۔

۱۲ اپریل ۱۹۹۷ء

حضرت مولانا یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے حج بدل کی اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرماوے اور آسان وقبول فرماوے۔ آمین۔ آج ظہر کی نماز کے بعد الوداعی سلام مواجہہ شریف پیش کیا، اور دعا کے بعد مکان پر آئے۔ کھانا کھایا، تیاری کی۔ عصر کی نماز پڑھ کر احباب سے مل کر ائیر پورٹ کے لیے روانہ ہوئے۔ مغرب کی نماز ائیر پورٹ مدینہ منورہ پڑھی۔ جہاز پر سوار ہوئے۔ ۸ بجے رات کو جدہ پہنچے، لاری پر سوار ہوئے۔ دو گھنٹے لاری کھڑی رہی۔ پھر روانہ ہوئی۔ مدینۃ الحجاج آئی۔ وہاں اس نے اتارا۔ مدینۃ الحجاج سے دوسری لاری پر سوار کرایا۔ راستہ میں اتار کر پھر ایک ویگن پر سوار کرایا۔ ویگن والے نے تین بجے رات کے مکہ مکرمہ مکان پر پہنچایا۔ سامان اتارا۔ جگہ بنائی۔ تھوڑا آرام کیا۔

۱۳ اپریل ۱۹۹۷ء

صبح کی اذان کے ساتھ اٹھے، وضو کیا۔ صبح کی نماز پڑھی۔ عابد صاحب نے چائے پلائی۔ آرام کیا۔ پھر ۷ بجے اٹھے، ناشتہ کیا۔ پھر تھوڑا آرام کیا۔ ۹ بجے اٹھے وضو کیا۔ ساتھیوں کو تیار کیا۔ حرم پاک گئے۔ طواف قدوم کیا۔ پھر سعی کی۔ اللہ تعالیٰ بھلا کرے، حافظ عابد صاحب کا انہوں نے فقیر کو

Marfat.com

طواف وسعی کروائی۔نفل کے بعد مکان پر آئے۔وضو کیا۔ظہر کی نماز پڑھی۔کھانا کھایا۔آرام کیا۔ پانچ بجے عصر کی نماز پڑھی۔عابد صاحب نے چائے پلائی۔اب یہ سطور لکھیں۔تھوڑی دیر کے بعد مغرب کی نماز پڑھیں گے۔عشاء کی نماز بھی مکان پر پڑھی۔کھانا کھایا، آرام کیا۔

۱۴اراپریل ۱۹۹۷ء

آج صبح اذان کے ساتھ اٹھے۔وضو کیا۔صبح کی نماز پڑھی۔عابد صاب نے ٹھنڈا پانی پلایا۔پھر ناشتہ کیا۔آرام کیا۔اب ۹ بجے اٹھا، وضو کیا۔اور یہ سطور لکھ رہا ہوں۔

۱۵اراپریل ۱۹۹۷ء

آج حج کے لیے عرفات جانے کی تیاری ہے۔اللہ تعالیٰ آسان فرماوے۔اور قبول فرماوے۔یہ حج حضرت خواجہ مولانا یعقوب چرخی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے ہے۔اللہ تعالیٰ آسان و قبول فرماوے۔آمین۔تاریخ کے مغالطہ کی وجہ سے مولانا مکی صاحب کے پاس جاکر پتہ چلا کہ آج عرفات نہیں جانا کل صبح انشاء اللہ تعالیٰ مولانا مکی صاحب کے ہمراہ عرفات جانا ہوگا۔اللہ تعالیٰ آسان و قبول فرماوے۔آمین۔سارے ساتھی آج منیٰ چلے گئے ہیں۔فقیر، عابد صاحب اور مولوی صاحب تین مکہ مکرمہ میں رہ گئے۔

۱۶اراپریل ۱۹۹۷ء

آج مولانا محمد مکی صاحب کے ساتھ عرفات جانا ہوا۔دس بجے روانگی ہوئی۔پونے بارہ بجے عرفات کیمپ میں پہنچنا ہوا۔وضو کیا ظہر کی نماز پڑھی۔کھانا کھایا۔چار بجے وضو کیا۔عصر کی نماز پڑھی مکی صاحب نے وقوف میں دعا کروائی۔اللہ تعالیٰ سب حجاج کرام کے حج کو قبول فرماوے۔ خطائیں معاف فرماوے۔اور اپنی رضامندی سے سرفراز فرماوے۔آمین۔

مغرب کے بعد لاریوں پر سوار ہوکر مزدلفہ روانگی ہوئی۔دس بجے شب مزدلفہ پہنچے۔پہلے نمازیں پڑھیں۔پھر تھوڑا آرام کیا۔پھر صبح کی نماز پڑھی۔وقوف کیا۔اور پھر منیٰ کی طرف روانگی ہوئی۔ ایک جگہ لاری کھڑی کی، ساتھی رمی کے لیے گئے، کافی دیر لگی۔ساتھی رمی کر کے واپس آئے۔ لاری پر سوار ہوئے۔ساڑھے گیارہ بجے مکان پر پہنچے۔

۱۷اراپریل ۱۹۹۷ء

ساڑھے گیارہ بجے مکان پر پہنچے، تھوڑا آرام کیا۔پھر ظہر کی نماز پڑھی۔عصر، مغرب، عشاء مکان پر

Marfat.com

پڑھیں۔رات بارہ بجے طواف زیارت کے لیے گئے۔حافظ محمد عابد صاحب،فقیر،ندیم صاحب، محمد طفیل صاحب دفتر ختم نبوت۔مولوی محمد مصطفیٰ صاحب مبلغ ختم نبوت چناب نگر (صدیق آباد)،حکیم محمد خلیل احمد صاحب،عزیز الرحمٰن خان صاحب،ملتان،طارق حسن صاحب لاہور،محمد طاہر صاحب خانیوال،ندیم حسن صاحب یہ سب صاحبان اکٹھے گئے۔طواف زیارت کیا۔نفل پڑھے۔تین بجے سحری کے وقت واپس آئے۔اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔آمین۔

۱۸راپریل ۱۹۹۷ء

آج صبح کی اذان کے ساتھ اٹھے۔وضو کیا۔صبح کی نماز پڑھی۔تھوڑا آرام کیا۔اب ناشتہ سے فارغ ہوئے۔تھوڑی دیر کے بعد وضو کر کے جمعہ کی نماز کے لیے حرم پاک جانا ہے۔اللہ تعالیٰ آسان فرماوے۔آمین۔

نماز جمعہ کے لیے حرم پاک گئے،اوپر جانا پڑا،بڑی بھیڑ ہے۔پھر وضو کے لیے باہر آنا پڑا۔دوبارہ باہر جگہ ملی۔جمعہ پڑھا۔مکان پر آئے۔جس گاڑی والے سے کرایہ کیا انہوں نے پہنچایا اور کرایہ نہیں لیا۔جزاہ اللہ تعالیٰ خیر الجزاء۔مکان پر آکر سنتیں پڑھیں۔کھانا کھایا۔عابد صاحب اور سب ساتھی رمی کے لیے جمرات گئے۔فقیر اکیلا مکان میں ہے۔اب عصر کی نماز پڑھی۔مغرب،عشاء بھی مکان پر فقیر نے اکیلے پڑھی۔رات کو دس بجے کے قریب رمی جمار سے واپس آئے۔والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۹راپریل ۱۹۹۷ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے وضو کیا۔نفل پڑھے۔پھر صبح کی نماز پڑھی۔کچھ کھایا پیا۔آرام کیا۔۸ بجے اٹھے ناشتہ کیا،پھر آرام کیا۔اب دس بج گئے ہیں۔کچھ ساتھی سوئے ہوئے ہیں۔خان صاحب وضو کر کے حرم پاک چلے گئے۔ظہر کی نماز پڑھی۔کھانا کھایا۔حافظ محمد عابد صاحب اور دوسرے سارے ساتھی رمی کے لیے جمرات گئے ہیں۔فقیر اکیلا مکان پر ہے۔اب عصر کی نماز پڑھونگا۔ساتھی رمی کر کے واپس آگئے ہیں۔عصر کی نماز واپس آکر پڑھی۔حج کے ارکان سے بحمداللہ فراغت ہوگئی۔اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔اور بار بار مقبولہ حاضری نصیب فرماوے۔آمین۔

۲۰راپریل ۱۹۹۷ء

آج سحری کے وقت ۴ بجے اٹھے،وضو کیا،چار نفل کی توفیق ہوئی۔پھر صبح کی نماز پڑھی۔تھوڑی دیر

Marfat.com

بیٹھنا ہوا، پھر ناشتہ کیا۔ ناشتے کے بعد آرام کیا۔ ساڑھے دس بجے اٹھے، وضو کیا تھوڑی دیر کے بعد ظہر کی نماز پڑھیں گے۔ عابد صاحب اور عثمان صاحب مولوی صاحب، مولانا محمد یوسف صاحب کراچی والوں کو ملنے گئے ہیں۔ عزیز خان صاحب اور دوسرے ساتھی حکیم صاحب گوشت بنانے میں لگے ہوئے ہیں۔ نمازیں مکان پر پڑھیں۔ ظہر کے بعد رمی کے لیے عابد صاحب اور ساتھی گئے۔ مغرب کے وقت واپس آ گئے۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔ عشاء مکان پر پڑھی۔ کھانا کھایا اور آرام کیا۔

۲۱راپریل ۱۹۹۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے، وضو کیا۔ نوافل کی توفیق ہوئی، پھر صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر ناشتہ کیا، پھر تھوڑا آرام کیا۔ اب ساڑھے ۹ بجے ہیں۔ یہ سطور لکھ رہا ہوں۔ ندیم صاحب بھی ساتھ بیٹھے ہیں۔ ندیم صاحب نے ہدیہ دیا، اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ اور برکتیں عطا فرماوے۔ آمین۔ ظہر کی نماز مکان پر پڑھی۔ عشاء کی نماز واپس آ کر مکان پر پڑھی۔ پھر کھانا کھایا آرام کیا۔ رات آرام سے گذری۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

۲۲راپریل ۱۹۹۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے۔ نوافل کی توفیق ہوئی۔ صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑا بیٹھنا ہوا، پھر آرام کیا۔ اب آٹھ بجے اٹھنا ہوا۔ ناشتہ کی تیاری ہے۔ ناشتہ کیا، پھر آرام کیا۔ پھر ظہر کی نماز مکان پر پڑھی، مغرب کے وقت حرم پاک گئے۔ مغرب وعشاء حرم پاک پڑھیں۔ حرم پاک سے رات دس بجے واپس آئے۔ کھانا کھایا، پھر آرام کیا۔

۲۳راپریل ۱۹۹۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے نوافل کی توفیق ہوئی۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ نماز کے تھوڑا بعد ناشتہ ہوا۔ پھر آرام کیا۔ دس بجے اٹھے۔ اب ۱۱ بجے یہ سطور لکھ رہا ہوں۔

ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا کھایا، آج کا سارا دن مکان پر گزرا۔ ساری نمازیں مکان پر پڑھیں۔ عشاء کے بعد کھانا کھایا، پھر آرام کیا۔ رات اطمینان سے گزری۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔

۲۴راپریل ۱۹۹۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے۔ نوافل کی توفیق ہوئی۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر لیٹے، پھر ناشتہ

Marfat.com

کیا۔صادق آباد والے میر صاحبان کا فون آیا۔وہ پریشان ہیں۔ان کی بچی گم ہے۔نہیں مل رہی۔ اللہ تعالیٰ اپنا فضل وکرم فرماوے۔اوران کی بچی صحیح وسالم ان کو ملوادے۔مولا اس قسم کی ساری پریشانیوں سے حجاج کرام کو نجات عطا فرما۔آمین۔آج صبح کی نماز میں وہم ہوگیا۔۸ بجے کے بعد پھر لوٹائی۔اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔آمین۔

ظہر کی نماز فقیر نے اور عابد صاحب نے مل کر مکان پر پڑھی۔باقی ساتھی حرم پاک گئے ہوئے ہیں۔

۲۵راپریل ۱۹۹۷ء

سحری کے وقت اٹھے نوافل پڑھے پھر صبح کی نماز پڑھی۔تھوڑا آرام کیا۔پھر ناشتہ کیا۔دس بجے وضو کر کے حرم پاک گئے۔چھت پر جگہ ملی۔جمعہ پڑھا۔پھر مکان پر واپس آئے،کھانا کھایا آرام کیا۔ باقی نمازیں مکان پر پڑھیں۔دن رات معمول کے مطابق گزرا۔الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۶راپریل ۱۹۹۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے۔صبح کی نماز پڑھی ناشتہ کیا۔حافظ عبداللہ صاحب نے رات ہمارے ساتھ گزاری۔صبح ناشتہ کے بعد نقل مکانی کی۔مولانا مکی صاحب کے مکان پر آگئے۔تھوڑا آرام کیا پھر ظہر کی نماز پڑھی۔اس کے بعد کھانا کھایا۔عابد صاحب اور ندیم صاحب پہلے مکان کے مالک کے پاس گئے ہیں۔کہ پھر رہنے کی اجازت دیتا ہے یا نہیں۔ابھی تک واپس نہیں آئے۔ مالک مکان نہیں ملا۔اب ارادہ بھی چھوڑ دیا ہے۔یہاں رہیں گے۔رات آرام سے گزری۔والحمد للہ علیٰ ذالک۔

۲۷راپریل ۱۹۹۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے،نوافل کے بعد صبح کی نماز پڑھی۔نماز کے بعد ناشتہ کیا۔پھر آرام کیا۔ ۱۱ بجے وضو کر کے مولانا مکی صاحب کے ہمراہ حرم پاک گئے۔ظہر کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔تو مزمل صاحب بیٹھے ہوئے تھے۔ان سے ملاقات ہوئی۔تھوڑی دیر بیٹھے پھر وہ چلے گئے۔پھر ساتھی آگئے کھانا آگیا۔کھانا کھایا۔پھر آرام کیا۔اب ساڑھے تین ہونے والے ہیں۔یہ سطور لکھیں۔ پانچ بجے عصر کی نماز پڑھی۔اب پونے چھ ہوگئے ہیں۔مغرب کی نماز کے لیے حرم پاک جانے کی تیاری ہے۔اللہ تعالیٰ نصیب فرماوے۔مغرب کی نماز حرم پاک جاکر پڑھی۔عشاء کی نماز پڑھ کر

Marfat.com

واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ کچھ دیر بیٹھے پھر آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۸راپریل ۱۹۹۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے۔ وضو کیا۔ نوافل کے بعد صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑی دیر کے بعد ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ دس بجے اٹھ کر وضو کیا، بازار گئے۔ کچھ خریداری کی۔ حرم پاک ظہر کی نماز پڑھی۔ مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ اب سوا چار بجے ہیں۔ عصر کی تیاری ہے۔ عصر کی نماز مکان پر پڑھی۔ مغرب کے قریب حرم پاک گئے۔ مغرب وعشاء حرم پاک میں پڑھی۔ رات ۹ بجے کے بعد حرم پاک سے واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ پھر آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک،۔

۲۹راپریل ۱۹۹۷ء

آج صبح چار بجے اٹھے۔ وضو کیا۔ نفل پڑھے۔ صبح کی نماز پڑھی پھر ناشتہ کیا۔ ناشتہ کے بعد آرام کیا۔ اب ساڑھے ۹ ہونے والے ہیں۔ ۱۱ بجے حرم پاک ظہر کی نماز کے لیے جانا ہوگا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ ظہر کی نماز حرم پاک میں پڑھی۔ پھر مکان پر آئے کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ عصر کی نماز مکان پر پڑھی۔ چائے پی۔ پھر وضو کر کے مغرب کی نماز کے لیے حرم پاک گئے۔ عشاء کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا، تھوڑا بیٹھے پھر آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۳۰راپریل ۱۹۹۷ء

آج صبح ۴ بجے اٹھنا ہوا۔ وضو کیا۔ دو نفل پڑھے پھر سنتیں پڑھیں۔ صبح کی نماز پڑھی۔ پھر ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ ۱۱ بجے کے بعد حرم پاک گئے۔ ظہر کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ اب عصر کی اذان ہوگئی ہے۔ ہم بھی عصر کی نماز پڑھیں گے۔ پھر مغرب کے قریب حرم پاک جاوینگے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ مغرب کی نماز حرم پاک پڑھی۔ عشاء کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

یکم مئی ۱۹۹۷ء

آج چار بجے اٹھنا ہوا۔ وضو کیا۔ نفل پڑھے۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑا بیٹھے پھر ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ دس بجے اٹھے۔ وضو کیا ۱۱ بجے حرم پاک گئے۔ ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ چار بجے چائے پی۔ اب عصر کے لیے تیاری ہے۔

Marfat.com

عصر کی نماز پڑھی۔ اب مغرب وعشاء کے لیے حرم پاک کا ارادہ ہے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرماوے۔ آمین۔ وضو کی تکلیف ہے۔ اللہ تعالیٰ دور فرماوے۔ آمین۔

وضو کر کے حرم پاک گئے۔ مغرب وعشاء حرم پاک میں پڑھی۔ عشاء کے بعد مکان پر آئے۔ کھانا کھایا، مولانا مکی اور ان کے مہمان حاجی صاحب نے بھی ہمارے ساتھ کھانا کھایا۔ کھانا کھانے کے بعد تھوڑا بیٹھے پھر چلے گئے۔ ہم لوگوں نے آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲رمئی ۱۹۹۷ء

آج چار بجے سے پہلے اٹھنا ہوا۔ وضو کیا۔ نوافل کی توفیق ہوئی۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ تھوڑا بیٹھے پھر آرام کیا۔ ۷/۸ بجے اٹھے ناشتہ کیا۔ اب ساڑھے نو ہونے والے ہیں۔ جمعہ کے لیے تیاری کرنی ہے۔ ۱۱ بجے وضو کر کے جمعہ کے لیے گئے۔ جمعہ پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ اب چار بجنے والے ہیں۔ چائے پی کر عصر کی نماز پڑھیں گے۔ عصر کی نماز مکان پر پڑھی۔ مغرب وعشاء حرم پاک پڑھی۔ عشاء پڑھ کر حرم پاک سے واپس آئے۔ کھانا کھایا، تھوڑا بیٹھے پھر آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۳رمئی ۱۹۹۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے۔ وضو کیا۔ نوافل کی توفیق ہوئی۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ اب دس بج رہے ہیں۔ ظہر کے لیے حرم پاک جانا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ظہر حرم پاک پڑھی۔ ظہر کے بعد واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ عصر مکان پر پڑھی۔ چائے پی۔ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ مغرب حرم پاک پڑھی۔ مغرب کے بعد مکان پر آنا پڑا۔ عشاء پڑھ کر کھانا کھایا پھر آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۴رمئی ۱۹۹۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے۔ نوافل پڑھے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ اس وقت ۹ بج رہے ہیں۔ ۱۱ بجے حرم پاک گئے۔ ظہر کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا، آرام کیا۔ اب چار بج گئے ہین۔ چائے پی کر وضو کر کے عصر پڑھیں گے۔ حافظ عابد صاحب کو بخار ہو گیا ہے۔ اس وجہ سے مغرب عشاء کے لیے حرم پاک نہیں جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ فضل فرماوے۔ حافظ محمد

Marfat.com

عابد صاحب کو صحت کاملہ وشفاء عاجلہ عطا فرماوے۔ اور ہم سب کو اطمینان وسکون نصیب فرماوے۔ آمین۔

۵رمئی ۱۹۹۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے۔ نوافل پڑھے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا پھر آرام کیا۔ اب پونے دس بجے ہیں، اب نماز ظہر کی تیاری ہوگی۔ وضو کیا۔ ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ واپس آکر کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ عصر کی نماز مکان پر پڑھی۔ مغرب، عشاء حرم پاک میں پڑھی۔ عشاء کے بعد واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۶رمئی ۱۹۹۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے نفل پڑھے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ دس بجے اٹھے۔ وضو کر کے حرم پاک گئے۔ ظہر پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا آرام کیا۔ اب چار بج رہے ہیں۔ عصر کی تیاری ہے۔ حرم سے واپسی پر مولانا مکی صاحب کے ساتھ ایک دکان پر گئے۔ کچھ خریداری کی۔ واپس مکان پر آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۷رمئی ۱۹۹۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے، وضو کیا نوافل کی توفیق ہوئی پھر صبح کی نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا۔ آرام کیا۔ اب دس بج گئے ہیں۔ ظہر کی تیاری کریں گے۔ وضو کیا ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ ظہر پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا، آرام کیا۔ ۵ بجے عصر کی نماز پڑھی۔ مغرب عشاء حرم پاک میں پڑھی۔ عشاء پڑھ کر واپس آئے مولانا عبدالحفیظ صاحب مکی ملنے آئے۔ کل کی دعوت کی بات حافظ محمد عابد صاحب سے طے کر گئے ہیں۔ پھر آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۸رمئی ۱۹۹۷ء

آج سحری کے وقت اٹھے۔ وضو کیا۔ نوافل کی توفیق ہوئی۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ نماز کے بعد ناشتہ کیا پھر آرام کیا۔ اس وقت پونے ۹ بج رہے ہیں۔ آرام کریں گے۔

۱۱ بجے وضو کر کے ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔ ظہر پڑھ کر واپس آئے۔ کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ ۵ بجے عصر کی نماز پڑھی۔ پھر وضو کر کے مغرب کے قریب حرم پاک گئے۔ مغرب، عشاء حرم پاک پڑھی۔ عشاء کے بعد مولانا عبدالحفیظ صاحب آئے اور ہم سب کو اپنے مکان پر لے گئے۔ کھانا

Marfat.com

کھلایا۔ بڑی پر تکلف دعوت تھی۔ کھانا کھانے کے بعد اجازت لی، ہمیں وہ مکان پر پہنچا گئے۔ جزاہ اللہ تعالیٰ عنا خیر الجزآء۔ رات آرام کیا۔ رات آرام سے گزری۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۹ رمئی ۱۹۹۷ء

آج سحری کے وقت ساڑھے تین بجے اٹھے۔ وضو کیا، نوافل پڑھے۔ پھر صبح کی نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا پھر آرام کیا۔ اس وقت پونے دس بجے ہیں۔ جمعہ کی تیاری کریں گے اور پھر حرم پاک جمعہ کی نماز کے لیے جائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۱۲ رمئی ۱۹۹۷ء

آج حج مبارک سے واپسی ہوئی ہے۔

۲۱ رمئی روانگی ژوب بلوچستان۔ ۲۳ رمئی جمعہ لورالائی مولانا آغا محمد صاحب کے ہاں جمعہ کی نماز پڑھنی ہے۔

۵۔۶ ستمبر دورہ کراچی۔ ۷ ستمبر ختم نبوت کانفرنس کراچی۔

۲۱ ستمبر جنڈانوالہ ختم نبوت کانفرنس۔ ۲۵ ستمبر ختم نبوت کانفرنس، وانا۔ ۲۶ ستمبر ختم نبوت کانفرنس مانسہرہ۔ ۲۷ ستمبر ختم نبوت کانفرنس بفہ۔ ۲۸ ستمبر بلگ بالا ختم نبوت کانفرنس۔ ۲۹ ستمبر ختم نبوت کانفرنس ایبٹ آباد۔ ۲ نومبر شادی خانہ آبادی دختر بشیر احمد خانقاہ سراجیہ۔

۲۵ تا ۳۰ رمئی ۱۹۹۷ء

اجلاس مرکزی مجلس شوریٰ جمیعۃ علماء اسلام۔ اجلاس مجلس عمومی۔ ڈویژنل تربیتی کنونشن۔ آئین شریعت کانفرنس جلسہ عام ڈیرہ اسماعیل خان۔

۳۱ رمئی ۱۹۹۷ء دن چاہ حسن والا، حافظ واحد بخش۔ رات دار الہدیٰ بھکر۔

۳ رجون ۱۹۹۷ء مدرسہ سراج العلوم، افتتاح بعد از ظہر جلسہ بعد العشاء۔

۱۳ رجون ۱۹۹۷ء دریا خان

۱۵ رجون ۱۹۹۷ء گنجیال

۱۶ رجون ۱۹۹۷ء سیالکوٹ

۱۷ رجون ۱۹۹۷ء کانفرنس، سیالکوٹ

۱۸ رجون ۱۹۹۷ء سیالکوٹ سے ورکشاپی محلہ، راولپنڈی سے پشاور۔

Marfat.com

۱۹؍جون ۱۹۹۷ء ختم نبوت کانفرنس، اسلام آباد

۲۰؍جون ۱۹۹۷ء ختم نبوت کانفرنس، راولپنڈی

۲۲/۲۱؍جون ۱۹۹۷ء ہری پور

۲۹؍جون ۱۹۹۷ء میٹنگ شوریٰ جامعہ مدنیہ، لاہور

۳۰؍جون ۱۹۹۷ء میٹنگ مجلس منتظمہ دفتر ختم نبوت، لاہور

۲؍جولائی ۱۹۹۷ء روانگی سرہند شریف

۶؍جولائی ۱۹۹۷ء

سرہند شریف سے لاہور پہنچے۔ عصر کے بعد گوجرانوالہ کے لیے روانہ ہوکر مغرب کے وقت گوجرانوالہ پہنچے۔

۷؍جولائی ۱۹۹۷ء

آج صبح کی نماز کے بعد گوجرانوالہ سے روانہ ہوکر ۱۲ بجے خانقاہ پاک بعافیت پہنچ آئے۔ والحمدللہ علیٰ ذالک

۱۵؍جولائی ۱۹۹۷ء روانگی ملتان

۱۶؍جولائی ۱۹۹۷ء اجلاس شوریٰ ملتان

۱۷؍جولائی ۱۹۹۷ء واپسی از ملتان

۱۸؍جولائی ۱۹۹۷ء نکاح دختر مولانا عبدالرحیم صاحب، واپڈا کالونی چشمہ بیراج۔

۲۴؍جولائی ۱۹۹۷ء

چک نمبر ۵۷ ٹی ڈی اے بھکر۔ صبغت اللہ۔ ۸ بجے صبح جانا ہے ظہر کے بعد واپسی۔ انشاءاللہ تعالیٰ

۳۱؍جولائی ۱۹۹۷ء

مولانا محمد سیف اللہ خالد صاحب جامعہ منظور الاسلامیہ صدر لاہور کے ہاں علماء کے اجلاس میں شرکت۔

۱۰؍اگست ۱۹۹۷ء ختم نبوت کانفرنس برمنگھم

۴؍ستمبر ۱۹۹۷ء ملتان سے کراچی

۵؍ستمبر ۱۹۹۷ء دورۂ کراچی

Marfat.com

۷ر ستمبر ۱۹۹۷ء ختم نبوت کانفرنس، کراچی

۹ر ستمبر ۱۹۹۷ء کراچی سے کوئٹہ سے لورالائی۔

۲۰ر ستمبر ۱۹۹۷ء

آج صبح ساڑھے آٹھ بجے خانقاہ شریف سے ایبٹ آباد ختم نبوت کانفرنس کے لیے روانہ ہوئے۔ ظہر کی نماز حویلیاں پڑھی۔ سٹال پر ۱۰ منٹ بیٹھے۔ شام چار بجے ایبٹ آباد پہنچے۔ پھر ساجد اعوان کے مکان پر گئے۔ وہاں چائے پی۔ حافظ ظفر حیات تشریف لائے۔ رات توقیر الاسلام کے مکان پر قیام کیا۔

۲۱ر ستمبر ۱۹۹۷ء

صبح ناشتہ کے بعد ایک ساتھی کے گھر گئے۔ پھر ۹ بجے ظفر صاحب کے مکان پر گئے۔ وہاں پر مولانا محمد اجمل خان صاحب بھی تشریف لائے۔ کانفرنس ظہر کے بعد شروع ہوئی مغرب پر ختم ہوئی۔ رات کو قیام جھنگی سیداں میں کیا۔

۲۲ر ستمبر ۱۹۹۷ء

ناشتہ کے بعد جھنگی سیداں سے مانسہرہ گئے۔ وہاں سے بلہنگ بالا قاری غلام رسول کے ہاں پہنچ گئے۔ راستہ میں بارش ہوئی۔ عصر کے بعد قاری مصباح الاسلام کے ہاں تناول خیل گئے۔ شام کو بلہنگ بالا آ گئے۔ عشاء کے بعد جلسہ دستار بندی و تقاریر علماء کرام ہوئیں۔

۲۳ر ستمبر ۱۹۹۷ء قاری مصباح الاسلام کے ہاں

۲۴ر ستمبر ۱۹۹۷ء

بلہنگ بالا سے مانسہرہ، دوپہر کا کھانا مولانا محمد یوسف صاحب کے ہاں۔ رات کا کھانا حکیم محمد یونس صاحب کے ہاں عشاء کی نماز ان کی مسجد میں پڑھی۔

۲۵ر ستمبر ۱۹۹۷ء

ناشتہ مولانا محمد یوسف صاحب کے ہاں کیا۔ دوپہر کا کھانا ڈاکٹر صاحب کے ہاں کھایا۔ عصر کی نماز کے بعد نوکوٹ گئے۔ ختم قرآن مجید تقریب میں شرکت۔

۲۶ر ستمبر ۱۹۹۷ء ختم نبوت کانفرنس جامع مسجد مانسہرہ

۲۷ر ستمبر ۱۹۹۷ء ختم نبوت کانفرنس بفہ۔ رات کو بفہ سے ہری پور میں قیام

Marfat.com

۲۸رستمبر ۱۹۹۷ء نماز کے بعد ہری پور سے خانقاہ شریف کے لیے روانگی

۲ر۳را کتوبر ۱۹۹۷ء ختم نبوت کانفرنس چناب نگر۔

۴ر۵را کتوبر ۱۹۹۷ء فیصل آباد، حاجی گل محمد

۶را کتوبر ۱۹۹۷ء حاجی نذیر حسین شوکت آباد کالونی

۷را کتوبر ۱۹۹۷ء افتتاح ضلعی دفتر جمیعۃ علماء اسلام المحمود کارپوریشن سرگودھا۔

۱۰را کتوبر ۱۹۹۷ء

امریکہ مردہ باد کانفرنس حق نواز پارک ڈیرہ اسماعیل خان از مجلس احرار

۱۲را کتوبر ۱۹۹۷ء

عصر کے بعد لاہور سے کراچی روانگی

سفر ڈھاکہ

۱۳را کتوبر ۱۹۹۷ء ۵ بجے روانگی ڈھاکہ

۱۹را کتوبر ۱۹۹۷ء بنگلہ دیش سے واپسی

۲۱را کتوبر ۱۹۹۷ء ملتان براستہ ڈیرہ اسماعیل خان۔ پروگرام ملتان قاری عبدالرحمٰن رحیمی

۲۲را کتوبر ۱۹۹۷ء ملتان سے رحیم یار خان بذریعہ جہاز

۲۳را کتوبر ۱۹۹۷ء رحیم یار خان

۲۴را کتوبر ۱۹۹۷ء خانپور، جامع عبداللہ بن مسعودؓ

رحیم یار خان سے بذریعہ جہاز ملتان

۲۶را کتوبر ۱۹۹۷ء ملتان سے ڈیرہ اسماعیل خان بذریعہ جہاز

۲۸را کتوبر ۱۹۹۷ء مٹھہ ٹوانہ، سنگ بنیاد مسجد و مدرسہ

۳۱را کتوبر ۱۹۹۷ء جمعہ، دریا خان، مولانا غلام فرید

۲رنومبر ۱۹۹۷ء شادی دختر بشیر احمد۔ خانقاہ شریف

۴رنومبر ۱۹۹۷ء ختم نبوت کانفرنس بعد از عشاء سرگودھا۔ بعد از عصر کا وقت قاری عبدالرحمٰن صاحب۔ ختم قرآن مجید۔

۵رنومبر ۱۹۹۷ء جھال چکیاں، قاری عزیز الرحمٰن کے مدرسہ کا افتتاح

Marfat.com

۷رنومبر ۱۹۹۷ء مسجد شہداء ڈیرہ اسماعیل خان

۱۰رنومبر ۱۹۹۷ء خانقاہ سے ڈیرہ اسماعیل خان سے ملتان سے باگڑسرگانہ

۱۲/۱۱رنومبر ۱۹۹۷ء باگڑسرگانہ

۱۳رنومبر ۱۹۹۷ء کہروڑپکا باب العلوم جلسہ عام

۱۴رنومبر ۱۹۹۷ء ختم بخاری شریف، باب العلوم، کہروڑپکا

۱۵رنومبر ۱۹۹۷ء ختم نبوت کانفرنس، چیچہ وطنی

۱۷رنومبر ۱۹۹۷ء ملتان سے کراچی

۱۹/۱۸رنومبر ۱۹۹۷ء ٹنڈوآدم، حمادی میاں

۲۰رنومبر ۱۹۹۷ء کراچی سے رحیم یارخان

۲۱رنومبر ۱۹۹۷ء خانپور، مخزن العلوم، ختم بخاری شریف

۲۲رنومبر ۱۹۹۷ء

رحیم یارخان سے بذریعہ جہاز اسلام آباد، پشاور

۲۳رنومبر ۱۹۹۷ء

پشاور ختم بخاری شریف۔ مدرسہ مرکزی دارالقراء، قاری فیاض الرحمٰن

یکم دسمبر ۱۹۹۷ء

آج بارہ بجے دن کے خانقاہ پاک سے پشاور کے لیے روانہ ہوئے۔ ظہر، عصر، مغرب راستہ میں پڑھیں۔ مغرب کے بعد پشاور پہنچے۔ نمک منڈی کی جامع مسجد قاری فیاض صاحب کے پاس قیام ہوا۔ رات اطمینان سے گزری ہمراہ خلیل احمد صاحب، رشید احمد، نجیب احمد۔ سعید احمد صاحب، حافظ محمد عابد صاحب لاہور سے پہنچ آئے۔ تین ساتھی پشاور سے شریک ہوئے۔ قاری فیاض صاحب اوران کے ہمراہ دوساتھی اور ہیں۔ ۸آدمیوں پر قافلہ مشتمل ہے۔

سفر دبئی

۲ردسمبر ۱۹۹۷ء

آج پشاور سے بذریعہ ہوائی جہاز دبئی کے لیے روانگی ہوئی۔ ظہر کی نماز دبئی پہنچ کر پڑھی۔ دبئی میں

Marfat.com

ایک مدرسہ میں قیام ہے۔ جو کہ شیخ راشد صاحب نے مقامی بچوں کے لیے قرآن پاک کی تعلیم کے لیے کھولا ہوا ہے۔ بچے صبح آتے ہیں اور عشاء کے بعد اپنے گھروں کو چلے جاتے ہیں۔

۳۔۴ر دسمبر ۱۹۹۷ء

آج بھی دبئی قیام ہوا۔

۵ر دسمبر ۱۹۹۷ء

جمعہ تبلیغی مرکز دبئی پڑھا۔

۶ر دسمبر ۱۹۹۷ء

آج بھی قیام یہاں ہے۔ نجیب احمد کے علاوہ باقی ساتھی سیر و سیاحت کے لیے گئے ہیں۔

۷ر دسمبر ۱۹۹۷ء

آج بھی العین میں مکان پر قیام ہوا۔

۸ر دسمبر ۱۹۹۷ء

آج مان صاحب کے ساتھ دبئی جانا ہوا۔ ظہر، عصر، مغرب کی نمازیں مان صاحب کے ہاں پڑھیں۔ مغرب کی نماز پڑھ کر وہاں سے واپسی ہوئی۔ یہاں آ کر عشاء کی نماز پڑھی۔ کھانا کھایا۔ پھر آرام کیا۔

۹ر دسمبر ۱۹۹۷ء

آج العین میں مکان پر قیام ہوا

۱۰ر دسمبر ۱۹۹۷ء

آج ظہر کے بعد روانگی ہے۔ روانگی ابوظہبی سے ہے۔ مغرب کے بعد جہاز کی روانگی ابوظہبی سے جدہ ہوگی۔ پھر جدہ سے مدینہ منورہ رونگی ہوگی۔ اللہ تعالیٰ بعافیت یہ سفر تمام فرماوے۔ آمین۔ اور مدینہ منورہ کے برکات سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔

۱۷ر دسمبر ۱۹۹۷ء

آج عمرہ سے واپسی ہوئی۔ جدہ سے پشاور سے لاہور۔ رات دس بجے گھر پہنچے۔ والحمد للہ علیٰ ذالک۔ سفر مبارک بعافیت رہا

۲۱ر دسمبر ۱۹۹۷ء

Marfat.com

پنڈ دادن خان قاری قیام الدین صاحب

۲۲؍دسمبر ۱۹۹۷ء

قصور تقریب شادی محمد اصغر سلمہ اللہ تعالیٰ ۔ حاجی اللہ داد انصاری

۲۴؍دسمبر ۱۹۹۷ء

قاری محمد یعقوب جامعہ عثمانیہ قاسم العلوم مولانا عبید اللہ صاحب پنجاب میڈیکل کالج مسجد، فیصل آباد۔

۲۵؍دسمبر ۱۹۹۷ء

بھائی والا، فیصل آباد۔

۲۶؍دسمبر ۱۹۹۷ء

دارالقرآن، قاری محمد یٰسین صاحب

۲۷؍دسمبر ۱۹۹۷ء

چناب نگر، ردقادیانیت کورس، اختتامی دعا اور رات کا قیام۔

۲۸؍دسمبر ۱۹۹۷ء

آج صدیق آباد (چناب نگر) سے ۸ بجے صبح روانہ ہو کر ۱۲ بجے خانقاہ پاک پہنچے۔

۱۹۹۸ء

۵؍فروری محمد حسین (نکڑ وشہید) دوپہر کا کھانا۔ دعا، خصوصی درخواست پروگرام

۹؍فروری دوپہر کا کھانا کلورکوٹ خلیل احمد صاحب۔ ۱۰؍فروری پہلاں دعوت عبدالقیوم صاحب کے ہاں۔ ۱۴ فروری روانگی برائے بھلوال صوفی احمد یار، رات کا قیام چک موسیٰ۔ ۱۵؍فروری صبح ناشتہ کے بعد خانقاہ شریف کے لیے روانہ ہوئے۔ ۱۷؍فروری صبح ناشتہ کے بعد خانقاہ شریف سے روانہ ہو کر ڈیرہ اسماعیل خان سے بذریعہ جہاز ژوب پہنچے۔ ژوب سے ۲ بجے روانہ ہو کر رات ۷ بجے لورالائی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے پہنچ گئے۔ ۱۸؍فروری حافظ سراج الدین صاحب مدرسہ فرقانیہ لورالائی بلوچستان جلسہ دستار بندی۔ ۱۹؍فروری آج صبح لورالائی سے روانہ ہو کر براستہ

Marfat.com

ژوب بذریعہ ہوائی جہاز ڈیرہ اسماعیل خان پہنچ کر شام ۷ بجے خانقاہ پاک پہنچے الحمدللہ سفر بخیر و عافیت سرانجام پایا۔ خانقاہ پاک میں بھی ہر طرح عافیت ہے۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔ ۲۳رفروری گنجیال افتتاح مدرسہ کی تقریب۔ کھانا ہوا۔ اسباق کا افتتاح ہوا۔ ظہر کے بعد واپسی ہوئی۔ ۲۶۔ ۲۸رفروری خانقاہ شریف۔

سفرحج

۲۸رفروری ۱۹۹۸ء

آج سفرحج کے لیے روانگی ہوگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ اس سال حضرت خواجہ علاؤالدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے حج بدل کا ارادہ ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرماوے اور قبول فرماوے۔ آمین۔

یکم مارچ ۱۹۹۸ء

یکم مارچ اور یکم ذیقعدہ ۱۴۰۸ھ کو خانقاہ پاک سے سفرحج کے لیے لاہور روانگی ہوئی۔ عزیز احمد، سعید احمد، نجیب احمد، لاہور تک ہمراہ آئے۔ شام کو لاہور پہنچے۔ دفتر ختم نبوت مسجد عائشہ میں قیام ہوا۔

۲رمارچ ۱۹۹۸ء

آج ظہر کے بعد حاجی کیمپ آئے۔ حاجی کیمپ سے سات بجے شام جہاز پر سوار ہوئے۔ آٹھ بجے کے بعد جہاز روانہ ہوا۔ ۳ بجے شب جدہ پہنچے۔ جدہ پانچ بجے صبح مدینہ منورہ کے لیے جہاز ملا۔

۳رمارچ ۱۹۹۸ء

صبح مدینہ منورہ پہنچے۔ صبح کی نماز مدینہ ایئرپورٹ پر پڑھی۔ پھر مدینہ منورہ مکی رباط پہنچے۔ اور یہاں قیام ہوا۔ ہمراہ حافظ محمد عابد صاحب ان کے علاوہ آٹھ ساتھی اور ہیں۔ دس آدمیوں کا قافلہ ہے۔ ظہر کی نماز کے بعد مواجہہ شریف حاضری دی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ اور بار بار مقبول حاضریاں نصیب فرماوے۔ آمین۔ احمد حسن صاحب۔ محمد عابد صاحب کے چچازاد بھائی بھی ہمراہ ہے اور اس کا پہلا حج ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

۴رمارچ ۱۹۹۸ء

Marfat.com

آج صبح چار بجے اٹھنا ہوا، وضو کیا ۶ رکعت نفل کی توفیق ہوئی۔اذان کے بعد مکان پر ہی صبح کی نماز پڑھی۔باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ساڑھے ۱۱ بجے وضو کر کے ظہر کی نماز کے لیے حرم نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام حاضر ہوئے۔مواجہہ شریف پر حاضری دی۔نماز پڑھ کر واپس آئے۔کھانا کھایا۔آرام کیا۔اب ۴ بجے عصر کی اذان ہوئی۔نماز کی تیاری ہے۔عصر، مغرب، عشاء حرم نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں پڑھ کر عشاء کے بعد مکان پر آئے۔کھانا کھایا۔پھر آرام کیا۔

۵/مارچ ۱۹۹۸ء

آج بھی صبح چار بجے اٹھے۔وضو کیا۔۶ رکعت نفل کی توفیق ہوئی۔صبح کی نماز حرم نبوی ﷺ میں ادا کی۔اشراق کے بعد واپس آئے۔ناشتہ کیا۔باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔

۶/مارچ ۱۹۹۸ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے نوافل کی توفیق ہوئی۔صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔پھر ناشتہ کیا۔ناشتہ کے بعد آرام کیا۔اب جمعہ کی تیاری ہے جمعہ پڑھ کر واپس آئے کھانا کھایا۔آرام کیا۔باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔

۷/مارچ ۱۹۹۸ء

صبح چار بجے اٹھے۔وضو کیا حرم پاک گئے۔نوافل کی توفیق ہوئی۔صبح کی نماز پڑھی۔واپس آئے ناشتہ کیا آرام کیا۔باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۸/مارچ ۱۹۹۸ء

صبح چار بجے اٹھے وضو کیا۔نوافل کی توفیق ہوئی۔صبح کی نماز مسجد نبوی علیہ الصلوٰۃ والسلام میں ادا کی۔تھوڑی دیر بیٹھے، واپس آئے۔ناشتہ کیا۔آرام کیا۔باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۹/مارچ ۱۹۹۸ء

صبح چار بجے اٹھے۔نوافل کی توفیق ہوئی۔صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔پھر ناشتہ کیا۔پھر آرام کیا۔۱۱ بجے وضو کر کے ظہر کے لیے حرم پاک گئے۔دو نفل کی توفیق ہوئی۔آدھ پارہ منزل پڑھی۔پھر اذان ہوئی۔سنتیں پڑھیں۔نماز پڑھی۔واپس مکان پر آئے۔ کھانا کھایا پھر آرام کیا۔ہمارا قافلہ دس افراد پر مشتمل ہے۔

Marfat.com

فقیر، میاں خان محمد صاحب سرگانہ، مولانا گل حبیب صاحب لورالائی، قاری عبدالرحمن صاحب رحیمی، حاجی محمد ایوب صاحب، چوہدری احمد حسن صاحب، جاوید خان صاحب، نصراللہ خان صاحب، حاجی ندیم حسن صاحب، حافظ محمد عابد صاحب، اللہ تعالیٰ سب کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے۔اور صحیح طریقہ پر حج کی سعادت نصیب فرماوے۔اور عافیت کے ساتھ واپس فرماوے۔ آمین۔

۱۰/مارچ ۱۹۹۸ء

صبح چار بجے اٹھے۔وضو کیا۔نوافل کی توفیق ہوئی۔صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔پھر ناشتہ کیا۔پھر آرام کیا۔اب دس بج رہے ہیں۔تھوڑی دیر کے بعد وضو کر کے ظہر کے لیے حرم پاک جانا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔ظہر کی نماز پڑھ کر واپس کھانا کھایا۔آرام کیا باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔

۱۱/مارچ ۱۹۹۸ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے، وضو کیا نفل پڑھے۔صبح کی نماز پڑھی۔پھر ناشتہ کیا۔پھر کچھ لکھا پڑھا۔اب ظہر کے لیے تیاری ہے۔وضو کر کے حرم پاک گئے۔کچھ منزل کی توفیق ہوئی۔ظہر پڑھ کر واپس آئے۔کھانا کھایا۔پھر آرام کیا۔۴ بجے چائے پی۔پھر وضو کر کے عصر کے لیے حرم پاک گئے۔ عشاء کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔کھانا کھایا۔پھر آرام کیا۔

۱۲/مارچ ۱۹۹۸ء

آج صبح ۳ بجے اٹھا۔غسل کیا کپڑے بدلے۔نفل پڑھے۔صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔پھر ناشتہ کیا۔ تھوڑا آرام کیا۔اب دس بج رہے ہیں ابھی تھوڑی دیر کے بعد وضو کر کے ظہر کے لیے حرم پاک جاوینگے۔انشاءاللہ تعالیٰ۔

ظہر کی نماز پڑھ کر واپس آئے۔کھانا کھایا آرام کیا۔باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔عصر، مغرب، عشاء حرم پاک پڑھیں۔عشاء پڑھ کر مکان پر آئے۔کھانا کھایا۔آرام کیا۔

۱۳/مارچ ۱۹۹۸ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے، وضو کیا، نفل پڑھے، صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔پھر ناشتہ کیا پھر آرام کیا۔۱۱ بجے کے بعد وضو کر کے ظہر کی نماز کے لیے حرم پاک گئے، نماز پڑھ کر آئے کھانا کھایا تھوڑا آرام کیا۔چار بجے چائے پی۔اب عصر کی تیاری ہے۔عصر پڑھ کر حرم پاک گئے۔مغرب عشاء حرم

Marfat.com

پاک پڑھی۔ واپس آئے کھانا کھایا۔ آرام کیا۔ رات آرام سے گذری۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

۱۴/مارچ ۱۹۹۸ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے۔ وضو کیا نفل پڑھے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ والحمد للہ علیٰ ذالک

۱۵/مارچ ۱۹۹۸ء

آج صبح ۴ بجے اٹھنا ہوا۔ وضو کیا۔ نفل پڑھے۔ صبح کی نماز پڑھی۔ پھر ناشتہ کیا۔ پھر آرام کیا۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

۱۹/مارچ ۱۹۹۸ء آج بھی دن معمول کے مطابق گزرا۔ الحمد للہ۔

۲۰/مارچ ۱۹۹۸ء آج آخری جمعہ مدینہ منورہ کا ہے۔ کل روانگی کا پروگرام ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۲۱/مارچ ۱۹۹۸ء

سحری کے وقت اٹھے وضو کیا۔ احرام باندھا۔ حرم شریف مدینہ منورہ میں جا کر احرام کے نفل پڑھے۔ احرام کی نیت کی۔ پھر واپس مکان پر آئے۔ صبح کی نماز پڑھ کر ائیرپورٹ پر آئے۔ ۸ بجے جہاز پر سوار ہوئے۔ جدہ پہنچے۔ معلم کے آدمی کے سپرد ہوئے۔ حاجی کیمپ لائے۔ رات کو مغرب کے بعد مکہ مکرمہ پہنچے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ مکان پر ڈیرہ لگایا۔

۲۲/مارچ ۱۹۹۸ء

صبح کی نماز کے بعد عمرہ ادا کیا۔ اب مکہ مکرمہ قیام ہے۔ اللہ تعالیٰ باادب و بانصیب رہنا نصیب فرماوے۔ آمین

۲۳ تا ۲۶/مارچ ۱۹۹۸ء دن معمول کے مطابق دن گزرا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۲۷/مارچ ۱۹۹۸ء

آج دس بجے حرم پاک گئے۔ نیچے والے حصہ میں جگہ ملی۔ اطمینان سے جمعہ پڑھا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ واپس مکان پر آئے۔ کھانا کھایا آرام کیا۔ باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۲۸/مارچ ۱۹۹۸ء

آج چار بجے سحری کے وقت اٹھے۔ نوافل کی توفیق ہوئی۔ صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔ باقی دن

Marfat.com

معمول کے مطابق گزرا۔الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲۹رمارچ ۱۹۹۸ء

آج صبح ۴ بجے اٹھے۔نوافل کی توفیق ہوئی صبح کی نماز مکان پر پڑھی۔ناشتہ کیا۔آرام کیا۔پھر ظہر کی نماز مکان پر پڑھی۔کھانا کھایا۔کچھ آرام کیا۔اب عصر کی تیاری ہے

۳۰رمارچ تا یکم اپریل ۱۹۹۸ء آج بھی دن معمول کے مطابق گزرا۔الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۲راپریل ۱۹۹۸ء

آج مولانا صاحب کراچی والے تشریف لائے ظہر کی نماز اکٹھی پڑھی۔پھر تشریف لے گئے۔

۳راپریل ۱۹۹۸ء

آج جمعہ ساتھ والی مسجد میں پڑھا۔باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۴راپریل ۱۹۹۸ء

آج ناشتہ کے بعد نائب امیر مولانا محمد یوسف صاحب کراچی والے ملنے آئے۔تھوڑی دیر تشریف فرما ہوئے۔چائے سے تواضع ہوئی۔پھر تشریف لے گئے۔آج عشاء کے وقت میاں خان محمد صاحب سرگانہ کو باگڑ سرگانہ سے اطلاع ہوئی۔کہ صفوان بی بی کا انتقال ہوگیا ہے۔اناللہ وانا الیہ راجعون۔اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور جنت عطا فرماوے۔اور قبر میں جنت کی راحتیں عطا فرماوے۔آمین۔

۵راپریل ۱۹۹۸ء

آج بھی صبح چار بجے اٹھے۔وضو کیا نوافل کی توفیق ہوئی۔صبح کی نماز پڑھی۔پھر ناشتہ کیا۔پھر آرام کیا۔باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔

آج عشاء کی نماز کے بعد حرم پاک گئے۔طواف کیا۔سعی صفا ومروہ کی طواف زیارت کیا۔رات کو ایک بجے واپس آئے۔

۶راپریل ۱۹۹۸ء

۴ بجے اٹھے۔نوافل کی توفیق ہوئی۔پھر صبح کی نماز پڑھی۔تھوڑا آرام کیا۔اب مکی صاحب کے ہاں جانے کی تیاری ہے عرفات جانے کے لیے۔اللہ تعالیٰ آسان فرماوے اور مقبول فرماوے۔آمین۔مولانا مکی صاحب کے ہاں گئے۔تھوڑی دیر کے بعد لاریوں میں بیٹھے پھر عرفات کی طرف

Marfat.com

روانگی ہوئی۔عرفات پہنچے تو ظہر کی اذانیں ہو رہی تھیں۔اترے۔وضو کیا۔ظہر کی نماز پڑھی۔جو جگہ ملی بیٹھے۔پھر عصر کی نماز پڑھی۔پھر وقوف ہوا۔مولانا مکی صاحب نے دعا کروائی۔پھر لاریوں میں سوار ہوئے۔اور مزدلفہ کے لیے روانگی ہوئی۔مزدلفہ میں رات ایک بجے کے بعد پہنچے۔پہلے مغرب اور پھر عشاء پڑھی۔تھوڑا بیٹھے۔کہ صبح کی اذانیں شروع ہو گئیں۔نماز پڑھی۔وقوف ہوا اور پھر مکہ مکرمہ کی طرف روانگی ہوئی۔

۷/اپریل ۱۹۹۸ء

صبح دس بجے مکہ مکرمہ پہنچے۔کچھ آرام کیا۔پھر ظہر پڑھی۔پھر کھانا وغیرہ کھایا۔آرام کیا۔عصر پڑھی۔مغرب کی نماز پڑھ کر حرم پاک گئے۔طواف زیارت کیا۔۳ بجے رات کے واپس آئے۔صبح کی نماز پڑھی۔ناشتہ کیا۔پھر آرام کیا۔اب ظہر کے لیے تیاری ہے۔

۱۰/اپریل جمعہ ساتھ والی مسجد میں پڑھا۔باقی دن معمول کے مطابق گزرا۔

۱۱/اپریل آج واپس جانے کی تیاری شروع ہے کب وقت جانا ہوتا ہے۔واللہ علم بالصواب۔

۱۹/اپریل، ہڈالی، جوہر آباد۔

۲۳/اپریل، میانوالی مولوی بشیر احمد صاحب، گیارہ بجے دن واپڈا کالونی میں رانا مبارک علی کی دو بیٹیوں کا نکاح ہے اور کھانا بھی وہیں ہے۔انشاءاللہ

۲۴/اپریل، بعد نماز مغرب کھانا ہے حاجی خان زمان واپڈا کالونی میں انشاءاللہ

۸ مئی، سرگودھا قیام ملک صاحب کے پاس جمعہ مولانا طوفانی صاحب کے ہاں۔

۱۲/مئی، دوپہر روانگی برائے ملتان۔شام اجلاس عاملہ دفتر ختم نبوۃ۔

۱۳/مئی، اجلاس مرکزی مجلس شوریٰ مجلس تحفظ ختم نبوۃ ملتان

۱۴/۱۵/مئی، ملانہ۔ڈیرہ اسماعیل خان قاری غلام احمد صاحب۔

۱۷/مئی، جامعہ اسلامیہ عربیہ غلام محمد آباد فیصل آباد

۲۰/مئی، آج ڈسٹرکٹ الیکشن ہے عزیز سعید احمد بھی الیکشن لڑ رہا ہے۔اللہ تعالیٰ کامیاب فرماوے۔

۴/جون، اسلام آباد ختم نبوت کانفرنس

Marfat.com

۱۰ر جون، اسلام آباد۔

۱۱/۱۲ر جون، ہری پور

۱۳ر جون، حسن ابدال

۱۴ر جون، ٹیکسلا

۲۷ر جون، پنجگرائیں۔ مدرسہ صدیقیہ کا سالانہ جلسہ۔ مولانا عبدالحمید صاحب

۴ر جولائی، پپلاں، مسجد مائی صاحبہ، محمد عبدالرشید صاحب

۵ر جولائی، دلے والا، سنی عیدگاہ۔ حکیم مولوی عبدالستار صاحب

۹ر جولائی، لاوا۔ ترتیل القرآن جامع مسجد ختم نبوت۔ مولانا ارشاد احمد صاحب

۱۱ر جولائی، مولانا محمد عبداللہ، بھکر

۹ر اگست، ختم نبوت کانفرنس، برمنگھم، برطانیہ

۷ر ستمبر، ختم نبوت کانفرنس، پشاور

۹/۱۰ر ستمبر، سفر کوئٹہ

۱۱ر ستمبر، ختم نبوت کانفرنس، کوئٹہ

۱۲ر ستمبر، ختم نبوت کانفرنس، لورالائی

۱۳ر ستمبر، ختم نبوت کانفرنس، ژوب

۱۴ر ستمبر، واپسی خانقاہ شریف براستہ ڈیرہ اسماعیل خان

۱۵ر ستمبر، نفاذ اسلام کانفرنس، سرگودھا، پروگرام مولانا محمد اکرم طوفانی روانگی بعد نماز ظہر

۱۷ر ستمبر، خانقاہ سراجیہ صبح روانگی۔ ہری پور ختم نبوت کانفرنس۔ صابر غفور علوی صاحب بعد نماز عصر۔

۱۸ر ستمبر، ختم نبوت کانفرنس، ایبٹ آباد

۱۹/۲۰ر ستمبر، مانسہرہ

۲۷ر ستمبر، بھکر، ظہر تا عصر جلسہ میں شرکت، رات عشاء کے بعد کلور کوٹ۔ رات ۱۱ بجے واپسی ہوئی۔

۲۸ر ستمبر، مولانا فضل الرحمن۔ کھانا دوپہر۔ ڈیرہ اسماعیل خان

Marfat.com

۹/اکتوبر، لیاقت باغ راولپنڈی، کانفرنس جمعیت علماء اسلام۔

۱۱/اکتوبر، جامعہ اسلامیہ کفری، وادی سون۔ حافظ محمد بخش صاحب ۱۰ بجے صبح دستار بندی

۱۲/اکتوبر، ملکوال بھیرہ

۱۶/۱۵/اکتوبر، ختم نبوت کانفرنس چناب نگر (صدیق آباد)

۱۹/اکتوبر ۱۹۹۸ء

آج صبح عزیزہ رضیہ بی بی کا انتقال پر ملال ہوا۔ مغرب کی نماز کے بعد نماز جنازہ ہوئی اور تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرماوے اور جنت عطا فرماوے۔

۲۶/۲۵/اکتوبر، جامعہ فرقانیہ۔ راولپنڈی

۲۸/۲۷/اکتوبر، مرکزی دارالقرآن مدنی مسجد نمک منڈی، پشاور۔ قاری فیاض الرحمٰن علوی۔

۲۹/اکتوبر، راولپنڈی تا ملتان ہوائی جہاز سے

۳۰/اکتوبر، باب العلوم کہروڑپکا

۳۱/اکتوبر تا ۲/نومبر، ڈائری خالی ہے۔

۳/نومبر، مولانا عبداللہ، پشین

۶/۵/۴/نومبر، لورالائی۔ بلوچستان

۷/نومبر، واپسی خانقاہ شریف

۸/نومبر، کوئٹہ سے اسلام آباد بذریعہ جہاز اور بعد نماز مغرب خانقاہ شریف پہنچ گئے۔

۹/نومبر، قیام خانقاہ شریف

۱۰/نومبر، روانگی ملتان براستہ ڈیرہ اسماعیل خان بذریعہ جہاز

۱۲/۱۱/نومبر، مدرسہ خیر المدارس، دستار بندی بعد نماز عشاء

۱۳/نومبر، ختم بخاری باب العلوم کہروڑپکا۔ رات کا قیام راؤ جمشید صاحب کے پاس ہوگا۔

۱۷/نومبر، مدرسہ جامعہ مدنیہ ڈونگہ بونگہ ضلع بہاولنگر اڈہ خراج پورہ۔ مولانا سعید اختر صاحب

۱۸/نومبر، دارالعلوم فیصل آباد جلسہ دستار بندی پیپلز کالونی نمبر ۲ بعد از نماز ظہر تا عصر۔

۱۹/نومبر، مدرسہ تجوید القرآن موتی بازار رنگ محل، لاہور

۲۰/نومبر، دریا خان۔ مولانا غلام فرید صاحب

Marfat.com

۲۱ر نومبر، مدرسہ تجوید القرآن سراجیہ
۲۵ر نومبر، پتن والی، تحصیل پنڈ دادن خان، جہلم۔ عبد السلام
۲۶ر نومبر، دار العلوم صدیقیہ، کوٹ عبد المالک، شیخو پورہ روڈ، لاہور۔ داعی حافظ محمد عقیل الرحمن صاحب بلاک نمبر ۲۵، سرگودھا۔
۲۸ر نومبر، مٹور، مولانا عبد المتین شاہ صاحب، صبح کو جانا ہے، شام کو واپسی ہو جاوے گی۔ انشاء اللہ
۲۹ر نومبر، پپلاں عبد الاحد صاحب، جامع مسجد مہاجرین، ظہر سے عصر تک
۳۰ر نومبر، مدرسہ مفتاح العلوم، سرگودھا۔ مفتی طاہر مسعود صاحب
یکم دسمبر، مدرسہ تجوید القرآن سراجیہ سرگودھا۔ قاری محمد اکرم صاحب۔
۳ر دسمبر، جامعہ سراجیہ، گوجرہ، اشفاق اللہ واجد
۴ر دسمبر، جلسہ دستار بندی، مدرسہ دار القرآن، فیصل آباد
۵ر دسمبر، رات کا قیام گوجرانوالہ
۶ر دسمبر، مدرسہ تعلیم القرآن، قاری خالق داد صاحب، دینہ، نکودر اڈہ، پروگرام بعد از نماز ظہر، قاری قیام الدین صاحب
۱۷ر دسمبر، پروگرام ٹوبہ، قاضی فیض احمد صاحب کے پوتے کی دستار بندی کا پروگرام ہے۔ صبح ۹ بجے خانقاہ شریف سے روانگی پروگرام ہے۔
۱۸ر دسمبر، مسلم کالونی، چناب نگر رد قادیانیت کورس کے شرکاء کی دستار بندی و تقسیم اسناد۔ جمعہ و بعد جمعہ۔

۱۹۹۹ء

۱۳ر فروری، چک نمبر ۱۱۳ عشاء کے بعد جلسہ رات کا قیام قاری عبد الرحمن ضیاء
۱۴ر فروری، ظہر کے بعد جامعہ حفصہ للبنات سرگودھا۔ بعد از عصر تا مغرب۔ افتتاح بخاری شریف مدرسہ سراج العلوم سرگودھا۔
۱۸ر فروری، ڈیڑھ بجے گوجرانوالہ حافظ نذیر احمد صاحب کے ہاں پہنچے۔

Marfat.com

۱۹؍فروری، ۱۱ بجے لاہور میں محمد ندیم حسن کے نکاح میں شرکت کی۔ والٹن، ان کے سسرال کے مکان پر نکاح ہوا۔ شام واپسی خانقاہ شریف۔

۵؍مارچ، شہدائے ختم نبوت کانفرنس چناب نگر۔ مسجد احرار

سفرِ حج

۱۳؍مارچ ۱۹۹۹ء

سفرِ حج کے لیے روانگی خانقاہ شریف سے صبح ۹ بجے ۱۲ بجے سرگودھا مولانا محمد اکرم طوفانی صاحب کے پاس کھانا۔ بعد میں لاہور جانا ہے۔ اسی پروگرام کے مطابق خانقاہ سے روانگی ہوئی۔

۱۴؍مارچ ۱۹۹۹ء

۱۲ بجے الحمد کالونی قاری نذیر احمد کی مسجد میں ان کی بچی کا نکاح اور کھانا ان کے پاس ہوگا اسی کے مطابق ہوا۔

۱۵؍مارچ ۱۹۹۹ء

۱۵ مارچ کو لاہور جدہ گیارہ بجے دن کے روانگی ہوئی عصر کے وقت جدہ پہنچنا ہوا سید ھے مولانا مکی صاحب کے ہاں پہنچے۔ رات ان کے ہاں قیام کیا۔ عشاء کے بعد عمرہ ادا کیا۔ صبح کی نماز کے بعد اسی مکان میں منتقل ہوئے۔ اب یہاں ہی قیام رہے گا۔ اللہ تعالیٰ آسان فرماوے اور اپنی حفاظت اور نصرت سے سرفراز فرماوے۔ رات ۱۲ بجے کے بعد مکہ شریف پہنچے۔ مولانا مکی صاحب کے ہاں گئے۔ عشاء کی نماز پڑھی۔ پھر آرام کیا۔

۱۶؍مارچ ۱۹۹۹ء

آج یہاں چاند نظر آنے کا اعلان ہوا ہے۔ صبح کو اس مکان میں منتقل ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آرام سے رہنا نصیب فرماوے۔ آمین۔

۱۷؍مارچ ۱۹۹۹ء

آج چاند کی دوسری تاریخ ہے۔ آج دن معمول کے مطابق گزرا۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

۱۸؍مارچ ۱۹۹۹ء

Marfat.com

آج چاند کی تیسری تاریخ ہے۔ معمول کے مطابق دن گزرا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

۱۹ تا ۲۵ / مارچ ۱۹۹۹ء

کے تمام صفحات پر اتنا درج ہے۔ ’’معمول کے مطابق دن گزرا۔ والحمدللہ علیٰ ذالک۔‘‘

۲۶ / مارچ ۱۹۹۹ء

آج دس بجے مولانا مکی صاحب کے مکان پر گئے۔ مولانا مکی صاحب نے لاریوں کا انتظام کیا ہوا ہے۔ ان پر سوار ہوئے۔ ۱۱ بجے روانگی ہوئی۔ ایک بجے عرفات پہنچے۔ ۳۔ ۴ نمبر کیمپ میں قیام کا انتظام تھا۔ عرفات پہنچ کر پہلے ظہر کی نماز پڑھی۔ پھر کھانا وغیرہ کھایا۔ تھوڑا آرام کیا۔ پھر عصر کی نماز پڑھی عصر کی نماز کے بعد قیام ہوا۔ ہر ایک حاجی اپنی دعاؤں میں مشغول ہے۔ مولانا مکی صاحب نے کچھ ہدایات دیں۔ سورج غروب ہوتے ہی عرفات سے مزدلفہ روانگی ہوئی۔ دس بجے رات کے بعد مزدلفہ پہنچے۔ ہر ایک حاجی نے اپنے قیام کی جگہ بنائی۔ وضو کیا مغرب، عشاء کی نماز پڑھی۔ کچھ کھانا پینا ہوا۔ ہر ایک حاجی عبادت اور دعاؤں میں مشغول ہوا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ صبح کی نماز پڑھی مولانا مکی صاحب نے قیام کروایا دعا کروائی۔ ہر ایک حاجی نے اپنی دعاؤں میں وقت گزارا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔ پھر مزدلفہ سے سیدھا مکہ مکرمہ روانگی ہوئی۔ ۱۱ بجے دن کے مکہ مکرمہ پہنچے۔ محترم نگین صاحب قربانی کرنے گئے۔ فقیر کی قربانی بھی وہ کریں گے۔ مولانا نگین صاحب قربانی کر کے آئے۔ مزدلفہ سے منیٰ آئے رمی کی۔ پھر مکہ مکرمہ روانہ ہوئے۔ پھر حلق وغیرہ کرایا۔ کپڑے بدلے۔ ساتھ والی مسجد میں نماز جمعہ پڑھی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

۲۷ / مارچ ۱۹۹۹ء

آج بھی دن معمول کے مطابق گزرا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔ آج مکہ مکرمہ میں عید القربان کا دن ہے۔

۲۸ / مارچ سے ۴ / اپریل ۱۹۹۹ء

تک ہر صفحہ پر اتنا درج ہے ’’آج بھی دن معمول کے مطابق گزرا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک‘‘

۵ / اپریل ۱۹۹۹ء

آج سرگودھا کے حافظ محمد رمضان صاحب اوران کے ساتھ کچھ ساتھی ملنے آئے۔ آج حافظ محمد

Marfat.com

عابد صاحب مرحوم مغفور کی یاد بہت زیادہ آرہی ہے۔اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرماوے جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے۔ اور ان کے پسماندگان کو اپنی حفاظت و نصرت سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

۶راپریل ۱۹۹۹ء

دن معمول کے مطابق گزرا۔ مغرب، عشاء کی نمازیں حرم میں پڑھیں۔بعض احباب ملتے رہے۔ عشاء کے بعد واپسی ہوئی۔ایک بجے رات کھانا کھایا، آرام کیا والحمدللہ علیٰ ذالک۔

۷راپریل ۱۹۹۹ء

آج طبیعت میں تھوڑی بے قراری ہے۔اللہ تعالیٰ کرم فرمائے۔

۹راپریل ۱۹۹۹ء

آج بھی دن معمول کے مطابق گزرا۔ جمعہ کی نماز ساتھ والی مسجد میں پڑھی۔

۱۰راپریل ۱۹۹۹ء

آج مدینہ منورہ حاضری کی تیاری ہے۔ ناغتہ کے بعد طواف وداع کیا۔ باقی دن مکان پر گزارا۔ عشاء کی نماز کے بعد معلم صاحب کے جانا ہے۔ پھر وہ کس وقت روانہ کرے گا۔ اللہ تعالیٰ آسانی اور خیریت وعافیت سے مدینہ منورہ پہنچائے۔ آمین۔

۲۱راپریل، جدہ سے لاہور سفر حج سے واپسی۔ خانقاہ شریف

۲رمئی، ہذا الی مدرسہ ابوھریرہ جلسہ۔ ۹ بجے تا ظہر۔

۸،۹رمئی، اجلاس جمعیت علماء اسلام مرکزی مجلس شوریٰ۔ اسلام آباد

۱۰رمئی، سیالکوٹ

۱۱رمئی، واپس خانقاہ پاک

۱۴رمئی، خانقاہ پاک سے ڈیرہ سے بذریعہ جہاز ملتان۔ شام نکاح بھتیجی صاحبہ حاجی شیخ جابر صاحب

۱۵رمئی، اجلاس مرکزی مجلس عاملہ مجلس تحفظ ختم نبوت

۱۶رمئی، اجلاس مرکزی مجلس شوریٰ مجلس تحفظ ختم نبوت پاکستان

۱۷رمئی، ختم نبوت کانفرنس ملتان دفتر بعداز عشاء۔

Marfat.com

۳۱ر مئی، خانقاہ شریف سے اسلام آباد
یکم جون، اسلام آباد سے دبئی سے العین۔۲ بجے کے قریب العین پہنچے
۲ تا ۱۴ر جون، العین قیام
۱۵ر جون، العین سے دبئی۔ بعد دوپہر روانگی، لاہور ساڑھے چھ بجے پہنچے لاہور۔ رات قیام لاہور
۱۶ر جون، صبح چار بجے لاہور سے روانہ ہوکر عافیت سے ۹ بجے خانقاہ شریف پہنچے۔
۲۳ر جون، دورہ مانسہرہ
۲۴ر جون، دریا خان، مولانا غلام فرید صاحب۔
۲۵ر جون، نرمے والی، جمعہ اور پروگرام میں شرکت۔
۲۷ر جون، گنجیال
۱۱ر جولائی، ہڑپہ شہر جامعہ مسجد عیدگاہ مولوی فضل احمد صاحب
۱۲ر جولائی سے ۳۰ر اگست صفحات خالی
۳۱ر اگست، ٹیکسلا
یکم ستمبر، حسن ابدال
۲/۳ر ستمبر، ہری پور
۴ر ستمبر، ختم نبوت کانفرنس ایبٹ آباد
۶ر ستمبر، ختم نبوت کانفرنس مانسہرہ
۷ر ستمبر، ختم نبوت کانفرنس پشاور
۸ر ستمبر، نوشہرہ ظہر تا عصر۔ مسجد درزیاں عصر تا مغرب مولانا مختار حسن صاحب
۱۴ر ستمبر، سرگودھا۔ مولانا فضل الرحمٰن صاحب کا خطاب ظہر تا عصر جمیعت علماء اسلام میں شرکت۔
۱۵ر ستمبر، مدرسہ سعدیہ سیداں ضلع پشین
۱۶ر ستمبر، جلسہ دستار بندی و دورہ حدیث شریف صبح ۸ بجے تا ۱۰ بجے۔
۱۷/۱۸ر ستمبر، ختم نبوت کانفرنس کوئٹہ
۲۱ر ستمبر، ڈیرہ سے ملتان

Marfat.com

۲۲ر ستمبر، ملتان سے رحیم یار خان

۲۳/۲۵ر ستمبر، رحیم یار خان

یکم اکتوبر، جلسہ دار العلوم رحمانیہ جمن شاہ مولانا محمد عبداللہ

۲/۳ر اکتوبر، شادی ونکاح دختر حافظ نذیر احمد گوجرانوالہ

۴ر اکتوبر، سرائے عالمگیر

۵ر اکتوبر، سیالکوٹ

۶ر اکتوبر، کوٹلہ ارب علی خان پروگرام قاری غلام رسول صاحب

۷/۸ر اکتوبر، ختم نبوت کانفرنس چناب نگر

۱۹/۲۳ اکتوبر، بلوچستان لورالائی

۲۴ اکتوبر، کوئٹہ سے اسلام آباد مدرسہ اشاعت القرآن، راولپنڈی

۲۵ اکتوبر، جامعہ فرقانیہ پنڈی، شام کی فلائیٹ سے کراچی۔

۲۶ اکتوبر، مفتی محی الدین کراچی

۲۷ر اکتوبر، بعد از ظہر دار العلوم کبیر والا

۲۸ر اکتوبر، بستی ملوک

۲۹ر اکتوبر، باب العلوم، کہروڑپکا، جمعہ ختم بخاری، شام کو ساہیوال، رحیم صاحب

۳۰ر اکتوبر، حاجی ایوب صاحب، چیچہ وطنی

۳۱ر اکتوبر، ٹوبہ، جامعہ عمر بن خطاب، گوجرہ ناشتہ

۴ر نومبر، ختم بخاری شریف، پشاور

۱۱ر نومبر، تترخیل، مولانا محمد معصوم صاحب

۱۲ر نومبر، جامعہ عثمانیہ، لکی مروت

۱۵ر نومبر، ہڈالی۔ جامعہ ابوھریرہ۔ مولانا محمد سلیم صاحب

۲۲ر نومبر، چک نمبر ۵۲، بھکر، حافظ اسلم صاحب

۲۶ر نومبر، گنجیال، مدرسہ عثمانیہ سراجیہ تعلیم القرآن۔ حاجی محمد بہادر۔ صبح خانقاہ سے سفر گنجیال، خلیل احمد صاحب ہمراہ

Marfat.com

۲۷ر نومبر، گنجیال سے واپسی،
۲ر دسمبر، قاری عبدالرحمٰن صاحب، سرگودھا۔
۳ر دسمبر دارالقرآن، فیصل آباد، جمعہ تا عصر، شب موڑ کھنڈہ
۴ر دسمبر شب قیام، چناب نگر
۵ر دسمبر اختتامی دعا، کورس چناب نگر، شب طوفانی صاحب
۶ر دسمبر پنڈ دادن خان

۲۰۰۰ء

۱۵ر جنوری ۲۰۰۰ء ڈیرہ اسماعیل خان، خواجہ محمد زاہد صاحب، رات قیام اورنگ خان کے گھر
۱۶ر جنوری ۲۰۰۰ء موسیٰ زئی شریف۔ واپسی خانقاہ پاک
۲۶ر جنوری ۲۰۰۰ء افتتاح تعلیم جامعہ قادریہ بھکر
۲۹ر جنوری ۲۰۰۰ء لکی مروت
۳۱ر جنوری ۲۰۰۰ء سراج العلوم سرگودھا۔ بعد عشاء
یکم رفروری ۲۰۰۰ء چک موسیٰ ظفر صاحب۔ بعد از عشاء سرگودھا۔ مفتاح العلوم
۳ر فروری ۲۰۰۰ء علووالی حافظ غلام جیلانی
۶ر فروری ۲۰۰۰ء روانگی ملتان
۷ر فروری ۲۰۰۰ء مدرسہ سراجیہ لودھراں قاری نذیر احمد۔
۸ر فروری ۲۰۰۰ء واپسی از ملتان خانقاہ شریف کے لیے
۱۶ر فروری ۲۰۰۰ء

سفر حج

آج سفر حج کے لیے خانقاہ سے روانگی ہوئی۔ براستہ تلہ گنگ گجرانوالہ، پہنچے رات گجرانوالہ قیام رہا۔ رات کا قیام گوجرانوالہ حافظ نذیر احمد صاحب کے پاس ہوگا۔

۱۷ر فروری ۲۰۰۰ء

Marfat.com

ناشتہ کے بعد لاہور روانگی ہوئی۔ رات قیام لاہور ہوا۔ ہمراہ خلیل احمد، رشید احمد، سعید احمد رشید احمد، سعید احمد لاہور سے واپس خانقاہ گئے۔

۱۸ر فروری ۲۰۰۰ء

۱۲ بجے دن لاہور ائیر پورٹ جانا ہوا۔ ۲ بجے جہاز پر سوار ہوئے۔ ۳ بجے جہاز روانہ ہوا۔ رات کو جدہ پہنچا۔ آگے مدینہ منورہ کے لیے فلائیٹ نہیں تھی۔ لہذا رات جدہ ائیر پورٹ پر گزری

۱۹ر فروری ۲۰۰۰ء

صبح پانچ بجے جہاز پر سوار ہوئے۔ صبح کی نماز مدینہ منورہ ائیر پورٹ پر پڑھی۔ پھر مکی رباط پہنچے۔ یہاں قیام ہے۔ اللہ تعالیٰ مبارک کرے آمین۔ رفیق سفر عزیزی خلیل احمد سلمہ اللہ تعالیٰ، میاں خان محمد صاحب سرگانہ اور کچھ مستورات۔ پہلی نماز ظہر کی مسجد نبوی ﷺ میں پڑھی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرماوے۔ آمین۔

۱۹ر تا ۲۹ر فروری ۲۰۰۰ء قیام مدینہ منورہ

۲۹ر فروری ۲۰۰۰ء بعد العصر مدینہ منورہ سے روانگی

یکم ر مارچ ۲۰۰۰ء

مکہ مکرمہ پہنچ آئے۔ عمرہ کیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔ قیام پرانے مکان عبد العزیز صاحب کے ہاں کیا ہے۔

۲ تا ۱۴ر مارچ ۲۰۰۰ء قیام مکہ مکرمہ

۱۵ر مارچ ۲۰۰۰ء

یوم العرفہ، مولانا محمد مکی صاحب کے ہمراہ عرفات روانگی ہوئی۔ ظہر سے پہلے عرفات پہنچنا ہوا۔ مولانا مکی صاحب نے گریہ وزاری سے دعا کرائی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے

۱۶ر مارچ ۲۰۰۰ء

اس سال کا حج حضرت خواجہ بہاء الدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ کی طرف سے ہوا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین۔ آج ۱۰ ذی الحجہ، یوم العید ہے۔ آج مزدلفہ، منیٰ سے بعافیت واپسی ہوئی۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ آمین

۱۷ر مارچ ۲۰۰۰ء خلیل احمد ساتھیوں کے ساتھ رمی کرنے گئے ہیں۔

Marfat.com

۱۸؍مارچ ۲۰۰۰ء خلیل احمد مع ساتھیوں کے رمی کرنے گئے

۲۲؍مارچ ۲۰۰۰ء مکہ مکرمہ سے جدہ سے لاہور روانگی

یکم؍اپریل ۲۰۰۰ء طوفانی صاحب، سرگودھا بعد از ظہر

۲؍اپریل ۲۰۰۰ء ختم نبوت کانفرنس لاہور

۶؍اپریل ۲۰۰۰ء چوک اعظم اقراء روضۃ الاطفال۔ عصر کے بعد قاری منور صاحب لیہ

۹؍اپریل ۲۰۰۰ء جامعہ تعلیم القرآن، تجوری، ضلع ٹانک جلسہ

۱۱؍اپریل ۲۰۰۰ء دارالہدیٰ بھکر

۲۰/۲۱؍اپریل ۲۰۰۰ء

اپریل پروگرام میاں خان محمد باگڑ سرگانہ

۲۲؍اپریل ۲۰۰۰ء شام کی پرواز سے ملتان سے لاہور

۲۳؍اپریل ۲۰۰۰ء پروگرام روضۃ الاطفال، لاہور

۲۴؍اپریل ۲۰۰۰ء گوجرہ

۲۵؍اپریل ۲۰۰۰ء ٹوبہ

۲۶؍اپریل ۲۰۰۰ء فیصل آباد سے خانقاہ شریف

۵؍مئی ۲۰۰۰ء ڈیرہ اسماعیل خان سے ملتان۔ رات قیام بستی سراجیہ، خانیوال

۶؍مئی ۲۰۰۰ء دن کو اجلاس مجلس شوریٰ۔ رات کو دفتر میں۔ ختم نبوت کانفرنس، ملتان

۷؍مئی ۲۰۰۰ء جہاز سے روانگی لاہور

۸؍مئی ۲۰۰۰ء اجلاس مجلس عمل، لاہور۔ رات قیام گوجرانوالہ حافظ نذیر احمد صاحب

۹؍مئی ۲۰۰۰ء سیالکوٹ

۱۰؍مئی ۲۰۰۰ء

سیالکوٹ سے واپسی، دوپہر کھانا قاری عبدالرحمٰن ضیاء، قیام سرگودھا۔ بعد ظہر روانگی خانقاہ شریف کے لیے۔

۲؍جون ۲۰۰۰ء

بعد از عصر روانگی دریا خان، مولانا غلام فرید صاحب مدرسہ میں رات عشاء کے بعد جلسہ

Marfat.com

۴؍جون ۲۰۰۰ء حاجی محمد یٰسین حافظ آباد کے بیٹا کا نکاح مسنونہ

۵؍جون ۲۰۰۰ء خانقاہ سے لاہور، کراچی۔ رات کیپٹن خالد صاحب کے ہاں قیام

۶؍جون ۲۰۰۰ء

صبح حیدرآباد مولانا کامران احمد۔ جامع مسجد موتی جامعہ شمس العلوم۔ رات ٹنڈو آدم، حمادی میاں۔

۷؍جون ۲۰۰۰ء کراچی سے اسلام آباد

۸؍جون ۲۰۰۰ء خانقاہ شریف سے لاہور

۹؍جون ۲۰۰۰ء سنگ بنیاد جامع مسجد الحامد، رائے ونڈ روڈ لاہور۔ مولانا محمود میاں

۱۶؍جون ۲۰۰۰ء جلسہ دریا خان مولانا ناصر اشفاق صاحب

۱۸؍جون ۲۰۰۰ء مدرسہ ظہور الاسلام تلہ گنگ

۱۷؍جولائی ۲۰۰۰ء روانگی ڈیرہ اسماعیل خان سے ملتان۔ رات قیام ملتان

۱۸؍جولائی ۲۰۰۰ء ملتان سے کراچی

۱۹؍جولائی ۲۰۰۰ء کراچی سے حیدرآباد سے کراچی

سفر ختم نبوت کانفرنس، برطانیہ

۲۰؍جولائی ۲۰۰۰ء کراچی سے لندن

۲۱/۲۲؍جولائی ۲۰۰۰ء لندن

۲۳؍جولائی ۲۰۰۰ء گلاسگو

۲۴؍جولائی ۲۰۰۰ء

گلاسگو سے لندن بذریعہ کار اور لندن سے اسلام آباد بذریعہ پی آئی اے۔ انتقال والدہ مرحومہ سعید احمد و نجیب احمد۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ صبح پانچ بجے ائیر پورٹ انٹرنیشنل راولپنڈی

۲۵؍جولائی ۲۰۰۰ء

اسلام آباد سے خانقاہ شریف، اسلام آباد لینے کے لیے میاں خان محمد اور میاں عبدالقادر آئے تھے۔ ساڑھے ۱۰ بجے دن نماز جنازہ (حضرت قبلہ نے) پڑھائی

Marfat.com

۲۶ رجولائی سے ۱۸ راگست ۲۰۰۰ء قیام خانقاہ شریف

۱۹ راگست ۲۰۰۰ء

ہڈالی مدرسہ بنات کا اختتام۔ قائد آباد حکیم رشید احمد ربانی کی مسجد کا سنگ بنیاد رات قیام گوجرانوالہ حافظ نذیر احمد صاحب

۲۰ راگست ۲۰۰۰ء اجلاس شوریٰ جامعہ مدنیہ لاہور۔ رات ۸ بجے کراچی کے لیے روانگی۔

سفر عمرہ

۲۱ راگست ۲۰۰۰ء روانگی جدہ

۲۹ راگست ۲۰۰۰ء ادائیگی عمرہ کے بعد واپس اسلام آباد

۷ ستمبر ۲۰۰۰ء

کوہاٹ کانفرنس وافتتاح دفتر ختم نبوت۔ رات بعد از عشاء پشاور ختم نبوت کانفرنس

۸/۱۰ ستمبر ۲۰۰۰ء مانسہرہ

۱۱ ستمبر ۲۰۰۰ء

مانسہرہ سے واپسی پر قیام ہری پور۔ مولانا ضیاء الدین۔ جلسہ تقسیم اسناد

۱۵ ستمبر ۲۰۰۰ء بہاولپور

۱۶ ستمبر ۲۰۰۰ء خیر العلوم خیر پور ٹامیوالی ختم بخاری۔ رات جلسہ عام

۱۷ ستمبر ۲۰۰۰ء بہاول پور سے خانقاہ شریف

۱۹ ستمبر ۲۰۰۰ء شاہ جیونہ۔ چنڈ بھروانہ کانفرنسیں

۲۰/۲۱ ستمبر ۲۰۰۰ء احمد پور سیال

۲۴ ستمبر ۲۰۰۰ء میران شاہ بنوں اسکندر اعظم

۲۷ ستمبر ۲۰۰۰ء بھلوال صوفی احمد صاحب

۲۸ ستمبر ۲۰۰۰ء بھلوال سے سرگودھا

۲۹ ستمبر ۲۰۰۰ء جمعہ جامعہ عثمانیہ فرید کوٹ

۳ راکتوبر ۲۰۰۰ء اسلام آباد

۴ راکتوبر ۲۰۰۰ء اسلام آباد سے کوئٹہ

Marfat.com

۵/۷/اکتوبر۲۰۰۰

لورالائی

۸/اکتوبر۲۰۰۰

لورالائی سے کوئٹہ،

۹/اکتوبر۲۰۰۰

کوئٹہ سے اسلام آباد

۱۰/اکتوبر۲۰۰۰ءخانقاہ شریف

۱۱/اکتوبر۲۰۰۰ءفیصل آباد

۱۲/۱۳/اکتوبر۲۰۰۰ءسالانہ ختم نبوت کانفرنس، چناب نگر

۱۸/اکتوبر۲۰۰۰ء

جوہرآباد۔ جامع مسجد انور، مولانا عبدالجبار، ظہر کے بعد محمد اکرم سراجی کی دستار بندی۔ ظہر کے بعد مفتاح العلوم سرگودھا کے لیے روانگی۔ مغرب تا عشاء۔ ختم مشکوۃ شریف

۱۹/اکتوبر۲۰۰۰ءلاہور سے بہاولپور۔ ظہر کے بعد ختم بخاری، جامعہ مدنیہ بہاول پور

۲۰/اکتوبر۲۰۰۰ءختم بخاری باب العلوم کہروڑپکا

۲۱/اکتوبر۲۰۰۰ءقدیرآباد۔ فقیروالی

۲۲/اکتوبر۲۰۰۰ءختم نبوت کانفرنس، بہاول نگر

۲۳/اکتوبر۲۰۰۰ءختم نبوت کانفرنس، چیچہ وطنی بعداز عشاء

۲۴/اکتوبر۲۰۰۰ءرات کو قیام ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ قاضی فقیر احمد صاحب کے پاس

۲۵/اکتوبر۲۰۰۰ءفیصل آباد، بعداز ظہر دارالعلوم فیصل آباد تقسیم اسناد

۲۹/اکتوبر۲۰۰۰ء

صاحبزادہ محمد داؤد کی بچی کی شادی گوجرانوالہ دوپہر کو۔ شام کو محمد صادق کھوکھر کی بچی کی شادی لاہور۔

یکم/نومبر۲۰۰۰ءڈیرہ اسماعیل خان، صوفی ریاض الحسن گنگوہی

۲/نومبر۲۰۰۰ءختم نبوت کانفرنس، لیہ

Marfat.com

۵ر تا ۹ر نومبر ۲۰۰۰ء رحیم یار خان

۶ر نومبر ۲۰۰۰ء ایبٹ آباد

۷ر نومبر ۲۰۰۰ء مفتی محمود کانفرنس، ڈیرہ اسماعیل خان

۲۴ر نومبر ۲۰۰۰ء اختتام کورس، چناب نگر جمعہ پڑھایا۔

۳۱ر دسمبر ۲۰۰۰ء

۴ شوال نسیم چیمہ ساہیوال۔ شیخ سلیم صاحب کی صاحبزادی کا نکاح

۲۰۰۱ء

۲ر جنوری ۲۰۰۱ء آج خانقاہ شریف سے خانقاہ موسیٰ زئی شریف کے لیے سفر ہوا۔

۳ر جنوری ۲۰۰۱ء آج خانقاہ موسیٰ زئی شریف سے ظہر کی نماز کے وقت واپسی ہوئی۔

۱۴ر جنوری ۲۰۰۱ء بذریعہ مولانا عطاء الرحمٰن، ڈیرہ غازی خان

۱۷ر جنوری ۲۰۰۱ء خانقاہ شریف سے روانہ ہو کر سرگودھا بعد ظہر اجلاس۔

۱۸ر جنوری ۲۰۰۱ء لاہور سے بہاولپور بذریعہ جہاز رات کا قیام بہاولپور۔

۱۹ر جنوری ۲۰۰۱ء

شادی دختر ڈاکٹر حمید اللہ خان خاکوانی۔ بعد جمعہ۔ جمعہ کے بعد روانگی ترنڈہ محمد پناہ۔ رات کا قیام ترنڈہ محمد پناہ بھائی احسان کے ہاں ہوگا۔

۲۰ر جنوری ۲۰۰۱ء صبح ناشتہ کے بعد روانگی رحیم یار خان

۲۱ر جنوری ۲۰۰۱ء رحیم یار خان

۲۲ر جنوری ۲۰۰۱ء صادق آباد

۲۳ر جنوری ۲۰۰۱ء رحیم یار خان سے اسلام آباد

یکم رفروری ۲۰۰۱ء

صبح خانقاہ شریف سے روانہ ہو کر جھنگ جامعہ علوم شرعیہ جانا ہے اور ظہر اور عصر کے درمیان حویلی لعل شاہ وہاں مسجد کا سنگ بنیاد رکھنا ہے اور رات کا قیام مظہر سرگانہ کے پاس ہوگا۔ انشاء اللہ

Marfat.com

۲رفروری۲۰۰۱ء

صبح ناشتہ کے بعد حویلی لعل شاہ سے باگڑ سرگانہ۔رات کا قیام باگڑ سرگانہ۔

۳رفروری۲۰۰۱ء

دوپہر کے وقت باگڑ سرگانہ سے ملتان دفتر ختم نبوت رات کا قیام عثمان خاکوانی کے گھر۔صبح ساڑھے ۷ بجے ملتان سے روانہ ہوکر ساڑھے ۱۱ بجے خانقاہ شریف پہنچ گئے۔

۹رفروری۲۰۰۱ء

خانقاہ شریف سے روانہ ہوکر جمعہ کی نماز مفتاح العلوم میں پڑھی اور مغرب کے قریب گوجرانوالہ، حافظ نذیر احمد صاحب کے مکان پر پہنچ گئے۔

۱۰رفروری۲۰۰۱ء گوجرانوالہ سے لاہور۔

۱۱رفروری۲۰۰۱ء لاہور سے جدہ روانگی

رات ۹ بجے سعودی عرب کے وقت کے مطابق جدہ پہنچے۔

۱۲رفروری۲۰۰۱ء جدہ ائیرپورٹ رات ۹ بجے کی پرواز سے مدینہ منورہ پہنچے۔

۱۳رفروری۲۰۰۱ء مدینہ منورہ

۱۴ر سے ۱۹رفروری۲۰۰۱ء مدینہ منورہ

۲۸رمارچ۲۰۰۱ء

کلورکوٹ کے قریب وگھووالا مدرسہ کے سنگ بنیاد رکھنے کے لیے گئے۔پروگرام قاری عبداللطیف کا ہے۔

۳۰رمارچ۲۰۰۱ء ۱۵ چک قاری عزیز الرحمن کے مدرسہ میں پروگرام ہے۔

۳۱رمارچ۲۰۰۱ء روانگی لاہور۔

یکم راپریل۲۰۰۱ء لاہور اقراء روضۃ الاطفال کا پروگرام صبح ۱۰ بجے تا رات عشاء

۲راپریل۲۰۰۱ء واپسی خانقاہ شریف

۳رتا ۷راپریل۲۰۰۱ء قیام خانقاہ شریف

۸راپریل۲۰۰۱ء

پشاور کے لیے روانگی، دوپہر کا کھانا کوہاٹ کے ساتھیوں کے پاس ہے۔ظہر کی نماز کے بعد روانگی

Marfat.com

ہوگی۔

۹،۱۰ر اپریل ۲۰۰۱ء ڈیڑھ سو سالہ خدمات دارالعلوم دیوبند کانفرنس، پشاور

۱۱ر اپریل ۲۰۰۱ء

ڈیڑھ سو سالہ خدمات دارالعلوم دیوبند کانفرنس، دعا کے بعد واپسی خانقاہ شریف۔

۱۵ر اپریل ۲۰۰۱ء

تلہ گنگ مدرسہ ظہور اسلام میں طلبا کا ختم قرآن مجید کے پروگرام میں جانا ہے۔

۲۱ر اپریل ۲۰۰۱ء چیچہ وطنی

۲۲ر اپریل ۲۰۰۱ء ساہیوال

۲۳ر اپریل ۲۰۰۱ء چیچہ وطنی

۲۴ر اپریل ۲۰۰۱ء ساہیوال سے باگڑ

۲۵ر اپریل ۲۰۰۱ء باگڑ

۲۶ر اپریل ۲۰۰۱ء ملتان دفتر

۲۷ر اپریل ۲۰۰۱ء ملتان سے رحیم یار خان

۲۸ر اپریل ۲۰۰۱ء رحیم یار خان سے سکھر، ختم نبوت کانفرنس سکھر

۲۹ر اپریل ۲۰۰۱ء

صبح ناشتہ کے بعد گمبٹ علماء کنونشن ختم نبوت۔ سکھر سے روانگی کراچی بذریعہ جہاز شام پانچ بجے۔

۳۰ر اپریل تا ۵ر مئی ۲۰۰۱ء کراچی

۶ر مئی ۲۰۰۱ء رات کی پرواز سے کراچی سے اسلام آباد واپسی

۷ر مئی ۲۰۰۱ء حیدر آباد، ٹنڈو آدم واپسی رات ایک بجے۔

۸ر مئی ۲۰۰۱ء ۱۹ دن بعد واپسی خانقاہ شریف

۱۹،۲۰ر مئی ۲۰۰۱ء سرگودھا، حیات انبیاء کانفرنس

۲۳ر مئی ۲۰۰۱ء روانگی برائے کبیر والا

۲۴ر مئی ۲۰۰۱ء

مئی صبح ۸ بجے دارالعلوم کبیر والا کی مجلس شوریٰ کے اجلاس میں شرکت

Marfat.com

۵/ جون ۲۰۰۱ء چناب نگر احرار والوں کی کانفرنس

۷/ جون ۲۰۰۱ء

جلسہ ختم نبوت، چک نمبر ۳۷ ۔نواں جنڈانوالہ بعد نماز عصر جانا ہے۔

۸/ جون ۲۰۰۱ء

دعا ختم قرآن مجید، واپڈا کالونی، سی ایچ پی، بعد نماز عصر جانا ہے

۱۰/ جون ۲۰۰۱ء جلسہ سیرت النبی ﷺ کندیاں

۱۴/ ۱۵/ جون ۲۰۰۱ء اسلام آباد

۱۸/ جون ۲۰۰۱ء جلسہ سیرت النبی ﷺ، پپلاں

۲۲/ جون ۲۰۰۱ء

سید مصدوق شاہ، مدرسہ عربیہ شرعیہ۔ جھنگ، صبح خانقاہ سے جانا ہے اور عصر کو واپسی ہوگی۔

۲۶ تا ۲۹/ جون ۲۰۰۱ء مانسہرہ

۳۰/ جون ۲۰۰۱ء واپسی خانقاہ شریف

سفر تاشقند و ثمر قند

یکم / تا ۷/ جولائی ۲۰۰۱ء سفر تاشقند و ثمر قند

سفر برطانیہ

۹/ جولائی ۲۰۰۱ء روانگی لندن اسلام آباد سے

۲۱/ جولائی ۲۰۰۱ء ڈاکٹر خالد کے بیٹے کا نکاح لندن

۲۲/ جولائی ۲۰۰۱ء ولیمہ

۲۲/ اگست ۲۰۰۱ء

صبح ناشتے کے بعد روانگی بھکر مولانا محمد عبداللہ صاحب اور ملک خان زمان کے پاس رات کا قیام۔

۲۳/ اگست ۲۰۰۱ء صبح ناشتہ کے بعد واپسی خانقاہ شریف

یکم / ستمبر ۲۰۰۱ء لاہور روانگی

۲/ ستمبر ۲۰۰۱ء بعد ظہر نکاح

Marfat.com

۷/ستمبر ۲۰۰۱ء یوم نجات پشاور

۸/ستمبر ۲۰۰۱ء ہری پور، مولانا ضیاء الدین صاحب

۹/ستمبر ۲۰۰۱ء ختم نبوت کانفرنس، لاہور

۲۸/ستمبر ۲۰۰۱ء خانقاہ شریف سے اسلام آباد روانگی

۲۹/ستمبر ۲۰۰۱ء اسلام آباد سے کراچی روانگی۔

۲/اکتوبر ۲۰۰۱ء ختم بخاری شریف جامعہ اسلامیہ کراچی مفتی محی الدین صاحب

۳/اکتوبر ۲۰۰۱ء جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن، ختم بخاری شریف

۴/اکتوبر ۲۰۰۱ء صبح پہلی پرواز سے ملتان کے لیے روانگی

۵/اکتوبر ۲۰۰۱ء شیخ جابر صاحب کے پاس شام کا کھانا

۱۰/اکتوبر ۲۰۰۱ء

۱۱ بجے جوہر آباد۔ ظہر کے پروگرام میں شرکت ۔ عصر سرگودھا، ختم مشکوٰۃ شریف مفتاح العلوم سرگودھا۔ چناب نگر روانگی۔

۱۱/اکتوبر ۲۰۰۱ء ختم نبوت کانفرنس۔ چناب نگر

۱۲/اکتوبر ۲۰۰۱ء

ختم نبوت کانفرنس، چناب نگر۔ مغرب تا عشاء۔ سرگودھا میں پروگرام میں شرکت کر کے خانقاہ شریف کے لیے سفر۔

۱۳/اکتوبر ۲۰۰۱ء

لاہور میں سید نفیس شاہ صاحب مدظلہ کے صاحبزادے کی تعزیت کرنی ہے۔ دوپہر کو صوفی احمد یار کی اہلیہ کی تعزیت کرنی ہے۔

۱۶/اکتوبر ۲۰۰۱ء

جامعہ قادریہ کے شعبہ طالبات کی ختم بخاری شریف بعد عصر واپسی۔ انشاء اللہ

۱۷/اکتوبر ۲۰۰۱ء

مقابلہ حسن قرأت وحمد ونعت۔ کلورکوٹ بعد نماز عشاء (پروگرام قاری عبدالرحمٰن رحیمی)

Marfat.com

۲۱/اکتوبر ۲۰۰۱ء

مدرسہ رحیمیہ حسینیہ کے طلبہ کا جلسہ تقسیم اسناد، پروگرام کے بعد واپسی خانقاہ شریف۔

۲۵/اکتوبر ۲۰۰۱ء خانقاہ شریف سے روانگی بعد نماز ظہر مثورہ

۲۶/اکتوبر ۲۰۰۱ء لکی مروت

۲۷/اکتوبر ۲۰۰۱ء امیر علی

۲۸/اکتوبر ۲۰۰۱ء میر علی سکندر اعظم خان

۴/نومبر ۲۰۰۱ء عزیزم عزیز احمد کی بیٹی کا نکاح انشاء اللہ

۷/نومبر ۲۰۰۱ء مولانا محمد اعظم طارق صاحب کی صاحبزادی کا نکاح مسنونہ جھنگ

۹/نومبر ۲۰۰۱ء خانقاہ شریف سے لاہور مسجد عائشہ۔ رات کو کھانا ڈاکٹر ندیم کے ہاں

۱۰/نومبر ۲۰۰۱ء لاہور مفتی جمیل خان صاحب۔ رات کو مفتی جمیل کے ساتھ

۱۱/نومبر ۲۰۰۱ء

لاہور۔ اوکاڑہ۔ جامعہ مدینۃ الخیر۔ فتح نور چوک۔ اوکاڑہ قاری محمد الیاس۔ فیصل آباد۔ ظہر تا عصر۔

۱۲/نومبر ۲۰۰۱ء فیصل آباد۔ حافظ عمر کا ناشتہ

۱۳/نومبر ۲۰۰۱ء دوپہر کا کھانا قاری محمد علی چینیوٹ میں ہوگا۔

۱۴/نومبر ۲۰۰۱ء

ٹوبہ ٹیک سنگھ، قاضی فیض احمد صاحب کے پاس تعزیت کے لیے واپسی خانقاہ شریف

۲۱/دسمبر ۲۰۰۱ء گنجیال۔ قائد آباد

۲۳/دسمبر ۲۰۰۱ء موسیٰ زئی شریف جانا ہے۔

۲۴/دسمبر ۲۰۰۱ء موسیٰ زئی شریف سے واپسی

۲۵/دسمبر ۲۰۰۱ء شاہ عالم، دریا خان مولوی محمد اشفاق۔ بھکر سے ملتان

۲۶/دسمبر ۲۰۰۱ء ملتان دفتر۔ رات خانیوال۔ بستی سراجیہ

۲۷/دسمبر ۲۰۰۱ء مدال۔ رات کا قیام باگڑ سرگانہ

۲۸/دسمبر ۲۰۰۱ء واپسی خانقاہ شریف

Marfat.com

ولادتوں کی یادداشتیں

۱۵/ جولائی ۱۹۶۲ء

آج ملک فتح شیر کے ہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے فرزند عطاء فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو نیک صالح اور معمر کرے۔ آمین۔

۲۸/ جون ۱۹۷۳ء

آج رات کو بوقت نو بجے اللہ تعالیٰ نے محمد زاہد کے گھر لڑکا عطاء فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ صلاح وفلاح سے سرفراز فرمائے اور لمبی عمر عطا فرمائے اور اقبال منداور سعادت مند بناوے۔ آمین۔

۲۶/۲۵ جون ۱۹۸۰ء کی درمیانی شب۔

آج رات بشیر احمد کی لڑکی پیدا ہوئی۔

۲/ جولائی ۱۹۸۰ء

آج عزیزم محمد سلیم سلمہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اللہ تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ نیک وصالح اور اقبال مند و لمبی عمر والا کرے۔ آمین۔ پیدائش ملتان کسی ہسپتال میں ہوئی ہے۔

۳۰/ جولائی ۱۹۸۰ء

آج اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے فرزندی عزیز احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کو بچی عطا فرمائی ہے۔ ظہر اور عصر کے درمیان پیدائش ہوئی۔ اللہ تعالیٰ صلاح وفلاح سے مزین فرماوے۔ آمین۔

۱۷/ جولائی ۱۹۹۱ء

آج بوقت عصر عزیزم سعید احمد سلمہ اللہ تعالیٰ کے ہاں بچی کی پیدائش ہوئی۔ اللہ تعالیٰ اقبال منداور سعادت مند بناوے۔ آمین۔

۹/ مئی ۱۹۹۳ء

آج بوقت پونے پانچ بجے عصر عزیز خلیل احمد سلمہ کو اللہ تعالیٰ نے بچی عطا فرمائی جس کا نام انیسہ تجویز ہوا۔ اللہ تعالیٰ اقبال منداور سعادت مند بناوے۔ آمین۔

Marfat.com

۲۶ر دسمبر ۱۹۹۳ء

آج اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے عزیزم محمود اقبال کے ہاں بیٹا پیدا ہوا۔ اللہ تعالیٰ نیک و صالح اور اقبال مند بنا دے اور لمبی عمر عطا فرماوے۔ آمین۔ بڑے آپریشن سے ولادت ہوئی۔ زچہ و بچہ بعافیت ہیں۔

Marfat.com

وفیات کی یادداشتیں و تعزیتی نوٹ

۲۶/جون ۱۹۶۲ء

کی ڈائری کے صفحہ پر درج ہے'' آج قبلہ والد مرحوم و مغفور کی وفات بوقت ۱۱ بجے دن بعارضہ حرکت قلب بند ہونے سے ہوئی ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔'' اس ڈائری کے ملاحظہ سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت آپ سرہند شریف کے سفر پر تھے۔

۱۹/ستمبر ۱۹۶۲ء

آج محترم ڈاکٹر محمد شریف کا بوقت نماز صبح انتقال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرماوے۔ آمین

۲۸/مئی ۱۹۸۰ء

آج مولانا مکی صاحب نے مولانا غلام اللہ خان مرحوم کے انتقال کی خبر سنائی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مولانا کا انتقال دوبئ میں ہوا۔ تقریر کے دوران۔ (حضرت قبلہ، مکہ مکرمہ عمرہ کیلئے تشریف لے گئے تھے۔ وہاں پر خبر ملی۔)

۹/جولائی ۱۹۸۰ء

آج رات ایک بجے ملتان سے محمد خان صاحب خاکوانی نے فون کیا کہ جناب حافظ نصر اللہ خان خاکوانی کا انتقال ہو گیا ہے آپ جنازہ کیلئے پہنچیں، لیکن ہمیں اطلاع صبح ۸ بجے ہوئی۔ اللّٰھم اغفرہ مغفرۃ ظاہرۃ لاتغادر ذنبہ۔ آمین۔ اس لئے ملتان جانا نہ ہوسکا۔

۱۴/اکتوبر ۱۹۸۰ء

آج پونے ۱ بجے کراچی بنوری ٹاؤن میں حضرت مفتی محمود صاحب مرحوم و مغفور، اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آج عشاء کی نماز کے بعد مکان پر واپس آتے ہوئے راستہ میں مولانا محمد صاحب مکی اور قاری محمد امین صاحب کے ذریعے حضرت مفتی محمود صاحبؒ کے انتقال کی خبر وحشت اثر کا علم ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرماوے اور بال بال

Marfat.com

اپنی رحمت سے سرفراز فرماوے اور مرحوم کو اپنی قبر میں جنت کی راحتیں وآسائشیں عطا فرماوے اور اپنے مدارج قرب کے اعلیٰ مراتب سے سرفراز فرماوے۔ اور جملہ پس ماندگان کو صبر جمیل اور اس عظیم صدمے کا اجر جزیل عطا فرماوے۔ آمین۔ (یادر ہے کہ اس وقت حج کے لئے حضرت قبلہ، مکہ مکرمہ تشریف رکھتے تھے۔)

۱۳ر جنوری ۱۹۸۱ء

آج رات ڈاکٹر محمد خالد خاکوانی کی والدہ ماجدہ طویل علالت کے بعد نشتر ہسپتال میں انتقال کر گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرماوے۔ آمین۔

۴ر فروری ۱۹۸۱ء

آج گیارہ بجے ریڈیو پاکستان پر مولانا غلام غوث ہزاروی کے انتقال کی خبر نشر ہوئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرماوے اور اپنی رحمت بے پایاں سے معاملہ فرماوے اور ان کو قبر میں جنت کی آسائشیں اور راحتیں نصیب فرماوے اور جملہ پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق فرماوے اور اس صدمے کا اجر جزیل عطا فرماوے۔ آمین۔

۱۴ر فروری ۱۹۸۱ء

جمعہ اور ہفتہ کے درمیان رات کو کندیاں سے عطاء اللہ ٹرین پر سوار ہو کر صبح دس بجے ملتان پہنچے تو ملک فتح شیر مرحوم کی وفات کی خبر ملی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرماوے اور اپنی رحمتوں سے سرفراز فرماوے۔ آمین۔

۱۳ر مئی ۱۹۸۱ء

آج صبح نماز کے وقت ملک محمد اسلم کا انتقال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرماوے اور ان کو اپنی قبر میں جنت کی راحتیں اور آسائشیں عطا فرماوے۔ اور جملہ پس ماندگان کو صبر جمیل عطا فرماوے اور اس صدمے کا اجر عظیم عطا فرماوے۔ آمین۔ اقرباء کی انتظار میں تاخیر ہوئی۔ نماز جنازہ مغرب کے بعد ہوئی اور تدفین عمل میں آئی۔

۵ر فروری ۱۹۸۳ء

آج عشاء کی نماز کے بعد ساڑھے آٹھ بجے شب صوفی شیر محمد میانوالی والوں کا انتقال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرماوے اور ان کو اپنی قبر میں جنت کی راحتیں اور آسائشیں عطا

Marfat.com

فرماوے اور جملہ پسماندگان کو اس صدمہ عظیم کا اجر جزیل عطا فرماوے۔ آمین۔

۶ر فروری ۱۹۸۳ء

نماز جنازہ ۳ بجے ظہر کے بعد فقیر نے پڑھائی۔ عصر کی نماز آ کر خانقاہ پڑھی۔

۷ر فروری ۱۹۸۳ء

آج رات ایک بجے صوفی محمد عبداللہ کی طبیعت خراب ہوئی جا کر سعید الرحمٰن کو جگایا اس نے دروازہ کھولا۔ صوفی صاحب کو جگایا۔ ہیٹر جلا کر صوفی صاحب کو دباتا رہا۔ اللہ اکبر اور آیت کریمہ پڑھتے رہے۔ سانس کی تکلیف تھی۔ اسی تکلیف میں ساڑھے تین بجے سحری کے وقت اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ آج ظہر کی نماز کے وقت تکفین وتدفین عمل میں آئی۔ اڑھائی بجے ظہر کے بعد نماز جنازہ ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اور اپنی قبر میں جنت کی راحتیں وآسائشیں عطا فرماوے۔ آمین۔

۲۴ر مئی ۱۹۸۲ء

آج حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا رحمۃ اللہ علیہ رحمۃً واسعۃً کا مدینہ منورہ میں انتقال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جس غرض کیلئے مدینۃ الرسول ﷺ میں قیام کیا تھا وہ اللہ تعالیٰ نے پوری فرمائی۔ اللہ تعالیٰ اپنے مدارج قرب کے اعلیٰ مراتب پر سرفراز فرماوے اور حضرت کے جملہ متوسلین کو اس صدمہ عظیم کا اجر جزیل عطا فرماوے۔ آمین۔

۴ر نومبر ۱۹۸۳ء

آج صبح ۹ بجے حضرت پیر عبداللطیف شاہؒ کا انتقال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللھم اغفرہ مغفرۃ ظاہرۃ واسعۃ۔ آمین

۴ر جنوری ۱۹۸۴ء

آج باگڑ سے اطلاع آئی کہ محمود والا میاں غلام محمد کا عصر کے وقت دل کے عارضہ سے انتقال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت کرے اور ان کو اپنی قبر میں جنت کی راحتیں نصیب فرماوے۔ آمین۔

۵ر جنوری ۱۹۸۴ء

آج جا کر باگڑ میں فقیر نے نماز جنازہ پڑھائی۔

Marfat.com

۲۰رجنوری ۱۹۸۴ء

آج دس بجے دن کے مولانا تاج محمود صاحب کا اچانک انتقال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرماوے اور قبر میں جنت کی راحتیں نصیب فرماوے اور پسماندگان کو اس عظیم صدمہ کا اجر جزیل عطا فرماوے اور صبر جمیل کی توفیق نصیب فرماوے۔ (آمین)

۲۱رجنوری ۱۹۸۴ء

آج صبح ۶ بجے نماز جماعت سے پہلے پڑھ کر اپنی گاڑی پر فیصل آباد کیلئے روانہ ہوئے۔ عزیز احمد ڈرائیو کرنے والے ہیں۔ اندازاً دس بجے فیصل آباد پہنچے۔ محمد اسلم صاحب کے ہاں گئے چائے پی وضو کیا۔ جنازہ کیلئے دھوبی گھاٹ گئے لوگ بے حد و بے حساب ہیں۔ ۱۱ بجے کے بعد بمشکل صفیں سیدھی ہوئیں اور فقیر نے نماز جنازہ پڑھائی۔ پھر محمد اسلم کے مکان پر آئے۔ دوبارہ چائے پی اور اسٹیشن آئے تدفین کا عمل شروع تھا۔ قبر مسجد کے صحن والے برآمدہ میں بنائی گئی ایک بجے نماز ظہر ہوئی نماز کے بعد تعزیتی جلسہ شروع ہوا۔ باہر سے آئے ہوئے علماء نے تقریریں کیں۔ ۴ بجے عصر کے وقت جلسہ ختم ہوا۔ طارق محمود کی دستار بندی ہوئی۔ فقیر کی دعا پر جلسہ ختم ہوا۔ نماز پڑھی کھانا کھایا۔ کچھ مشورہ وغیرہ ہوا اور پھر وہاں سے روانگی ہوئی۔ جاتے ہوئے قاری زرین صاحب، مولوی ارشاد صاحب ہمراہ تھے واپسی پر قاری صاحب اور گنگوہی صاحب ہمراہ ہوئے۔ عشاء کے بعد ۹ بجے خانقاہ پاک پہنچے۔

یکم رفروری ۱۹۸۴ء

آج سات بجے شام پشاور سے فون آیا کہ آج میر احمد صدیقی صاحب کا انتقال ہو گیا ہے۔ کل ۲ رفروری کو ۱۰ بجے جنازہ ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت کرے۔ آمین

۱۴رفروری ۱۹۸۵ء

آج رات دس بجے مولانا محمد شریف جالندھری مرحوم ومغفور کے انتقال کی اطلاع ملتان سے آئی۔ اللھم اغفرہ وارحمہ رحمۃ واسعۃ۔ آمین

۱۵رفروری ۱۹۸۴ء

آج رات اڑھائی بجے مولانا محمد شمس الدین صاحب مرحوم ومغفور ترنڈہ محمد پناہ والوں کا انتقال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللھم اغفرہ مغفرۃ ظاہرۃ۔ اللھم نور مرقدہ

Marfat.com

ووسع مضجعه۔ آمین

۱۵رمئی ۱۹۸۹ء

آج مغرب کی نماز کے بعد ۸ بج کر بیس منٹ پر ملک عطا محمد ابن ملک غلام محمد تھانیدار تی خیل کے قتل کا واقعہ پیش آیا۔ اللہ تعالی مقتول کی مغفرت فرماوے۔ پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرماوے اور قاتلوں کو اپنے کیے کی پوری پوری سزا کے اسباب پیدا فرماوے۔ آمین

۱۷رمئی ۱۹۸۹ء

آج ظہر کے بعد واپڈا کالونی سے مولانا مفتی احمد سعید (سرگودھوی) مرحوم و مغفور کے انتقال کی خبر ملی اور یہ اطلاع بھی کہ کل صبح سات بجے جنازہ سرگودھا میں ہوگا۔ اللھم اغفرہ مغفرۃ ظاہرۃ واسعۃ آمین۔

۱۸رجنوری ۱۹۹۰ء

والدہ نصیر احمد محترمہ ہمشیرہ عائشہ بی بی مختصر علالت کے بعد دنیا سے رخصت ہوئیں۔ آج عصر کے وقت معمولی بخار کی تکلیف ہوئی۔ قے وغیرہ کی بھی تکلیف ہوئی اور رات گیارہ بجے اللہ تعالی کو پیاری ہوگئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالی مغفرت کرے اور اپنی قبر میں جنت کی راحتیں عطا فرماوے اور اپنی راحتوں سے سرفراز فرماوے۔ اور جملہ پسماندگان کو اس صدمے کا اجر جزیل عطا فرماوے۔ آمین۔

۲۲رفروری ۱۹۹۰ء

آج رات ۹ بجے کے بعد کچھ احباب ملنے آئے تو ان سے یہ اندوہناک روح فرسا خبر سنی کہ مولانا حق نواز جھنگوی، شہید کر دیئے گئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ پھر جھنگ فون پر رابطہ پیدا کیا تو اس وحشت ناک خبر کی تصدیق ہوئی۔ مولانا عشاء کی نماز پڑھ کر گھر آگئے پھر دروازے پر کسی نے دستک دی۔ باہر آئے ایک شخص نے ہاتھ پکڑا دوسرے نے پستول سے فائرنگ کی۔ چار پانچ گولیاں سر اور سینے پر لگیں جو جان لیوا ثابت ہوئیں۔

۴رجون ۱۹۹۰ء

آج رات عشاء کی نماز کے بعد فون پر اطلاع ہوئی کہ قاری نذیر احمد امام مکی مسجد انار کلی والوں کا انتقال ہوگیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ صبح لاہور پہنچ کر جنازہ میں شرکت کرنی ہے۔

Marfat.com

۵/ جون ۱۹۹۰ء

چنانچہ صبح نماز کے بعد روانگی ہوئی۔ ۱۰ بجے خالد صاحب کے مکان پر پہنچے۔ ۱۱ بجے وضو کر کے جنازہ گاہ گئے۔ ساڑھے گیارہ بجے جنازہ آیا پونے بارہ بجے نماز جنازہ فقیر نے پڑھائی۔ پھر مکان پر واپس آئے۔ ظہر کی نماز کے بعد کھانا کھا کر روانہ ہوئے۔ قاری صاحب مرحوم کے مکان پر آئے۔ ان کے بچوں اور اہلیہ سے تعزیت کی پھر جامعہ مدنیہ آئے۔ محترم سید محمود میاں اور ان کے چھوٹے بھائی سے ملاقات ہوئی۔ تھوڑی دیر بیٹھے اور پھر گوجرانوالہ کے لئے روانگی ہوئی۔ عصر کی نماز تبلیغی مرکز کے قریب جو مسجد ہے وہاں پڑھی۔ کاواسا کی ایجنسی پر آئے دعا کی اور پھر دوسری دکان پر گئے وہاں دعا ہوئی۔ پھر حافظ نذیر احمد کے ہاں آئے۔ مغرب کی نماز پڑھی، رات گذاری۔ رات کو سیالکوٹ والے آئے۔ ان کا پروگرام سفر حج کی وجہ سے ختم ہوا۔ اللہ تعالیٰ قاری صاحب مرحوم ومغفور کی مغفرت فرماوے اور ان کو اپنی قبر میں جنت کی راحتیں اور آسائشیں عطا فرماوے اور ان کے جملہ پسماندگان کو اس عظیم صدمے کا اجر عظیم عطا فرماوے اور ان کی ہر حال میں حفاظت ونصرت فرماوے۔ آمین۔

۶/ نومبر ۱۹۹۰ء

آج سوا ایک بجے دن بڑی اماں جی حیات بی بی کا انتقال پر ملال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللھم اغفرھا مغفرۃ ظاھرۃ۔ آمین۔

۹/ نومبر ۱۹۹۰ء

آج رات عشاء کی نماز کے بعد اندازاً ۹ بجے سیال کوٹ سے نعیم آسی صاحب کے چھوٹے بھائی کا فون آیا کہ لاہور جاتے ہوئے آسی صاحب کا ایکسیڈنٹ ہوا ہے اور وہ انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ کل ظہر کے بعد ان کی نماز جنازہ ہوگی۔ گھر آ کر عزیز احمد کو بتایا چنانچہ طے پایا کہ صبح نماز جنازہ میں شرکت کے لئے عزیز احمد اور اقبال محمود سیالکوٹ جاوینگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرماوے اور ان کو اپنی قبر میں جنت کی راحتیں نصیب فرماوے اور مرحوم کے جملہ پسماندگان کو اس صدمہ کا اجر عظیم عطا فرماوے اور صبر جمیل کی توفیق عطا فرما کر ان سب کی حفاظت ونصرت فرماوے۔ آمین۔ (چنانچہ اگلے دن دونوں حضرات جنازہ میں شریک ہوئے)

Marfat.com

۱۱؍فروری ۱۹۹۱ء

آج رات دس بجے قاری زرین احمد صاحب نے اطلاع دی کہ مولانا عبدالحکیم صاحب کا انتقال ہو گیا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے اور جملہ پسماندگان کو اس عظیم صدمے کا اجر جزیل عطا فرماوے اور ہر حال میں ان سب کی حفاظت ونصرت فرماوے۔ آمین۔ کل منگل کو تین بجے جنازہ ہوگا۔ فقیر ابھی پنڈی جانے کا ارادہ کر رہا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

۲۷؍مارچ ۱۹۹۱ء

آج صبح آٹھ بجے قائد آباد کے پاس عزیز مکرم صاحبزادہ محمد عارف صاحب کا حادثہ ہوا۔ ۹ بجے فون پر اطلاع ہوئی۔ حامد صاحب، محمد زاہد صاحب، عزیز احمد، خلیل احمد، محمود اقبال، محمد نعیم، سعید احمد یہ سب قائد آباد سول ہسپتال پہنچے پھر نشتر لیجانے کی تجویز ہوئی۔ رات کو ۱۱ بجے کے بعد ملتان پہنچا ہوا ہسپتال میں داخل ہوا خون کی بوتلیں دی گئیں۔ صبح آپریشن کا طے ہوا۔ ۲۸؍مارچ آج صبح ۸۔۹ کے درمیان عزیز مکرم صاحبزادہ محمد عارف صاحب کا انتقال ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ میاں خان محمد صاحب سرگانہ نے اطلاع دی ساڑھے چار بجے میت گھر میں لائی گئی۔ عصر کے بعد نماز جنازہ پڑھی گئی اور چھ بجے شام تدفین ہوئی۔ اللہ تعالیٰ مرحوم ومغفور کی بال بال مغفرت فرماوے اور جنت کے درجات عالیہ نصیب فرماوے۔ آمین۔

۴؍اپریل ۱۹۹۱ء

آج مولانا عبدالغفار پنڈوڑہ پنڈی والوں کا انتقال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرماوے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے۔ آمین۔

۱۰؍اپریل ۱۹۹۳ء

آج رات بعد نماز عشاء قریباً ساڑھے نو بجے اچانک جمیل حیات کا انتقال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت فرمائے۔ اپنی قبر میں جنت کی راحتیں عطا فرماوے اور جملہ پسماندگان کو صبر وسکون عطا فرمائے اور اس صدمے کا اجر عظیم عطا فرماوے۔ آمین۔

۱۴؍مارچ ۱۹۹۶ء

آج صبح ۹ بجے اماں بیگم جان صاحبہ کا انتقال پر ملال ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ اللہ تعالیٰ مغفرت

Marfat.com

فرماوے اور اپنی قبر میں جنت کی راحتیں عطا فرماوے اور جنت عطا فرما کر جنت میں اعلی مقام عطا فرماوے۔ آمین۔

Marfat.com

حضرت قبلہ مدظلہ العالی کے خلفائے عظام

۱۔ حضرت حافظ احمد سعید رحمۃ اللہ علیہ، جنحو شریف، ضلع بھکر

۲۔ حضرت مولانا محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ، ۷- بیڈن روڈ، لاہور

۳۔ حضرت ماسٹر محمد شادی خاں رحمۃ اللہ علیہ، سیٹلائٹ ٹاؤن، گوجرانوالہ

۴۔ حضرت مولانا احمد دین رحمۃ اللہ علیہ، بمقام دادڑ اکلاں، نزد ہڑپہ، ضلع ساہیوال

۵۔ حضرت مولانا غلام محمد رحمۃ اللہ علیہ، ضلع جھنگ

۶۔ حضرت حافظ قطب الدین رحمۃ اللہ علیہ، کوٹ حافظ حبیب اللہ، نزد ہڑپہ ضلع ساہیوال

۷۔ حضرت مولانا غلام علی رحمۃ اللہ علیہ، خالق آباد، تحصیل و ضلع خوشاب

۸۔ حضرت مولانا احمد رضا خاں بجنوری رحمۃ اللہ علیہ، بجنور یوپی انڈیا

۹۔ حضرت حافظ عبد الرشید رحمۃ اللہ علیہ، چیچہ وطنی، ضلع ساہیوال

۱۰۔ حضرت مولانا مفتی احمد سعید رحمۃ اللہ علیہ ابن حضرت مولانا مفتی محمد شفیع رحمۃ اللہ علیہ، سرگودھا

۱۱۔ حضرت حاجی محمد عبد الرشید صاحب مدظلہ العالی، مکان نمبر ۲۲۸-بی، سیٹلائٹ ٹاؤن، رحیم یار خان

۱۲۔ حضرت مولانا نظر الرحمٰن صاحب مدظلہ العالی، تبلیغی مرکز رائے ونڈ، ضلع لاہور

۱۳۔ حضرت مولانا عبد الغفور صاحب مدظلہ العالی، ٹیکسلا، ضلع راولپنڈی

۱۴۔ حضرت مولانا حبیب گل صاحب مدظلہ العالی، لورالائی، بلوچستان

۱۵۔ حضرت مولانا محب اللہ صاحب مدظلہ العالی، لورالائی، بلوچستان

۱۶۔ حضرت مولانا انظر شاہ صاحب کشمیری مدظلہ العالی ابن حضرت مولانا محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ، فخر المحدثین دار العلوم دیوبند، یوپی، انڈیا

Marfat.com

شیخ المشائخ خواجہ

خواجہ خان محمدؒ کی ڈائریاں

۱۹۶۲ء ۔ ۲۰۰۱ء

پبلشر: خانقاہ سراجیہ، کندیاں، ضلع میانوالی

Marfat.com